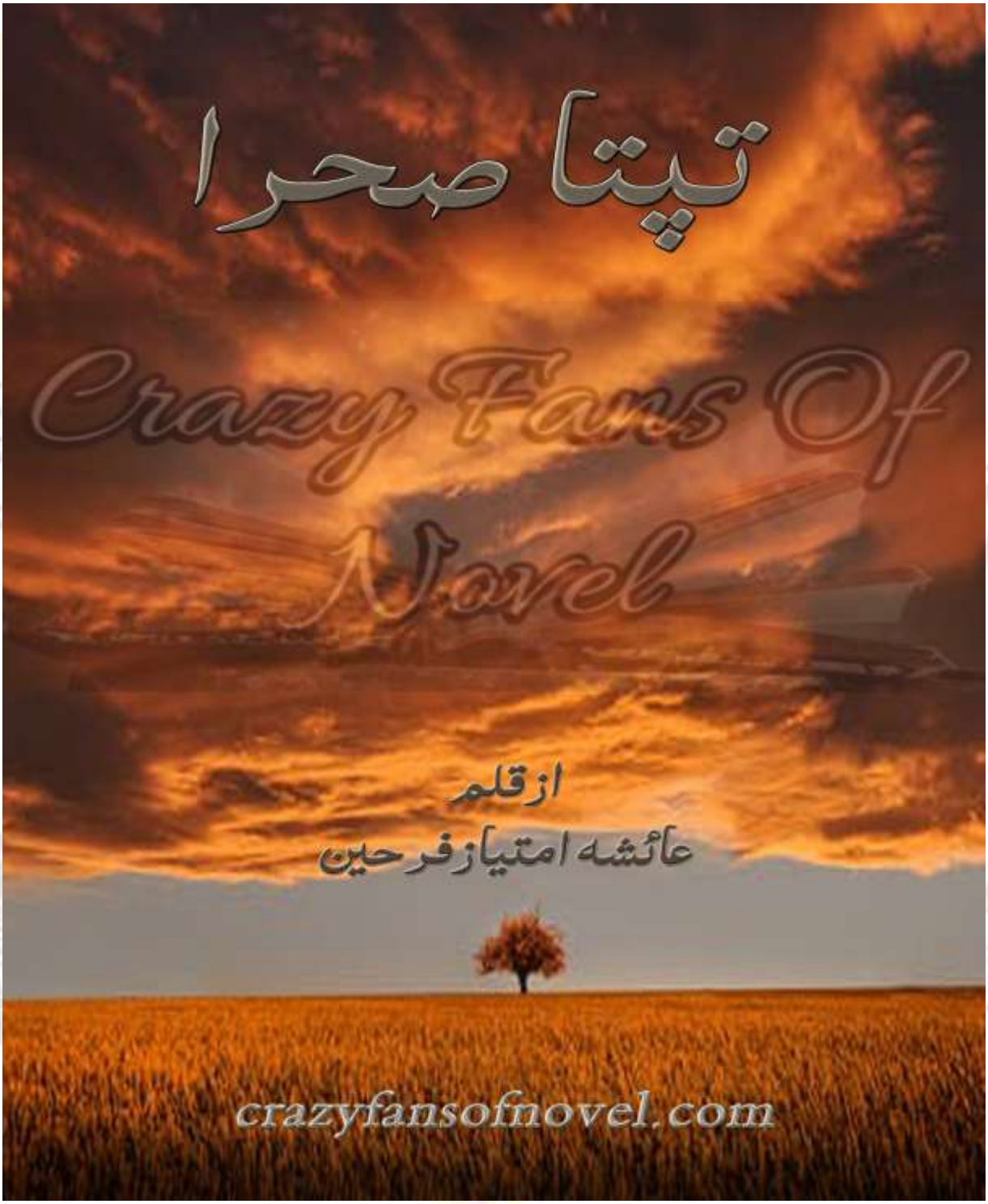


CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

تپتا صحرا

از قلم

عائشہ امتیاز فرہین

نوشی تم نے جینی کو دیکھا کہی میں صبح سے ڈونڈ رہا ہوں کہی دکھ نہی رہی۔۔۔

ہاں وہ آج کالج نہی آئی اُسکی طبعیت خراب ہے بُخار ہو گیا ہے۔۔۔میں نے کہا تھا میں اجاتی ہوں ھاسٹل لیکن اُسنے منع کر دیا۔۔۔میری بات ہوی تھی صبح اُسسے۔۔

کیا طبعیت خراب ہے اُسکی وہ میرا فون بھی ریسیو نہی کر رہی ہے۔۔

اب اِسکی وجہ تم خود جانتے ہو یہ کہہ کر وہ شیراز کو دیکھنے لگی۔۔فلہال یہ سب چوڑو اور چلو میرے ساتھ میں کار میں ویٹ کر رہا ہوں تمہارا۔۔۔

لیکن جانا کہاں ہے میری کلاسس ابھی سٹارٹ ھونے والی ہے۔۔۔

ہاسٹل جانا ہے ابھی یہ کہکر وہ کار پارکنگ سایڈ چلا گیا۔۔دونوں اب ھاسٹل جا رہے تھے جو کالج سے آدھا گنٹہ کا راستہ تھا۔۔۔دونوں خاموش اپنی اپنی جگہ پر خاموش تھے جب شیراز کی آواز گونجی کیا جینی مجھسے اب تک

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناراض ہے۔۔

وہ ناراض نہی ہے بس تمہارے اور اسکے درمیان کا فرق سمجھتی ہے۔۔۔اسلئے شاید نوشی نے بات ادھوری چھوڑ دی اب وہ ونڈو کے باہر دیکھ رہی تھی۔۔جب شیراز نے کہا لیکن میں ۰ اس فرق کو نہی مانتا۔۔۔دیکھو شیراز یہ۔۔۔۔بس اب میں ۰ کوئی بحس نہی کرنا چاہتا۔۔۔جب وہ اُسے کہنے لگی تو اسنے ٹوک دِیا جبھی شیراز نے کہا تم ہاسٹل کہ اندر جاو گی اور جینی کو لیکر اُوو گی ساتھ۔۔۔۔کیا نوشی کا منہ کھول گیا شیراز تم مزاخ کر رہے ہو۔۔ جینی کی وارڈن کو دیکھا ہے تم نے کچا نگل جائیگی مجھے۔انکھیں تو اِتنی خطرناک کہ آندھیرے میں کوئی دیکھے تو ہارٹ آٹیک اجائے نا بابا نا۔۔اور تمھے کیا لگتا ہے وہ اِتنی آسانی سے میرے ساتھ بھیج دینگی وہ بھی کلاس ہارس میں سب سے پہلے اپنا سوڈا گلاس نکالینگی اور 4 سے 5 دفہ اوپر سے نیچہ تک دیکھنگی اور پوچینگی اس وقت کیا کر رہی ہو اور فرِ آدھا گھنٹہ جان کھاینگی۔۔۔۔ایسی سچویشن مہ بھی نوشی کے چہرے کے زاویہ دیکھ کر شیراز کو ہنسی آگئ تھی۔۔۔۔اور میرے ساتھ تمھے دیکھکر باہر سے ہی مجھے بھی نکال دینگی۔۔۔کیونکہ وہ وارڈن بہت سٹریکٹ تھی۔۔۔۔شیراز سوچنے لگا۔۔۔سنو نوشی تم وارڈن کو کہو گی کہ جینی کو بُخار ہے تو تم اُسکو ڈاکٹر کہ پاس لیجانے کیلئے آئی ہو۔۔۔پلیز نوشی میں جینی کو دیکھنا چاہتا ہوں اُسسے ملنا چاہتا ہوں شیراز کی آواز میں صاف بے چینی نظر آرہی تھی۔۔نوشی خاموش ہوگئ تھی۔۔۔شیراض نہ ہوسٹل کہ قریب گاڑی روکی تھی۔۔۔۔نوشی اُتر کر اب ڈور کلوس کر رہی تھی۔۔۔میں یہی اِنتظار کرونگا تُم دونوں کا۔۔۔ٹھیک ہے نوشی یہ کہکر ہاسٹل کہ گیٹ کے اندر چلی گئ۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کلاک بلکل دس بجے دکھارہا تھااور وہ پچھلے ایک گھنٹہ سے بیٹھی ہوی تھی۔۔اپنی باری کے انتظار میں۔۔ہر کوئی اتے جاتے

اِسے ہی دیکھ رھا تھااور وہ سب سے غافل پُر سکون میگزین کہ صفحہ اُلٹ پلٹ کر رہی تھی جانتی تھی آج اِسسے جاب ملکر ہی رہے گی۔۔۔جب اسکا نام پُکارا گیا۔۔۔وہ کافی پُر اعتماد سہ اگے بڑی تھی اور اپنے پیچھے دو تین لڑکیوں کی تمسخر اوڑاتے ہوئے سنا تھا۔۔۔پتہ نہی کہاں کہاں سے اجاتے ہیں ایسے نمونے اُس لڑکی کی بات پر کچھ لڑکہ بھی ہنسے تھے۔۔۔اور راِک لڑکا کہنے لگا اِسکو تو جاب ملنے سہ رہی اب ۔۔ہاہاہاہا۔۔اسنے اپنے پیچھے کئی قہقہہ سنے تھے۔۔۔اسکے ہونٹوں پر مسکُراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔۔۔۔

مہ آئی کم اِن سر۔۔۔۔۔۔۔۔یس۔۔۔۔۔۔س۔۔۔۔۔سسس کمرے میں بیٹھے دونوں نفوس اِسکو دیکھکر ایک دوسرے کا چہرا دیکھنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پہر سے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔مہ آئی کم اِن سر س۔۔۔اس بار اِسنے سر س کا اظافہ کیا۔۔۔اِس بار اندر بیٹھے دو نفوس کافی ہد تک سمبھل چُکہ تھے تو۔۔اُنمیں سہ ایک سر نے کہا۔۔۔یسس کم اِن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اندر آکر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔وہی سر نے کہا پلیز سیٹ مِس۔۔۔۔۔تیھنک یو سر س وہ بڑے ادب سے کہکر بیٹھنے لگی۔۔۔۔۔۔

تو مِس آپکا نام کیا یے!!!!!

اِس بار شاید وہ دوسرے سر سمبھلگئے تھے تبہی فورن سوال کیا۔۔۔۔۔جی سر تانیا۔۔۔۔۔۔اپنی ڈاکیومنٹس دکھایئں مس تانیا۔۔۔

اِس بار پہر وہی پہلے والے سر نے کہا۔۔۔۔نانیا اپنی فائل اُنکی طرف بڑاہتی ہے۔۔۔۔وہ دونوں اُسکی فائل دیکھکر پھر سے ایک دوسرے کا چہرا دیکھ رہے تھے۔۔۔کمرے میں پھر سے خاموشی چھاگئی تھی۔۔۔اُن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں نفوس نے خود کو سنبھالا اور اب کافی سنبھل گئے تھے۔۔۔اِس دوران تانیا بڑے سکون سے آفس روم کا جائزا لے رہی تھی۔۔۔۔ تبھی وہ پہلے والے سر نہ اِسکو پکارا

مس تانیا!!!!جی سر اب آپ سے کچھ سوالات کرنا چاہے نگے ہم۔

جی سر۔۔۔۔تو مِس تانیا اپ نے ہمارے اُفس کے رولس اور رگیولیشن پڑے۔۔۔۔۔جی سر۔۔۔۔۔ہمم وہی پہلے والے شخص کہنے لگے۔۔۔۔

تو مس تانیا آپ جاب کیوں کرنا چاہتی ھیں!!!کیا آپ کسی ظرورت کہ طھط یہ جاب کرنا چاہتی ہے

سر جاب کرنا میری ہابی ہے۔۔۔میری ظرورت نہی۔۔۔۔وہ کافی اعتماد سہ کہنے لگی۔۔۔۔۔

دوسرے سر نے۔۔۔۔لیکن میں نہ لوگوں کو ظرورت کہ لئے جاب کرتے دیکھا ہے۔۔۔

لیکن میں کسی ظرورت کہ لئے نہی اپنی پسند اور خوشی کیلئے کرتیہوں۔۔۔

مس تانیا ہم نے سنا ہے آپ نے کئی کمپنی کہ آفرس ٹھکرا چکی ہیں۔۔۔۔جی سر۔۔۔اِسکی وجہ بھی آپکو میری فائل میں نظر آجائیگی۔۔۔۔۔اگر ہم بھی یہی ڈیمانڈر کھیں تو اِسکے طرف اِشارا کرتے ہوے۔۔۔وہی پہلے والے سر نجانے کہاں کھوئے ہوے تھے اچانک کہنے لگے۔۔۔۔۔

تو سر میرا جواب بھی وہی جو باقی ساری کمپنئیس کو تھا۔۔۔اسپاٹ لہجے میں کہنے لگی۔۔

وہی نا!!!!!!!!۔۔۔۔۔۔۔ہو گا۔۔۔۔۔وہ اپنا ابایا سمبھالتی ہوی اُٹھی تھی اور اپنی فائل اُٹھا رہی تھی۔۔۔۔۔

اِس بار دونوں نفوس پُرسکون تھے۔۔۔۔۔اور ایک دوسرے کو دیکہ مسکُرا رہے تھے۔۔۔۔۔

اِتنا (attitude) اچھا نہی ہوتا مِس۔۔۔۔ایک بُرقعے کیلئے آپ نے اب تک کتنی ساری اچھی اچھی جابس گوائی ہے۔۔۔۔۔۔اور اپکو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اِس پردے میں کون پہچان پائیگا۔۔۔

سوری سر لیکن بہوت افسوس ہورہا ہے اپکے خیالات جانکر مجھے۔۔۔۔۔وہ فائل اُٹھا کر مڑنے لگی اور پھر دونوں کی طرف مڑ کر کہنے لگی۔۔۔ سر آپ کیلئے یہ معمولی برقعہ ہوگا لیکین میرے لئے یہ میری پہچان ہے میرے لئے زینت ہے اور مہ صرف اپنے اللہ کیلئے پہنتی ہوں اور پردہ کرتی ہوں وہ اپنے برقعہ اور پردے کی طرف اِشارہ کرتے ہوے کہنے لگی اور سر ایک بات اور آگر کوئی میرے حجاب کے ساتھ مجھے جاب نہی دے سکتا تو اسکے آگے سو جاب قربان وہ اتنا کہکر ڈور کی طرف مڑنے لگی وہ نہی جانتی تھی پیچھے بیٹھے دو شخص اُسکے جواب سے لاجواب ہوگئے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھ مُسکُرا رہے تھے۔۔۔

رُک جایئے مِس تانیا!!!!!جب وہ ڈور سے باہر جانے لگی تو پیچھے سے آواز آئی۔۔۔وہ مڑ کر پیچھے دیکھنے لگی۔۔۔تو وہی پہلے والے سر نے کہا آئے بیٹھ جائیں۔۔۔وہ چپ چاپ آکر بیٹھ گئی۔۔۔مِس تانیا آپ کا جواب ہمہ پسند آیا ہم صرف اپکا ٹیسٹ لے رہے تھے اور آپ نہ تو ہمے لاجواب کر دِیا۔۔۔اپنی پچاس سال کی سروِس میں اپکے جیسی لڑکی نہی دیکھی میں نہ ورنہ کچھ تو جاب کیلئے آپنے آپکو تک بدل دیتے ہیں۔۔۔آپ ہمارے آفس کل سہ جوائن کر سکتی ہیں اور ہاں اپکے کورسس اور ڈِگری کے حساب سے یہ پوسٹ شاید چھوٹی ہو۔۔۔

سر میرے خیال سہ کام کوئی بھی چھوٹا یا بڑا نہی ہوتا سب اِنسان کہ اوپر ڈپنڈ کرتا ہے وہ کیا سمجھکر کرنا چاہتا ہے۔۔۔کب سہ خاموش بیٹھی وہ کہنے لگی۔۔۔اسنے پھر سہ اِن دونوں کو لاجواب کیا تھا۔۔۔اب وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ مُسکُرا رہے تھے آج یہ لڑکی نہ انہیں لاجواب کر دِیا تھا۔۔۔۔

ٹھیک ہے مِس تانیا آپ کل سہ ہمارا آفس جوائن کرینگی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن میری ایک شرط ہے سر۔۔۔۔جی مِس بولیں دوسرے والے سر نہ کہا۔۔۔۔مہ آفس ابایا پہن کر ہی آونگی اور کام بھی آیسے ہی کرونگی کوئی مجھے اپنا ابایا اُتارنے کیلئے نہی کہیگا۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں اِس بار مطمئین ہوگئے تھے۔۔۔۔ٹھیک ہے مس تانیا کل آپکو یہ بشیر سدیقی سب سمجھادینگے یہ ہمارے سینئیر میانیجر ہیں وہ دوسرے سر کی طرف دیکھا کر کہنے لگے۔۔۔۔جی سر ٹھیک ہے اوکے سر اللہ حافظ۔۔۔۔وہ چلی گئی تھی۔۔۔

سارے آپئنمنٹس کانسل کردے سدیقی صاب۔۔۔وہ یہ کہکر کوئی فائل کھولنے لگے۔۔۔جی سر وہ کہکر ریسیپشن مس کال کرنے لگے۔۔۔

کیالڑکی تھی سدیقی جی وہ۔۔۔۔۔۔۔جی سر مینے بھی آپنے کریئر مہ آیسی لڑکی نہی دیکھی جو صرف اپنے برقعہ کیلئے بہت ساری جاب ٹھکرائی ہے۔۔۔۔اور یہ دیکھو اسٹریلیا سہ پڑھکر آئی ہے کئی طرح کہ کورس اور لینگیوج بھی سیکھی ہوی ہے۔۔۔۔ تعجب ہے۔۔۔۔یہ لڑکی میں کچھ تو بات ہے صدیقی جی۔۔۔جی سر وہ اپنے سامنے بیٹھے اِس اپنے سہ تھوڑے چھوٹی عمر کے باس شاباز ہمدانی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔آپ کل تانیا کو سارا کام سمجھادے نہ وہ اِذحان کی پرسنل پی اے ہوگی اپنے بیٹے کا نام لیتے ہی انکے ہونٹوں پر مسکُراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔۔جی سر۔۔۔۔

جیسے ہی تانیا آفس روم سہ باہر ائی وے ٹِنگ روم مہ بیٹھے لوگوں کو دے کھ مسکُرانے لگی اسنے نقاب ڈالا ہوا تھا تو کسی کو پتہ نہی چلا۔۔۔اور وہ کوری ڈور پر اکر رُک گئی تھی۔اور ہمدانی گروپ آف انڈسٹریز کا بورڈ دیکھ اِسکے ہونٹوں پر ایک پل کیلئے مُسکُراہٹ رینگی تھی اپنی منزِل کی پہلی سیڑی پر اُسنے پیر رکھا تھا اور وہ کامیاب ہوی تھی الوداع کی نظر ڈالکر اگے بڑھ گئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیر اض کار میں بیٹھاِن دونوں کاانتظار کر رہا تھاجب اپنے بائے طرف روڈپر بائیک کہ ٹائر کہ چرچرانے کی آواز آئی تھی وہ اُسی طرف دیکھنے لگا کوئی لڑکااور لڑکی بائیک سہ گر گئے تھے۔۔۔اور وہ لڑکااپنی طرف بنا دیکھے اُس لڑکی کہ ہاتھ پیر چیک کرنے لگا کہی چوٹ تو نہی آئی نہ تمہیں وہ لڑکااُس لڑکی سہ پوچھنے لگا۔۔۔میں ٹھیک ہوں لیکن تمہارا ہاتھ زخمی ہو گئے ہیں وہ لڑکی اُس لڑکے سہ کہنے لگی کوئی نہی چلو تمہیں ڈراپ کر دوں وہ لڑکا بائیک اُٹھا کر اب اسسے سٹارٹ کرنے کی کوشش کرنے لگا بائیک اسٹارٹ ہو گئی تھی۔۔۔۔

ان دونوں کو دیکھتے ہوئے وہ کالج میں جینی کا فرسٹ ڈے میں کھو گیا تھا۔۔۔۔۔

جینی کر سچن تھی اور یو کے سہ آئی تھی اسے آج بھی یاد تھا جینی کہ کالج کہ فرسٹ ڈے تھاجب وہ کلاس کا ڈور کھولتے ہی اگلے لمحہ زمین پر تھی شاید پیر مڑ گیا تھا۔۔۔

جو گر گئی تھی اسکے سارے بال چہرے پر گر گئے تھے تو چہرے ٹھیک سہ دکھائی نہی دے رہا تھا کلاس میں ایک لمحے کے لئے خاموش چھا گئی تھیں لیکن اگلے لمحے ساری کلاس قہقہوں میں بدل گئی تھی۔۔۔ جینی اب اپنے بال ٹھیک کرنے لگی اور وہ آنکھوں میں شرمندگی اور آنسو لئے سب کو دیکھ رہی تھی اُس وقت سب سہ پہلے نوشی اُسکی مدد کے لئے آگے بڑی تھی اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُاٹھانے لگی وہ نوشی کی مدد سے کھڑی ہو گئی اور ایک بینچ پر جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

Thank you for my help....اسکی کوئی ضرورت نہی نوشی بھی یہ کہہ کر اسکے پاس ہی بیٹھ گئی۔۔۔

نوشی اب جینی کو دیکھنے لگی اور اسکی آنکھوں کو دیکھنے لگیں۔۔۔اور ہاتھ بڑھا کر انگریزی میں اپنا تعرُف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرانے لگی ہائے آئی یم نوشین نائیس ٹو میٹ یو۔۔۔ جینی اپنی نیلی آنکھوں سے اِس لڑکی کو دیکھنے لگی جو کافی خوش مزاج تھی۔۔۔۔

ہائے آئی یم جینی نائیس ٹو میٹ یو ٹو۔۔۔۔اب وہ کافی حد تک سنبھل گئی تھی کلاس والے بھی اب خاموش ہو گئے تھے اور کچھ لڑکے بار بار مڑ کے اسکو دیکھ رہے تھے کوئی سنو وائٹ کہہ رہا تھا تو کوئی سنڈریلا وہ اتنی خوبصورت تھی کہ کلاس کے کئی لڑکے بار بار مڑ کے اسکو دیکھ رہے تھے اور وہ ان نظروں سے تھوڑی گھبرائی سی لگ رہی تھی وہ تو نوشی نے اپنی باتوں میں کسی حد تک اسکو سنبھال لیا تھا۔۔۔۔۔

اِن سب کے دوران جینی کو پتہ ہی نہ چلا کے دو آنکھیں جمائے اک شخص پہلی ہی نظر میں پوری طرح اس پر اپنا دل ہار بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کچھ ہی دنوں میں نوشین آور وہ بہت اچھے فرینڈ بن گئے تھے جینی اک اچھی اسٹوڈنٹ تھی پڑھائی میں کافی تیز تھی۔۔۔۔۔اک بار جب نوشی اور جینی کوریڈور کی سیڑھیاں پر بیٹھی

کچھ ڈسکس کر رہی تھیں جب شاباز اور شیراز انکی طرف ہی آتے دکھائی دیئے۔۔۔

اسلام علیکم کیسی ہے آپ دونوں جینی سر ہلانے لگیں پچھلے دنوں شاباز اور شیراز سے بھی تھوڑی بہت بات چیت کرنے لگی تھی شاباز نوشی کے فیانس تھے اور شیراز انکا چھوٹا بھائی وہ شاباش سے پھر بھی تھوڑی بات کر لیتی لیکن شیراز سے دور ہی رہتی تھیں ابھی بھی شیراز کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی وہ جب بھی اسکو دیکھتی تو جلدی سے کسی کتاب کا مطالعہ کرنے میں لگ جاتی تھی۔۔۔۔۔

اگلے دن اتوار تھا جب وہ اپنے فرینڈ کے گھر سے نکل کر مین روڈ پر آیا تو اک جگہ بھیڑ جمی دیکھی اور زمین پر جینی کی ہو بہو کوئی لڑکی اپنا سر جھکائے بیٹھی تھی اس نے کار کو سائیڈ پر لگایا اور باہر آگیا قریب جانے پر پتہ چلا وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جینی ہی تھی۔۔۔۔۔اور اپنا پیر پکڑ کر سر جھکائے بیٹھی تھی اور بہت سے لوگ اسکا تماشا دیکھ رہے تھے اور کوئی ادمی اس پر چِلا رہا تھا مرنے کا شوق ہے تو کہی اور جا کے مرتی میری ہی کار کے اگے۔!!!!

کیا ہو رہا ہے یہاں اس سے پہلے وہ آدمی کچھ اور کہتا شیراز کی گرجدار آواز پر پھیچے مڑ کر دیکھنے لگا اور سارے لوگ اسکی طرف متوجہ ہوے تھے وہی اسکی آواز پر جینی سر اٹھائے تشکر بھری نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔ تبھی شیراز اگے بڑھ کر جینی کو اٹھانے لگا تھا۔۔۔ پیر میں کچھ ذیادہ ہی موچھ ائی تھی جسکی وجہ سے وہ اُوٹھ بھی نہی پا رہی تھی۔۔۔ سنو لڑکے لڑکی سنبھالی نہی جاتی تم سے تو باہر بھی مت بھیجا کرو پتہ نہیں کیسے لوگ ہوتے ہیں جو لڑکی کو یوں بھیج دیتے ہیں۔۔۔ہاں سہی کہا!!!ان میں سے ایک عمر دراز آدمی نے کہا تھا اور وہ کار والا انکے جواب پر اپنا سر ہلا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بسسس اگر اک لفظ اور کہا نا تو میں ابھی پولیس کو بلاونگا اور کہوں گا اس آدمی نے انکا اکسیڈینٹ کیا اور اپ سب کھڑے کھڑے تماشا دیکھ رہے تھے۔۔۔۔ شیراز سے انکی بکواس سننا بمشکل ہوا تھا تو وہ انکو ڈرانے لگا۔۔۔۔۔

اسکا اتنا کہنا تھا کے سب اپنی جگہ خالی کر گئے تھے۔۔۔

جب جینی سے اٹھا نہیں گیا تو وہ پھر سے سر جھکائے رونے لگی۔۔۔ شیراز نے بنا کچھ کہے اسکو ہاتھوں میں اٹھا کر کار کی فرنٹ سیٹ پر بٹھا دیا تھا اسکا ڈور کلوز کر کے خود اپنی سیٹ پر بیٹھ گیا تھا اور کار اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔

آگلے دن وہ ٹائم سے آفس آگئی تھی اب اپنی کار پارک کر کے آفس کے باہر ہمدانی انڈسٹریز کا بورڈ دیکھ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگے بڑھ گئی تھی۔۔۔۔آفس کہ اندر آکر وہ ریسپشن میں بشیر صدیقی کے بارے میں پوچھنے لگی تھی جب اسکے عقب سے صدیقی صاحب کی آواز گونجی۔۔۔عالیہ تم نے پرسوں ہونے والی کلائنٹس کے ساتھ میٹینگ کیا نسل کی یا نہی۔۔۔کیونکہ سر کچھ دن باہر گئے ہیں۔۔۔

وہ رسیپشنسٹ سے پوچھ رہے تھے۔۔۔۔جی سر میں نے کانسل کر دی ہے۔۔۔۔ہمم ٹھیک ہے وہ یہ کہکر مڑ کے لگے اور اسکو دیکھ کر کہنے لگے۔۔۔۔۔۔

اوہ مِس تانیا آپ اگئ میں اپکا ہی ویٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اسلامُ علیکم سر وہ انہیں دیکھ کر کہنے لگی۔۔۔۔

وعلیکم السلام وہ خوشی سے جواب دینے لگے یہ لڑکی انہیں پسند آئی تھی جو پہلے ہی دن انکو لاجواب کر کے گئی تھی۔۔۔۔رسیپشن میں بیٹھی عالیہ اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔وہ وہی کل والی لڑکی تھی جسکے بارے میں سب کی رائے تھی کہ اسے جاب نہی ملیگی اور آج یہ آفس میں وہ بھی کل کی طرح آج بھی ابا یا اور نقاب پہننے تھی۔۔۔۔

وہ اسی سوچ میں گم تھی جب سدیقی صاحب نہ پکارا۔۔۔۔

سنو عالیہ یہ تانیا ہے آج سے اذہان بابا کی پرسنل پی یہ ہونگی ساری ڈیٹیلس اور میٹینگ کے بارے میں اچھے سے سمجھا دینا انکو۔۔۔عالیہ جی سر کہنے لگی۔۔۔۔

مِس تانیا چلیں میں آپکو اپکا کیابن دکھاتا ہوں وہ یہ کہکر اگے بڑھ گئے تھے۔۔۔جب کے وہ انکے پیچھے چل دی تھی اور اپنے پیچھے عالیہ کی گہری نظریں محسوس کر چکی تھی۔۔۔۔۔

صدیقی صاحب اِس کمپنی کے پرانے مانیجر تھے اور بے حد وفادار اور عمر دراز تھے سب انکی عزت کرتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے۔۔۔۔

وہ اک کیابن کے قریب آکر اسکو کھول کر اندر کی طرف بڑھ گئے مِس تانیا یہ اپکا کیابن ہے وہ ٹیبل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔۔جی سر کہکر وہ ٹیبل کی طرف دیکھنے لگی جہاں پی یہ کا چھوٹا سا بورڈ تھا۔۔۔۔

مِس تانیا آپکو ساری ڈیٹیلس عالیہ سمجھا دینگی اگر کچھ اور پوچھنا ہو تو میں یہی ہوں آفس میں مجھ سے پوچھ سکتی ہیں آپ۔۔۔۔وہ جی سر کہنے لگی۔۔۔

وہ یہ کھکر باہر چلے گئے تھے اور وہ چپ چاپ آکر چیر پر بیٹھ کر عالیہ کو کال ملانے لگی تھی۔۔۔۔

___ وہ جینی کو لئے نزدیکی کلینک میں چلا گیا تھا اور ڈاکٹر کو دکھا کر اب وہ جینی کو کار میں بٹھا کر خود میڈیکل سٹور دوائی لینے چلا گیا اور جب لوٹا تو وہ سر جھکائے اپنے ہونٹ زخمی کر رہی تھی۔۔۔ اسکا پیر کافی سوجھ گیا تھا۔۔۔۔

آئی یم سوری میری وجہ سے اپکو پریشانی ہوی۔۔۔۔وہ کہنے لگی۔۔۔۔

شیراز کے ہونٹوں پر ہنسی پھیل گئی۔۔۔وہ اتنی ماسوم تھی۔۔۔۔

ہاں پریشانی تو ہوئی ہے لیکن اگر آپ چاہے تو میری پریشانی مٹا سکتی ہیں۔۔۔وہ یہ کہ کر اسکی نیلی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔۔۔وہ کیسے وہ بڑی ماسومی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

مجھے اپنا دوست بنا کر۔۔۔۔۔۔تو بتائیں بنائینگی مجھے اپنا دوست وہ پہلی بار سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھنے لگی وہ اتنا بُرا بھی نہی تھا وہ سوچھنے لگی اور اپنی گردن ہاں میں ہلانے لگی۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خوش ہو کر اپنی سیٹ پر اکر بیٹھ گیا تھا اور کہنے لگا چلیں اپنی دوستی کی شروعات پر آپکو اک اچھے سے ریسٹورنٹ میں کھانا کھلاتا ہوں۔۔۔وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔

وہ سوری مینے لنچ نہی کیا صبح جلد ہی ناشتہ کر کے ایا تھا تو ابھی بہت بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ شرمندہ ہو گئی شیراز نے اسے ان لوگوں کی نظروں سے بچا کر لے گیا تھا جو اسکو اتنی بری نظروں سے دیکھ رہے تھے جیسے ابھی کھا جائینگے انکی نظریں محسوس کرتی وہ زمیں پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔اپنا سر اٹھا کر کسی کو دیکھنے کی ہمت نہیں تھی اسکے پاس تبھی شیراز آئے تھے اور کیسے سب کو بھاگنے پر مجبور کیا تھا وہ اِسی سوچ میں گُم تھی جب شیراز کی آواز آئی تھی۔۔۔کوئی بات نہی میں آپکو اپکے ہاسٹل ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔

نہی آپ پہلے لنچ کر لیں میں ویٹ کر لوں گی۔۔۔۔

اگر آپ بھی میرا ساتھ دیں تو وہ کہنے لگا اور جینی نے ہاں میں گردن ہلائی تھی جب وہ اتنا اسکے لئے کر سکتا تھا تو وہ تو اتنا کر ہی سکتی تھی۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے گاڑی ریسٹورنٹ کی طرف موڑنے لگا۔۔۔۔۔۔

وہ اک ریسٹورنٹ میں بیٹھے کھانا ارڈر کرنے لگا۔۔۔

اس دوران جینی صرف خاموش بیٹھی ہوئی تھی اور نظریں نیچی۔۔۔۔۔۔۔

اب میں اتنا خوفناک بھی نہی جو آپ میری طرف دیکھنے سے بھی گریز کرتی ہیں۔۔۔وہ معسوم سورت بنا کر کہنے لگا۔۔۔۔۔

جینی اسکی بات پر مسکُرانے لگی۔۔۔۔۔۔وہ پہلی دفعہ اسکو مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ بلاشبہ بہت خوبصورت تھی اس پر نیلی آنکھیں اور بھی مزید پرکشش نظر اتی تھی۔۔۔۔

اس واقعہ کے بعد دونوں میں بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی دونوں اک دوسرے کے بغیر نہی رہتے تھے کلاسز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سٹڈی سب ساتھ میں ڈسکس کرتے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے کیابن میں بیٹھی اک ہاتھ سے فائل میں کچھ لکھ رہی تھی تو دوسرا ہاتھ کی انگلیاں کیبورڈ پر چلا رہی تھی۔۔۔

تبھی صدیقی صاحب تھوڑا ناک کر کے اسکے روم میں آئے۔۔۔

بیٹا آپکو سر نے بلایا ہے۔۔۔۔جی سر اگئے۔۔۔۔۔وہ پوچھنے لگی۔۔۔۔۔وہ سر ہلانے لگے۔۔۔۔

سر میں نے اپسے کتنی بار کہا ہے مجھے وہی سے کال کر کے بتادے۔۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھ مسکُرانے لگے یہ لڑکی شروع دن سے بہت اچھی لگی تھی تھوڑے دنوں میں ہی اپنی قابلیت اور ٹیلنٹ سے پروف بھی کر دِیا تھا اسے کچھ سمجھانے کی ضرورت ہی نہیں پڑھی تھی وہ اپنا کام بہت اچھے سے کرتی تھی آفس کے پہلے دن اسنے انہیں حیران کیا تھا جب وہ لنچ بریک میں انہیں ڈونڈھتے ہوے انکے کیبن میں آئی تھی اور ہلکے سے دستک دینے پر وہ اسے اندر آنے کا کہکر فائل اٹھانے لگے۔۔۔۔

جی مِس تانیا کیا بات ہے اپنے لنچ نہیں کیا ابھی تک۔۔۔۔۔

وہ سر نماز کی روم کدھر ہے میں نے اک دو لوگوں سے پوچھا لیکن انہیں نہی پتہ ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ آفس میں کوئی نماز نہی پڑھتا ہے تو اسلئے وہ روم بند کروادیا گیا۔۔۔۔وہ شرمندہ سے کہنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔

سر مجھے نماز پڑھنی ہے آپ پلیز وہ روم کھلوادیں۔۔۔۔وہ کہنے لگی۔۔۔۔

آج تک کسی کی ہمت نہیں تھی آفس میں صدیقی صاحب کے اگے کھڑے ہو کر بات کرنے کی وہ کافی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روبدار شخصیت کے مالک تھے افس کی ساری لڑکیاں توخار کھاتی تھیں ان سے بات کرنے میں اور پیچھے بڈھا، کھڑوس، کہتی تھی۔۔۔۔۔۔

اور یہ لڑکی کتنے اعتماد سے بناڈر کے نماز کی روم کھولوانے کا کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

مس تانیا وہ روم آفس کے استعمال میں لے لیا گیا ہے۔۔۔شروع میں کچھ ورکر نماز پڑھتے تھے بعد سب نے چھوڑ دیا اسلئے۔۔۔۔۔

کوئی نہی میں اپکے لئے دوسرا روم کھلواتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔وہ دس منٹ ویٹ کا کہہ کر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔ٹھیک دس منٹ بعد وہ اک روم نماز کے لئے کھلوا کر آئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

آفس کے ممبر کا خیال تھا اسکی یہ پابندی صرف چار دن کی ہے اور چوتھے دن یہ سب نکال پھینکیگی لیکن وہ پہلے دن سے آج تک ویسے ہی تھی۔۔۔۔

دھیرے دھیرے اسکی شخصیت کھلتی گئی اسٹاف پر کچھ نہ کلوز ہونے کی کوشش بھی کی لیکن وہ لئے دئے اپنے کام میں مگن تھی اسکی آنکھوں میں کچھ ایسا ضرور تھا جو سب کو اپنی حد میں رکھتا۔۔۔۔البتہ وہ اپنے سے بڑی عمر کہ لوگوں کی کافی عزت کرتی تھی۔۔۔۔۔

سر وہ اپنی سوچوں میں گم تھے جب تانیا کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔

سر میں نے کل جو فائل دی تھی وہ اپنے سر کو دکھائی۔۔۔۔۔۔۔

ہاں سر اُسی کے بارے میں آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔

وہ یہ کہکر باہر چلی گئی۔۔۔۔۔

مے آئی کم اِن سر۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ پلیز کم۔۔۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی خوش دلی سے مسکُرا کر اسے اندر آنے کی اجازت دینے لگے۔۔۔۔۔۔۔

ویلکم مِس تانیا بیٹھ جائیں۔۔۔۔۔۔۔۔یہ ہماری دوسری ملاقات ہے۔۔۔۔۔وہ کام کے سلسلہ میں میں یو ایس گیا ہوا تھا میری غیر موجودگی میں اپنے کتنے اچھے سے سب سنبھالا مجھے بتایا صدیقی صاحب نے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نقاب میں اسکا چہرہ پڑھ نہی پائے۔۔۔۔۔

سر آپ مجھ سے فائل کہ بارے میں کچھ پوچھنا چاہتے تھے۔۔۔۔وہ پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

ہاں مِس تانیا ایکچیوئلی فائل نہی کروڑوں کا کانٹریکٹ ہے اور میں چاہتا تھا میرے بیٹے اذہان ہینڈل کرے لیکن۔۔۔۔۔۔

لیکن کیا سر۔۔۔۔۔

وہ پرابلم ہوگئی ہے اذہان کی فلائٹ اس منتھ کے گیارہ تاریخ کو تھی جب کہ یہ کانفرنس پندرہ کو ہے۔۔۔۔۔۔۔

اِس میں پرابلم کیا ہے سر۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ میرے بیٹے کی فلائٹ کینسل ہوگئی ہے گیارہ سے بائیس کو ہوگئی ہے۔۔۔۔جبکے ہمیں یہ کنٹریکٹ کسی بھی حالت میں لینا ہی ہوگا۔۔۔۔۔۔

اسسے ہماری کمپنی کو کافی پرافٹ ملے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمم تو اپنے کیا سوچا ہے سر۔۔۔۔۔۔۔

وہی پرابلم ہے میں خود بھی ہینڈل نہی کر سکتا کیونکہ میری فرانس میں اک ضروری میٹنگ ہے اور یہ میں کینسل نہی کر سکتا۔۔۔۔اوہ چودہ کی شام کو میٹنگ ہے اگر میں میٹنگ اٹینڈ کر کے میں نکلوں تبھی میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام آباد اتنی جلدی نہی پہنچھ سکو نگا۔۔۔۔۔۔

کیونکہ کانفرنس دوپہر بارہ بجے ہے۔۔۔۔۔۔

سر اگر آپکو کوئی پرابلم نہ ہو تو میں یہ کانفرنس اٹینڈ کرنا چاہو نگی۔۔۔۔۔۔۔ سر آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔۔۔اِف یو ڈونٹ مائنڈ۔۔۔۔۔۔۔

شاباز ہمدانی کچھ سوچھ کر کہنے لگے ٹھیک ہے مِس تانیا۔۔۔تو آپکو چودہ تاریخ کو ہی اسلام آباد نکلنا ہو گا اور اپکے ساتھ صدیقی صاحب بھی جائینگے۔۔۔۔۔

سر آپ مجھے فائل دیدیں میں پرزنٹیشن تیار کرلو نگی۔۔۔۔۔۔

مِس تانیا یہ اک بہت بڑا کنٹریکٹ ہے اور۔۔۔۔۔۔۔

سر یہ کانٹریکٹ ہمیں ہی ملیگا۔۔۔۔۔وہ انکی بات کاٹ کر کہنے لگی اور فائل اٹھا کر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔ہیلو آنٹی ہاؤ آر یو۔۔۔۔۔۔

اوہ پریٹی گرل ویلکم۔۔۔۔۔۔۔

آج کالج سے نوشین اسے سیدھا گرلے آئی تھی دونوں نے اسائنمنٹ کمپلیٹ کرنا تھا۔۔۔۔۔۔۔نوشین جب بھی وقت ملتا اسے گھر لے اتی اور دونوں ملکر کمبائن سٹڈی کرتے تھے۔۔۔۔نوشین کے پیرینٹس بہت اچھے تھے اور یہ لڑکی انہیں بہت پیاری لگی تھی جب بھی آتی وہ اس سے بہت محبت سے بات کرتے وہ گھر کی افراد کی طرح سمجھتے تھے۔۔۔۔ تھوڑے دنوں میں جینی نے انکا دل جیت لیا تھا۔۔۔

ممی ہمیں بہت بھوک لگی ہے آپ پلیز کھانا میرے کمرے میں بھجوا دینا۔۔۔۔پھر اسائنمنٹ تیار کرنا ہے

۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ یہ کہ کر جینی کو لئے اپنی روم کی طرف چل دی۔۔۔۔۔۔

سنو نوشین پہلے نماز پڑھ لینا۔۔۔

میں تم دونوں کا کھانا تمہارے کمرے میں بھجوا دونگی۔۔۔۔

جی ممی۔۔۔۔۔۔

نوشی اپنے روم میں آکر جلدی سے اسے بیٹھنے کا کہکر واشروم میں بند ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔اور جینی اسکے بیڈ پر بیٹھ کر نوٹس چیک کرنے لگی۔۔۔۔۔۔

دس منٹ بعد وہ فریش ہو کر باہر آئی تھی۔۔۔۔۔ نماز کے سٹائل کا دوپٹہ پہنے وہ جائے نماز بچھا کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

جینی نوشی کی اِک اِک حرکات کو نوٹ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

جب دس منٹ بعد نوشی سلام پھیر کر اسکی طرف دیکھا تو نوشین اسے دیکھ کر مسکُرا دی۔۔۔۔۔

جینی کو وہ اس وقت دنیا کی سب سے حسین لڑکی لگی تھی۔

نوشین اب دعا مانگ کر کچھ پڑھ کے اپنے ہاتھ چہرے پر پھیر کر اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا جینی اتنے غور سے کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔۔۔

میں دیکھ رہی ہوں کوئی اتنا خوبصورت کیسے دِکھ سکتا ہے۔۔

تم مزاخ کر رہی ہو جینی میرے ساتھ وہ ابھی بھی نماز کے سٹائل کا دوپٹہ پہنے ہوئے تھی۔۔۔۔

نہی میں سیریس ہوں تم اتنی سکون سے کیسے رہتی ہو۔۔۔نوشین۔۔۔۔۔!!!!!

کیونکہ مجھے میرا اللہ نے نماز کی سورت میں یہ تحفہ مجھے دِیا ہے۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا نماز میں سکون ملتا ہے؟؟؟؟؟؟

جینی پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ہاں میری جان نماز انسان کی روح کا سکون ہے۔۔۔جب ھم نیت باندھ کر کھڑے ہوتے ھیں تو اللہ ہمارے اور ہم اللہ کے خریب ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔اور تب ہمیں سارے دکھ درد کچھ بھی محسوس نہی ھوتا ہے۔۔۔۔۔۔

اک عجب سا سکون ملتا ہے۔۔۔۔۔ہمارا جسم اتنا ہلکا ہو جاتا ہے۔۔۔

لیکن شرت ہے بندہ اپنی سچی نیت کے ساتھ اپنے رب کی پاس جائے ورنہ نماز میں بھی سکون نہی ملیگا۔۔۔۔۔

کیا میں بھی یہ پڑھ سکتی ہوں نوشین۔۔۔۔۔

ہاں کیوں نہیں لیکن اسکے لئے تمہی مسلمان ہونا پڑہیگا۔۔۔۔

نماز ایسے ہی نہی پڑھا جاتا اسکیلئے تن اور من کو پاک رکھنا پڑھتا ہے۔۔۔۔آور ہمیں اپنے رب کا اک ہونے کی گواہی دینی پڑھتی ہے۔۔۔۔ گواہی وہ کیا ہوتی ہے نوشین وہ بڑے معصومیت سے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔کلمہ پڑھ کر اللہ پاک کے اک ہونے کی گواہی۔۔۔۔نوشی کہہ رہی تھی جب ملازمہ دروازے پر دستک دینے لگی۔۔۔۔اندر اجاو۔۔۔

نوشی نے ٹاپک بند کر دی تھی وہ کسی کو ذبردستی مسلمان نہی بنانا چاھتی تھی۔۔۔۔۔۔۔اسلئے خاموش ہو گئی ۔۔۔۔

ملازمہ خالی ہاتھ آئی تھی اور کہنے لگی آپ دونوں کو بیگم صاحبہ نیچے بلا رہی ہیں وہ شاباز بھائی اور شیراز بھائی آئے ہوے ہیں تو آپکو نیچے ہی آکر کھانے کا حکم دیا ہے بیگم صاحبہ نے۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاباز کے نام پر نوشین کے چہرے پر حیا پھیل گئی تھی۔۔۔کیونکہ سمسٹر کی چھٹیوں میں انکی شادی طئے ہوئے تھی۔۔۔۔

جینی کو اسکے چہرے کا ہر رنگ بہت خوبصورت لگتا تھا ۔۔۔

اب وہ دونوں اٹھ کر نیچے آگئی تھی ۔۔۔۔

اسلام علیکم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے تینوں باتیں کر رہے تھے جب نوشین سلام کرکے جینی کے لئے چیر گھسیٹ کر اسے بیٹھانے لگی۔۔۔۔

ہمم مم م۔۔۔۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام جب شیراز نے گلا ٹھیک کرتے شاباش کے کندھے سے ٹکراتے ہوے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جو نوشین کو محبت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

تم مجھ سے بہت پیٹوگے شیراز۔۔۔۔۔۔۔۔۔شاباز اپنی خجالت کو مٹانے کے لئے شیراز پر وار کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ڈیننگ ٹیبل پر بیٹھے سارے نفوس مسکُرانے لگے۔۔۔۔۔۔

دیکھنا بچچو جب تمہارا وقت ایگا ناتب میں بتاونگا۔۔۔۔

ہائے کب ایگا وہ وقت شیراز کن اکھیوں سے جینی کو دیکھنے لگا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

شاباز نے شیراز کے کان پکڑ لئے اور کہنے لگے جب اپنی نکمی حرکتیں چھوڑ کر سمجھدار بن جاوگے۔۔۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب ان بھائیوں کی باتوں کو سن کر ہنسنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لو انکی ہی کمی تھی اب کمپلیٹ ہو گیا ہمارا اسائنمنٹ۔۔۔۔۔

جبکے جینی اور نوشی اک دوسرے کے کان میں کھسر پھسر کرنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ آفس سے تھکی ہوئی ابھی گھر آئی تھی۔۔۔سب سے پہلے

شاور لیکر نماز پڑھ کر باہر آئی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ دو کپ چائے بنا کر ٹرے میں سجائے دوسرے کمرے میں اگئ جہاں بی تسبی لئے جائے نماز پر بیٹھی ذکر کر رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ چپ چاپ آک کپ انکے آگے رکھ کر دوسرا کپ لئے دوسرے کونے پر بچھائے گدے پر بیٹھ کر چائے پینے لگی۔۔۔۔۔۔

اب بی اپنے ذکر ختم ہونے پر تسبی اک کونے پر رکھ کر اپنے ہاتھوں پر پھول کر چہرے پر ملنے لگی۔۔۔۔

اب وہ اپنا کپ اٹھا کر کہنے لگی میں اہی رہی تھی بیٹا چائے بنانے کے لئے تم نے کیوں بنایا میں بنا دیتی۔۔۔تھکی ہوئی آتی ہو آفس سے۔۔۔۔۔

بیٹا کچھ پتہ چلا یا نہی۔۔۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلانے لگیں۔۔۔۔۔۔۔

اپکے گھٹنے کا درد کیسا ہے اب۔۔۔۔۔یہ تو اب عام ہو گیا ہے بیٹا میرے جانے کہ ساتھ ہی جائیگا اب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ حقیقت ہے بیٹا اور تم جتنی جلدی اس بات کو سمجھ جاو گی تمھارے لئے اتنا ہی آسان ہو گا۔۔۔۔۔۔

میں نے یہاں کے بہت اچھے اسپشیلیسٹ سے اپکا اپائنٹمنٹ لیا ہے۔۔۔۔۔۔۔اِس مہینہ کے پچیس تاریخ کو آپ میرے ساتھ چلیں گی ٹیسٹ کے لئے۔۔۔۔۔۔

میں کہی نہیں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔

بی آپ میرے ساتھ چلیں گی بس میں نے کہ دیا۔۔۔۔۔وہ اٹھ کر انکی دوائی چیک کرنے لگی۔۔۔۔

اور ہاں میں آفس کے کام سے دو دن اسلام آباد جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

اسلئے میں نے شاہدہ آنٹی کو کہا ہے وہ دو دن آپکے پاس رُک جائیں۔۔۔۔۔شاہدہ کو بلانے کی کیا ضرورت تھی میں اکیلے رہ لیتی بیٹا۔۔۔تم نے خواہ مخواہ اسکو تکلیف دی۔۔۔۔۔۔

آپ ہی ٹو ہو میری سب میں آپکو بتا نہی سکتی آپ میرے لئے کیا ہو بی۔۔۔۔۔۔۔

وہ انکے پاس آکر بیٹھ گئی اور انکے ہاتھ پکڑ کر آنکھوں تک لے جا کر۔۔۔۔۔اپنی بات کہ کر انکے ہاتھ پر بوسا دینے لگی تھی۔۔۔

اچھا بی میں نماز پڑھ لوں مغرب کی اذان ہونے والی ہے۔۔۔۔۔

وہ یہ کہکر اٹھ گئی تھی اسے نماز کے بادپریزینٹیشن تیار کرنی تھی۔۔۔۔۔۔

اگلے دو دن اسے آفس میں بہت کام تھا۔۔۔۔۔۔مسٹر ہمدانی نے اسے اک بہت بڑی ذمہ داری سونپی تھی

۔۔۔۔۔۔

اور وہ خود کراچی چلے گئے تھے کیونکہ اگلے دن انکی فلائٹ تھی۔۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور یہ ہو گا میری منزل کی طرف بڑھتا ہوا دوسرا قدم وہ اپنے سامنے فائل لہرا کر مسکرانے لگی۔۔۔۔۔۔

اگلے دن آفس ائی تو پتا چلا صدیقی صاحب بھی سائیڈ پر گئے ہوے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے کیابن میں آکر بیٹھ گئی اور اگلا لائحہ عمل سوچنے لگی۔۔۔۔۔۔اسے اور صدیقی صاحب کو کل دوپہر کی فلائٹ سے اسلام آباد نکلنا تھا۔۔۔۔۔۔وہ گھر آکر اپنے کپڑے پیاک کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

اور اگلے دن وہ اور صدیقی صاحب اسلام آباد ائرپورٹ میں تھے۔۔۔۔۔۔وہ اسلام آباد کے شاندار ہوٹل میں ٹھہرے تھے۔۔۔۔۔

تانیا تھوڑی دیر ریسٹ کرنے کے بعد اب اپنا پریزینٹیشن چیک کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔

___ وہ اک سمندر کنارے کھڑے لہروں کی شور سننے کی کوشش کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔

آج کالج آف تھا تو شاباز، شیراز، نوشین اور جینی کو نوشی زبردستی اپنے ساتھ لائی تھی وہ چاروں پِکنیک پر آئے تھے۔۔۔جب سمندر کنارے ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے کے بعد جب شاباز نے شیراز کو اشارہ کیا تو وہ جینی کو اپنے ساتھ لئے باہر سمندر کے قریب آکر لہروں کا شور سننے لگے۔۔۔جب جینی نے کہا۔۔۔

پتہ ہے میں جب چھوٹی تھی نا جب بھی اکیلی بور ہوتی سمندر کے کنارے آکر بیٹھ جاتی اور ان لہروں کی شور بھری آواز سنتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اب اسے بتا رہی تھی اور وہ اسے اک ٹک دیکھے جا رہا تھا۔۔۔وہ اپنی نیلی آنکھوں سمیت اتنی پیاری لگتی تھی۔۔۔شیراز کا دل کرتا اسے اپنے پاس ایسے چھپا لے جیسے اک ماں اپنے بچے کو چھپاتی ہے۔۔۔وہ کچھ کہ رہی تھی اور شیراز اس میں کہی کھویا ہوا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کہ رہی تھی اسکا دل کر رہا تھا بس اس پل کو وہ کہی قید کر لے۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں پتہ ہے یہ لہرے بھی گنگناتی ہے ناچتی ہیں میں نہ محسوس کیا ہے۔۔۔۔۔اب وہ اپنی خیالی دنیا سے واپس آ گیا تھا اور جینی کی باتیں سُن کر مسکُرا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

سنو جینی تمہارے پیرنٹس کے بارے میں آج تک کچھ نہیں بتایا وہ اچانک خیال آنے پر پوچھ بیٹھا۔۔۔۔

جینی اسکے سوال پر خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔اور اسکا چہرہ اداسی میں بدل گیا تھا۔۔۔۔کچھ دیر کے بعد وہ کچھ نا بولی تو وہ اسے سوری کہنے لگا۔۔۔

ایم سوری جینی میں تمہیں دکھی نہی کرنا چاہتا تھا۔۔

سوری کی کوئی بات نہی شیراز وہ ایکچیوئلی میرے پیرنٹس کی کبھی جمی ہی نہی وہ مجھے اِس دنیا میں لا کر بھول گئے ہیں۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے تھے۔۔۔۔۔

اوہ سو سوری جینی میں تمہیں ہرٹ نہی کرنا چاہتا تھا وہ اسکے آنسو دیکھ کر تڑپ گیا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ اسکے آنسو اپنے پوروں میں چن کر کہنے لگا۔۔۔۔۔

میں اب کبھی آئندہ تمہاری آنکھوں میں آنسو نہی دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

جینی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہمم۔۔۔۔وہ ان لہروں میں کھوئی ہوئی تھی جب شیراز کی آواز آئی

۔۔۔۔۔۔

کیا تم مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔۔۔۔۔۔

الفاظ تھے یا بم وہ اسکی طرف دیکھنے لگی وہ شروع دن سے جانتی تھی کہ شیراز کے دل میں یہ فیلنگ ہے لیکن وہ اپنے اور آسکے درمیاں کا فرق بھی جانتی تھی وہ سوچے بیٹھی تھی کہ شیراز کی فیلینگز صرف وقتی ہے لیکن اسے یہ نہی پتہ تھا وہ ایسا بھی سوال کر دیگا۔۔۔۔۔۔وہ اسی میں کھوئی ہوئی تھی جب شیراز کی آواز پھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے آئی تھی۔۔۔۔۔

جینی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نو"""""""""""""""""""""""""

وہ یہ کہکر رکی نہیں تھی سیدھا نوشی کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

نوشین پلیز مجھے ہاسٹل ڈراپ کر دو وہ نوشی کے سر پر کھڑی کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا جینی نوشین پریشان ہو گئی تھی ابھی تھوڑی دیر میں ٹھیک تھی یہی سے گئی تھی اور اب یہ۔۔۔۔

نوشین میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے چلو چلتے ہیں وہ اسے لئے کار کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

رکو جینی۔۔۔۔اپنے پیچھے اسے شیراز کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اور نوشین رک کر اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔۔۔تم بنا کچھ کہے ایسے نہی جا سکتی۔۔۔۔۔۔

شاباز کار کو پارکنگ سے نکالنے چلے گئے تب وہ اسسے دوٹوک بات کرنے کا ارادہ لئے کہنے لگا۔۔۔

نوشین جینی اور شیراز کو دیکھ کر معملات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

جواب تم اچھے سے جانتے ہو شیراز مجھے تم سے یہ اُمید نہی تھی۔۔۔۔۔۔۔اپنے اور میرے درمیان کا فرق

جانتے ہوئے بھی ایسا کیا تم نے۔۔۔۔۔۔۔میں یہ فرق کو نہی مانتا ہوں۔۔۔۔۔

میں نے تم سے سچی اور پاک محبت کی ہے جینی۔۔۔۔۔۔۔بسسس کرو شیراز اب اور آگ لفظ بھی مت

کہنا۔۔۔وہ یہ کہ کر خاموش ہو گئی تھی کیونکہ سامنے شاباز کی کار انکے نزدیک آ رہی تھی وہ چپ چاپ کار

میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔پورے راستے سب خاموش تھے۔۔۔۔

ہاسٹل کے گیٹ پر کار رکی تو وہ بنا کچھ کہے کار سے اتر کر ہوسٹل کا گیٹ پار کر گئی تھی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اگلے کئی دن وہ کالج بھی نہی آئی تھی۔۔۔

وہ اسے ہر روز کالج میں ڈھونڈتا لیکن وہ کہی دکھائی نہی دی تو اسسے مجبورن نوشین کو منا کر لانا پڑا۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی سوچوں سے جب باہر نکلا تو اسے اگے سے جینی اور نوشین آتے دیکھائی دئے۔۔۔۔

جینی اسکی کار کو دیکھ کر رک گئی تھی جب نوشین نے زبردستی اسے گھسیٹ کر بیاک ڈور کھول کر جینی کو بٹھانے لگی اور خود دوسری سائیڈ کا ڈور کھول کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

اتنی مغزماری کے بعد بھیجا ہے تمہاری ہٹلر نے اور تم جانے کی بات کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوشین برا سا منہ بنا کر اسکی وارڈن کو ہٹلر کا لقب دینے لگی۔

دوسرے دن وہ ٹائم سے پہلے ہوٹل پہنچ گئے تھے۔۔۔۔۔ کیونکہ کانفرنس ہوٹل میں منعقد کی ہوی تھی آسکے انداز سے وہ بلکل بھی نروس وغیرہ محسوس نہی ہو رہی تھی صدیقی صاحب کو ڈر تھا وہ نروس ہو گی مگر وہ پر اعتماد سے چلتی ہوئی کانفرنس روم میں آکر لیاپٹاپ ڈیسک پر رکھ کر پر سکون ہو کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

کانفرنس روم میں بیٹھے سب لوگ اسکی طرف ہی دیکھ رہے تھے شاید اب یہ نقاب نکال دے جب دس منٹ گزرنے کے بعد بھی یہی حال رہا تو سب لوگ اک دوسرے کو دیکھ اشاروں میں ہی کچھ کہ رہے تھے۔۔۔اگلے پانچ منٹ میں میٹنگ سٹارٹ ہو گئی تھی سب اپنی اپنی رائے اور پریزینٹیشن دکھا رہے تھے جب انکی باری آئی تو صدیقی صاحب نے فورن اٹھ کر ویڈیو کال لگائی تھی جسکے ٹھیک دو منٹ بعد وال پر لگی بڑی سی اسکرین پر مسٹر ہمدانی کی تصویر نمودار ہوئی اور وہ بتا رہے تھے کے وہ کسی ایمرجنسی کی وجہ سے باہر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یے اور انکی وجگہ پر مس تانیا یہ پریزینٹیشن پیش کرینگی۔۔۔۔

سکرین آف ہو گئی تھی اور سب کی نظر تانیا پر تھی جو اپنا بڑا سا بایا سنبھالتی ہوئی اٹھی تھی اور اپنے لیا پٹاپ سے سکرین پر اپنی پریزینٹیشن چلانے لگی تھی۔۔۔۔۔

اس روم میں بیٹھے کسی بھی شخص کو یہ لڑکی اتنی قابل نہی لگی تھی۔۔۔۔۔ کئی اک نے تو اسے دیکھ مذاق بھی کیا تھا۔۔۔ سب کو لگا تھا اک کمزور لڑکی کی سوچ اسکی جیسے ہی کمزور ہی ہو گی۔۔۔ ان میں سے اک نے کہا تھا پہلے اپنا برقع اور نقاب سمبھالو پھر دینا پریزینٹیشن ہاہاہا وہ اسکا مذاق اڑا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن جیسے جیسے وہ پریزینٹیشن پیش کر رہی تھی کئی سے بھی وہ اک کمزور لڑکی نہی لگی تھی بلکہ اسنے سب کو حیران کر دیا تھا۔۔۔ اسکے سمجھانے کا انداز ہر چیز نئ تھی۔۔۔ دیکھتے دیکھتے سب کو اسکی پریزینٹیشن بہت پسند آئی تھی اور آخر میں سب اٹھ کر زور سے تالی بجانے لگے تھے۔۔۔۔۔۔

اب سب صدیقی صاحب کو مبارک باد دے رہے تھے کہ یہ پروجیکٹ انکو ہی ملا تھا۔۔۔۔۔۔

اور صدیقی صاحب خود حیران تھے وہ یہ تو جانتے تھے کے وہ الگ شخصیت کی مالک تھی مگر اتنی ٹیلنٹڈ بھی تھی یہ آج پروف ہو گیا تھا۔۔۔ آنکا پریزینٹیشن بہت شاندار تھا۔۔۔

اور وہ سب سے مبارک باد وصولتی صدیقی صاحب کے پاس آ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔ چلیں سر۔۔۔۔۔۔ جو ابھی بھی گومگو کیفیت میں تھے وہ ہمدانی سر کے کہنے پر میٹینگ اٹینڈ کرنے آئے تھے انہیں پورا یقین تھا کہ آج انکے ہاتھ سے یہ پروجیکٹ جانے والا ہے لیکن تانیا نے انہیں دکھایا تھا کہ ہمارے سوچے کے مطابق کچھ نہی ہوتا۔۔۔۔۔

وہ پھر سے پکارنے لگی تھی۔۔۔۔ سر۔۔۔۔۔۔ ہمممم۔۔۔ چلیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں مسس تانیا چلیں۔۔۔۔۔۔۔

وہ باہر نکلے تو تانیا کی نظر اس آدمی پر پڑی جس نے تھوڑی دیر پہلے اسکا مذاق اڑایا تھا۔۔۔وہ تین چار لوگوں کے پاس کھڑا تھا وہ اسکے پاس آئی وہ آدمی اب تانیا کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

ارے کیا ہوا اپکا چہرا اتنا اترا ہوا کیوں ہے اوہ۔۔۔چچ چچچ

کیا ہوا پروجیکٹ نہی ملا۔۔۔اوہ سو سیڈ۔۔۔ملنا چاہئے تھا۔۔۔

کیا کہا تھا پہلے اپنا برقعہ سنبھالیں بعد میں پریزینٹیشن دوں دیکھوں میں نے دونوں سنبھالیا۔۔۔اور پروجیکٹ بھی مجھے ہی ملا۔۔۔کسی بھی لڑکی پر اپنے فقرے کسنے سے پہلے آپ یہ یاد کرو کی آج آپ اس دنیا میں اک عورت کی وجہ سے ہی کھڑے ہو۔۔۔۔۔اور رہی بات پردے کی۔۔۔۔

آئی یم پرنسس آف اسلام۔۔۔۔۔۔۔

یہ تم جیسے لوگ نہی سمجھ سکتے۔۔۔۔وہ یہ کہکر مڑ گئی تھی وہاں کھڑے سارے لوگوں کی نظر انپر جمی ہوئی تھی۔۔۔جب وہ حال سے باہر نکلی اپنے پیچھے لوگوں کی رشک بھری نظریں محسوس کی تھی اسسے کوئی فرق نہی پڑتا تھا لوگوں کی سوچ سے وہ باہر آکر کار میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

تانیا بیٹے آپ ہوٹل جا کر اپنی پیاکنگ کر لیں میں تھوڑی دیر میں اجاونگا۔۔۔۔۔۔۔۔جی سر۔۔۔۔

وہ ہوٹل جا کر اپنی پیانگ کرنے لگی تھی جب دماغ میں بی کا خیال ایا۔۔۔۔

وہ اپنا فون نکال کر بی کا نمبر ملانے لگی۔۔۔اگلی بیل پر شاہدہ آنٹی نے فون اٹھایا تھا۔۔۔

ہیلو السلام علیکم آنٹی خیریت۔۔۔۔

اوہ وعلیکم اسلام بیٹا ہاں بس شکر ہے اللہ کا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنٹی بی سے بات کروائے میری۔۔۔۔۔

وہ بیٹا رات انکی طبیعت خراب ہو گئی تھی تو اس وقت میں نے دوائی دیکر سلایا ہے تھوڑی دیر کیلئے۔۔۔۔۔

کیا وہ پریشان ھو گئی تھی طبیعت کیسے خراب ہو گئی انکی۔۔

ارے بیٹا تم پریشان نہ ہو تھوڑا سا بخار ہو گیا ہے بس۔۔۔۔۔میں کل صبح تک اجاونگی آپ پلیز انکا خیال رکھئے گا آنٹی اور زیادہ پرابلم ہوئی تو ڈائری میں ڈاکٹر کا نمبر ہے آپ پلیز کال کر لینا میں جتنی جلدی ہو آنے کی کوشش کرونگی۔۔۔۔اللہ حافظ۔۔۔۔۔۔۔۔

-_----------_----------_----------

اسلام علیکم سر۔۔۔۔۔

وعلیکم السلام کیا خبر ہے صدیقی صاحب مجھے بہت افسوس ہے کہ میں میٹنگ اٹینڈ نہی کر سکا ورنہ یہ پروجیکٹ ہمیں ضرور ملتا۔۔۔۔۔۔صدیقی صاحب خاموشی سے سن رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

نہی سر ایسا نہی ہے وہ کہنے لگے۔۔۔۔

کیسا نہی ہے صدیقی صاحب۔۔۔۔۔

وہ سر پروجیکٹ ہمیں ہی ملا ہے۔۔۔۔انہوں نے گویا شاباز ہمدانی کے سر پر بم پھوڑا ہو۔۔۔۔۔

سر یہ کانفرنس ہماری سوچ سے کہی اگے کی تھی تانیا نے اک شاندار پریزینٹیشن بنائی تھی۔۔۔۔۔۔جو سب کو بے حد پسند ائی۔۔۔۔وہ سب کچھ بتانے لگے جبکے شاباز ہمدانی خاموشی سے سنتے رہے۔۔۔۔۔۔

یہ لڑکی شروع دن سے ہی مجھے حیران کر رہی ہے اور آج مجھے یقین نہی آرہا وہ اتنا بڑا پروجیکٹ حاصل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کریگی۔۔۔۔انہیں اس دن والی بات یاد آگئی۔۔۔۔سر یہ پروجیکٹ ہمیں ہی ملیگا۔۔۔جب وہ کہ رہی تھی

۔۔۔۔۔

یہ کوئی معمولی کانفرنس نہی تھی انہوں نے اسسے اس لئے اجازت دی تھی کیونکہ اس میٹنگ میں کسی کو تو اٹینڈ ہونا تھا ورنہ انکی کمپنی کا نام خراب ہوتا۔۔۔پروجیکٹ ملے یا نہ ملے۔۔۔۔پروجیکٹ اگلی بار بھی مل سکتا تھا۔۔۔۔لیکن یہ پروجیکٹ جیت کر تانیا نے انکا دل جیت لیا تھا۔۔۔۔۔

وہ پیکنگ کر رہی تھی جب آسکی نظر فائل پر پڑی اور یہ رہا میرا دوسرا کامیاب قدم اسکے ہونٹوں پر زہریلی مسکراہٹ رینگ گئی۔۔۔۔۔۔

مجھے کیوں بلایا ہے نوشین۔۔۔۔۔۔۔

نوشین اسکا بخار چیک کرنے لگی تمہیں تو ابھی بھی بہت تیز بخار ہے جینی۔۔۔وہ پریشانی سے کہنے لگی۔۔۔۔۔

نہی اب ٹھیک ہے۔۔۔۔

شیراز نے فرنٹ مرر سے اسکا چہرہ دیکھا جو شاید رونے کی وجہ سے سرخ ہو گیا تھا آنکھیں بھی سوج گئی تھی۔۔۔۔

بخار کی وجہ سے وہ پوری طرح کمزور لگ رہی تھی۔۔۔۔

شیراز نے اپنی کار اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔

جینی تم نے اپنی کیا حالت بنالی ہے۔۔۔۔۔نوشین کو خود پر بہت غصہ آرہا تھا۔۔۔۔اتنے دن سے مجھے آکر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھنا چاہیئے تھا تمہیں۔۔۔۔۔

جب گاڑی اک جھٹکے سے رکی تھی۔۔۔۔

وہ ونڈو سے دیکھنے لگی سامنے کلینک تھی۔۔۔۔

سب سے پہلے شیراز گاڑی سے اتر کر جینی کا ڈور کھولنے لگا۔۔۔۔

نوشین مجھے کہی نہی جانا پلیز مجھے ہاسٹل چھوڑ دو۔۔۔۔

اترو جینی گاڑی سے شیراز نے نرمی سے اسسے کہا جو کب سے خاموش بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

میں نے کہا نا مجھے کہی نہی جانا مجھے ہاسٹل ڈراپ کر دو۔۔۔۔۔

وہ بنا کچھ کہے اسکی کلائی کھینچ کر اندر لے گیا تھا۔۔۔۔

جینی پہلی دفعہ اسسے ڈر محسوس ہوا تھا اسکی گرفت اتنی مظبوط تھی کے اور کچھ دیر اگر وہ پکڑے رہتا تو وہ بیھوش ہو جاتی۔۔۔۔۔ چھوڑو پلیز مجھے درد ہو رہا ہے وہ کراہتے ہوے کہ رہی تھی۔۔۔ شیراز نے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

نوشین اسکو اندر لیکے جاو۔۔۔۔ وہ کلینک کے ڈور پر کھڑا کہ رہا تھا۔۔۔۔ نوشین چپ چاپ جینی کو لئے اندر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد جب وہ لوٹی تو وہ چیر پر انکا ہی منتظر تھا فورا" اٹھ کر انکے پاس آیا تھا۔۔۔۔

کیا کہا ڈاکٹر نے وہ نوشین سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

بخار کافی تیز ہے وہ اسکو ٹیسٹ کی بہت ضرورت ہے اور کافی ویکنس بھی۔۔۔۔

اب میں نے ڈاکٹر کو بھی دکھا دیا ہے مجھے میرے ہاسٹل چھوڑ جاؤ نوشی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چپ رہو تم کہی نہی جارہی ہو میں پاپا سے بات کرونگی وہ تمہارے وارڈن سے بات کرینگے اب تم میرے ساتھ میرے گھر جارہی ہو سمجھی۔۔۔۔۔۔

مجھے نہی نہی جانا۔۔۔۔

بس جینی بہت کرلی من مانی چلو میرے ساتھ نوشی اسے کار میں بیٹھانے لگی وہ خاموش ہوگئی تھی سچ میں کچھ دنوں کا بخار کافی کمزور کر گیا تھا اس سے خود کو سنبھالنا بہت مشکل ہورہا تھا۔۔۔آج صبح سے اس نے کچھ نہی کھایا تھا۔۔۔۔

ایسے ہی لیٹی اپنے گاڈ سے شکایت کررہی تھی کہ اسسے اس دنیا میں ماں باپ کے ہوتے ہوئے بھی ۔۔۔۔لاوارث کی طرح جیناپڑرہا ہے۔۔۔۔۔

شیراز نے گاڑی اک ریسٹورنٹ کے آگے روک دی تھی اب وہ ریسٹورنٹ میں بیٹھے کھانا آرڈر کررہے تھے۔۔۔۔۔

جینی کیلئے اس نے چکن سوپ اور اریج جوس منگوایا تھا۔۔۔۔

نوشین نے ذبردستی اسکو سوپ اور جوس پلایا تھا۔۔۔۔

شیراز کو اسکی حالت دیکھ کر خود پر غصہ آرہا تھا۔۔۔کیا ضرورت تھی اسسے اتنی جلدی پرپوز کرنے کی وہ کہی بھاگی تو نہی جارہی تھی۔۔۔۔۔

نوشین جینی کو ذبردستی اپنے گھر لے گئی تھی۔۔۔اور وہ انہیں گھر تک چھوڑ کر اب نوشین کو تشکر بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔نوشین مسکراتے ہوئے دھیرے سے کہنے لگی یہ آپ سے پہلے ہماری دوست ہے جناب۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جواب میں وہ بھی مسکرانے لگااور کال کرنے کااشارہ کرتے ہوئے اللہ حافظ کہہ کر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

آج پورے اٹھ سال بعد انکے بیٹے کی واپسی تھی نوشین بیگم اور شاباز ہمدانی کی خوشی کا ٹھکانہ نہی تھا۔۔۔۔
اِنکابس نہی چل رہا تھاوہ اپنے بیٹے کیلئے کیا کیا کر دیں۔۔۔۔۔
کل سے انکی آنکھیں بس گھڑی پر اٹکی ہوئی تھی ابھی بھی اپنی ملازم نجمہ پے چلا رہی تھی۔۔۔۔۔ارے نجمہ دیکھو تو یہ گھڑی ٹھیک سے چل تو رہی ہے نا۔۔۔۔
بیچاری اب تک کوئی پچیسویں بار جواب دے چکی تھی ہاں بی بی جی میں نے چیک کر لیا ہے۔۔۔۔ابھی نئی شیل تو پرسوں ہی ڈالا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔سارے ملازم بھوکھلائے پھر رہے تھے۔۔۔۔۔۔
رات بھر جاگ کر اذہان کی فیورٹ ڈشیز بناتی رہی تھی۔۔۔۔۔جانے کب آکر کہے مما مجھے بھوک لگی ہے کچھ ہے کھانے کو۔۔۔۔انہیں آج بھی یاد ہے جب وہ چھوٹا تھا سب سے پہلے جو بھی چیز لیتا پہلے انہیں کھلاتا اسکے بعد خود کھاتا تھا۔۔۔اور جب بھی گارڈن میں پھول کھلاتا وہ سب سے پہلے لا کر گھٹنوں سمیت بیٹھ کر کہتا ❦ بیوٹی فل روز فار میں بیوٹی فل لوونگ لیڈی ❦ دِس ایز فار یو کہکر دیتا اور آکر میری بانہوں میں چھپ جاتا تھا۔۔۔۔۔۔
ارے نوشین بیگم آپ تھوڑی دیر آرام کر لیں اِذہان کو آنے میں ابھی بہت وقت ہے۔۔۔۔
وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب شاباز کی آواز نے انکی سوچوں کے محور کو توڑا تھا۔۔۔۔
اب نیند کہاں ائیگی شاباز جب تک میں اذہان کو دیکھ نالوں اور اُسکی اتنی پیاری سورت کو اپنے ہاتھوں میں لیکر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی ممتا کی پھوار نہ برسادوں مجھے چین نہی ایگا وہ ہاتھ اٹھا کر انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگیں۔۔۔۔۔

ایسا نہی تھا کے انہونے اذہان کو دیکھا نہی تھا۔۔۔وہ اذہان سے روز بات کرتی تھی ویڈیو کالنگ پر بھی بات کرتی وہ کتنی دیر انسے بہت ساری باتیں کرتا تھا ہر چیز شئیر کرتا تھا۔۔ کبھی کبھی شاباز کو شک ہوتا کہ اس سچ میں یہ ماں بیٹا تھے یا کوئی ہم عمر گہرے دوست۔۔۔۔۔۔

لیکن سامنے سے دیکھے ہوے آٹھ سال ہو گئے تھے وہ اپنی اعلان تعلیم کرنے کیلئے یوروپ گیا تو یہی سے کہ کر گیا تھا اب میں پوری پڑھائی ختم ہونے کے بعد ہی پاکستان آونگا۔۔۔۔

کتنی منت کی تھی چھٹیوں میں ہی گھر آجائے لیکن وہ بھی ضدی تھا نہی ایا۔۔۔۔۔

اور اب جب پورے آٹھ سال بعد آرہا ہے تو بھی یہ وقت ہی نہی کٹ رہا۔۔۔۔۔

اللہ اللہ کر کے وہ بھی وقت آگیا وہ ایر پورٹ پر کھڑی کب سے انتظار کر رہی تھی سب باہر آگئے تھے لیکن جسے آنا تھا وہ ابھی تک نہی آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

پوچھنے پر بتایا کہ کوئی فلائٹ لیٹ ہو گئی ہے نوشین بیگم سست قدم اٹھائے ویٹنگ چیر پر بیٹھ گئی رش بہت تھا کوئی آرہا تھا کوئی جارہا تھا کچھ لوگ انکی ہی طرح بیٹھے کسی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔وہ اِدھر اُدھر نظر گھما کر دیکھ رہی تھی جب انہیں محسوس ہوا کوئی گھٹنوں کے بلپر بیٹھا پیروں کے اگے جھکا ہوا ہے اب وہ انکے پیروں کو چوم کر اٹھا اور انکے ہاتھوں پر بوسہ دیکر اپنے جیب سے اک مخمل کیس کی باکس کھولے کہنے لگا ت۔۔ ❦ بیوٹی فل رنگ فار مئی بیوٹی فل لوولی لیڈی ❦ ۔۔۔۔انہوں نے اپنا ہاتھ آگے کی طرف بڑھا دیا تھا۔۔۔اب وہ انکے ہاتھ کی بیچھ کی انگلی میں ڈالکر انکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔جو ابھی بھی بُت بنی بیٹھی تھی مسلسل آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔پھر اچانک وہ ہوش کی دنیا میں لوٹی اور میرا بیٹے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اذہان کہ کرا باب اس کہ ماتھے پر بوسہ دینے لگی تھی اپنی ممتا لٹا رہی تھی اپنے چہیتے بیٹے کو اپنے ممتا کے آنچل میں سمیٹ لیا تھا پیچھے کھڑے شاہ باز ان ماں بیٹے کے ملن کو دیکھ مسکرا رہے تھے۔۔۔۔۔۔

جتنے بھی لوگوں نے یہ منظر دیکھا تھا سب دیکھتے رہ گئے تھے ماں بیٹے کے ملن پر کچھ لوگ دیکھ کر مسکرا رہے تھے تو کچھ کے آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔۔

ظر نہی آتا۔۔۔۔

آگے پیچھے دائیں اور بائیں تپتا صحرا کہی کنارا نظر نہی آتا

آسلامُ علیکم اماں۔۔۔

وعلیکم السلام بیٹا کہاں تھے آپ، آپ کے بابا آپ کا انتظار کر رہے تھے ابھی میٹنگ کے لئے نکلے ہیں۔۔۔۔

جی اماں وہ میرے دوست کی طبیعت خراب تھی۔۔۔۔وہ یہ کہکر انکے پاس ہی صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

اچھا اب کیسی طبیعت ہے اب آپ کے دوست کی۔۔۔۔جی ابھی بھی ٹھیک نہیں ہے وہ یہ کہکر کھو گیا تھا۔۔۔ کیا بات ہے بیٹے آپ کچھ دنوں سے بہت پریشان لگ رہے ہو نا ٹھیک سے کھانا کھاتے ہو نا سب کے ساتھ بیٹھتے ہو ہمیشہ اپنے کمرے میں بیٹھے رہتے ہو۔۔۔ میرے بیٹے کو آج تک اتنا پریشان نہیں دیکھا میں نے۔۔۔۔

وہ ماں تھی اپنے بیٹے کو کیسے پریشان دیکھتی بہت دنوں سے شیراز کو غور کر رہی تھی لیکن وہ ہاتھ کو نہیں مل رہا تھا آج اتوار تھا تو صبح سے بات کرنا چاہ رہی تھی لیکن شیراز صبح ہی اپنے دوستوں کے پاس چلے گئے تھے اب موقع ملا تو پوچھے بغیر نہیں رہ سکی تھی۔۔۔ نہیں اماں ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ نظریں چراتے ہوئے کہ رہا تھا اب کیا بتاتا آماں کو کے آج کل وہ خود اپنے حواس میں نہیں تھا نا اسکا دل اپنے پاس تھا۔۔۔۔ جینی اسکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حواس پر ہر وقت چھائی رہتی تھی جب سے اسنے وہ ڈراونہ خواب دیکھا تھا تب سے اسکا سارا دھیان جینی میں ہی رہتا تھا شیراز کو یقین ہو گیا تھا وہ اب جینی کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔۔۔

لیکن ان سب میں وہ یہ بھول گیا کے ایک ماں بھی ہے جو اسکے سارے حرکات کو دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ سب کچھ بتانا چاہتا تھا اپنی ماں کو لیکن وہ سب سے پہلے جینی کو راضی کرنا چاہتا تھا۔۔۔پھر اماں سے بات کرنا چاہتا تھا۔۔۔اسلئے وہ جینی سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن جینی شیراز کی کال رسیو نہی کر رہی تھی۔

۔۔۔اور نہ ہی وہ کالج آرہی تھی۔۔۔

اسلئے آج نوشین سے پوچھا تو بتایا اُسکی طبیعت خراب تھی لیکن جب اُسکو اپنے سامنے دیکھا تو خود پر بہت غصہ آیا۔۔۔اسکا دل کٹ گیا تھا کیسی اسکی نیلی آنکھیں سُرخ اور اُداس لگ رہی تھی۔۔۔۔۔بخار کی حدت سے چہرہ مرجھایا ہوا تھا۔۔۔کس طرح وہ دل پر پتھر رکھ کر اسکو نوشین کے گھر چھوڑ آیا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا۔۔۔ایک تسلی تھی کے نوشین اسکا دھیان تو رکھے گی۔۔۔۔۔لیکن پھر بھی بار بار جینی کا ہی خیال آرہا تھا۔۔۔۔

شیراز میں تمہاری ماں ہوں اور ماں اپنے بچے کی ہر سوچ کو پڑھ سکتی ہے کیا بات ہے بیٹا بتائو اپنی آماں سے کیا چھپا رہے ہو۔۔۔۔

اوہ میری پیاری آماں کچھ نہی چھپا رہا ہوں میں اپسے وہ ایگزام آنے والے ہیں تو بس اُسکی ٹینشن تھی آماں اور کچھ نہی آپ پریشان نہ ہو میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔وہ آماں کا دھیان کہی اور لگانا چاہ رہا تھا اسلئے جلدی سے پوچھ بیٹھا۔۔۔

آچھا اماں بابا کیا بات کرنا چاہ رہے تھے مجھ سے۔۔۔۔۔۔شیراز اپکے بابا کو آپ اچھے سے جانتے ہو گھر کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضروری باتوں کے علاوہ کوئی بات مجھ سے نہی کہتے ہیں۔۔۔ٹھیک ہے آماں میں بابا سے بات کرونگا۔۔۔۔

ایئرپورٹ سے سیدھا جب وہ گھر کیلئے نکل رہی تھی۔۔۔بی کی بہت فکر ہو رہی تھی وہ سب سے پہلے گھر جا کر بی کو دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔۔کے راستے میں ہی شاہدہ آنٹی کی کال آگئی۔۔۔السلام علیکم آنٹی بی کیسی ہیں ۔۔۔وہ بیٹا آپا ہاسپٹل میں ہیں۔۔۔کل ہی رات کو ایڈمٹ کرنا پڑا تھا وہ کافی پریشان لگ رہی تھیں۔۔طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی۔۔۔

۔۔۔وہ یہ سن کر پریشان ہو گئی تھی۔۔۔آنٹی آپ پریشان نہ ہو میں راستے میں ہی ہوں بس دس منٹ میں ہاسپٹل میں پہنچوں گی۔۔۔ہاسپٹل جا کر پتا چلا کے بی کی حالت بہت خراب تھی۔۔۔۔بخار سر پر چڑھ گیا تھا۔۔۔وہ آئی سی یو میں تھی اکسیجن ماسک چہرے پر لگا ہوا تھا۔۔۔وہ بی کے پاس اکر بیڈ کے قریب بیٹھ گئی تھی بی آپ خیال نہی رکھتی اپنا۔۔۔دیکھیں کیسا حال بنا لیا آپنے اپنا اس دنیا میں آپکے علاوہ کون ہے میرا۔۔۔وہ انکا ہاتھ چوم کر کہنے لگی تھی۔۔۔وہ آج ہی ہوش میں آئی تھیں۔۔۔۔ارے میری جان تم رو کیوں رہی ہو میں ٹھیک ہو وہ اپنا ہاتھ سے اسکے چہرے کو چھوتے ہوے کہہ رہیں تھیں۔۔۔اور میں اتنی جلدی نہی مرنے والی میرے رب نے مجھے ایک آمانت سونپی ہے اور۔۔۔جب۔۔۔تک۔۔۔میں اسکی آمانت۔۔۔اسکے۔۔۔حق۔۔۔حقدار کے پاس۔۔۔انکا سانس پھولنے لگا تھا۔۔۔بی آپ بات مت کریں پلیز آپ آرام کریں۔۔۔پھر بات ہو گی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ یہ کہہ کر اُٹھ گئی تھی۔۔۔جانتی تھی یہ بہس صرف تکلیف دہ تھی اور کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔وہ کینسر کی پیشنٹ تھی اور آخری اسٹیج تھا آنکا لیکن انہیں پتا تھا انہیں کینسر تھا لیکن انہوں نے کسی کو نہی بتایا تھا خود تانیا کو بھی ابھی کچھ مہینہ پہلے پتا چلا تھا۔۔۔ورنہ وہ خود انکو علاج کیلئے مناتی۔۔۔بی نے کسی کو پتا چلنے ہی نہی دیا تھا۔۔۔کے انہیں کینسر ہے جب تک تانیا کو خبر ہوئی وہ آخری اسٹیج پر تھی۔۔۔۔۔پھر بھی اسنے جب ڈاکٹر کو رپورٹ دکھائی تو ڈاکٹر نے جواب دے دیا تھا۔۔۔بی آپنی آخری سفر پاکستان میں گزارنا چاہتی تھی اسلئے وہ اور بی پاکستان آ گئے۔۔۔وہ باہر بنے ویٹنگ چیر پر آ کر بیٹھ گئی تھی جہاں شاہدہ آنٹی بیٹھی اونگھ رہیں تھی۔۔۔سفر کی تھکان بہت تھی مگر بی کی حالت سے پریشان ہو گئی۔،۔۔آنٹی آپ گھر چلی جائیں اور تھوڑا آرام کر لیں میں بی کے پاس ہی ہوں۔۔۔۔۔میں آپکی بہت مشکور ہوں آنٹی جو آپنے میری غیر موجودگی میں بی کا اتنا خیال رکھا۔۔۔ارے بیٹا آپ مجھے شرمندہ نہ کرو آپا کا خیال رکھنا میرے لئے سواب سے کم نہی ہے۔۔۔۔۔۔

تھکی ہوئی تو تم ہو بیٹا ابھی آئی ہوئی تھی کہ میں نے فون کر دیا۔۔۔ایسا کرو تم گھر چلی جاؤ بیٹا برقعے میں کتنی دیر بیٹھے رہو گی۔۔۔۔تھوڑا آرام کر لینا اور چاہو تو بعد میں آ جانا۔۔۔۔نہی آنٹی میں ٹھیک ہوں آپ پلیز گھر چلی جائیں۔۔۔۔۔ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔یہ کہکر وہ اُٹھ گئی تھی۔۔۔۔اس دنیا میں کچھ اپنا تھا تو صرف بی تھی۔۔۔۔آج بی کی یہ حالت نہ اسے اندر سے توڑ دیا تھا آج وہ پھر ٹوٹ جاتی لیکن آنکھوں کے سامنے سے اک منظر گزرا تو وہ پھر سے خود کو مظبوط کر رہی تھی۔۔۔۔۔نہی مجھے ٹوٹنا نہی ہے مجھے ٹوٹنا نہی ہے۔۔۔۔جس مقصد سے میں یہاں آئی تھی۔۔۔۔۔مجھے اپنا مقصد پورا کرنا ہے۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں انگاریں تھی نفرت تھی۔۔۔۔اپنے گزرے ہوئے ایک ایک پل کا حساب لینا تھا اسنے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک ہفتہ بعد بی کو ڈسچارج کیا تھا ڈاکٹر نے اس ایک ہفتے میں تانیابی کے پاس ہی تھی۔۔۔آفس فون کر کے صدیقی صاحب سے بی کی طبیعت کا بتا کر ایک ہفتے کے لیے لیو لے لیا تھا۔۔۔جس پر صدیقی صاحب نے منظور کر لیا تھا۔۔۔اور کہا تھا جب تک آپ کی مدر کی طبیعت ٹھیک نہیں ہوتی آپ نا آئے۔۔۔۔

ہیلو جینی بیٹے۔۔۔۔۔

کیسی ہو اور کیسا فیل کر رہی ہو اب آپ۔۔۔۔

وہ بستر پر لیٹے چھت کو گھور رہی تھی۔۔۔جب نوشین کے ممی پاپا دستک دیکر اندر آئے تھے۔۔۔۔

جی آنٹی انکل میں اب پہلے سے بہتر ہوں۔۔۔۔وہ اُٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔۔ارے بیٹا آپ اٹھو نہیں آرام کرو۔۔۔۔ جینی کو آئے آج چار دن ہو گئے تھے اس دوران نوشین کی پوری فیملی اسکا خیال رکھتے تھے۔۔۔انکل آنٹی دن میں دو بار اسکی خیریت پوچھنے آجاتے تھے۔۔۔وہ شرمندہ تھی۔۔۔۔اتنی کیر تو آج تک اسکی سگی ماں نے بھی نہی کیا تھا۔۔۔وہ پہلے سے کافی بہتر محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔آج صبح سے اسکا رونے کا من کر رہا تھا۔۔۔ لیکن وہ رونا نہی چاہتی تھی۔۔۔جب نوشین کے ممی پاپا نے اسکے سر پر پیار اور شفقت سے ہاتھ پھیرا تو اسکے آنسوں بند توڑ کے باہر آ گئے تھے۔۔۔۔کیا ہوا بچے آپ رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔نوشین کے پیرینٹس جینی کے آنسوں دیکھ پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔آنٹی انکل آپ بہت اچھے ہیں آپ لوگوں نے میری اتنی کیر کی میں غیر ہوں پھر بھی آپ لوگوں نے سگوں سے بڑھ کر پیار دیا۔۔۔میں آپکی احسان مند ہوں۔۔۔۔وہ انگلش میں کہہ رہی تھی۔۔۔۔ارے بیٹا آپ غیر نہی ہو آپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی ہمیں نوشین کی طرح عزیز ہو۔۔۔نوشین کی ممی نے اسے اپنے گلے سے لگالیا تھا۔۔۔اب اسکے بالوں کو سہلا رہی تھی۔۔۔اور آج کے بعد کبھی مت کہنا آپ غیر ہو بیٹا۔۔۔۔اپ ہماری دوسری بیٹی ہو سمجھی نوشین کے پاپا نے پیار سے کہکر اسکے سر پر ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔۔وہ سر ہلانے لگی۔۔۔۔

واہ کیا ڈرامہ چل رہا ہے پیچھے سے نوشین کی آواز آئی تھی جو آ بھی تھوڑی دیر پہلے ظہر کی نماز پڑھنے گئی تھی۔۔۔۔ممی نے ہلکی سی چپٹ لگائی تھی نوشین کو۔۔۔جس سے بچتے ہوئے پاپا کے پاس آگئی تھی۔

۔۔۔

آپ ماں بیٹی کا ڈرامہ ختم ہو گیا ہو تو لنچ تیار ہے نیچے آجائیں۔۔۔مجھے بڑی ذور سے بھوک لگی ہے۔۔۔اور لیٹ ہوا تو مجھے ڈر ہے کہ پیٹ کے چوہے مجھے ہی نہ کھا جائیں۔۔۔۔

اچھا چلو لنچ کرتے ہیں آجاؤ جینی بیٹا اپ بھی فرش ہو کر نیچے ممی کہتے ہوئے اُٹھ گئی تھی۔۔۔۔

جی آنٹی وہ یہ کہکر واش روم چلی گئی تھی۔۔۔جب باہر آئی تو نوشین اِسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

جینی۔۔۔ہمممم۔۔۔وہ بال ٹھیک کر رہی تھی جب نوشین کی آواز آئی۔۔۔

شیراز کی کال آئی تھی۔۔۔اسکے ہاتھ رک گئے تھے۔۔۔

وہ تم سے بات کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔لیکن مجھے اس سے کوئی بات نہی کرنی۔۔۔وہ پریشان لگ رہا تھا جینی۔۔۔پچھلے تین دن سے وہ تمہے دیکھنے ارہا ہے اور تم نا ملی نا بات کی اُسسے۔۔۔۔نوشین تم جانتی ہو ہمارے بیچھ کتنا بڑا فرق ہے ہمارا کاسٹ الگ الگ ہے اور میں یہاں پڑھنے آئی ہوں پڑھائی ختم کر کے واپس چلی جاونگی یو کے۔۔۔اور ویسے بھی یہ پیار ویار مجھے سوٹ نہی کرتا اور میرے دل میں نہ کوئی ایسی فیلنگز ہیں۔۔۔شیراز کو صرف اک اچھا دوست سمجھتی ہوں میں اور کچھ نہی۔۔۔۔یہ کہکر وہ جلدی جلدی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بالوں میں برش چلانے لگی تھی۔۔۔۔۔یہ جھوٹ تم دوسروں کے سامنے یا پھر اپنے آپ سے کہنا جینی کیونکہ مجھے پتا ہے تم بھی شیراز سے محبت کرتی ہو۔۔۔ جینی کے ہاتھ سے برش چھوٹ گیا تھا۔۔۔نوشی تم غلط سمجھ رہی ہو ایسا کچھ نہی ہے۔۔۔میں سب سمجھتی ہوں جینی تمہاری یہ نیلی آنکھیں انمیں صرف شیراز کا عکس نظر آتا ہے مجھے اگر تمہیں محبت نہیں تھی تو شیراز سے کترا کیوں رہی ہو اسکے سامنے کیوں نہی جاتی کیوں خود کو اتنا بیمار کر لیا کیوں اسکے سامنے نظر ملا کر بات نہی کر رہی ہو کیوں جینی کیوں۔۔۔۔نوشین نے اسکو جنجھوڑ دیا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاں میں محبت کرتی ہوں شیراز سے نوشین لیکن تم میرے بارے میں جانتی کیا ہو اور شیراز بھی کچھ نہی جانتا ہے۔۔۔۔میری ممی الیزا کبھی نہی مانینگی نوشین وہ میرے پاکستان آنے کے خلاف تھی۔۔۔۔میری ضد کی وجہ سے انہوں نے اجازت دیدی لیکن ساتھ میں یہ بھی کہا کہ پاکستان میں جا کر اپنا نام کھویا تو میرا اور تمہارا رشتہ بھی اسی وقت ختم ہو جائیگا۔۔۔۔۔

لیکن ایسا کیوں جینی۔۔۔نوشین پوچھے بغیر نہی رہ پائی تھی۔۔۔۔اسکے پیچھے اک وجہ ہے۔۔۔۔۔

ممی الیزا اک کروڑپتی کی بیٹی تھی امیر زادی اور بگڑی ہوئی تھی پکی کریسچن فیملی سے بلانگ کرتی تھی۔۔۔۔وہ خود اک پکی کریسچن تھی۔۔۔

کالج میں بہت سارے عاشق تھے جو ان پر فدا تھے جہاں سے بھی گزرتی لوگ انکے حسن کے تعریف کرتے امیری اور بے تحاشا حسن انہیں اور مغرور بنا دیا تھا انکو اپنی تعریف پسند تھی ہر تھوڑے دن میں نیا بوائے فرینڈ ہوتا انکا لیکن یونیورسٹی میں اک لڑکا تھا جو انہیں بہت نظر انداز کرتا تھا۔۔۔۔وسیم رضا نامی مسلم تھا ممی کا سب سے دل اٹھ گیا تھا انہیں زندگی میں پہلا انسان ایسا ملا تھا جو انکے حسن سے متاثر نہی ہوا تھا۔۔۔۔وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب یونیورسٹی صرف اسے دیکھنے جاتی تھیں لیکن وسیم رضا کبھی بھی الیزا کی طرف دیکھتا تک نہی تھا کلاس فلو تھا لیکن اپنے مطلب سے مطلب رکھنے والا۔۔۔الیزا خود اک سے دو بار بات کرنا چاہا تو وہ اگنور کر دیتا تھا الیزا کو یہ دیکھ بڑا غصہ اتا تھا لیکن کنٹرول کر لیتی کیونکہ انہیں وسیم سے محبت ہو گئی تھی۔۔۔

اک دن وہ اپنے فرینڈ کی پارٹی میں جا رہی تھی تو راستہ میں فلوور لینے اتری تو دیکھا وسیم فلوور شاپ میں فلوور سیٹ کر رہا تھا وہ خوش ہو کر اندر چلی گئی تھی اور کئی فلوور خرید لئے تھے۔۔۔پھر یہ معمول بن گیا الیزا ہر روز فلوور خریدنے جاتی تھی۔۔۔اب دونوں میں تھوڑی بہت بات چیت ہو جاتی تھی کچھ ہی مہینوں میں دونوں میں دوستی ہو گئی تھی اب وہ ہر جگہہ وسیم کہ ساتھ گھومتی یونیورسٹی۔۔مارکیٹ ہو یا ڈسکوپب وغیرہ شروع میں ڈسکو جانے کیلیئے راضی نہی ہوتا تھا پھر تو معمول بن گیا وہ اک مڈل کلاس فیملی سے بلانگ کرتا تھا تین بہنوں کا اک بھائی تھا۔۔۔لیکن الیزا کو کوئی فرق نہی پڑھتا تھا وہ خود کافی امیر تھی اور اکلوتی بیٹی تھی۔۔۔دونوں میں محبت ہو گئی تھی پھر الیزا کے گھر والوں کو پتا چلا تو سب خلاف ہو گئے تھے۔۔۔ڈیڈی میں بہت محبت کرتی ہوں وسیم سے۔۔۔تم اک مسلم سے شادی کرو گی۔۔۔جانتی بھی ہو اج تک ہمارے خاندان میں ایسا نہی ہوا ہے ہم پکے کرسچین ہیں۔۔پتا ہے پاپا لیکن میں اپنا ریلیجن چینج نہیں کرونگی۔۔۔تو اس لڑکے سے کہو ہمارے ریلیجن اکسپٹ کرے۔۔۔۔

____

_______...______...______________....._____..._................................._شمشیر ہمدانی

بزنس کی دنیا کے بے تاج بادشاہ تھے۔۔۔اکلوتے اور مغرور اولاد تھے کم عمری میں بزنس سنبھالا تھا اور بہت ہی کم وقت میں اک اونچے مقام حاصل کیا تھا لاڈلے اور مغرور تو تھے ہی خوبصورتی بھی کمال کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاصل تھی۔۔۔لیکن کبھی بھی کسی لڑکی کی طرف آنکھ تک نہی اُٹھاتے تھے۔۔۔کم عمری میں اتنا بڑا بزنس سمبھالا تھا۔۔۔کئی لڑکیاں انکی ہمراہی کی تمنار کھتی تھی لیکن مجال تھی کہ وہ کسی کو آنکھ اُٹھا کر دیکھتے۔۔۔اکلوتے ہونے کی وجہ سے ماں باپ نے جلد ہی شادی کر دی تھی۔۔۔شمشیر ہمدانی جتنے خود پسند مغرور اور اسول پسند تھے انکی بیوی رقیہ بیگم اتنی ہی نرم دل خاتون تھی۔۔۔شادی کے دو سال تک کوئی اولاد نہی ہوئی تھی۔۔۔۔لیکن دو سال بعد خدا نے انکا دامن خوشیوں سے بھر دیا تھا اور ہمدانی ہاؤس خوشیوں سے بھر گیا تھا۔۔۔سب سے پہلے ارباز ہوئے تھے اسکے بعد شاباز تیسری مریم اور اخری اور سب سے لاڈلا شیراز ہوا تھا۔۔۔شمشیر ہمدانی کے خدم زمین پر نہی ٹک رہے تھے۔۔۔شیراز کی پیدائش پر وہ اتنے خوش ہوئے تھے کے سارے خاندان اور آفس میں مٹھائیاں اور تحائف بانٹے گئے تھے۔۔۔بہ غریبوں میں بھی بانٹا گیا تھا۔۔۔۔وہ سب سے لاڈلا ہونے کی وجہ سے اپنی ساری ضد اور خواہشات کو منواتا تھا ایسا نہی تھا کے شمشیر ہمدانی اپنے دوسرے بچوں کو پیار نہی کرتے تھے وہ سب کو پیار کرتے لیکن شیراز نے جو مقام حاصل کیا تھا وہ کسی کے پاس نہی تھا اسکی وجہ شمشیر ہمدانی کے سخت مزاج رویہ تھا اور خود وہ ایسے انسان نہی تھے جو سب بچوں سے گلوز ہوتے یہی وجہ تھی ارباز، شاباز، اور مریم رقیہ بیگم کے زیادہ قریب تھے۔۔۔لیکن شیراز واحد تھا جو سونے کے چمچ کے ساتھ پیدا ہوا اور شمشیر ہمدانی کی کمزوری بھی تھا۔۔۔بچپن سے لیکر اب تک اپنی ہر خواہش باپ سے منواتا تھا۔۔۔کبھی کبھی تو شاباز اور ارباز بھی اپنے کام کے لئے اسکے آگے پیچھے پھرتے تھے وہ سب کا چہیتا اور لاڈلا تھا مریم تو اسکے لاڈ اُٹھاتے نہ تھکتی تھی۔۔۔لیکن آج اک لڑکی کی وجہ سے زندگی میں پہلی بار خود کو بے بس محسوس کر رہا تھا،۔۔۔شیراز کو لگ رہا تھا وہ جینی کے بغیر مر جائیگا۔۔۔اسے آج بھی یاد تھی وہ پہلی بار جینی کو دیکھ کر ہوش میں نہی تھا بیشک

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خدا کی فرصت سے بنائی تخلیق تھی۔۔۔اسکی وہ نیلی آنکھیں کتنی اداس تھی جیسے پتا نہی کونسا دکھ تھا اسنے کبھی بتایا بھی نہی اپنی اداسی کا سبب کتنی بار وہ پوچھتا اور وہ ہنس کر ٹال دیتی تھی۔۔۔شیراز کا بس نہی چلتا دنیا کی تمام خوشیاں جینی کے خدموں میں ڈالدے لیکن وہ اسسے روٹھی بیٹھی تھی۔۔۔بات تک نہی کر رہی تھی۔۔۔جینی کی بے رخی نے اتنا ڈسٹرب کر دیا تھا کے اسے کچھ بھی ہوش نہی تھا کھانے پینے سونے ہر چیز سے اکتا گیا تھا وہ۔۔۔اس دن آماں نے اڑے ہاتوں لیا تھا اسے وہ تو اچھا ہوا اسنے جلدی سے بات کو بدل دیا۔۔۔ان سب میں میں یہ بھول گیا تھا کے وہ ماں ہے اپنے بیٹے کی ہر چیز سے واقف ہیں۔۔۔میں بتا دیتا لیکن میں بنا جینی سے بات کئے اماں سے کیسے بات کرتا پتا نہی اماں کیسے۔رئیکٹ کرتی۔۔۔اور بابا اتنے اصولان پسند آدمی ہے۔کیا وہ جینی کو قبول کرینگے،۔۔جبکے وہ جانتا تھا انکے خاندان میں باہر شادی کرنے کی بھی اجازت نہی تھی۔۔۔بڑے بھائی ارباز کے لئے بھی بابا نے اپنے خالہ زاد بھائی کی بیٹی علیشاہ سے کروائی تھی۔۔۔جو بہت اچھے نیچر کی مالک تھی اور انکے دو بچے بھی تھے۔،رومان اور،علیزہ۔اور شاباز کی بھی اپنی کزن کی بیٹی نوشین سے تہ پائی ہے۔۔۔اور ایگزامس کے بعد دونوں کی شادی بھی ہونے والی ہے۔۔،۔۔۔کیا بابا میرے لئے جینی کو قبول کر لینگے۔۔۔۔

ذہن میں یہی سوچیں تھی جو ہٹ ہی نہی رہی تھی۔۔جو اسکا چین سکون سب لوٹ کر لے گئی تھی۔راتوں کی نیند بھی نہی آتی تھی۔۔۔اُس دن جو خواب دیکھا جینی سنمدر کنارے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔اور پیچھے سے کوئی جینی کو اکر گسیٹھکر لے جا رہا ہے اور سمندر کی گہرائی میں لئے چلا جا رہا ہے جینی چیخ رہی تھی چلاّ رہی تھی میں بے بس بنا دیکھتا رہا ہوں اور وہ ڈوبتی چلی جا رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔اچانک اسکی آنکھ کھلی تو خواب تھا وہ پسینہ میں شرابور ہو گیا تھا۔۔۔اسکے بعد سے وہ اور بھی بے سکون ہو گیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیر از ہمدانی آج سمندر کنارے کھڑے اپنے زندگی کے گزرے لمحوں کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔۔زندگی میں جس جس چیزوں کو شیر از ہمدانی نے پسند کیا تھا۔۔۔اس چیز کو شمشیر ہمدانی نے خرید کر اسکے خدموں میں ڈالا تھا۔۔۔لیکن اس بار جو پسند آیا تھا وہ کوئی چیز نہی تھی خدا کی جیتی جاگتی تخلیق تھی جو اسکی محبت تو دور اسکا چہرہ تک دیکھنے کی روادار نہی تھی۔۔۔۔کتنی بار کال کی تھی جینی کو ملنے بھی گیا تھا وہ نوشین کے گھر لیکن نہ وہ ملی نہ بات کیا تھا اسسے۔۔۔۔۔

زندگی میں پہلی بار شیر از خود کو بے بس محسوس کر رہا تھا۔۔

ہمدانی ہاوس۔۔۔

میں پورے آٹھ سال بعد اذہان کی آمد سب کے لئے خوشی کا باعث بن کر آئی تھی اور نوشین بیگم تو پھولے نہی سما رہی تھی بیٹے کی آنے کی خوشی نے انکے چہرے کو منور کر دیا تھا وہ ماں تھی پورے آٹھ سال اپنے بیٹے کے لئے ترسی تھی انکا بس نہی چل رہا تھا اذہان کو کہیں چھپا لیں۔۔۔۔۔

سب بہت خوش تھے ار باز تایا اور تائی امی تو کئی دیر اسکو اپنے سینے سے لگائے تھے تائی امی نے اسکی باقاعدہ نظر اُتاری تھی اور شیر از چچا کے ذیشان اور عائزہ اتنے بڑے ہو گئے تھے بات تو وہ سب سے کرتا تھا آج سامنے دیکھ حیران تھا اور بے تحاشا خوش بھی پورے آٹھ سال وہ اپنوں سے دور تھا۔۔۔۔۔۔۔۔آٹھ سال میں اتنا بدلا تھا کے رومان بھائی اور علیزہ آپی کی شادی ہو گئی تھی۔۔۔علیزہ آپی کیسی ہیں تائی امی۔۔۔۔وہ بہت اچھی ہے بیٹا میں نے بتایا تھا تمہارے آنے کا شام تک آ جائیگی وہ۔۔۔۔۔تائی امی بتانے لگیں۔۔

آور دروازے کے پاس اک گوری اور شرمیلی سی لڑکی کھڑے شرما رہی تھی۔۔۔آپ یقینن رومان بھائی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی وائف ہیں۔۔۔۔

ہاں بیٹا یہ رومان کی دلہن ادینہ ہے۔۔تائی امی جلدی سے بتانے لگیں۔۔۔۔تم شادی پر نہی آئے نہ میری مجھے بات نہی کرنی ہے تم سے۔۔۔پیچھے سے رومان بھائی کی آواز آئی تھی۔۔۔۔اذہان خوشی سے رومان بھائی کے گلے لگ گئے تھے۔۔۔رومان بھائی اسلام آباد میں ہوتے تھے انہوں نے اپنا بزنس وہی پر سیٹ کر لیا تھا اسلئے رومان اور انکی بیوی اسلام اباد میں ہی رہتے تھے۔۔۔۔۔بھائی اب تو آپ پرانے بھی ہو گئے۔۔۔۔دونوں مسکرانے لگے تھے۔۔۔

چاچو۔۔۔۔پیچھے سے اک ننھی سی گڑیا اذہان کا کوٹ کھینچ رہی تھی۔۔۔اذہان نے پلٹ کر دیکھا تو دو سال کی اک بہت ہی خوبصورت اور کیوٹ سی گول مٹول سی گڑیا تھی جو اپنی خوبصورت بھنوری انکھیوں سے دیکھ رہی تھی۔اذہان نے اس گڑیا کو اپنی گود میں اُٹھالیا تھا۔۔۔اور اپ ضرور پرنسس زونی ہو ہے نا۔۔۔۔

آپکو میلا نام کیسے پتا۔۔۔۔۔وہ اپنی توتلی زبان میں پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔مجھے سب پتا ہے وہ اسکے گورے اور لال گال پر پیار کرنے لگا۔۔۔۔چاچو اپ میلے لئے چاکلیت لیکے آئے ہو۔۔۔۔۔ارے میں تو بھول گیا پرنسس کیلئے چاکلیٹس لانا۔۔۔۔۔۔سب زونی اور اذہان کی باتوں کا لطف اُٹھا رہے تھے۔۔۔۔

زونی منہ بسور کر اذہان کی گود میں سے اتر کر صوفہ کے اک کونے میں اکر بیٹھ گئی۔۔۔۔اتنی دول شے میلے لئے کچھ بی نئی لائے آپ۔۔۔وہ منہ بسور کر کہہ رہی تھی۔۔۔اذہان کو بے تحاشا اس ننھی سی جان پر پیار آیا تھا۔۔۔وہ جلدی سے زونی کو اپنی گود میں اٹھالیا اور بے تحاشا پیار کر ڈالا۔۔۔۔ارے میری جان ایسا ہو سکتا ہے کہ میں اپنی پرنسس کے لئے کچھ نہ لائوں۔۔۔۔میں صرف چاکلیٹس ہی نہی اپکے لئے بہت سارے ٹوئیس بھی لایا ہوں۔۔۔۔کیا چیچھ میں چاچو وہ اک دم سے خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔ہاں سچ میں اپ انا بعد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں میرے پاس میں اپکو اپکے سارے گفٹس دونگا۔۔۔جی چاچو وہ اذہان کے گال پر بوسا دیکر اتر کر بھاگ گئی تھی۔۔۔۔

اور یہ ذیشان اور عالیہ کہاں ہیں۔۔۔۔ہم یہاں ہیں بھائی۔۔۔پیچھے سے دونوں کی اواز آئی تھی۔۔۔۔۔

ذیشان اکر ازہان سے گلے لگ گیا تھا۔۔۔کہاں تھے تم دونوں اور ایر پورٹ کیوں نہی آئے۔۔۔۔وہ بھائی آج میرا اڈمیشن کا لاسٹ ڈیٹ تھی اسلئے کالج جانا پڑھا تھا۔۔۔

اس ذیشان کے بچے سے کتنا کہا کہ اپکے آنے سے پہلے میرا اڈمیشن کروادے لیکن اسے اپنے کرتوتوں سے فرست ملے تب نہ۔۔۔۔۔بھائی یہ جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔۔خود تو دن بھر ٹی وی اور موبائیل میں گھسی رہتی ہے اور الزام مجھ پہ لگا رہی ہے۔۔۔۔۔۔ارے بس کرو تم لوگ دیکھ نہی رہے بچا تھکا ہوا آیا ہے تم دونوں پھر سے شروع ہوگئے کبھی فرصت کی سانس بھی لیا کرو۔۔۔۔۔تائی امی دونوں کو ڈانٹ پلا رہی تھی۔۔۔۔۔اذہان مما کو ڈھونڈتے ہوئے کچن میں آگیا تھا۔۔۔۔میں ابھی ایا ہوں اور میری مما کچن میں لگ گئیں۔۔۔اور میں کب سے دیکھ رہا ہوں آپ تھوڑی دیر بھی میرے پاس نہی بیٹھیں ہیں وہ منہ بنا کر کہہ رہا تھا۔۔ارے میری جان میں یہی ہوں آپ کے پاس بس دیکھنے آئی تھی کے سب کچھ تیار ہے یا نہی میرے بیٹے کو بھوک لگی ہوگی نہ نوشین بیگم کی آنکھوں میں اپنے بیٹے کیلئے صرف محبت تھی۔۔۔۔ہاں مما پردیس میں اپنی ممی کو اور ممی کے ہاتھ کا کھانا بہت مس کیا ہے میں نے۔۔۔۔۔وہ انکے ہاتھوں کو محبت سے تھام کر کہہ رہا تھا۔۔۔۔میری جان اب تو آپ میرے پاس ہو سب کھلاونگی اپنے بیٹے کو اب آپ فرش ہو کر آجاؤ میں کھانا لگواتی ہوں۔۔۔جی مما۔۔۔۔ممارش کہاں ہے وہ مجھے ایر پورٹ لینے کیوں نہی آیا۔۔۔۔وہ جاتے جاتے رک گیا تھا چھوٹا بھائی اسے ائیر پورٹ پر لینے نہی آیا تھا۔۔۔۔وہ راستے میں ہی پوچھنے والا تھا مگر سب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی باتوں میں بھول گیا تھا۔۔۔۔وہ ہاسپٹل سے فون آگیا تھا اسلئے ارش کو جانا پڑا سب سے زیادہ وہ بے چین تھا تم کو ملنے کیلئے۔۔۔اوہ اچھا وہ یہ کہکر اپنے روم میں آگیا تھا۔۔۔اسکا روم آج بھی ویسا ہی تھا جیسا آٹھ سال پہلے تھا۔۔۔۔بس کچھ چینج ہوا تھا تو صرف پینٹ کا کلر چینج ہوا تھا اور فرنیچر دوسرا لگوایا تھا باقی ہر چیز اپنی جگہ پر تھی۔۔۔۔وہ کچھ دیر اکر بیڈ پر لیٹ گیا تھا پھر اُٹھ کر شاور لیکر جب باہر آیا تو۔۔۔ارش بے صبری سے اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔اسلام علیکم بھائی وہ خوشی سے آکر اپنے بڑے بھائی کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔۔کیسے ہیں آپ۔۔۔میں ٹھیک ہوں بھائی تم بتائو کیسے ہو۔۔۔میں آپ کو لینے ایر پورٹ آنے والا تھا۔۔۔لیکن ہاسپٹل سے فون آگیا تھا۔۔۔پتہ ہے ممی نے بتایا لیکن یہ بتاؤ اپنی کیا حالت کر لی ہے۔۔۔۔ازہان کو اسے دیکھا جیب لگ رہا تھا یہ وہ ارش نہی تھا جسے اک سال پہلے وہ پیرس میں ملا تھا۔۔۔۔ہاں بھائی اب ڈاکٹر بننا اتنا آسان کام تو نہیں ہے نا۔۔۔بندے کو کوئی نا کوئی قربانی دینی پڑھتی ہے۔۔۔۔دونوں بھائی باتوں میں مصروف تھے جب نجمہ باجی ہلکی دستک کے ساتھ دونوں کو نیچے آنے کا کہہ رہیں تھیں۔۔۔ازہان بابا ارش بابا آپ دونوں کو کھانے کیلئے نیچے بلا رہے ہیں جی آپ چلیں ہم ابھی آئے دونوں بھائی نیچے آگئے تھے۔۔۔۔سب ڈائننگ حال میں انہی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔ہمدانی ہائوس تین حصوں می بٹا تھا لیکن کھانا آج بھی سب ملکر اک ہی جگہ کھاتے تھے۔۔۔۔دونوں بھائی اکر بیٹھ گئے۔۔۔۔ازہان میں نے پرسوں اپکے آنے اور ہماری کمپنی کو اک بڑا کنٹریکٹ ملنے کی خوشی میں پارٹی رکھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔جس میں آپکا ہونا بے حد ضروری ہے۔۔۔کیونکے کچھ اہم لوگوں سے اپکی ملاقات کروانا چاہتا ہوں۔۔۔۔اسلئے۔آپکا کیا پروگرام ہے۔

۔۔۔شاباز ہمدانی ازہان کا پروگرام کے حساب سے ارینج کرنا چاہتے تھے سب کچھ۔۔۔۔جی ڈیڈ کچھ دن گھر پر رہونگا پھر کچھ دن دوستوں کے ساتھ گھومنے کا پلان ہے اسکے بعد آفس جوائن کرونگا۔۔۔۔ابھی تو یہی ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکو جو مناسب لگے آپ کریں ڈیڈ۔۔۔ ٹھیک ہے بیٹا تو دو دن بعد ہی ٹھیک رہے گا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بی کو ڈسچارج کر کے گھر لے آئی تھی اس دوران آفس سے کئی کال آئی تھی اسکو مبارک بادی دینے کیلیئے لیکن اسنے اک کال بھی نہیں لی تھی۔۔۔اسنے جس شاندار طریقہ سے کانٹریکٹ لیا تھا۔۔۔اسسے سب متاثر ہوئے تھے۔۔۔۔۔تانیہ کا سارا دھیان صرف بی پر تھا۔۔۔۔

ابھی بھی وہ بی کے لئے سوپ بنا رہی تھی کے صدیقی صاحب کی کال آگئی تھی۔۔۔۔

آسلام علیکم سر۔۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔۔۔بیٹا اپکی مدر کیسی ہیں اب.جی سر پہلے سے بہتر ہیں۔۔۔۔

اور آفس میں سب ٹھیک ہے نہ سر۔۔۔۔.جی بیٹا سب ٹھیک ہے وہ شاباز سر کے بیٹے ازہان بابا واپس آگئے ہیں اور سر نے انکے انے اور کمپنی کو ملے کانٹریکٹ کی خوشی میں کل شام کو پارٹی رکھی ہے جس میں آپکو بھی شامل ہونا ہے چونکہ اپنے اس کانٹریکٹ کو جیتا ہے تو سر چاہتے ہیں آپ ضرور اس پارٹی میں آئیں۔۔۔۔۔

آئی ایم سوری سر لیکن میں یہ پارٹی اٹینڈ نہی کر سکتی میری مدر کی طبعیت ابھی ٹھیک ہوئی ہے۔۔۔میرے علاوہ کوئی نہی ہے انکا خیال رکھنے کے لئے۔۔۔۔اس لئے میرے طرف سے معزرت سر۔۔۔۔لیکن بیٹا آپکا ہونا ضروری ہے اس پارٹی میں۔۔۔۔سوری سر میں پارٹی وغیرہ میں خود کو ان کمفرٹیبل محسوس کرتی ہوں۔۔۔بہتر ہے آپ میری طرف سے معزرت کر دیں سر کو۔۔۔۔اللہ حافظ سر۔۔۔یہ کہکر اسنے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔. . . . .

. . . . الیزا کالج میں سب جگہ وسیم کو ڈھونڈ چکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔لیکن وہ کہی نہی تھا۔۔۔اسکا فون بھی بند آرہا تھا۔۔۔۔

الیزا کا بھی من نہی لگا تو۔۔۔وہ وسیم کے فلوور شاپ پر چلی گئی جہاں وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ فلوور شاپ میں پارٹ ٹائم جاب بھی کرتا تھا۔۔۔۔۔کہاں تھے تم آج کالج بھی نہی آئے۔۔۔اور فون بھی بند کر رکھا ہے۔پتا ہے میں کتنا پریشان تھی۔۔۔۔پاس میں کھڑے سبھی لوگ الیزا کو ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔وہ فلوور کو نکال کر سیٹ کر رہا تھا جب وہ اسکے پاس اکر بنا لحاظ کے ذور سے کہنے لگی تھی۔۔۔اسکی شاپ کی اونر کڑی نگاہوں سے وسیم کو گھور رہی تھی۔۔۔،۔۔وسیم الیزا کو سائیڈ میں لے گیا۔۔۔کتنی بار کہا ہے شاپ پر مت آیا کرو وہ ہٹلر مجھے ایسے گھرتی ہے جیسے ابھی نگل جائیگی وہ شاپ اونر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔اور آج کالج اسلئے نہی آیا کیونکہ مجھے فلوور کا ارڈر سپلائی کرنا تھا۔۔۔اور فون میں روم میں ہی چھوڑ آیا تھا۔۔۔۔یہ سب چھوڑو مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے چلو میرے ساتھ وہ اسے زبردستی اپنے ساتھ کسیٹ کر لے جانے لگی۔۔۔رکو دو منٹ ابھی آیا۔۔۔۔وسیم جلدی سے اونر سے پرمیشن لیکر اپنا جیکٹ لیکر باہر آگیا تھا۔۔۔۔اب وہ دونوں کار میں بیٹھے تھے۔۔۔۔ہاں تو کیا کہہ رہی تھی تم۔۔۔۔وہ اسکی خوبصورت بالوں کو چھوتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

وسیم میں نے ڈیڈ سے بات کر لی ہے۔۔۔۔۔کیا کہا ڈیڈ نے۔۔۔۔ڈیڈ چاہتے ہیں کے ہماری شادی ہو جائے لیکن تمہیں ہمارا ریجن ایکسپٹ کرنا پڑھے گا اور میرے ساتھ یہی رہنا پڑ ہیگا۔۔۔۔۔۔واٹ۔۔۔۔۔۔۔یہ کیا کہہ رہی ہو الیزا۔۔۔۔۔

یہ ناممکن ہے۔۔۔۔کیوں وسیم کیا برائی ہے اس میں۔۔۔۔

یہ تم کہہ رہی ہو الیزا مینے کبھی نہی کہا تم سے کے ہمارا ریجن ایکسپٹ کر لو کہکر کیونکے یہ ذور زبردستی سے نہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنایا جاتا بلکے دل سے قبول کیا جاتا ہے۔۔۔۔آئی ایم سوری بٹ آئی کیان ناٹ۔۔۔الیزا تم سوچ لو اک بار۔۔۔مجھ سے نہی ہو گا یہ سب۔۔۔تو کیا تم مجھے چھوڑ دو گے۔۔۔نہی لیکن مجھے یہ بھی منظور نہی ہے کے میں اپنا مذہب چھوڑ دوں۔۔۔۔میں کبھی بھی کسی حالت میں اپنا مزہب نہی چھوڑ سکتا کسی کیلئے بھی نہی۔۔۔

الیزا سوچ کر آئی تھی وہ اسکی محبت کے آگے گھٹنے تیک دیگا لیکن ایسا بلکل نہی ہوا تھا۔۔الیزا کو اس بات کا رنج تو تھا لیکن وہ وسیم کو بھی کھونا نہی چاہتی تھی۔۔۔

پھر دونوں نے کسی کی پرواہ نہی کی شادی کر لی تھی اور اک چھوٹے سے فلیٹ میں شفٹ ہو گئے تھے۔۔۔شروع میں تو دونوں بہت خوش تھے اک دوسرے کی محبت میں ڈوبے ہوئے تھے لیکن جیسا جیسا وقت گزر رہا تھا۔۔۔

الیزا اپنے فیصلے پر پچھتانے لگی تھی کیونکہ وہ اک امیر باپ کی اولاد تھی۔۔۔ہر چیز جب تک ہی اپنے پاس رکھتی تب تک اسکا دل نہی بھر جاتا۔۔۔پھر چاہے وہ گاڑی ہو کپڑا ہو یا انسان۔۔۔۔اسکا دل بھی وسیم سے بھر گیا تھا وہ اچھا تھا لیکن کبھی کبھی اپنے مذہب کا لیکچر شروع کر دیتا جس میں الیزا کو کوئی دلچسپی نہی تھی۔۔۔کئی دفعہ تو بہت برا بھلا بھی کہہ جاتی تھی جسے وسیم خاموشی سے سہ جاتا تھا۔۔۔وہ گھر میں رہ رہ کر اکتا گئی تھی۔۔۔۔۔اور کئی دنوں سے وہ خود میں بدلاؤ محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔آج بھی وسیم لیکچر دینے کے موڈ میں تھا جس پر الیزا نے گندی گندی گالیاں دینا شروع کر دیا تھا۔۔۔پہلی بار وسیم کو بہت غصہ آیا تھا اور الیزا کو زوردار تھپڑ مارا تھا۔۔۔وہ گال پر ہاتھ رکھے اسے دیکھ رہی تھی۔۔...

.....How dare you danm it

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

الیزا کے منہ سے صرف اتنا ہی نکلا تھا۔۔۔اور وہ گر گئی تھی۔۔۔حد میں رہو الیزا تمہاری ہر چیز برداشت کرتا ہوں اسکا مطلب یہ نہی تم کچھ بھی کہدو۔۔۔لیکن وہ سن کہاں رہی تھی وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔وسیم جلدی اٹھا کر الیزا کو ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔۔۔ڈاکٹر نے کچھ ٹیسٹ کروانے کے بعد بتایا تھا۔۔۔کہ الیز اماں بننے والی ہے۔۔۔۔وسیم بہت خوش ہو گیا تھا وہ بھی کچھ دن سے الیزا کا کھینچا کھینچا سا رویہ نوٹس کر رہا تھا۔۔۔وسیم نے سمجھا تھا کے اب الیز ااور اسکے بیچ سب ٹھیک ہو جائیگا۔۔۔لیکن الیزا اس خبر سے خوش نہی تھی وہ تو اس بچے کو بھی رکھنا نہی چاہتی تھی۔۔۔وہ اک آزاد خیال لڑکی تھی۔۔۔لیکن ڈاکٹر نے الیز آ کی جان کا خطرہ بتایا تھا۔۔۔جسکی وجہ سے الیز کو اس بچے کو زبردستی اپنی کوکھ میں رکھنا پڑھ رہا تھا۔۔۔

لیکن دونوں میں وہ محبت نہی رہی تھی۔۔۔الیز اپھر سے اپنے آوارہ دوستوں کے ساتھ لیٹ نائٹ پارٹیز' پبس جاتی اور آدھی رات کو کسی غیر کے ساتھ نشہ میں دوبے ہوئے گھر آتی۔۔۔وسیم نے اسے بہت سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ بھی اپنی ضد کی پکی تھی نہ مانی دونوں میں دوریاں بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔وسیم بھی سمجھاتے سمجھاتے تھک گیا تھا اسلئے اسکے حال پر چھوڑ دیا۔۔۔الیز اکی دلیوری کا ٹائم بھی آ گیا تھا۔۔۔اور الیز انے اک بہت ہی خوبصورت بیٹی کو جنم دیا تھا۔۔۔وہ بہت پیاری تھی۔

۔۔جب وہ اسکے ہاتھوں میں آئی تو اسکے آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے اس بچچی کو دیکھ کر۔۔۔الیز امیں اسکا نام تانیہ رکھنا چاہتا ہوں وہ بچی کو پیار کرتے ہوئے کہ رہا تھا۔۔۔وسیم بیٹی کی خوشی میں الیز اکی ہر غلطی بھول گیا تھا۔۔۔۔

نہی یہ میری بیٹی ہے اسکا نام میں رکھونگی۔۔۔الیز نے بچی کو وسیم سے چھین لیا تھا۔۔۔اور اسکا نام میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جینیفر رکھو نگی۔۔۔۔یہ میری بیٹی ہے اور اسکا نام رکھنے کا حق میرا ہے۔۔۔۔۔۔اور میں اب تمہارے ساتھ اک پل بھی رہنا نہی چاہتی ہوں۔۔۔۔۔مجھے ڈائیورس چاہیئے۔۔۔۔یہ کیا کہ رہی ہو الیزا ایسے مت کہو۔۔۔وہ صدمے سے حیران تھا۔۔اور کچھ بولا نہی جارہا تھا۔۔۔صرف اتنا ہی کہ سکا تھا۔الیزا اسے اتنی آسانی سے چھوڑ دیگی اسے یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔کیا تمہاری نظر میں میری محبت کی کوئی اہمیت نہی ہے الیزا۔۔۔۔۔مجھے کوئی محبت نہی ہے تم سے تم میری بھول تھے۔۔۔جسے میں نے نادانی میں شادی کر لی تھی۔۔۔۔ایسا مت کہو میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔۔ہم اک نئی زندگی کی شروعات کرینگے۔۔۔۔۔نئی زندگی۔۔۔۔ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔میرا دم گھٹتا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔اب بس آزاد کرو مجھے میں۔۔۔۔پیٹر سی شادی کرنی والی ہوں بہت جلد بس ڈیلیوری کا ویٹ تھا۔۔۔۔وہ چہرے پر مکروہ مسکراہٹ لئے کہ رہی تھی۔۔۔۔پیٹر سے اسکی ملاقات اس وقت ہوئی جب یہ شادی کے بعد پہلی دفعہ ڈسکو گئی تھی۔۔۔۔پھر دونوں میں بے حد نزدیکیاں بڑھ گئی تھی۔۔۔۔کئی دفعہ تو وسیم اور پیٹر کی لڑائیاں بھی ہوئی تھی جب اکثر وہ نشہ کی حالت میں آدھی رات کو اسکی بانہوں میں لڑھکتی ہوئی گھر آتی لیکن دونوں میں اس قدر نزدیکی بڑھ گئی تھی اسکا علم وسیم کو آج ہوا تھا۔۔۔۔۔غلطی میری تھی جو میں نے اک عیاش قسم کی لڑکی سے محبت کی جسکے لئیے انسان صرف کھلونا تھا۔۔۔۔میں نے تمہاری جھوٹی محبت کو حقیقت سمجھ بیٹھا۔۔۔تم محبت کے لائق نہی تھی پھر بھی میں نے تم سے محبت کی تمہارے لئے اپنی ماں باپ اپنی پوری فیملی چھوڑ دی۔۔۔۔۔سزا تو مجھے ملنی تھی اپنے والدین کا دل دکھانے کی سزا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں تمہیں ابھی اور اسی وقت آزاد کر دونگا لیکن میری شرط ہے تم میری بچی مجھے دیدو پھر جسکے ساتھ چاہے شادی کر لینا۔۔۔۔۔میں اپنی بچی کو لیکر کہیں دور چلا جاؤنگا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔بہت بڑی غلط فہمی ہے تمہاری کے میں اپنی بچچی تمہیں دو نگی۔۔۔۔وہ پھر سے مکروہ مسکراہٹ کے ساتھ کہہ رہی تھی۔۔۔۔شادی تو میں ہر ہال میں کرو نگی چاہے تم مجھے چھوڑو یا نا چھوڑو۔۔۔لیکن بچچی کو میں کبھی بھی تمہیں نہی دو نگی۔۔۔۔۔وسیم نے بہت کوشش کی کہ بچچی کو وہ اپنے ساتھ لے جائے لیکن الیزا نے اسکی ہر کوشش کو ناکام کر دیا تھا۔۔۔۔۔مجبورن وسیم کو خالی ہاتھ لوٹنا پڑا تھا۔۔۔۔الیزا اپنے گھر لوٹ چکی تھی اور کچھ مہینوں میں اسنے پیٹر کے ساتھ شادی کر لی تھی۔۔۔۔۔اور جینی کو میڈ کے حوالے کر کے یہ بھول گئی تھی۔۔۔اسکی اک بیٹی بھی ہے۔۔۔۔جسکا اثر اسکے ننھے سے دماغ پر ہوتا گیا۔۔۔۔ماں باپ کا پیار تو اسکی نصیب میں تھا ہی نہی۔۔۔۔وہ بھی انہی بچچوں میں سے تھی جو اپنے ماں باپ کی محبت سے محروم رہتے ہیں وہ بھی دوسرے بچچوں کی طرح ہاسٹل میں بڑی ہوئی تھی۔۔۔ماں کی لاپرواہی نے اسے بلکل تنہا کر دیا تھا۔اسکی ذات میں اک خلش تھی جسکی وجہ سے نہ تو وہ کسی سے فری ہوتی تھی نہ کسی سے بات کرتی تھی۔۔۔۔۔۔لیکن کبھی کبھی الیزا تھوڑی دیر کیلئے ملنے آجایا کرتی تھی اسسے۔۔۔۔وہ عام بچچوں کی طرح نہی تھی۔۔۔بہت بزدل اور کمزور تھی۔۔۔۔۔۔۔۔سب اسکا مزاق بناتے تھے۔۔۔۔کبھی اپنی ماں سے باپ کے بارے میں پوچھنے کی ہمت نہی ہوئی تھی۔۔۔۔بس میڈ سے سنا تھا اسنے کے اسکی ماں نے دوسری شاری کر لی لیکن وہ بھی کچھ سال بعد چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔اسنے کبھی بھی ماں کی ممتا کو محسوس ہی نہی کیا تھا۔۔۔۔الیزا نے خود اسے اتنا نزدیک آنے ہی نہہ دیا تھا۔۔۔۔جب پڑھائی ختم کر کے ماں کے پاس آئی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہیران تھی وہ کبھی گھر پر رہتی ہی نہی تھی۔۔۔۔دوپہر کو نکلتی تو پھر رات گئے پتہ نہی کسکے سات گھر آتی تھی۔۔۔۔جینی کے لئے یہ سب نیا تھا وہ اک صاف ستھرے ماحول میں تھی ابھی تک لیکن وہ اپنی ماں کا یہ روپ دیکھ بہت ہیران تھی۔۔۔۔کبھی کبھی اسے اپنی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماں سے نفرت سی ہوتی لیکن تھی تو وہ ماں۔۔۔۔۔جینی جیسے تیسے یونیورسٹی میں اڈمیشن لیا وقت یسے ہی گزرتا گیا اور جب اسے اسکالرشپ کا پتا چلا تو وہ بے تحاشا خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔اسے اس ماحول سے نکلنے کا موقع مل رہا تھا۔۔۔جہاں اسکا دم گھٹتا تھا۔۔۔۔لیکن الیزا کو جب پتا چلا تو وہ اسکے خلاف ہو گئی تھی۔۔۔لیکن پہلی بار جینی نے اپنے لئے لڑا تھا جسکی وجہ سے آج وہ یہاں تھی۔۔۔۔۔۔میری ماں کو ڈر تھا کے میں یہاں اکر کہیں مسلمان نہ ہو جائوں کہی ان کو چھوڑ نہ دوں اسلئے وہ مجھے جب ائیرپورٹ چھوڑنے آئی تو۔۔۔مجھے پہلی دفعہ گلے سے لگا کر کہا تھا کسی بھی حالت میں اپنا نام نہ کھونا ورنہ تمہارا اور میرا رشتہ ختم ہو جائیگا۔۔۔۔۔

وہ خیالات کی دنیا سے واپس آگئی تھی۔۔۔اب تم ہی بتائو نوشین میں اپنی ماں کا بھروسہ کیسے توڑ دوں۔۔۔۔۔

جینی تمہاری رگوں میں تو تمہارے پاپا کا خون ہے تمہارے پاپا اک مسلم تھے۔۔۔۔۔ہاں نوشین میرے پاپا اک مسلم تھے۔۔۔لیکن تمہیں یہ سب کسنے بتایا تم نے کہا تھا تم اپنی مدر سے اتنی اٹیچ نہی تھی پھر کسنے بتایا۔

۔۔۔

میرے فادر نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیا!!!!!!!!ہاں نوشین۔۔۔۔۔وہ سر ہلانے لگی۔۔،۔۔۔۔

اب چلو میرے ساتھ نیچے انٹی انتظار کر رہی ہو نگی۔۔۔۔نوشین حیران تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فجر کا وقت تھا وہ نماز پڑھکر اسکی عادت تھی جب تک سورج طلوع نہی ہو جاتا تھا وہ وہی پر جائے نماز پر بیٹھ کر قرآن پاک پڑھتی اسکے بعد اشراق کی نماز پڑھکر کچن میں جاتی تھی۔۔۔۔بی بھی ایسے ہی کرتی تھی اسکے بعد ہی چائے ناشتہ کیا کرتے تھے۔۔۔ان دونوں وہ بی کے کمرے میں ہی تھی بی کی طبعیت کی خرابی کی وجہ سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ یہی رہتی تھی۔۔۔۔۔تانیہ چائے کے ساتھ ناشتہ بھی لے آئی تھی۔۔۔۔بی اب آپ جلدی سے ناشتہ کرلیں اسکے بعد آپکو آرام کرنا ہے۔۔۔۔آج میں نے اپکا گیارہ بجے کا آپائنٹمنٹ لیا ہے ڈاکٹر سے اپکا چیک اپ کروانا ہے۔۔۔۔۔اسکے بعد مجھے چار بجے ثانیہ آپی کو لینے جانا ہے۔۔۔۔۔ثانیہ بی کی اکلوتی اولاد تھی جسکی شادی اپنی ہی بہن جو کے دبئ میں رہتی تھی۔۔۔انکے بیٹے احمد سے کروادی تھی اور ثانیہ بھی وہی شفٹ ہوگئ تھی۔۔۔شادی کے بعد۔۔۔۔

آرے بیٹا تم تھوڑا۔۔۔آرام بھی دو خود کو جب سے آئی ہو میرے ہی پیچھے ہلکان ہو رہی ہو۔۔۔۔ کبھی خود کو بھی آرام کا موقعہ دو دیکھو تو کیسے تھکی ہوئی لگ رہ ہو۔۔۔۔۔۔۔اتنی تکلیف مت دو خود کو بیٹا۔۔۔۔اگر ہمارے جسم کے اعضاء کو اللہ پاک نے زبان دی ہوتی تو سب سے پہلے یہ چیختے کیونکہ اکثر کچھ تکلیفوں کی باعث انسان اپنے جسم کو کتنا درد اور نقصان پہنچاتا یہ خود انسان کو بھی نہی پتہ۔۔۔۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں بی آپ بس پریشان ہو جاتی ہو۔۔۔۔دیکھو کتنی فٹ ہوں وہ تو آپ مجھ سے بہت پیار کرتی ہو نا اسلئے آپکو ایسا محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔۔وہ الماری سے بی کے کپڑے نکالنے لگی۔۔۔۔

میرے دل میں بہت حسرت ہے تمہیں خوش دیکھنے کی دیکھنا اللہ پاک جلد ہی وہ دن لائیگا۔۔۔۔یہ جو تم اندر ہی اندر گھٹتی رہتی ہو اس اُداس سے چہرے کو میں ہنستے کھلکھلاتے دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں روز اللہ سے تمہاری آزمائش کے دن کو ختم کرنے کی دعا کرتی ہوں میری بچچی نے جس خوشی کو جیا ہی نہی اس خوشی کی بھیک مانگتی ہوں۔۔۔مجھے پتا ہے تم بہت ٹوٹی ہو لیکن مجھے میرے رب پر بھی بہت بھروسہ ہے وہ اک دن تمہیں وہ تمام خوشیاں ضرور دیگا۔۔۔۔۔

بی اتنی دعائیں مت مانگو میرے لئے میں اسی میں خوش ہوں بس آپ ہمیشہ میرے پاس رہو مجھے کچھ نہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاہیئے بی۔۔۔۔اسکے چہرے پر درد بھری مسکراہٹ تھی۔۔۔۔یہ تو ناممکن ہے بیٹا کیونکہ انسان جتنا چاہے مرضی کرلے کچھ بھی کرلے لیکن اسکو اک دن اپنے خدا کے پاس واپس لوٹنا ہی ہوگا۔۔۔۔

اب آپ آرام کرلیں کیونکہ بعد میں ڈاکٹر کے پاس جانا ہے۔۔۔اور آپی کے انے کے بعد آپ آرام نہی کروگے مجھے پتہ ہے۔۔۔۔ارے اسے کہا تھا میں نے میرے پاس تم ہو وہ اپنے شوہر کا گھر سمبھالے لیکن اسے چین کہاں آتا ہے۔۔۔۔میری بہن کو بھی چین نہی دیکھو کیسے بھیج دیا۔۔۔۔

ہاں۔آپکی طبعیت کا سن کر وہ پریشان ہو گئیں تھی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔ازہان کے آنے کی خوشی میں آج پارٹی تھی گھر پر وہ صبح اُٹھکر ناشتہ کرنے جب ڈائنگ ہال میں آیا تو کچھ شور سنائی دیا تھا۔۔۔اندر آنے پر پتا چلا کے ارش، عالیہ اور ذیشان کی زور و شور سے بحث چل رہی تھی۔۔۔میں تو بلکل بھی نہی نہی سکھانے والا تو بہ ہے جو تمہیں ڈرائیونگ سکھائیں تم نے تو ہمکو سیدھا اوپر ہی پہنچا دینا ہے۔۔۔۔یہ ارش کی اواز تھی جسکے ساتھ ذیشان بھی ہاں میں ہاں ملا رہا تھا ہاں بھائی ٹھیک کہا آپنے۔۔۔۔تائی امی دیکھو نہ اور عالیہ رونے جیسی شکل بنائے مما سے کہ رہی تھی۔۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے اور عالیہ تمہاری شکل پر یہ بارہ کیوں بجے ہوئے ہیں۔۔۔میں بتاتا ہوں بھائی ارش جلدی سے کہنے لگا۔۔۔یہ موصوفہ ہمیشہ ہماری بارہ بجاتی ہیں ڈرائیونگ کا بھوت سوار ہو گیا ہے ان پر۔۔۔۔تو آچھی بات ہے ہر چیز سیکھنی چاہیئے لڑکیوں کو۔۔۔ازہان کہنے لگا۔۔۔۔بات تو اچھی ہے لیکن یہ موصوفہ دو دفعہ ہمیں اوپر پہنچاتے پہنچاتے رہ گئی۔۔۔۔۔دیکھو نہ بھائی کیسے مزاق بنا رہے ہیں میرا عالیہ اب ازہان کی سائیڈ آگئی۔۔۔۔تایا ابو نے کہا تھا جب میں ڈرائیونگ سیکھ لونگی تو مجھے نئی کار خرید کر دینگے۔۔اسلئے اس ذیشن کے بچے اور عرش کو کہا تو میرا مزاق اُڑا رہ ہیں۔۔۔۔۔بھائی آپ اسکی معصوم شکل پر مت جانا۔۔۔اسی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکل کو دیکھ ہم نے ڈرائیونگ سکھانے کی کوشش کی لیکن وہ تو اچھا ہوا ہم دونوں نے ہی وقت پر گاڑی کو کنٹرول کیا ورنہ یہ تو لوگوں کے سات سات ورنہ ہمیں بھی دنیا سے گئے کچھ مہینہ ہو جاتے۔۔۔اب بس کرو تم لوگ میری بہن کو پریشان کر دیا ازہان نے ٹوک دیا۔۔۔عالیہ ایسے گھور رہی تھی دونوں کو جیسے ابھی کھا جائیگی اسلئے دونوں جلدی نکل گئے تھے۔۔۔۔ازہان بھائی آپ سکھائو گے گاڑی مجھے۔۔۔عالیہ خوش ہو کر پوچھنے لگی۔۔۔ہاں میری گڑیا کو میں سکھائونگا لیکن کل شام کو چار بجے۔۔۔۔۔وہ اطمینان سے ناشتہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔ٹھیک ہے بھائی عالیہ خوش ہو گئی تھی۔۔۔

شاباز ہمدانی نے بہت بڑی پارٹی رکھی تھی جس میں آفس کے سارے اسٹاف بھی شامل تھا اور شہر کے سارے مشہور لوگ شامل تھے۔۔۔۔لیکن تانیہ نہی آئی تھی۔۔۔جسکا دکھ شاباز ہمدانی کو تھا۔۔اسی نے کانٹریکٹ جیتا تھا اور وہی نہی آئی تھی۔۔۔صریقی صاحب آپ نے بتایا نہی مس تانیہ کو یہ پارٹی ہمارے لئے کتنی اہم تھی اور انکا انا بھی ضروری تھا۔۔۔جی سر میں نے بتایا تھا لیکن۔۔۔وہ بتا رہی تھیں کے انکی مدر اکیلی ہیں اور وہ خود پارٹی کی شوقین نہیں ہیں۔۔۔اور معزرت بھی کر رہی تھی۔۔۔۔صدیقی صاحب آپکو نہی لگتا کہ اس لڑکی میں کچھ تو بات ہے۔۔۔۔ہاں سر بہت اچھے خاندان کی لگتی ہے اور تربیت بھی بہت اعلا پائے ہیں۔۔۔صدیقی صاحب نے تانیہ کی تعریفیں شروع کر دی تھی۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔ازہان بھی آگیا تھا۔۔۔وعلیکم اسلام بیٹا۔۔۔کیا بات ہے کسکی اتنی تعریفیں چل رہی ہیں میں بھی سنوں کون ہے وہ خوش نصیب۔۔۔

بیٹا جی آپکی نئی پی اے آپائنٹ کیا ہے ہم نے اور بڑی ہی پیاری بچی ہے انہی کا ذکر چل رہا ہے۔۔۔اور مس تانیہ نے ہی ہماری کمپنی کو یہ کنٹریکٹ دلوایا ہے۔۔شاباز ہمدانی چوشی سے بتا رہے تھے۔اوہ اچھا۔۔۔کہاں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں وہ مجھے بھی ملوائیں ڈیڈ کیونکہ آپ کسی کی تعریف اتنی آسانی سے نہی کرتے۔۔۔ضرور کچھ بات ہو گی اس لڑکی میں جسکی وجہ سے میرے ڈیڈ اسکی تعریف کریں۔۔۔ملوادیتے بیٹا لیکن وہ پارٹی میں نہی آئی ہیں۔۔۔انکی مدر کی طبعیت خراب ہے۔۔۔۔

آسلئے آپ کچھ دنوں میں آفس تو جوائن کرنے والے ہی ہو ملاقات ہو جائیگی آپکی بھی۔۔۔۔۔جی ڈیڈ۔

۔۔۔۔

پارٹی بہت شاندار رہی تھی۔۔۔۔

دوسرے دن عالیہ چار بجے تیار کھڑی تھی اور بھائی جلدی بھائی جلدی کا شور بھی مچا رہی تھی ڈرائیونگ سیکھنے کیلیئے۔۔۔۔ارے بابا چلو آگیا میں وہ یہ کہکر گاڑی میں بیٹھ گیا تھا سارے انسٹرکشن سمجھانے لگا تھا۔

۔۔۔ارے ازہان بھائی مجھے سب پتا ہے آپ بس مجھے ٹرین کریں میں چلاتی ہوں۔۔۔اوکے۔۔۔وہ یہ کہکر گاری کی دوسری سیٹ پر آکر بیٹھ گیا تھا اور عالیہ ڈرائیونگ سیٹ پر۔۔۔۔وہ دھیمے دھیمے چلا رہی تھی اور ازہان اسے انسٹرکٹ کرتا۔۔۔۔عالیہ اچھے سے کار چلا رہی تھی اس لئے ازہان خاموش ہو گیا تھا۔۔اسی دوران ازہان کا فون بجا وہ سنے کیلیئے کال اُٹھائی ہی تھی کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک گیارہ بجے وہ بی کو ہاسپٹل لے گئی تھی چیک اپ کے لئے اسکے بعد بی کو دلیہ کھلا کر آرام کرنے کا کہکر ظہر کی نماز پڑھکر لیٹ گئی تھی۔۔۔

ٹھیک چار بجے وہ ائرپورٹ میں تھی۔۔۔۔

السلام علیکم ثانیہ آپی کیسی ہیں آپ۔۔۔وعلیکم اسلام تانیہ تم کیسی ہو۔۔۔جی آپی الحمداللہ میں بھی ٹھیک ہوں اور امی کیسی ہیں۔۔۔جی آپی وہ پہلے سے بہتر ہیں۔۔۔اب۔۔۔تانیہ نے ثانیہ کی چھوٹی بیٹی نومی کو گود

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں لے لیا تھا اور اسکو ایسے ہی پیار کرنے لگی۔۔۔اور ماسی مجھے بھول گئیں آپ۔۔۔پانچ سالہ دانش منہ پھولائے کہنے لگا۔۔۔ارے آپ کو کیسے بھول سکتی ہوں میں آپ دونوں میری جان ہیں وہ دونوں کو پیار کرنے لگی۔۔۔ چلیں آپی بی گھر پر آپکا بے صبری سے انتظار کر رہی ہیں۔۔۔۔ماسی مجھے آپکا چہرہ دیکھنا ہے دانش لہنے لگا۔۔۔اچھا میری جان گھر جا کر دیکھنا۔۔۔اب جلدی سے چلو نانو آپکا بہت بے صبری سے انتظار کر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔

ﮦ برقعہ سنبھال کر بیٹھ گئی پیچھے بچے بیٹھے تھے اور سامنے ثانیہ اور تانیہ بیٹھ گئے۔۔۔۔اور تانیہ تمارا آفس کیسے چل رہا ہے۔۔۔جی آپی اچھا چل رہا ہے اور ابھی میں چھٹی پر تھی کل سے آفس جوائن کرنا ہے

۔۔۔۔۔۔

اُسی ماسی مجھے آئیسکریم چاہیے۔۔۔اچھا آپ گاڑی میں بیٹھو میں لیکر آتی ہوں۔۔۔ارے تانیہ یہ ایسے ہی تنگ کرتے ہیں۔۔۔اہنے دیں آپی بچے ہیں آپ گاڑی میں ہی بیٹھیں میں ابھی اتی ہوں وہ اک بیکری کے خریب یہ گاڑی روک کر اندر چلی گئی تھی۔۔۔جب بیکری سے باہر آئی تو اک لڑکا اسکی گاڑی پر جھکا ہوا کچھ کہہ رہا تھا پہلے تو اسے سمجھ نہی آیا لین جب سمجھ آیا تو اسکا غصہ سے چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔وہ لڑکا پیسے نکال رہا تھا جبی وہ آگے بڑی تھی۔۔۔

اوہ۔۔۔۔عالیہ یہ کیا کیا تم نے۔۔۔انکی کار اک دھماکے سے اگے والی کار سے ٹکرائی تھی۔۔۔جس میں سے بہت ساری چیخیں نکلی تھی۔۔۔س۔۔۔۔سو۔۔۔سوری بھائی۔۔۔۔عالیہ کا ڈر کے مارے برا حال تھا۔۔۔آواز بھی نہی نکل رہی تھی۔۔۔ازہان جلدی سے نیچے اتر کر کار کا جائزہ لینے لگا تھا جسکا کافی نقصان ہوا تھا۔۔۔وہ اگے جا کر فرینٹ سیٹ پر جھکا تو وہاں کوئی نہی تھا اسکے اگلی سیٹ پر اک لڑکی اور اسکے پیچھے دو بچے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔ مس اس گاڑی کے مالک کہاں پر ہیں۔۔۔۔وہ شائد گھبرائی ہوئی تھی آواز نہی نکل رہی تھی انکے بچے بھی ڈر گئے تھے شائد۔۔۔۔

ازہان نے موقعہ کو غنیمت سمجھا اور جلدی سے والٹ سے چند ہرے نوٹ نکال کر اس لڑکی کو تھمانے والا تھا کے۔۔۔ کسی آواز پر ویسے ہی پلٹ گیا اسکے ہاتھ میں نوٹ ویسے ہی تھے۔۔

ہیلو مسٹر میں ہوں اس گاڑی کی مالک۔۔۔۔۔

تانیہ کب سے کھڑی تماشہ دیکھ رہی تھی اب سامنے آکر پوچھنے لگی۔۔۔

برقعہ پہنے چہرے پر نقاب ڈالے اک لڑکی۔۔۔ازہان سے تھوڑی دور کھڑی تھی۔۔۔۔اوہ تو آپ اسکی مالکن ہیں ہماری وجہ سے آپکی گاڑی کا تھوڑا نقصان ہوا میں معافی چاہتا ہوں۔۔۔یہ آپ پیسے رکھ لیں اسکی مرمت کروا لینا۔۔۔ازہان جلد سے جلد یہاں سے نکلنا چاہتا تھا جو ٹکر لگی تھی گاڑی کو اسسے راستے پر کھڑے سارے لوگوں کی نظر صرف ازہان پر ٹکی ہوئی تھی۔۔۔۔

اور اگر اس میں بیٹھے لوگوں کو کچھ ہو جاتا تو اسکی کتنی قیمت لگاتے آپ۔۔۔۔ازہان چونک کر گاڑی میں بیٹھے ڈرے سہمے بچوں کو دیکھا پھر اس لڑکی کو دیکھا جسکی زبان میں ہی نہی آنکھوں میں صرف غصہ اور نفرت تھی۔۔۔

دیکھیں مس میں نے سوری بول دیا رہی بات انکی وہ کار کیطرف اشارہ کرتے ہوئے سب ٹھیک ہیں۔۔۔۔ آگر کسی کو چوٹ آئی بھی ہے تو پلیز آپ ڈاکٹر کو دکھا لیں یہ پیسے رکھلیں آپ۔۔۔۔

وہ پیسے جلدی سے کار پر رکھ کر پلٹنے لگا تھا جب تانیہ نے پکارا۔۔۔اک منٹ۔۔۔ازہان مڑ کر دیکھنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگا۔۔۔وہ پیسے اٹھا کر تانیہ نے پوری قوت سے اسکے منہ پر.مارے تھے....

اپنے ان پیسوں کو اپنے پاس رکھیں۔۔۔شاید کسی عیاشی کے لئے کام آئینگے۔۔۔راستے پر گزرا ہر انسان اپکا جاگیر نہی ہے جسے چاہے جیسا چاہے روند کر نکل جائیں اسکے بعد نوٹوں سے خوش کردے۔آپ جیسے امیر زادے کہاں سمجھنگے۔۔۔اپکو ان نوٹوں کے علاوہ کچھ دکھے گا نہی۔ لیکن ہر

انسان بکاؤ نہیں ہوتا ہے۔۔۔مائنڈ اِٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تانیہ یہ کہکر کار اپنی کار میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

ازہان کا خون کھول گیا تھا اس قدر بے عزتی پر وہ بھی

بھی کار میں آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ سہی کہا تھا ذیشان اور عرش نے تم ڈرائیونگ کا بھوت نکال دو اور گاڑی اور ڈرائیور موجود ہے گھر میں اسی کے سات جایا آیا کرو۔۔۔اس لڑکی کا غصیہ اب وہ عالیہ پر اتار رہا تھا۔

۔۔۔اور عالیہ شرمندہ سی بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سے وہ بے حد مغرور کھلاتا تھا۔۔۔۔۔۔۔سوائے اپنی فیملی کے کسی کو خاطر میں نہی لاتا تھا۔۔۔نوشین بیگم کی تو جان بستی تھی اسمیں۔۔۔۔۔جہاں بھی جاتا اپنی چارمنگ پرسنالٹی کی وجہ سے چھا جاتا لیکن وہ کسی کی طرف نظر اُٹھا کر نہی دیکھتا تھا۔۔۔اعلا تعلیم کے لئے آٹھ سال وہ یوروپ میں رہا۔۔ لیکن کبھی بھی کسی کی طرف غلط نگاہ نہی ڈالی تھی۔۔۔نوشین بیگم نے بہت اچھے اخلاق دئے تھے جسکی وجہ سے کبھی بھی اس ماحول میں وہ ایڈجسٹ نہی ہوا بس پڑھائی پر دھیان دیتا چھٹیاں میں بھی گھر نہی آیا کرتا تھا کئی بیرون ممالک گھوم چکا تھا لیکن اپنی اچھی پرورش اور اچھے اخلاق کی وجہ سے وہ کبھی غلط راستے پر نہی گیا تھا۔۔ایسا نہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا کے اسکی کسی لڑکی سے دوستی نہی ہوئی تھی۔۔۔دوست بہت تھے لیکن سب کو اک حدود میں ہی رکھا تھا۔۔۔بہت ساری لڑکیوں نے اسے اپنا بنانے کی کوشش کی لیکن اسکی سخت مزاجی سے ڈر جاتی تھی۔۔۔۔

جتنا وہ باہر سے سخت تھا اندر سے اتنا ہی نرم دل طبعیت کا مالک تھا۔۔۔

بچپن سے لیکر آج تک کسی نے بھی اسے چھونے کی دور کی بات کسی نے زور سے بات تک نہی کی تھی۔۔۔اور آج اک معمولی لڑکی نے اسے سر عام بے عزت کیا تھا۔۔۔وہ بھی عالیہ کے سامنے۔۔۔۔۔۔ازہان کا غصہ کسی طرح بھی کم نہی ہو رہا تھا۔۔۔۔

سمجھتی کیا ہے اپنے آپ کو آج تک مجھ سے کسی بھی لڑکی کو نظر ملا کر بات کرنے کی ہمت نہی ہوئی اور آج یہ لڑکی۔۔۔۔۔دیکھلونگا تمہیں۔۔۔۔

وہ گاڑی کو زوردار ٹھوکر مار کر غصہ کو کنڑول کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔

عالیہ کو باہر سے ہی ڈراپ کر کے وہ بے مطلب سڑکوں پر گھومتا رہا جب تھک گیا تو اک جگہ گاڑی روک دی۔۔۔

اگلے دن ازہان اپنے دوستوں کے ساتھ نوردرن سائیڈ گھومنے چلا گیا تھا۔،۔۔

،----------------------------

جینی اب پہلے سے کافی بہتر تھی نوشین کے لاکھ منع کرنے کے باوجود ہاسٹل واپس آگئی تھی۔۔۔آج بہت دن بعد وہ کالج آئی تھی۔۔۔۔لیکن سامنے ہی شیراز کو دیکھ اسکے چہرہ کا رنگ اڑ گیا تھا۔۔۔۔ہیلو جینی کیسی ہو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اسکے قریب آتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔I am fine

کہکر آگے بڑھ گئی تھی۔۔۔سنو جینی۔۔۔شیراز کی آواز پر اسکے قدم وہی جم گئے تھے۔۔۔لیکن وہ ویسے ہی کھڑی رہی۔۔۔

تم لاکھ خفا ہو جاؤ لیکن میں جانتا ہوں کے تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو۔۔۔آج انکار تو کر رہی ہو تم اک دن تم خود مانو گی اس بات کو۔۔۔یہ تمہاری غلط فہمی ہے شیراز اگر تم اسی غلط فہمی میں جینا چاہتے ہو تو جیو۔۔لیکن پلیز میرا پیچھا چھوڑ دو۔۔۔اور ہاں میں ایگزام کے بعد واپس جا رہی ہوں۔۔۔کیا تم اپنی پڑھائی ادھوری چھوڑ کر جاؤ گی۔۔۔اگر تم میری وجہ سے یہ سب کرنے کا سوچ رہی ہو تو میں کبھی بھی۔۔۔آج کے بعد تمہارے راستے میں نہی آؤنگا۔۔۔وہ یہ کہکر چلا گیا تھا۔۔۔وہ بھی کلاس میں چلی گئی تھی۔۔۔اسکے بعد شیراز کبھی بھی جینی کے پاس نہی جاتا تھا۔۔۔ہر اس جگہ سے دور رہتا جہاں جینی رہتی وہ نہی چاہتا تھا کے۔۔۔اسکی وجہ سے جینی اپنی پڑھائی ادھوری چھوڑ کر جائے۔۔۔لیکن اسکا دل ہی جانتا تھا وہ جینی کے بغیر کیسے رہ رہا تھا۔۔۔کبھی کبھی چھپ کر دور سے دیکھ لیتا تھا۔۔۔ایگزام سٹارٹ ہونے والے تھے کئی دن سے اسنے جینی کو نہی دیکھا تھا نوشین سے ہی فون میں جینی کے بارے میں پوچھ لیتا تھا۔۔۔آج اسکا دل شدت سے چاہ رہا تھا کے اک بار دور سے جینی کو دیکھے۔۔۔کیانٹین کے آگے سے جب گزر رہا تھا۔۔اسکی نگاہ لان میں پڑی دونوں کسی بات میں مگن تھی۔۔۔

وہ تھوڑا قریب جا کر اک بڑے پیڑ کے پیچھے چھپ گیا۔۔۔ایسے کے دونوں کو دکھائی نہ دے۔۔۔وہ دونوں بہت سیریئس گفتگو کر رہی تھے اتنا آہستہ سی بات کر رہے تھے۔۔۔لیکن شیراز تک انکی اواز بخوبی پہنچ رہی تھی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جینی اس دن تمنے بتایا تھا جو بھی تمہیں پتا چلا تمہارے بابا نے بتایا۔۔۔یہ نوشین کی اواز تھی۔۔۔۔

ہاں نوشین میں نے جب یونیورسٹی میں اڈمیشن لیا تو وہاں۔۔۔۔میں غور کر رہی تھی کے اک لڑکا میری ساری روٹین فالو کر رہا ہے۔۔۔۔۔جہاں بھی جاتی وہ میرا فالو کرتا۔۔۔اک دن وہ میرے گھر تک آگیا تھا۔

۔۔۔

شیراز سننا تو نہی چاہتا تھا لیکن جینی کے کسی لڑکے کے فالو کی بات سن کر رہا نہی گیا وہ ایسے ہی کھڑا ہو گیا۔

۔۔۔

مجھے بہت غصہ آیا اس لڑکے پر اک دن میں نے اسسے پوچھ لیا کے کیوں فالو کر رہے ہو تو اسنے کہا میرے ساتھ پارک میں چلو میں تمہیں سب بتاتا ہوں۔۔۔۔نہ چاہتے ہوئے بھی مجھے اسکی بات کا یقین کرنا پڑا اور میں اسکے ساتھ پارک میں چلی گئی لیکن وہ اک چیر پر جا کر روک گیا جہاں اک انسان جسے دیکھ کر لگ رہا تھا۔۔۔وہ کسی کا بہت بے صبری سے انتظار کر رہے ہوں۔۔۔۔میں انکے قریب گئی مجھے خود نہی پتہ میں کیوں گئی۔۔۔وہ مجھے دیکھ ایسے خوش ہو گئے تھے جیسے اک بچہ کوئی نئ چیز کو دیکھ کر خوش ہو جاتا ہے۔۔۔۔آو وبیٹا آوو۔۔۔۔وہ مجھے دیکھ خوشی سے کہنے لگے۔۔۔میں کسی ٹرانس میں چل کر انکے پاس کھڑی ہو گئی۔۔۔۔بیٹھو بیٹا۔۔میں بیٹھ گئی وہ بھی بیٹھ گئے وہ لڑکا چلا گیا تھا۔۔۔اب صرف میں اور وہ۔۔۔

بیٹا آپ مجھے جانتی ہو۔۔۔۔۔جینی نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔کیسے جانو گی تمہاری ماں نے میرے بارے میں تم سے کچھ نہی کہا ہو گا۔۔۔۔۔۔

وہ چپ رہی تھی بس اس سامنے بیٹھے شخص کو اک ٹک دیکھ رہی تھی۔۔۔۔جو اسسے کچھ کہہ رہا تھا۔۔۔۔

میں تمہارا بد نصیب باپ ہوں بیٹا۔۔۔۔جو تمہیں وہ پیار اور محبت نہی دے سکا جو تمہارا حق تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔تمہاری ماں کی وجہ سے میں اپنی ہی اولاد کیلئے بیس سال ترستا رہا۔۔۔۔وہ رو رہے تھے۔۔۔اور میری ماں کی ساری سچائی بیان کر رہے تھے۔۔۔میرا دماغ یہ سب سن کر مائوف ہو گیا تھا میں یقین بھی نہی کرتی اگر میں نے بہت سی چیزیں اپنی انکھوں سے نہ دیکھا ہوتا تو۔۔۔مجھے پتا ہی نہی چلا کب میرے آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔،۔۔۔وہ خود بتاتے ہوئے رو رہے تھے۔۔۔۔مجھے معاف کر دو بیٹا میں تمہارا حق ادا نہ کر سکا۔۔۔وہ مجھ سے معافی مانگ رہے تھے۔۔۔میں اپنے باپ کے گلے لگ کر خوب روئی تھی وہ احساس بہت عجیب تھا نوشین بہت خوبصورت تھا۔۔۔مجھے ایسا لگا جیسے زندگی سے سارے گلے مٹ گئے ہو میرے۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے انکے چہرے پر اک الگ سی روشنی تھی نوشی۔۔۔وہ مسلمان تھے میرے فادر مسلم تھے لیکن صرف میری ماں کی زدانا کی وجہ سے میں اپنے باپ سے محروم تھی۔۔۔انکی محبت شفقت سے محروم رہی۔۔۔آج لگتا ہے کیا ہوتا اگر میری ماں مسلم ہو جاتی تو۔۔۔پتا ہے جب بھی تمہیں نماز پڑھتے ہوئے دیکھتی ہوں تو دل میں شدید خواہش ہوتی ہے کے میں بھی مسلمان ہو جائوں شاید میرے دل میں بھی وہ سکون اور اطمینان آجائے۔،۔۔

تمہارے فادر کہاں ہے جینی۔۔۔۔جینی اک پل کیلئے خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ اب اس دنیا میں نہی رہے۔۔۔۔مما کی بے وفائی نے انہیں پھر سے شادی کرنے کی ہمت ہی نہی دی تھی۔۔۔اور میری جدائی نے انہیں کینسر میں مبتلا کر دیا تھا۔۔۔جب وہ مجھ سے ملے تھے وہ آخری اسٹیج پر تھے۔۔۔انکی زندگی کی سب سے بڑی خواہش مجھ سے ملنا تھا۔۔۔اور میرا حق دینا تھا انہوں نے مجھے بڑی تعداد کی رقم کا چیک دیا تھا۔۔۔۔وہ مجھ سے مل کر بہت خوش تھے اور اسکے کچھ دن بعد ہی مجھے پتا چلا کے وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس دنیا میں نہی رہے۔۔۔۔ جینی رونے لگی تھی اور جو شیراز نے سنا تھا اسے یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔ پتا ہے نوشین میرے فادر نے چیک دیتے ہوئے اک بات کہی تھی۔۔۔ بیٹا تمہاری ماں کو میں بہت پیار سے سمجھاتا تھا کے وہ مسلمان میں تبدیل ہو جائیں لیکن اپنی زد اور انا کی وجہ سے اسنے کبھی سننے کی کوشش تک نہی کی۔۔۔ لیکن یہی بات میں اپنی بیٹی سے کہنا چاہتا ہوں کبھی زندگی میں بے سکون ہو جائو یا خود کو اکیلا محسوس کرو تو صرف اک بار اس رب کو میرے اللہ کو اپنا مان کر دیکھو تمہیں سکون ملیگا۔۔۔ لیکن شرط یہ ہے کے سچے دل سے میں کوئی پابند نہی کرنا چاہتا تمہیں لیکن میں اپنی بیٹی کو نصیحت تو کر سکتا ہونا۔۔۔

جینی تمہاری ممی کو پتا ہے کے تم اپنے فادر کو مل چکی ہو اور انہوں نے تمہیں چیک بھی دیا ہے!!!!!

نہی نوشین ممی کو پتا نہی ہے میں بتانا بھی نہی چاہتی تھی۔۔۔۔۔ اور رہی چیک کی بات تو جب میں یہاں آئی تو میں نے میرے فادر کے نام سے اک orphanage بنوانے کیلئے دے دیا ہے۔۔۔ میرے فادر ہی میرے ساتھ نہی تو میں پیسوں کا کیا کرونگی نوشین۔۔۔۔

اب وہ دونوں رو رہی تھی سچ میں جینی تم اک بہادر لڑکی ہو اور مجھے بہت فخر ہے تم پر۔۔۔

آچھا رونا بند کرو اب۔۔۔۔۔ کل مجھے شیراز کی کال آئی تھی وہ پوچھ رہا تھا تمہارے بارے میں روز کال کرتا ہے مجھے۔۔۔ نوشین اسکا دھیان دوسری طرف بٹانا چاہتی تھی۔۔۔۔

جینی تم خود کو اور شیراز کو دونوں کو تکلیف پہنچا رہی ہو۔۔۔ اچھا ہے شیراز نے میرا پیچھا چھوڑ دیا یہی بہتر تھا ہم دونوں کیلئے۔۔۔۔ جتنی جلدی ایکسپٹ کر لے اچھا ہے۔۔۔ اور ویسے بھی میں تو چلی جائونگی اپنی پڑھائی ختم کر کے۔۔۔۔ اور ساتھ میں شیراز کی محبت کا روگ بھی لیجائو گی۔۔۔۔ وہ گھاس کو نوچ رہی تھی کوئی جواب نہی تھا اسکے پاس۔۔۔ ہاں نوشین۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیراز کا اور کھڑا رہنا مشکل ہو گیا تھا یہ کیا سن رہا تھا وہ اسے اپنی سماعت پر یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔وہ ہٹ گیا تھا جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا تھا لیکن آج اسے اسکی زندگی نے سب سے بڑی خوشی دی تھی وہ بہت خوش تھا۔۔۔وہ کم سے کم اک طرفہ محبت کا شکار نہی تھا۔۔۔وہ آج سرشار تھا جینی بھی اس سے محبت کرتی ہے اور جو اسنے اپنے فادر کے بارے میں بتایا اسکے بعد تو شیراز کے دل میں اسکی محبت اور بڑھ گئی تھی۔۔۔اب اسے کسی کا ڈر نہی تھا کسی کا بھی نہی۔۔۔۔۔

اسنے دل میں عہد کر لیا تھا وہ جینی کو اپنا بنا کر رہیگا۔۔۔۔

تانیہ بہت دن بعد آج آفس آئی تھی۔۔۔اور سب اسے مبارک بعد دے رہے تھے اور ساتھ میں اسکی مدر کی طبعیت کا بھی پوچھ رہے تھے۔۔۔۔اسکی غیر حاضری کی وجہ بھی سبکو پتہ چل گئی تھی۔۔۔۔وہ سب سے مل کر اپنے کیابن میں آئی تھی کے صدیقی صاحب آ گئے۔۔۔

آسلام علیکم تانیہ بیٹا کیسی ہو آپ۔۔۔۔۔جی سر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور آپ کیسے ہیں۔۔۔جی بیٹا میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔اور آپکی امی کی طبعیت کیسی ہے اب۔۔۔جی پہلے سے اب کافی بہتر ہے۔۔۔۔۔

بیٹا وہ سر آ گئے ہیں میں نے آپکے آنے کا بتا دیا ہے۔۔۔۔۔

اپکو سر بلا رہے ہیں۔۔۔۔جی سر وہ یہ کہکر انکے ساتھ ہی آ گئی تھی۔۔۔۔مے آئی کم ان سر۔۔۔

اوہ پلیز مس تانیہ کم ان۔۔۔۔۔وہ خوش دلی سے مسکرا کر کہنے لگے۔۔۔

آسام علیکم سر۔۔۔۔وعلیکم اسلام

کیسی ہیں آپ۔۔۔جی سر شکر ہے اللہ کا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ یہ کہکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔اور آپکی مدر کی طبعیت کیسی ہے۔۔۔۔جی سر اب وہ پہلے سے کافی بہتر ہیں۔۔۔۔

مس تانیہ میں اپکی مدر کی عیادت کیلئے انا چاہتا تھا۔۔۔لیکن صدیقی صاحب نے بتایا آپکی مدر بھی پردہ کرتی ہیں۔۔۔۔جی سر میں نے ہی بتایا تھا سر کو۔۔۔آپ نے اتنا سوچا یہی کافی ہے سر۔۔۔ارے ایسی کوئی بات نہی ہے۔۔۔۔میں تو میری اہلیہ کو لیکر انے والا تھا۔۔۔وہ میرے بیٹے آ گئے تھے تو اس میں مصروف ہو گئے تھے۔۔۔۔جی سر اپنے پوچھا یہی کافی ہے پلیز تکلف مت کریں۔۔۔۔ارے بیٹا تکلف کی بات نہی ہے بیمار کی عیادت کرنا بھی ثواب ہوتا ہے۔۔۔۔جی سر وہ نظریں جھکائے نہایت ہی ادب سے بات کرتے ہوئے انکے دل میں اپنا مقام کر گئی تھی۔۔۔

آور ہاں بیٹا۔۔۔میں آپ سے ناراض ہوں۔۔۔انکے بیٹا بولنے پر اک پل کیلئے اسکی نظر ان پر پڑی تھی جو چہرے سے نہایت سوبر اور ڈیسنٹ لگ رہے تھے۔۔۔وہ چاہ کر بھی انکے آگے اپنا رویہ سخت نہی کر پاتی تھی پتا نہی اسکے اندر انکو دیکھ کچھ نرمیت آجاتی تھی۔۔۔۔ورنہ جو طوفان اسکے اندر چل رہا تھا یہ صرف وہ ہی جانتی تھی۔۔۔

کیوں سر۔۔۔آپ پارٹی میں نہی آئی تھی اسلئے میں یہ پارٹی آپکے کنٹریکٹ لینے اور میرے بیٹے کی آمد کی وجہ سے رکھی تھی۔۔۔میں معافی چاہتی ہوں سر لیکن میں پارٹی یا فنکشن وغیرہ میں نہی جاتی ہوں۔۔۔۔اسلئے میں نے معزرت کر لی تھی۔۔۔۔اور میری مدر بھی اکیلی تھی گھر پر۔۔۔۔کوئی بات نہیں بیٹا۔۔۔

آللہ انکو حیاتی دے۔۔۔آمین۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی دن میں اپنی اہلیہ کو لیکر آونگا آپکے گھر۔۔۔۔جی سر ضرور تشریف لائیں۔۔۔۔۔

آپ میری سوچ سے کہیں زیادہ ثابت ہوئی ہیں۔۔۔۔کونگراٹس۔۔۔۔تھنک یو سر۔۔۔۔۔اور ہاں بیٹا کچھ دن بعد میرے بیٹے میری جگہ کام کرینگے۔۔۔۔اوہ اچھی بات ہے سر۔۔۔۔۔سر آج آپکو سائیڈ پر جانا ہے اور اسکے بعد اک میٹنگ بھی ہے۔۔۔۔کب سے خاموش بیٹھے صدیقی صاحب کہنے لگے۔۔۔۔جی اور تانیہ آج آپ میرے ساتھ سائیڈ پر چلینگی۔۔۔۔جی سر بہتر وہ یہ کہکر اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

گیارہ بجے وہ سائیڈ پر پہنچ چکے تھے اور تانیہ نے جب سارا میٹریل چیک کیا تو پتا چلا کے اس میں کچھ گھٹیا چیزوں کی بھی ملاوٹ ہے۔۔۔۔اور سارے پے منٹ ڈیٹیل نکلوانے کے بعد پتا چلا کے کئی۔۔۔۔روپئے اکسٹرا دبا لئے ہیں یہ سب دیکھ شاباز ہمدانی پریشان تھے کیونکے سائیڈ کی ساری ذمہ داری قریشی صاحب کی تھی جو شاباز ہمدانی کے دوست تھے۔۔۔۔جو کچھ مہینے پہلے کچھ پریشانیوں کا رونا رو کر انکے پاس بیس پرسینٹ شیر س کے پارٹنر بن گئے تھے۔۔۔۔جن کو پریشان سمجھ کو وہ ہیلپ کر رہے تھے۔۔۔وہی انکو لوٹ رہے تھے انہیں نہی پتا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اور تانیہ آفس آ گئے تھے اور فورن صدیقی صاحب کو بلوا کر ساری ڈیٹیلس بتائی تھی۔۔۔۔۔آج آگر میں تانیہ کو سائیڈ پر نہی لیجاتا تو مجھے پتا نہی چلتا کے قریشی جھوٹ بول کر گھٹیا مال خرید کر ہم سے اسکی دگنی قیمت وصول رہا ہے۔،۔۔۔۔۔

شاباز ہمدانی نے فورن قریشی کو اسکے بیس پرسینٹ اسکے منہ پر مار کر دفعہ کیا تھا جس پر وہ آگ بگولہ ہو رہا تھا۔

۔۔،۔۔

شکر ہے تانیہ کا صدیقی صاحب وقت پر ہمارا بھاری نقصان ہونے سے بچالیا۔۔۔۔وہ کیابن میں فائل رکھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر باہر آرہی تھی جب پیچھے سے شاباز ہمدانی کی آواز آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے کیابن میں آکر اپنی چیر پر بیٹھ کر پیپر ویٹ گھمارہی تھی۔۔۔۔اور یہ سوچ رہی تھی کہ ابھی تو کچھ نقصان ہوا ہی نہی برباد تو میں کرونگی اس کمپنی کو اسکے چہرے پر جو تاثرات تھے اگر اسنے نقاب نہی ڈالا ہوتا تو کوئی دیکھ کر اسکی شکل دیکھ کر ضرور اسکے تاثرات نوٹ کرتا۔۔۔۔کے اسکے چہرے پر جو مسکراہٹ تھی اسمیں کتنا زہر بھرا ہوا تھا۔۔۔۔۔ہر اس ذیادتی کا بدلہ لینا ہے مجھے جو میرے ساتھ ہوئی ہر اس اذیت کا بدلہ لینا ہے جو میں نے سہی ہے۔۔۔وہ سوچتے ہوئے اپنے نقاب ہٹا کر اب اپنے گردن پے جو گہرے زخم تھے اسے چھونے لگی تھی۔۔۔۔میرے زخم آج بھی تازہ ہیں زخم تو بھر گئے لیکن جو گھاؤ میری روح پر لگے ہیں اسکا بدلہ چکانا ہوگا۔۔۔۔۔اسکی انکھوں میں خون اتر گیا تھا۔۔۔۔۔اسی وقت ازان کی آواز آئی تھی۔۔۔اور وہ جانتی تھی اب سکون صرف اللہ کے پاس ہی ملیگا۔۔۔لنچ کا ٹائم تھا اور وہ نماز کیلئے اٹھ گئی تھی۔

۔۔'

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کالج میں ایگزام چل رہے تھے۔۔۔ جینی اور نوشین کمبائنڈ اسٹڈی کرنے گھر آجاتے۔۔۔۔ایگزام کے بعد نوشین کی شادی تھی وہ شادی کے بعد بھی اپنی پڑھائی کمپلیٹ کرنے کی خواہش مند تھی۔۔۔آج لاسٹ ایگزام تھا وہ اور جینی ایگزام دیکر سیدھا گھر آئی تھی اور فرش ہو کر کھانا کھانے کے بعد نوشین نماز پڑھنے کیلئے چلی گئی تھی اسکے پیچھے ہی جینی بھی آگئی تھی جینی اب تھوڑا بہت جان گئی تھی اسلام کے بارے میں دین کے بارے میں نماز کے بارے میں وہ ہمیشہ نوشین کی ہر چیز نوٹ کرتی تھی۔۔۔اسنے بھی سلوار کمیز پہننا شروع کردیا تھا۔۔۔۔۔

وہ نوشین سے ہمیشہ فری پیریڈ میں نماز اور قرآن کے بارے میں تفصیل سے گفتگو کرتی تھی۔۔۔۔ جینی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اردو بھی سیکھ گئی تھی اب وہ کافی اچھی اردو بول لیتی تھی۔۔۔۔آج اسکا شدت سے من چاہ رہا تھا نماز پڑھنے کا لیکن ابھی بھی بہت ساری چیزیں اسنے جاننا تھا۔۔۔وہ دل میں مکمل یقین کے ساتھ ایمان قبول کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔نوشین کا ساتھ کسی نعمت سے کم نہی تھا اسکے لئے۔۔۔۔وہی تھی جسکی باتوں سے اسکے دل میں ایمان کی محبت جاگی تھی اسنے جان لیا تھا کے سچ میں سکون صرف اللہ کے پاس ملتا ہے۔۔۔۔۔وہ اب اکثر خالی وقت میں دین کے جتنے بھی بکس ہوتے سرچ کر کے پڑھا کرتی تھی۔۔۔جتنا بھی جانتی کم تھا لیکن وہ آج بھی ادھوری تھی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔جینی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نوشین نماز پڑھ کر اسکے پاس آئی تو جینی کو کھوئے ہوئے پایا تو پکار بیٹھی۔۔۔

ہمم۔۔۔۔کیا ہوا ایسے کھوئی ہوئی کیوں بیٹھی ہو۔۔۔طبعیت تو ٹھیک ہے نا۔۔۔۔ارے بابا میں ٹھیک ہوں۔۔۔

شادی کیلئے بہت کم وقت بچا ہے مما شاپنگ کے لئے کہہ رہیں ہیں۔۔۔ہاں تو سٹارٹ کر دو شاپنگ۔۔۔تم کو میرے ساتھ چلنا ہے شاپنگ پر۔۔۔کیا لیکن مجھے نہی پتہ آئی مین کیا خریداری کرتے ہیں۔۔۔جینی گھبرا گئی تھی۔۔۔۔

تم بس میرے ساتھ چلنا۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔جینی تیار ہو گئی تھی۔۔۔۔

آور ہاں چھٹیاں ہیں تو تم اب بس میرے ساتھ رہو گی گھر پر ہاسٹل نہی جاؤ گی۔۔۔۔لیکن۔۔۔۔لیکن ویکن کچھ نہی۔۔۔بس جو میں نے کہا وہ کرو۔۔۔ٹھیک کہہ رہی ہے نوشین جینی اب آپ ہمارے ساتھ رہو گی کم سے کم مجھے احساس تو ہو گا اک بیٹی گئی ہے اور دوسری میرے پاس ہے۔۔۔اوہ آنٹی یور سو سویٹ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جینی اٹھ کر انکے گلے لگی تھی۔۔۔۔رہو گی نہ ہمارے ساتھ وہ بڑے پیار سے پوچھ رہیں تھی۔۔۔آپ کی بات کیسے ٹال سکتی ہوں میں۔۔۔۔داٹس لائک میں گوڈ گرل۔۔۔۔

اچھامیں بتانے آئی تھی کے نیچے شاباز اور شیراز آئے ہیں کچھ چیزیں لیکر رنگ بانگلس وغیرہ تمہاری سائیز چیک کرنے کیلیئے۔۔جلدی سے نیچے آجائو۔۔وہ کہتے ہوئے چلی گئی تھی۔۔۔۔جی مما میں ابھی آئی۔۔۔۔

نوشین میں یہی رہو نگی تم چلی جاو۔۔۔۔کب تک بھاگو گی جینی شیراز سے۔۔۔۔پلیز نوشین ابھی اس بارے میں کوئی بات نہ ہو تو اچھا ہے۔۔۔۔۔

نوشین اسے سمجھتے ہوئے خود نیچے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

جینی کیلیئے بہت مشکل تھا شیراز کا سامنا کرنا۔۔۔۔۔

وہ جانتی تھی وہ دور ضرور ہوا ہے لیکن اسکی محبت ابھی بھی ویسی ہی تھی۔۔۔۔جینی کو ڈر تھا کے اگر وہ اسکے سامنے گئی تو خود کو کمزور محسوس کرنے لگے گی۔۔۔۔۔

اچانک نوشین واپس آئی تھی کمرے میں۔۔۔۔چلو جینی جلدی سے تیار ہو جاو۔۔۔۔کیوں کیا ہوا۔۔۔۔ہمیں لہنگا سلیکٹ کرنے جانا ہے۔۔۔۔۔تم تو شاباز بھائی کے ساتھ جاو گی میرا کیا کام تم خود چلی جاو۔۔۔۔

مما نے صرف تماری وجہ سے اجازت دی ہے۔۔۔۔۔۔کیونکہ تم میرے ساتھ جائو گی۔۔۔۔ارے میں کیا کرونگی آکر وہ گھبرا گئی تھی۔۔۔۔

پلیز جینی چلو نا صرف لہنگا اور جیولری ہی سلیکٹ کرنی ہے۔۔۔۔۔اسکے بعد گھر آجائینگے۔۔۔۔۔

جینی نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔خاموشی سے اسکے ساتھ تیار ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔اور دس منٹ کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندر وہ دونوں کار میں اکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔شاباز اور شیراز پہلے ہی آگے بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔ہیلو جینی کیسی ہو۔۔۔۔جی بھائی میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔شاباز جینی سے پوچھنے لگے تھے

شیراز اس پر ایک نگاہ ڈال کر اگے کی طرف مڑھ چکا تھا۔۔،ادھار استہ خاموشی سے گزرا تھا۔۔۔۔جسے نوشین نے توڑا تھا۔۔۔۔یہ اتنی خاموشی کیوں ہے شیراز وہ بھی تمہارے رہتے ہوے۔۔۔۔۔ہاں آج کل ہمارے چھوٹے بھائی خاموش ہی رہنے لگے ہیں۔۔۔نہ کسی سے بات کرتے ہیں نہ مستی مزاق کرتے ہیں بس خاموشی کو اوڑھ لیا ہے جواب شاباز کی طرف سے آیا تھا۔۔۔۔۔جینی کے اندر کچھ ہوا تھا۔۔۔ایک سکینڈ کیلئے نگاہ اسکے چہرے پر پڑی تھی۔۔۔۔سچ میں اسنے کیسا حال بنالیا تھا اپنا۔۔۔۔۔یہ وہ شیراز تو نہی تھا جو اسکے ساتھ ہستا کھیلتا باتیں کرتا تھا یہ تو کوئی اور ہی لگ رہا تھا بڑھی ہوئی شیو اور آنکھوں کے نیچے ہلکی سیاہی یہ تو کوئی اور تھا۔۔۔جینی نے ایسا تو نہی چاہا تھا۔۔۔۔وہ بس چاہتی تھی وہ اسے بھول کر اپنی زندگی جیئے لیکن یہ۔۔۔۔۔جینی کو بہت دکھ ہو رہا تھا شیراز کو دیکھ کر۔۔۔۔۔۔

گاڑی مال کے آگے رکی تھی۔۔۔۔تم دونوں اندر چلو میں اور شیراز گاڑی پارک کر کے اتے ہیں۔۔۔۔۔

دونوں مال کے اندر ایک بوٹیک میں آگئی تھی۔۔۔اور لہنگا سلیکٹ کرنے میں لگی تھی لیکن جینی کا دل کسی چیز میں نہی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔شاباز اور شیراز بھی آگئے تھے۔۔۔۔نوشین اور شاباز سلیکٹ کر رہے تھے۔۔۔۔جینی دوسری طرف اگئی تھی اور ڈریس دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔۔شیراز اسکی ساری حرکتوں کو نوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔شیراز بھی ادھر ادھر دیکھنے لگا اسکی نظر ایک ڈریس پر پڑی تھی۔۔۔۔وائٹ کلر گولڈن نفیس ساورک تھا۔۔۔۔۔۔اسنے خاموشی سے وہ ڈریس پیاک کروا کر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔نوشین نے اپنے لئے گولڈن لہنگا لیا تھا اور ماچینگ کی جیولری بھی لے لیا تھا۔۔۔راستے میں چاروں نے ائسکریم بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھائی تھی۔۔۔۔

اور شاباز نے دونوں کو باہر سے ہی ڈراپ کر دیا تھا۔۔۔۔۔

اگلے پندرہ دن نوشین نے جینی کو فرصت لینے نہی دیا تھا۔۔۔۔روز دونوں ضہر کی نماز کے بعد شاپنگ جاتی اور مغرب کے بعد شاپنگ بیاگ سے لدھی ہوئی گھر کو آیا کرتی تھی۔۔۔۔۔۔

جینی کا شیراز سے اب تک کوئی سامنا نہی ہوا تھا۔۔۔۔وہ سکون کی تلاش میں تھی اور وہ جانتی تھی سکون کس میں ہے۔۔بس اُس سکون میں ڈھلنے کا انتظار تھا۔۔۔۔

اللہ اللہ کر کے شادی کے دن بھی قریب آ ہی گئے تھے آج ہلدی اور مہندی تھی نوشین کی۔۔۔۔۔۔۔اسنے بھی ہلکا پیلا گون پہن لیا تھا۔۔۔۔ہاتھوں میں نوشین نے زبردستی گجرے پہنا دئے تھے لائٹ میک اپ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔نوشین کو جب اسٹیج پر لیجا کر بیٹھایا گیا تو کئی ستائشی نگاہیں اسکی طرف اُٹھی تھی۔۔۔۔۔ان سب میں دو آنکھیں اسکی بھی تھی جو شروع دن سے اسکے پیچھے تھی۔۔۔اسکے دیوانے کی شیراز کی تو نظر ہی نہی ہٹ رہی تھی جینی پر سے۔۔۔۔ جینی اسکی نظروں کی تپش سے گھبرا جاتی تھی۔۔۔۔آج شیراز بھی کسی شہزادے سے کم نہی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

کئی لوگوں کے من میں سوال تھے یہ پری زاد کون ہے کہاں سے آئی ہے وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔لیکن جینی کو کوئی خبر نہی تھی وہ بس شیراز کی نظروں سے بچنے میں لگی تھی۔۔۔۔۔۔وہ جب گھبرا کر نوشین کی ممی کے پاس آئی تو وہاں شیراز کی ماں بھی موجود تھی جنکا اب تک اسسے سامنا نہی ہوا تھا۔۔۔۔۔

شیراز کی ماں کی آنکھوں میں اسکے لئے ستائش ابھری تھی جسے وہ زبان سے بیان کر گئی تھی۔۔۔۔۔

ارے بہن یہ پیاری سی لڑکی کون ہے آپنے بتایا ہی نہی۔۔۔۔۔ارے یہ تو نوشین کی بیسٹ فرینڈ ہے اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری بیٹی ہے۔۔۔۔اب وہ محبت بھری نظروں سے جینی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

اذہان واپس آگیا تھااور آج وہ ڈیڈ کو سرپرائز دینا چاہتا تھااسلئے صبح جلدی سے تیار ہو کر نیچے آیا تھا۔۔۔وائٹ شرٹ بلیک کوٹ میں وہ بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔

اسلام علیکم مما۔۔۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام میری جان نوشین بیگم دیکھتے ہی اسکی نظر اتارنے لگی تھی۔۔۔

شاباز ہمدانی بھی خوش ہو گئے تھے اور بڑی محبت سے پوچھنے لگے۔۔۔ صبح صبح کہاں جانے کی تیاری ہے میرے بیٹے کی۔۔۔

آج میں آپکے ساتھ آفس جاؤنگا۔۔۔اور مجھے لگتا ہے اب آپکو آرام کرنا چاہیئے۔۔۔۔۔۔وہ چیر گھسیٹ کر بیٹھتے ہوے سنجیدگی سے کہ رہا تھا۔۔۔

ڈیڈ چاچو کا فون آیا تھا آپکو۔۔۔کب تک آرہے ہیں۔۔۔۔پتا نہی بیٹا ابھی کچھ کہ نہی سکتے۔۔۔اور حیا کا کچھ پتا چلا۔۔۔۔

نہی بیٹا نہی پتا چلا ہے۔۔۔میرا ایک دوست ہے باہر میں نے اسے سب کچھ بتایا اور حیا کو ڈھونڈنے کا کہا ہے۔۔۔اذہان بتانے لگا تھا۔۔۔۔انشاءاللہ۔۔۔۔اللہ نے چاہا تو وہ اک دن ہمارے ساتھ ہو گی۔۔۔۔

آمین۔۔۔۔۔بیٹا ایسا ہی ہو۔۔۔۔۔نوشین بیگم اداس ہو گئی تھی۔۔۔۔مما آپ کیوں اداس ہو رہے ہو وہ بہت جلد مل جائیگی۔۔۔۔پتا نہی کہاں اور کیسے حال میں ہو گی میری بچی۔۔۔۔وہ رونے لگی تھی۔۔۔۔یہ ٹاپک پچھلے بیس سال سے اس گھر کا حصہ تھی جسے سن کر سب اداس ہو جاتے تھے۔۔۔نوشین بیگم تو باقیدہ رونے لگ جاتی تھی۔۔۔.....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج آفس میں اسکا پہلا دن تھا۔اور وہ دونوں ٹائم سے پہلے آفس آئے تھے۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی سارے اسٹاف کو اسسے ملوا رہے تھے سب اسکی آمد پر نہایت گرم جوشی سے مل رہے تھے۔۔۔۔کچھ لڑکیوں کو افسوس تھا اتنے ہینڈسم باس ہیں اگر پہلے ہی پتا ہوتا تو وہ اور اچھے طریقے سے تیار ہو کر آتی۔۔۔۔وہ سب سے مل کر کیابن میں آیا تھا۔۔۔جہاں بشیر صدیقی صاحب دونوں کی چیر سیٹ کروا رہے تھے۔۔۔۔۔اور بیٹے یہ بشیر صدیقی ہیں۔۔۔انہیں جانتا ہوں ڈیڈ وہ یہ کہکر ان سے دعا سلام کرنے لگا۔۔۔۔

صدیقی صاحب وہ فائل جو میں نے کل آپکو دی تھی کیا اپنے اسکی کریکشن کر دی تھی۔۔۔۔جی سر وہ مس تانیہ نے کل ہی کر کے رکھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔یہ رہی وہ ایک فائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتانے لگے۔۔۔۔اچھا کیا مس تانیہ آگئی ہیں۔۔۔۔۔۔جی سر آج وہ تھوڑا لیٹ آئینگی مجھے بتا کر گئی تھی کل۔۔۔۔اوہ اچھا جب آئے تو میرے کیابن میں بھیج دینا۔۔۔۔۔۔جی سر وہ یہ کہکر چلے گئے تھے شاباز ہمدانی اور شیراز کو ساری ڈیٹیلس سمجھانے لگے اور بتانے لگے اور قریشی کی فائل ڈیٹیلس بھی سمجھانے لگے تھے۔۔۔تانیہ کو آج کچھ کام تھا اسلئے کل ہی صدیقی صاحب کو بتادیا تھا کے وہ لیٹ آئیگی لیکن کام ختم کر کے ٹھیک گیارہ بجے وہ آفس میں تھی۔۔۔۔۔۔وہ آپنے کیابن میں جانے کے بجائے صدیقی صاحب کے پاس آگئی تھی۔۔۔۔سر یہ فائل میں نے کمپلیٹ کرلی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ سلام کر کے ایک فائل انکی طرف کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔اوہ اچھا ہوا آپ آگئی سر آپکو بلا رہے ہیں۔۔۔۔وہ سر ہلا کر چلی گئی تھی۔۔۔۔

ہلکی سی دستک دیتی سلام کرتی ہوئی وہ اندر آئی تھی۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلامُ علیکم سر۔۔۔۔

لیکن سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ حیران ہو گئی تھی۔۔۔جو ہاتھوں میں فائل لئے کچھ ڈسکس کر رہا تھا۔۔۔۔

اذہان کو بھی سمجھنے میں دو سکینڈ بھی نہی لگے تھے یہ وہی لڑکی تھی وہی برقعہ وہی آواز وہی آنکھیں کیسے بھول سکتا تھا وہ اس لڑکی کو۔۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں غصہ ابھرا تھا۔۔۔۔جسے تانیہ نے جان لیا تھا۔۔۔۔۔۔

اوہ مس تانیہ آجائیں۔۔۔۔۔میٹ مئی سن اذہان ہمدانی۔۔۔اور اذہان شی از تانیہ اور آپکی پی یہ ہیں۔۔۔۔

اوہ تو آپ ہیں مس تانیہ وہ انگاریں جبانا اُٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔اسکا بس نہی چل رہا تھا اس لڑکی کو قتل کر دے یا کچھ کر دے۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی آپنے بیٹے کا ریکشن سمجھنے سے خاصر تھے۔۔۔۔کیا آپ دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہو۔۔۔۔۔۔اسسے پہلے اذہان کچھ بولتا تانیہ کہنے لگی۔۔۔۔جی سر وہ ایکچوئیلی میں یہ ہماری دوسری ملاقات ہے۔۔۔۔پہلی دفعہ آپکے بیٹے نے میری کار کو ٹکر مارا تھا۔۔۔۔۔جس میں میری بہن اور بچے بیٹھے تھے۔۔۔۔جسکا مداوا اپکے بیٹے پیسے دے کر چکانا چاہتے تھے۔۔۔۔۔تانیہ نے سب کچھ بتا دیا تھا۔۔۔۔۔اذہان اسکی اس قدر سفاکی پر اندر ہی اندر حیران تھا۔۔۔۔۔اور غصہ بھی۔

اوہ ائی یم ساری بیٹا۔۔۔۔میں اپنے بیٹے کی طرف سے معافی چاہتا ہوں۔۔۔۔وہ خفا نظروں سے بیٹے کی طرف دیکھ رہے تھے کیا کیا نہ تھا انکی آنکھوں میں شرمندگی۔افسوس اور وہ شاک حالت میں کھڑا تھا۔۔۔اس لڑکی نے آج دوسری بار اذہان کو اپنے باپ کے سامنے بے عزت کیا تھا۔۔۔۔۔

بناڈرے وہ یہ سب کہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔اٹس اوکے سر۔۔۔آپ مجھیں شرمندہ نہ کریں پلیز وہ نہایت ادب سے کہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

اذہان باہر آگیا تھا۔۔۔۔۔اسے اس لڑکی سے ایسی امید نہی تھی۔۔۔۔وہاں رہنا مشکل تھا اسکے لئے۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج جو کیا آپنے مس تانیہ اسکا حساب آپکو چکانا ہو گا۔۔۔۔۔وہ غصہ سے مٹھیاں بینچ رہا تھا۔۔۔آج تک کسی لڑکی میں اتنی ہمت نہی تھی اذہان سے ٹکر لینے کی۔۔۔۔۔لیکن آج جو ہوا اسکے بعد اذہان کے اندر بدلہ کی آگ جل رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ آج کی روٹین سمجھا کر جا چکی تھی۔۔۔۔اذہان پھر سے اندر آ گیا تھا۔۔۔۔۔

اذہان یہ ٹھیک نہی کیا بیٹا اپنے لڑکیاں ایک جیسی نہی ہوتی۔۔۔۔تانیہ نہایت شریف بچی ہے۔۔۔۔۔۔۔

اوہو نہایت شریف بچی کی ایسی کی تیسی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دل میں سوچ کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔بولا کچھ نہی تھا۔۔۔۔۔۔۔آئندہ سے اپکی کمپلینٹ نہی آنی چاہیئے مجھے۔۔۔۔۔وہ سر ہلا کر رہ گیا۔۔۔۔تھوڑی دیر بعد شاباز ہمدانی سائیڈ پر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔اور اذہان آفس میں بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔فون اٹھا کر نمبر ڈائل کیا۔۔۔۔۔۔

جو فائل دی تھی وہ میرے پاس لیکر آئیں۔۔۔۔۔

وہ رسیور رکھ کر ریوولونگ چیر کو گھمانے لگا۔۔۔۔۔۔

تبھی تانیہ ہلکی سی دستک دیکر اپنا برقعہ سنبھالتی ہوئی اندر آئی تھی۔۔۔۔جی سر وہ نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔۔۔۔نقاب میں اسکے چہرے کو وہ پڑھ نہی پایا تھا متضاد وہ نظریں نیچی جھکائیں کھڑی تھی۔۔۔۔۔

مس تانیہ آپ یہاں کیا کر رہی ہیں آپ جیسی پارسا نیک ایک معمولی آفس میں صرف تھوڑی سی تنخوہ کیلئے کام کرتی۔۔۔۔۔۔چچ چچ چچ اچھی نہی لگتی یار۔۔۔۔۔۔اسکا رویہ بہت تلخ تھا۔۔۔۔

۔کیا آپ جانتی ہیں میں کون ہوں۔۔۔۔۔۔چلو میں آپکو بتاتا ہوں میں اس کمپنی کا باس ہوں۔۔۔۔۔۔۔

آج جو ڈیڈ کے سامنے بکواس کی ہے نہ آپ نے اسکے لئے میں آپکا کیا حشر کر سکتا ہوں کیا آپ جانتی ہیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اٹھ کر اسکے پاس آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ویسے ہی خاموش نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔۔۔اسکی یہ خاموشی کو اذہان اسکا ڈر سمجھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔اور ڈرانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔میں اپکو اس کمپنی سے نکال بھی سکتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔وہ لہجہ میں تلخی سمائے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

میں نے کوئی بکواس نہی کی وہی بتایا جو سچ تھا،،۔کیا کر سکتے ہیں آپ مجھے اس کمپنی سے نکال دینگے ذیادہ سے زیادہ یہی نا۔۔۔۔اور ہاں آپکی کمپنی میں میں مفت کا پیسہ نہی لیتی ہوں محنت کرتی ہوں ٹائم دیتی ہوں تب جا کر ملتا ہے۔۔۔۔۔اور یہ دھمکی کسی اور کو دینا میں ڈرتی نہی ہوں کسی سے سمجھے آپ۔۔۔۔۔آ گر آپکو لگتا ہے آپ سے ڈر کر میں ریزائن لے لونگی تو آپکی غلط فہمی ہے۔۔۔۔۔وہ نڈر انداز میں کہہ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔اذہان کے تو تلووں سے لگی سر پر جا کر بجھی تھی. . . . . جینی ساری رات بے چین رہی تھی.....۔شیراز کی آنکھیں ابھی بھی اسے اپنے قریب محسوس ہو رہی تھی اور وہ سو نہی پا رہی تھی۔۔۔۔اسکے۔دونوں ہاتھوں میں مہندی لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ آئینہ کے سامنے کھڑی ہو گئی تھی یہ وہ جینی نہی تھی یہ تو کوئی اور لگ رہی تھی۔۔۔۔ہلکے لائٹ بلو کرتی پہنے وہ اپنا جائزہ لینے لگی تھی۔۔۔کل صبح اسکے لئے ایک نئی زندگی انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔

آ گلے دن شام کو نوشین کا نکاح تھا۔۔۔۔۔۔وہ صبح چار بجے ہی شاور لے کر سفید کاٹن کا ڈرس پہنے اب نوشیں کے سر پر کھڑی تھی۔۔۔۔۔نوشین اُٹھو فجر کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔

اُٹھ کر نماز پڑھ لو۔۔۔۔ہاں جینی اُٹھتی ہوں دو منٹ میں لیکن ابھی آذان نہی ہوئی ہے نہ۔۔۔۔۔۔ہاں لیکن آج تمہاری زندگی کا سب سے بڑا دن ہے اپنے لئے دعا نہی مانگو گی۔۔۔۔اگلے دو منٹ میں وہ اُٹھ گئی تھی اور چھٹی چھٹی نظروں سے جینی کو گھور رہی تھی جو کاٹن کے سادہ سے سوٹ پہنے نماز کے اسٹائل میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوپٹا اوڑھے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔کیا ہوا نوشی چلو جلدی سے مجھے دیکھو میں ٹھیک سے تو وضوع بنا رہی ہوں نہ وہ اسے لئے واش روم میں وضوع کر کے دکھا رہی تھی اور نوشین کے سمجھ سے باہر تھا کے یہ جینی کیا کرنے والی ہے۔۔۔۔۔۔

نوشین وضوع بنا کر باہر آئی تو جینی اسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔نوشین قرآن پاک کو لے آوو۔۔۔۔

نوشین کے کچھ سمجھ میں نہی آرہا تھا وہ بس ویسے ہی کر رہی تھی جیسے جینی کہ رہی تھی اب جینی نے دونوں کے لئے مسلح بچھا دیا تھا اور نوشین قرآن پاک کو ہاتھ میں پکڑے آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

نوشیں میں اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔کیا نوشین پھٹی پھٹی نظروں سے جینی کو دیکھ رہی تھی۔

۔۔۔۔

کیا تم آپنے ہوش و حواس میں یہ سب۔۔۔۔۔۔۔ہاں میں پورے ہوش و حواس میں ہوں۔۔۔۔۔نوشی کی بات کاٹ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔۔اسکے کچھ شرائط ہوتے ہیں احکامات ہوتے ہیں جینی ہاں میں پڑھ چکی ہوں مجھے قبول ہے۔۔۔۔

تو ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔میرے ساتھ پڑھو۔۔۔۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ ۔۔۔۔

آللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہی اور محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) اللہ کے رسول ہیں۔۔۔۔کیا تم مانتی ہو ۔۔۔۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔۔۔۔۔۔۔

کیا تم ایمان کے سارے ارکان کو مانتی ہو۔۔۔۔۔

کیا تم اللہ پاک پر ایمان لاتی ہو۔۔۔۔۔۔بیشک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا تم اللہ پاک کے فرشتوں پر ایمان لاتی ہو۔۔۔۔۔۔۔بیشک

کیا تم اللہ پاک کی ساری کتابوں پر ایمان لاتی ہو۔۔۔بیشک۔۔۔۔۔

کیا تم اللہ کے بھیجے ہوے تمام رسولون پر ایمان لاتی ہو۔۔۔۔بیشک

کیا تم یوم آخرت پر ایمان لاتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔بیشک

کیا تم اپنی اچھی بری ہر تقدیر پر ایمان لاتی ہو۔۔۔۔الحمد اللہ۔۔۔۔۔۔۔آمین

کیا تم مانتی ہو حضرت عیسیٰ علیہ سلام اللہ کے نبی اور بندے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اللہ کے بیٹے نہی ہیں۔۔۔

کیا تم نے اپنے حوش و حواس میں اسلام قبول کیا ہے۔۔۔۔۔

اَلحَمدُ للہِ۔۔۔۔۔،۔۔اتنے میں آذان کی اواز کو نجی تھی۔۔۔

آللہُ اکبر اللہ۔۔،۔۔۔۔۔۔۔دونوں نے خاموشی سے اذان سنی تھی۔۔۔۔۔۔اور آج سے میرا نام۔سارہ وسیم رضا۔۔۔۔۔نوشین اور سارہ دونوں کی آنکھوں سے خوشی کے آنسوں جاری تھے۔۔۔۔۔۔اور سارا نے قرآن پاک کو اپنے ہاتھو۔میں لیکر بوسا دیا تھا۔۔۔۔دونوں نے ملکر فجر کی نماز ادا کی تھی۔۔۔۔۔

صبح جے نوشین کے گھر والوں کو پتا چلا تو نوشین کی ممی نے اسکو ڈھیروں پیار کیا تھا۔۔۔۔

وہ دونوں تین چار بجے کے قریب پارلر گئی تھی نوشین کو تیار کروایا تھا نوشین گولڈن لہنگے میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔سارہ نے بھی ہلکا سا میک اپ کروایا تھا ڈیپ گرین گاؤن میں ہلکا سا میک اپ کروا کر وہ بہت ہی پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔دونوں تیار ہو کر ہوٹل آگئے تھے جہاں نکاح کا ارینجمینٹ کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

نکاح ہو گیا تھا سارے مہمان آگئے تھے سارہ نے نوشین کو سٹیج پر لا کر بٹھایا تھا۔۔۔شاباز کو شیراز نے لیکن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج اس پری زاد سے شیراز کی نظر شاید ہٹنا شائد بھول گئی تھی آج جینی کل سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔سارہ شیراز کی نظروں سے بچنے کیلئے نیچے انے ہی والی تھی کے شیراز کیمرے والے کو فوٹوز کلک کرنے کا کہ دیا مجبورن سارہ کو فوٹو لیناپڑا لیکن سامنے بیٹھے سارے لوگوں کی نظریں انہی پر ٹکی تھی۔۔۔کئی لوگوں کی ستائشی نظریں ان چاروں پر پڑی تھی۔۔۔چاروں بھی نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہے تھے۔۔۔جب فوٹوس کا دور ختم ہوا تو سارہ جلدی سے سٹیج کے نیچے آگئی تھی اور کارنر کی ٹیبل پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔تھوڑی دیر بعد سارہ کو شیراز اپنے طرف اتا ہوا دیکھائی دیا تو وہ اُٹھنے لگی لیکن شیراز نے وہی بیٹھنے کو اشارہ کر کے خود بھی دوسری چیر پر بیٹھ گیا یہ کارنر والی سائیڈ تھی اسلئے کسی کی نظر ان پر نہی تھی۔۔۔۔

کیسی ہو جینی۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔۔۔ڈیپ گرین کلر میں ہلکے میک اپ اس پر بڑی سی نیلی آنکھوں میں کاجل لگائے وہ غضب ڈھا رہی تھی شیراز کے دل میں ہلچل مچا رہی تھی۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں وہ نظریں دوسری طرف کرتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔اور میں جینی نہی رہی۔۔۔۔۔شیراز اسکی باتوں کا مفہوم سمجھ نہی پایا تھا تبھی کہنے لگا۔۔۔۔

لیکن میرے لئے تو تم جینی ہی ہو۔۔۔۔۔میں اب جینی نہی رہی میں سارہ وسیم رضا ہوں۔۔۔۔۔۔

کیا!!!!!!حیرت میں دوبی ہوئی آواز تھی۔۔۔ہاں میں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔۔۔۔۔وہ نظریں جھکائے کہہ رہی تھی۔۔۔

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔۔۔۔۔حیرت اور خوشی میں ڈوبی آواز تھی۔۔۔میں بہت خوش ہوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارے لئے جے۔۔۔۔۔۔۔سوری سارہ۔۔،۔۔۔۔وہ خوشی سے کہنے لگا یہ تو وہ سن چکا تھا جینی کے پاپا مسلم ہیں لیکن جینی اسلام میں کنورٹ ہو گی اسکی امید نہی تھی لیکن وہ بہت خوش تھا۔۔۔۔۔۔اور اپنی ممی کو کیا کہو گی تم۔۔۔۔۔۔جب وہ وقت آئیگا تو دیکھلو نگی کیا کرنا ہے۔،۔۔۔۔وہ یہ کہکر وہاں سے اُٹھنے لگی تھی اسے ڈر تھا۔۔۔کے شیراز کے آگے کہی کمزور نا پڑھ جائے لیکن شیراز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔یہاں بیٹھو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔آج وہ فیصلہ کر کے آیا تھا کے جینی سے دوٹوک بات کریگا۔۔۔۔۔۔میرے بارے میں کیا سوچا ہے تم نے۔۔۔۔

شیراز پلیز اس بارے میں۔۔۔۔۔۔۔میں سب جانتا ہوں اسلئے جھوٹ بلکل بھی مت بولنا کے تم مجھ سے محبت نہی کرتی۔۔۔اسکی بات کاٹ کر وہ دوٹوک لہجہ میں کہ گیا۔۔۔

میں نے پہلے بھی کہا ہے تم سے شیراز اس بارے میں کوئی بات نہی ہو گی اور نہ میں تم سے محبت نہی کرتی۔۔۔۔اگر محبت نہی کرتی تو کیوں نظریں چرا رہی ہو۔۔۔۔میں نے اس دن کالج میں تمہاری اور نوشین کی باتیں سن لی تھی اس لئے اب بلکل مت کہنا تمہیں مجھ سے محبت نہی ہے۔۔۔۔۔۔اور ہاں تمہاری غلط فہمی ہے یہ کہ میں تمہیں بھول چکا ہوں یا تمہیں بھول جاؤ نگا۔۔۔

میں نے تم سے عشق کیا ہے وہ بھی دیوانوں کی طرح میں تمہیں دنیا کی ساری خوشیاں دینا چاہتا ہوں تمہارے ساتھ اپنی پوری زندگی جینا چاہتا ہوں۔۔۔۔میں تھک گیا ہوں خود سے لڑتے لڑتے لیکن مجھے لگتا ہے میں تمہارے بغیر مر جاؤ نگا اسکی آواز میں ایک آس تھی۔۔۔

اگر تم مجھے نہی ملی تو میرا اس دنیا میں جینے کا مقصد ہی کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں اپنی جان دے دونگا۔۔۔اور شیراز کبھی دھمکی نہی دیتا یاد رکھنا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جینی کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔اسنے ایک پل کیلئے اسکی انکھوں میں دیکھا تھا جہاں درد اور بے خوفی تھی وہ جیسے کچھ بھی کر گزر جائیگا۔۔۔۔۔سارہ کا دل ایک پل کیلئے رک سا گیا تھا۔۔۔کیسا انسان تھا اتنی نفرت، دھتکار کے باوجود اسے محبت کرتا تھا اسکے لئے جان تک دینے کیلئے تیار ہو گیا تھا۔۔۔بہت ہمت کر کے کہنے لگی۔۔۔۔تم پاگل ہو گئے ہو شیراز کیسی بہکی بہکی باتیں کرنے لگے ہو۔۔۔۔ہاہاہا نہی اس بار تم مجھے الجھا نہی سکتی سارہ۔۔۔۔۔۔چاہے تو آزما کر دیکھ لو تمہیں میں مایوس نہی کرونگا۔۔۔۔شیراز کی آواز میں تکلیف تھی۔

مان کیوں نہی لیتی تم کہ تمہیں بھی۔۔۔بس کرو شیراز بس کرو پلیز بس کرو اب اسکی آنکھوں التجا تھی۔

وہ اسے تڑپتا ہوا کیسے دیکھ سکتا تھا۔۔۔وہ چلا گیا تھا اور وہ گم سم سی ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔رخصتی تک وہ سب سے چھپتی پھر رہی تھی اسکے بعد نوشین کو رخصت کر کے نوشین۔کی ممی کے لاکھ روکنے کے باوجود وہ بہانہ بنا کر ہوسٹل آ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

اسے اکسوئی چاہیئے تھی جی بھر کے رونے کیلئے وہ ساری رات روتی رہی رات کے چار بجے جب رو رو کر تھک گئی تو وضوع کر کے تہجد پڑھ کر اللہ کے اگے گڑگڑانے لگی۔۔۔۔اے میرے اللہ تو میرے لئے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے تو تو سب جانتا ہے میں بے سکون ہوں مجھے اپنے آمان میں رکھ مجھے سکون آتا فرما۔۔۔۔۔کیوں ایسے انسان کو میری زندگی میں لے آیا جو میری دسترس سے باہر ہے۔۔۔۔مجھے صبر دے میرے اللہ اور میرے لئے کوئی بہتر فیصلہ کر۔۔۔۔۔وہ. فجر تک اللہ کے آگے گڑگڑاتی رہی فجر کی نماز کے بعد وہ وہی مصلے پر نیند کی دوادی میں چلی گئی تھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

. . . . . .

تانیہ آج ٹائم سے پہلے آفس آگئی تھی وہ اپنے کیابن میں بیٹھی فائل چیک کر رہی تھی جب رسیپشنسٹ عائلہ نے بتایا کے سر آگئے ہیں اور اپکو آپنے کیابن میں بلا رہے ہیں۔۔۔۔وہ کر ڈیل کو رکھتے ہوئے فائل اور آج کی یہ ٹینگس کی ڈیٹیل دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

جب سے یہ شخص آفس آیا ہے میرا جینا حرام کر رکھا ہے سمجھتا کیا ہے خود کو وہ دل میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔

جب سے آیا ہے ٹیس کرنے کا موقع نہی چھوڑتا تھا۔۔۔چھوٹی چھوٹی مسٹیکس نکال کر بے عزت کرتا ہے۔۔۔مجھے نفرت ہے تم سے اذہان ہمدانی اور شاباز ہمدانی بھی ملک سے باہر گئے ہوئے تھے اسلئے ساری ذمے داری اس انسان پر تھی جو اسکو بے عزت کرنے کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہی دیتا تھا وہ سوچتے ہوئے اسکی کیابن کے پاس آکر آپنا برقعہ سنبھالتی ہلکی سی دستک دی۔۔۔۔ایس کم اِن۔۔۔۔

مس تانیہ دس قدم چلنے میں آپکو آدھا گھنٹہ لگتا ہے میں پچھلے بیس پچیس منٹ سے آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔

جی میں آج کی میٹنگ اور ضروری ڈیٹیلس دیکھ رہی تھی۔۔۔۔آج آپکی گیارہ بجے مسٹر شاویز سے آپانٹمنٹ ہے اور اسکے بعد اپکو سائیڈ پر بھی جانا ہے آج کوئی میٹنگ نہی ہے وہ سارے ڈیٹیلس بتانے لگی۔۔۔۔اور یہ فائل آپ چیک کر لیں۔۔۔۔

وہ ایک فائل اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہنے لگی تھی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔وہ مڑنے لگی جب وہ کہنے لگا میں نے آپکو جانے کے لئے نہی کہا مس تانیہ۔۔۔۔۔

جی وہ سر جھکائے کھڑی تھی نقاب میں اسکے تاثرات وہ نہی سمجھ پاتا تھا۔۔۔۔۔یہ جو سامنے فائلس ہیں وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک ٹیبل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ رہا تھا جہاں ڈھیروں فائلس تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ان ساری فائلس کی ڈیٹیل آپکو مجھے لکھ کر دینی ہے۔۔۔۔۔یہی پر۔۔۔۔۔

جی اسنے صرف جی پر اکتفا کیا تھا کیونکہ وہ کسی کام کے لئے منع نہی کرتی تھی۔۔۔۔جس پر اذہان کو غصہ اتا تھا یہی فائدہ اُٹھا کر وہ زیادہ کام دے دیتا جس پر وہ کڑھ جاتی تھی کچھ بھی کہنے کا مطلب اس شخص کی جلی کٹی سننا تھا۔۔۔۔۔وہ ٹیبل کے قریب چیر پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔اور فائل چیک کرنے لگی۔۔۔۔یہ پرانی فائل ہے سر

مس تانیہ جتنا کہا ہے صرف اتنا کریں۔۔۔۔ تلخ لہجہ میں کہنے لگا تھا۔۔۔۔ صبح سے دوپہر ہو گئی تھی وہ سائڈ پر جا کر آ گیا تھا۔۔۔۔اور وہ ابھی بھی ایسے ہی مصروف تھی۔۔۔ایک ہاتھ میں فائل پکڑے دوسری ہاتھ سے لکھنے میں بزی تھی۔ بلیک عبایا پہنے چہرے پر نقاب ڈالے اپنی بڑی بڑی آنکھیاں جو اسنے نوٹ کی تھی وہ مردوں کے سامنے نظر ملا کر بات نہی کرتی تھی لیکن کانفیڈنٹ بلا کی تھی کسی کام کو انکار کر دے مجال تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بھی ڈھیٹ تھا مجال تھی اسکی تعریف کرتا الٹھا کوئی نہ کوئی غلطی نکال کر باتیں کرتا۔۔۔۔۔۔

مس تانیہ اپنے ابھی تک کام ختم نہی کیا وہ پہلے ہی بھری بیٹھی تھی پتہ نہی کونسی اور کس زمانے کی فائلس تھی جو اسنے دی تھی ایک بھی کام کی فائل نہی تھی مطلب جان بوجھ کر یہ کام لگایا تھا اسنے۔۔۔۔۔۔

جی نہی سر میں اب کمپیوٹر تو ہوں نہی جو دو سکینڈ میں سب کاپی کر لوں وقت لگتا ہے لکھنے میں۔۔۔۔۔اپنے غصہ کو پیتی ہوئی وہ کہنے لگی تھی۔۔۔۔۔تو ٹھیک سے کرنا کوئی بھی مسٹیک آئی تو پھر سے لکھنا ہو گا آپکو۔

۔۔۔۔۔وہ بھی اذہان تھا مجال تھی کسی کی بات کو خاطر میں لائے۔۔۔۔لنچ ٹائم تھا وہ لنچ کرنے چلا گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔تانیہ کی کمر اکڑ گئی تھی۔۔۔ صبح سے بیٹھے بیٹھے ساری فائل ایک طرف کر کے وہ نماز کے لئے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

اذہان لنچ کر کے واپس آیا تو فائل اک طرف پڑی ہوئی تھی اور تانیہ کہی نہی تھی وہ کیابن میں بھی نہی تھی وہ سمجھا لنچ کرنے گئی ہوئی ہے لیکن بنا میری مرضی کے وہ کیسے جا سکتی ہے۔۔۔۔

وہ نماز پڑھکر جب آئی تو وہ اسی کے انتظار میں بیٹھا ہوا تھا جیسے۔۔۔۔۔۔

جس کمپنی میں آپ جیسی کیر لیس پی ے ہو وہاں کا کوئی کام ٹھیک سے کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔۔میں نے ساری ڈیٹیلس مجھے لکھ کر دینے کیلئے کہا تھا دو پہر تک اور آپ کھانے نکل پڑھیں۔۔۔۔۔۔۔۔پتا نہی کیا سوچھ کر ڈیڈ نے آپکو آپائینٹ کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ تلخ لہجہ میں کہ رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ بھی خاموش کیوں رہتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔سر فار یو ور کائینڈ انفارمیشن میں نے ساری ڈیٹیلس لکھ کر رکھ دی تھی اپکے ڈیسک پر وہ ایک فائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ رہی تھی۔۔۔۔اور میں کھانے نہی نماز پڑھنے گئی تھی۔۔۔۔۔۔آپ بنا جانے کچھ بھی نہی کہ سکتے میں سنتی ہوں اسکا مطلب یہ نہی کچھ بھی کہیں۔

۔۔۔۔اوہ میں تو بھول گیا آپ تو نیک پروین ہو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جلانے والے انداز میں کہ رہا تھا۔۔۔۔۔

جو بھی کہیں مجھے آپکی باتوں سے کوئی فرق نہی پڑھتا۔۔۔۔۔

مس تانیہ مجھے آرگیومنٹس بلکل پسند نہی ہیں۔۔۔۔۔۔

اور آپ بھول گئی ہے اس وقت آپ میرے آفس میں کھڑی ہیں۔۔۔۔۔۔

آپ کافی ذبان دراز ہیں اور یہ میں بلکل برداشت نہی کرونگا۔۔۔۔۔اپنے چہرے پر جو معسومیت کی پٹی چڑھائی ہوئی ہے نہ یہ میرے سامنے نہی چلے گی۔۔۔۔۔۔ سمجھی آپ دوبارہ میرے ساتھ ارگیو کیا تو بہت برا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو گا۔۔۔۔۔۔۔

یہ انسان ایک پل میں ذلیل کر کے رکھ دیتا تھا۔۔۔۔۔۔

اب وہ فائل چیک کرنے لگا تھا۔۔۔کام تو آپ ٹھیک سے کرتی نہی ہیں اور باتیں بڑھی بڑھی کرتیں ہیں۔۔۔۔۔کتنے سارے مسٹیک ہیں اس میں وہ صبر کا گھونٹ پی کر رہ گئی تھی اس انسان کے سامنے کچھ بولنا مطلب خود کی بے عزتی کروانا۔۔۔۔آپ پھر سے بنائیں یہ اور ساتھ میں اکاونٹ ڈیٹیلس بھی چاہئیے۔۔۔لیکن۔۔۔۔۔۔۔یہ وہ فائل اٹھا کر اک طرف پٹکتے ہوئے کہنے لگا تھا۔۔۔

لیکن ویکن کچھ نہی جتنا کہا صرف اتنا کریں۔۔۔۔۔وہ غصہ میں کہتے ہوئے باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

آسکے دوبدو جواب اذہان ک سیروں خون بڑھا دیتا تھا۔۔۔۔جسکی وجہ سے وہ اس پر رحم بھی نہی کرتا تھا۔۔۔۔۔

تانیہ شام کے چھ بجے تک آفس میں کام کرتی رہی۔۔۔۔۔

جب گھر آئی تو بہت تھکی ہوئی تھی کمر ٹوٹ گئی تھی سارا دن بیٹھے بیٹھے سب سے پہلے شاور لے کر نماز ادا کی اسکے بعد کچھ کھا کر سو گئی تھی تھوڑی دیر کسی سے بات تک نہی کر پائی تھی عشاء کے وقت بی اور ثانیہ آپی نے جگایا تھا۔۔۔۔۔۔کیا بات ہے بیٹی طبعیت تو ٹھیک ہے نہ تمہاری ہاں تانو کیا ہوا ایسے سو گئی تھی آکر تم مجھے حیرت ہوئی امی کو بتایا تو وہ بھی پریشان ہو گئی۔۔۔۔۔ارے آپی بی کچھ نہی ہوا میں آج بہت تھک گئی تھی ایک ہی جگہ بیٹھ کر صبح سے بہت کام تھا آفس میں۔۔۔۔۔۔ارے میری بچی کیوں جاتی ہے آفس چھوڑ دو تمہیں کیا ضرورت ہے جانے کی اللہ نے تمہیں خوب نواز ہوا ہے پھر کیوں جاتی ہو۔۔۔۔۔اسکے اندر کے حال سے بی ابھی تک واقف نہی تھی۔۔۔ورنہ وہ کبھی بھی اس کام کے لئے اجازت نہی دیتی۔۔۔آپ تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانتی ہوں نہ مجھے فضول بیٹھنا پسند نہی۔۔۔وہ انکے گود میں سر رکھے آنکھیں موندے کہہ رہی تھی۔۔۔۔آج جو اذہان نے اسکی عزت افزائی کی تھی اسکے بعد اس سے شدید نفرت ہو گئی تھی اسسے اپنے باپ کے بعد وہ اس شخص سے بے حد نفرت محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ . . . . . وہ اپنے کیابن میں بیٹھی کوئی فائل چیک کر رہی تھی جب فون کی بیل بجی۔۔۔۔۔ہیلو۔۔۔۔۔۔مس تانیہ میرے کیابن میں آئیں۔۔۔جی سر وہ فورن اُٹھ گئی تھی اور اب وہ اسکے کیابن میں موجود تھی۔۔۔۔۔۔۔۔مس تانیہ یہ فائل لیں اور آپکے پاس دس منٹ ہیں کیونکے دس منٹ بعد ہماری میٹنگ ہے اور آپکو یہ فائل کی ساری ڈیٹیل وہاں پر زینٹ کرنی ہے اور اگر غلطی سے بھی کوئی مسٹیک ہوئی تو یو آر ڈسمس۔۔۔وہ ہاتھ کے اشارے سے ڈور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ رہا تھا۔اور ہاں دس منٹ کا مطلب صرف دس منٹ۔۔۔۔۔وہ روڈ لہجہ میں کہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپکی کوئی دشمنی ہے مجھسے جو ہمیشہ میں ہی اپکے نشانہ پر آتی ہوں۔۔۔۔۔۔واہ آپ میں یہ کوالٹی موجود ہے مس تانیہ لوگوں کے رویہ محسوس کرنے کی۔۔بائی داوے یو آر آلریڈی ویسٹ فائو منٹس۔۔۔۔وہ فائل اُٹھا کر چلی گئہ تھی اور پیچھے اذہان کی ہونٹوں پر سیٹی بج رہی تھی۔۔۔۔دیکھتا ہوں مس تانیہ کیسے پرزینٹ کرتی ہو فائل کیونکہ جو فائل اسنے تیار کی تھی وہ بہت مشکل تھی۔۔۔۔اسسے آچھا موقعہ نہی تھا تانیہ کو بے عزت کرنے کا جان بوجھ کر آج کی میٹنگ رکھوائی تھی اس نے بس اُس لمحے ک انتظار تھا۔۔۔۔۔۔۔جب وہ اسکو سارے اسٹاف کے آگے اسکی انسلٹ کرتا۔۔۔۔۔اگلے دس منٹ میں سارا اسٹاف میٹنگ روم میں موجود تھا تانیہ بھی بس اسی کا انتظار تھا جسکے اتے ہی سب کھڑے ہو گئے تھے وہ بھی شائد ابھی آئی تھی لیکن اٹھنے کی زحمت نہی کی تھی جسکی وجہ سے اذہان کو اپنی توہین محسوس ہوئی تھی جسے وہ اندر ہی اندر پیتا ہوا اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہستے ہوئے اکر بیٹھ گیا تھا ایک نظر اس دشمن پر ڈالی جو بظاہر جان بوجھ کر لاپرواہ ظاہر کر رہی تھی خود کو۔۔۔۔۔۔لیکن سب سے واقف تھی۔۔۔۔۔۔۔سو گائس میٹینگ سٹارٹ نو آج کی میٹنگ کی ساری ڈیٹیلس مس تانیہ بتائینگی۔۔۔۔۔

سارا اسٹاف اسکی طرف دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنا عبایا سنبھالتے ہوئے اُٹھی تھی سبکی نظر اسی کی طرف تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔بورڈ کے پاس جا کر مارکر سے سب کچھ ڈیٹیلس کے ساتھ سمجھا رہی تھی اور سارا اسٹاف اسکی حمایت میں تالیاں بجا رہا تھا لیکن کوئی خوش نہی تھا تو وہ صرف اذہان تھا کو بیچ میں جان بوجھ کر کچھ مسٹیکس نکالتا لیکن کسی کی حمایت نہی پا کر اپنے غصہ کو کنٹرول کرتے ہوئے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔میٹنگ جب ختم ہوئی تب سب سے پہلے وہ گیا تھا۔۔۔۔وہ تو کچھ اور سوچھ کر آیا تھا لیکن یہ لڑکی تو کچھ اور ہی نکلی تھی۔۔۔۔.دل نے کہا تھا اسکے اندر واقعی ٹیلنٹ بھرا ہے اور دماغ اسکو ماننے سے انکاری تھا۔۔۔۔ کیسے برداشت کر لیتا سب کچھ وہ۔۔۔۔۔اپنے کیابن میں آکر۔غصہ سے چیر کو لات ماری تھی۔۔۔۔۔ارے سر اتنا غصہ نہی کرنی چاہئیے صحت کے لئے نقصان دہ ہے اپکے۔۔۔۔وہ پیچھے سے چڑانے والے انداز میں کہ رہی تھی.۔۔۔۔۔۔یو جسٹ شٹ آپ میرا دل چاہتا ہے تمہارا گلہ دبا دوں۔۔۔۔وہ غصہ سے دھاڑا تھا۔۔۔۔۔۔

افسوس ہوتا ہے اپکی عقل پے مجھے اگر مجھ سے دشمنی تھی تو پہلے بتا دیتے۔۔۔۔۔۔۔میرے خیال سے مقابلہ دونوں طرف سے برابری کا ہونا چاہئیے نہ کی اک طرف سے۔۔۔پیٹھ پیچھے وار پتا ہے نہ کون کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

شٹ یور ماوتھ۔۔۔۔۔اسکی آواز میں ایسی گرج تھی کے ایک پل کے لئے تانیہ بھی خاموش ہو گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔۔۔

مجھے نفرت ہے تم سے تم جیسی لڑکیوں سے سمجھی۔۔۔۔تم سمجھتی کیا ہو اپنے اپ کو کوئی نیک پارسا ہو تم نے جو چہرے پر نقاب لگا رکھا ہے خوب اچھی طرح سمجھتا ہوں میں۔۔۔۔میری پردے پر انگلی اٹھانے والے آپ ہوتے کون ہیں۔۔۔۔۔۔کب سے برداشت کر رہی ہوں آپ کی بد تمیزی اسکا مطلب یہ نہی مجھ پر انگلی اُٹھائیں۔۔۔۔۔۔اسکا بے وجہ الزام کیسے برداشت کر لیتی وہ۔مجھے بھی آپ کو کیا لگتا ہے میں اپکے پاس خوشی سے آتی ہوں مجھے آپکی سوچ سے کئی زیادہ نفرت ہے آپ سے۔۔۔۔۔۔۔آج پہلی دفعہ وہ اس سے نظریں ملائے بات کر رہی تھی۔۔۔۔۔اذہان تو اپنی حالت میں نہی تھا کیا کیا نہی تھا ان انکھوں میں نفرت کی اتنی شدت تھی بڑی بڑی بھوری انکھوں میں۔۔۔۔۔اپنے لئے جو آج تک خود کو لوگوں کی نظروں میں اپنے آپ کو پرنس سمجھتا تھا آج وہ ایک لڑکی کی انکھوں میں اتنی نفرت دیکھ رہا تھا اسے اپنی توہیں محسوس ہو رہی تھی وہ کیسے برداشت کر لیتا۔۔۔۔۔۔انف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اپنی اوقات میں رہو جو جگہ اس وقت کھڑی ہو نا تم۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے اپنی اوقات اچھے سے پتا ہے اور اپکی بھی جو اپنے باپ کی زندگی بھر کی کمائی ہوئی دولت پر صرف تھوڑے دن میں بیٹھ کر خود کو اسمان پر محسوس کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اذہان کو اسکے اک اک لفظ تیر کی طرح چبھے تھے۔۔۔۔۔۔

میں آپکی زر خرید غلام نہی ہوں وہ شہادت کی انگلی اُٹھائے کہ رہی تھی۔۔۔۔۔جو جیسا چاہے ویسا سلوک کریں اور میں برداشت کر لوں سمجھے آپ وہ یہ کہ کر چلی گئی تھی لیکن اذہان ان لفضوں کی بازگشت میں تھا جو وہ ابھی تھوڑی دیر پہلے کر کے گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ تم نے بلکل اچھا نہی کیا میرے ساتھ وہ مٹھیاں بینجے کہ رہا تھا۔۔۔۔۔میں نے تمہارا اصلی چہرہ سب کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے نہی دکھادیا تو میرا نام اذہان نہی۔۔۔۔۔دشمنی تو اب شروع ہو گی۔۔۔۔۔۔کتنی بڑی بات کر گئی تھی وہ اس شخص سے نجانے کتنے دنوں سے دل میں دبا کے رکھا تھا اسکی ذیادتیاں جب سے شاباز ہمدانی جرمنی گئے تھے اس دن سے دو مہینے ہو گئے تھے لیکن آج تک ایسے ٹریٹ کرتا جیسے اسکی کوئی غلام ہوں میں۔۔۔۔۔۔یہ انسان اسکی زندگی میں سب سے بڑی رکاوٹ بن رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے کیابن میں اکر بیٹھ گئی تھی غصہ اور نفرت کی ایک شدید لہر تھی جو وہ اس وقت برداشت کر رہی تھی۔ آج تو حد ہی ہو گئی تھی ایسی فائل بنا کر پرزینٹ کرنے کیلئے دی جو پانچ منٹ میں نہی اک دن تو لگتا اسکو یاد کرتے وہ تو اسنے اپنے طریقے سے ہیانڈل کر لیا ورنہ سارے اسٹاف کے سامنے اسکی کوئی عزت نہی ہوتی۔۔۔۔۔۔۔اور تو اور میرے کیریکٹر پر بولنے والے تم ہوتے کون ہو نفرت ہے مجھے تم سے شدید نفرت۔۔۔۔۔۔۔۔آخر ہو تو وہی خون نہ تم بھی۔۔۔۔۔۔

اوہ میرے اللہ میں کیا کرنے آئی تھی اور یہ شخص سے مجھے الجھا دیا تو نے جس کیلئے آئی تھی اسکا ابھی تک کوئی نام و نشان نہی تھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سر کو ہاتھ لگائے بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

آج نوشین کا ولیمہ تھا۔۔۔۔سارہ نے لائٹ بلو کلر انارکلی فراک پہنا تھا۔۔۔۔وہ جان بوجھ کر دیر سے آئی تھی جسکی وجہ سے نوشین اسسے خفا ہو گئی تھی۔۔۔۔۔جو روم میں موقعہ ملتے ہی اس پر برس پڑی تھی۔۔۔۔تم کل ہاسٹل کیوں چلی گئی۔۔۔۔میں نے کہا تھا نا تم ممی پاپا کے ساتھ رہو گی چھٹیوں میں اور صبح سے کتنا ٹرائی کیا کال تمہیں آف جا رہا تھا فون۔۔۔۔۔۔۔۔پلیز نوشین پہلے ہی تمہاری فیملی والوں کے کتنے احسان ہیں مجھ پر پتا نہی میں کیسے اتارو گی۔۔۔۔۔۔بس چپ ہو جاو۔۔۔۔تمہاری فیملی مطلب یہ فیملی صرف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری ہے تمہاری کچھ نہی لگتی۔۔۔

نہی نوشین ایسی بات نہی ہے۔۔۔۔۔۔بس ایسے ہی کہدیا تھا میں نے۔۔۔۔۔۔بس سارہ آج میں گھر آرہی ہوں تمہیں بھی میرے ساتھ گھر آنا ہے سمجھی۔۔۔۔۔لیکن نوشی۔۔۔۔لیکن ویکن کچھ نہی جو میں نے کہدیا وہ کہدیا۔۔۔۔۔

سارہ اسے کیسے بتاتی کل کیا ہوا تھا لیکن ابھی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی دلہن بنے میرون لانگ گاون پہنے سارہ کو اس پر بے پناہ پیار آیا تھا جو اس نے اسکے گالوں کو چوم لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔ویسے شاباز بھائی ہیں کہاں۔۔۔۔میں نے دیکھا ہی نہی انہیں وہ پوچھنا تھا اخر ایک دن ایسا کونسا جادو کیا جو میری پیاری بہن اتنا نکھر گئی ہے۔۔۔۔۔۔وہ اسے چھیڑ رہی تھی نوشین شرما گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ سارا فنکشن میں چھپتی پھر رہی تھی اسے ڈر تھا کہی شیراز کا سامنا نہ ہو جائے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سامنے اسٹیج پر کھڑا شاباز بھائی کے ساتھ پکچر بنا رہا تھا۔۔۔۔جب اسکی نظر اس پر پڑی تشیراز نے بھی سارہ کو دیکھ لیا تھا۔۔۔۔وہ جلدی سے کہی چھپ جانا چاہتی تھی کہی پھر سے وہ کچھ الٹا سیدھا بولنا شروع نہ کر دے اسی چکر میں سامنے سے آتے انسان سے زوردار ٹکر ہوئی تھی۔۔۔۔۔دیکھ کر چلا کر و لڑکی۔۔۔۔۔وہ ایک شاندار پرسنیلٹی کے مالک خوبرو پروقار چہرے سے ہی روبدار شخصیت کے لگ رہے تھے۔۔۔۔سر میں سفید بال تھے لیکن آج بھی گڈلکنگ تھے۔۔۔،

سوری انکل۔۔۔۔۔۔یہی پرو بلم ہے تم آج کل کے بچوں کی زندگی کی بھاگ ڈوڑ میں کچھ دکھتا ہی نہی سامنے کیا ہے تمہارے۔۔۔۔۔۔وہ ناگواری سے کہ رہے تھے۔۔۔۔وہ نظریں جھکائے سن رہی تھی۔۔۔۔کیا ہوا بابا شیراز کی آواز اسے اپنے پاس آتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔سارا نے نظر اُٹھا کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھاتو سامنے شیراز تھا جو اس شخص کو بڑے پیار سے کچھ کہ رہا تھا اور وہ بھی بڑی خوشی سے سن رہے تھے۔۔۔ مطلب یہ شیراز کے بابا ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔اسنے جھرجھری لی تھی اتنے کڑک مزاج ہیں۔۔۔۔۔ اور جلدی سے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔ولیمہ ختم ہونے کے بعد وہ گھر جانا چاہتی تھی لیکن نوشین نے اسسے روک لیا اور اب وہ شیراز کی کار میں ہی نوشین کے گھر جا رہی تھی۔۔۔۔۔شاباز اور شیراز سامنے بیٹھے تھے اور نوشین اور سارہ پیچھے شیراز ان تینوں کو ڈراپ کرنے آیا تھا۔۔۔۔۔۔بار بار وہ جینی کو فرنٹ مرر سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔سارہ سے وہ کتنا پیار کرتا تھا وہ پتا نہی کیا ہے اسکے دل میں تم اتنی پتھر دل کیسے ہو سکتی ہو جینی کیا تمہیں میرے تکلیف کا احساس نہی ہے۔۔۔۔۔وہ سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔جب گھر خریب آیا تو سارہ، شاباز اور نوشین اتر کر جانے لگے وہ بھی اترا تھا اور سارہ کو پکارا تھا۔۔۔۔دیکھو شیراز اگر تمہیں کوئی بکواس کرنی ہے تو پلیز اس وقت نہی میں نے جب تم سے ایک بار کہدیا تو تم کیوں نہی مانتے پلیز خدا کے واسطے میرا پیچھا چھوڑ دو پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ایک سائیڈ کھڑے اہستہ مگر سخت لہجہ میں کہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔کیا تم یہی چاہتی ہو۔۔۔۔کیا میری محبت کی تمہارے لئے کوئی والیو نہی ہے۔۔۔۔۔ نہی وہ کہتے ہوئے اندر چلی گئی تھی وہ کچھ دیر وہی کھڑا رہا تھا اسے یقین نہی ہو رہا تھا جیسے۔۔۔۔۔۔لیکن اگلے پل وہ نہایت ہی اسپیڈ میں گاڑی چلاتے ہوئے سوچ رہا تھا ٹھیک ہے آج کے بعد میں تمہارے راستے میں کبھی نہی آونگا۔۔۔۔۔۔وہ اس وقت اپنے حوش و حواس میں نہی تھا اسکے کانوں میں صرف سارہ کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔۔۔

خدا کے واسطے میرا پیچھا چھوڑ دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہیانگ ہو گیا تھا جیسے اچانک سامنے سے آتی بائیک سے بچنے کیلئے وہ لیفٹ ٹرن گھمایا تھا کے گاڑی زوردار دھماکے کے ساتھ پیڑ سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔۔۔اور وہ کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہی دیر میں اپنے حواس کھو بیٹھا تھا۔۔۔۔اسکی انکھیں بند ہو رہی تھی اسے صرف سارہ دکھائی دے رہی تھی اگلے لمحے وہ وہ حوش و حواس کی دنیا سے بیگانا ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.....

آج سنڈے تھا اسلئے وہ نماز پڑھ کر سوئی تو دیر سے اُٹھی تھی۔۔۔۔۔۔باہر بچوں کی رونے کی آواز آ رہی تھی۔۔۔وہ فریش ہو کر باہر آئی تو دانش پورے زور و شور سے رونے لگا تھا جسکا ساتھ نومی بھی دے رہی تھی۔۔۔۔۔ارے کیا ہوا میری جان کیوں رو رہے ہو دونوں۔۔۔۔۔ماشی ہم آپ سے ناراض ہیں دانش منہ بسورتے ہوئے کہ رہا تھا۔۔۔۔ارے کیوں ماسی نے کیا کر دیا اب وہ دونوں کو پیار کرتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔آپ اور نانو اور مما بھی گندے ہیں۔۔۔۔اب اسنے باقعدہ پھر سے رونا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔ارے میری جان ماسی کو یہ بتاو ہوا کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہاں پاپا مجھے روز آئسکریم اور چاکلیٹ کھلاتے تھے اور یہاں کوئی باہر لیکر نہی جاتا مجھے سب گندے ہیں اتنا بتا کر وہ پھر سے زور و شور سے رونے لگا تھا۔۔۔۔۔۔

آرے میری جان آپ ماسی کو بتا دیتے میں لیکر جاتی مما کو کیوں تنگ کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔

مما بھی گندی ہیں کچھ بھی بولنے نہی دیتی۔۔۔۔۔۔تانو تم اسکی باتوں میں مت آو یہ ایک نمبر کا شیطان ہے۔۔۔۔۔۔

آپی آپ بھی نہ وہ افسوس سے سر ہلا رہی تھی جب سے ثانیہ آپی آئیں تھی وہ بے فکر ہو گئی تھی تھوڑی اور سارا دھیان آفس میں لگ گیا تھا اس بیچ اسنے بچوں کے اوپر بھی دھیان نہی دیا تھا جسکا اب افسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔اچھا چلیں میں لیکے چلتی ہوں میری جان کو جلدی سے تیار ہو جاؤ اور اگر ماما ڈانٹیں تو اپنی ماسی کو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتانا پھر تمہاری ماما کو میں اور تم ملکے دیکھ لینگے۔۔۔۔۔۔۔۔دانش خوش ہو گیا تھا باہر جانے کے نام سے ہی۔۔۔۔آپی بی اور آپ بھی تیار ہو جائیں ہم باہر کھانا کھالینگے۔۔۔۔۔۔۔۔نہی تانوا می نہی مانیں گی۔۔۔۔۔۔اور ویسے بھی تمہیں آج کسی سے ملا قات کیلئے جانا تھانا.....ہاں میں بعد میں مل لو نگی۔۔۔۔۔۔۔۔بیٹا تھیک کہ رہی ہے ثانیہ مجھ سے نہی ہو گا۔۔۔۔۔۔آج کچھ عجیب سی طبعیت ہو رہی ہے میری۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیا ہوا بی آپ ٹھیک تو ہو نہ ڈاکٹر کو بلائوں میں۔۔۔۔ارے نہی بیٹا میں ٹھیک ہوں اب ٹھیک سے چلا نہی جاتا پیر کا درد بھی ہے اور منہ پر پردہ ڈالنے سے سانس بھی پھولنے لگتی ہے کہاں بے پردہ ہو کر باہر پرتی رہوں اسلئے کہا۔۔۔۔تم بچوں اور ثانیہ کو بھی لیکر جائو۔۔۔نہی امی میں آپکے پاس رہو نگی تانو تم جائو بچوں کو لیکر وہ یہ کہکر چلی گئی تھی بچوں کو تیار کرنے۔۔۔۔۔تانیہ بھی عبایا پہن کر آگئی تھی۔,۔۔۔۔۔دونوں کو سب سے پہلے ایک پارک میں لے گئی تھی وہ اسکے بعد ایک استورینٹ میں آگئی تھی۔۔۔۔آج اسکی ملا قات ایک بلڈر سے تھی وہ بچوں کو آئسکریم کا آرڈر دیکر کسی کا نمبر ملانے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔کہاں ہیں آپ پلیز جلدی آئیں۔۔۔۔۔۔۔تھوڑی دیر بعد وہ شخص آگیا تھا۔۔۔۔۔جسے بات کرنے کی فرصت آج ملی تھی اسے۔۔۔۔۔۔وہ یکسر انجان تھی دو آنکھیں اسکا کب سے تعاقب کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔وہ کچھ دیر بیٹھ کر باتیں کرتی رہی تھوڑی دیر بعد وہ بچوں کو لیکر اُٹھ گئی تھی ساتھ میں وہ شخص بھی اُٹھ کر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔واہ مس تانیہ ویسے تو بڑی نیک پارسا بنی پھرتی ہو اور باہر غیر مردوں کے ساتھ ہو ٹلنگ کرتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ آج اپنے دوستوں کے ساتھ لنچ کیلئے آیا تھا جب اسکی نظر تانیہ پر پڑی جو فون میں کسی سے مخاطب تھی اور ساتھ میں بچے بھی تھے جو اُس دن کار میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارا یہ دوہرا چہرا میں نے سب کے سامنے نہی لایا تو میرا نام بھی اذہان ہمدانی نہی

. . . . . .

سارہ نے بظاہر تو اسے ڈانٹ دیا تھا لیکن اندر سے اسے عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ بھیگی بلی بنی ادھر سے اُدھر گھوم رہی تھی۔۔۔۔۔۔اسنے جلدی سے وضوع کیا اور ابھی وہ اللہ پاک کے اگے رونا چاہتی تھی اپنی ہالت بیان کرنا چاہ رہی تھی جب نوشین نے اسکا دروازہ پیٹھ ڈالا تھا۔۔۔۔۔۔کیا ہوا نوشی تم اتنی گھبرائی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔سارہ شیراز کا اکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور وہ بری طرح سے زخمی ہوا ہے۔۔۔۔۔اسکے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے کونکہ اسکے ذہن میں شیراز کے کل والے الفاظ گھوم رہے تھے میں تمہارے بغیر مر جائونگا سارہ۔۔۔۔میں اپنی جان دے دونگا۔۔۔۔۔یہی الفاظ اسکے سماعت میں گھوم رہے تھے۔۔۔۔اسکے پیروں میں جان ہی نہی تھی جیسے بے مشکل خود کو گسیٹھتے ہوئے وہ جائے نماز تک آئی تھی وہی سجدے میں گر گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

ن۔۔۔۔۔۔پلیز

آچانک اسکی آنکھ کھلی تھی۔۔۔۔۔۔وہ نیند میں چلا رہی تھی۔۔۔۔۔۔اسسے اُٹھا ہی نہی جا رہا تھا۔۔۔۔۔ایسے لگ رہا تھا پورا بدن بے جان ہو گیا ہو جیسے۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد پوری قوت سے وہ اُٹھی تھی اور گلاس میں پانی ڈال کر سارا گلاس پی گئی تھی اسکے ہاتھ پیر ابھی بھی وائبریٹ ہو رہے تھے۔۔۔۔۔وہ پسینے میں شرابور ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

کوئی اسکا ڈور کھول کر اندر آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔سفید چادر میں لپٹا وجود کسی اور کا نہی بی کا تھا۔۔۔۔۔کیا ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری بچی کیا ہوا میں تہجد کے لئے اُٹھی تو تمہاری اواز آئی مجھے وہ اسکے پاس آکر بیٹھ گئی اور کچھ پڑھ کر پھونکا تھا اس پر۔۔۔۔۔

پھر سے وہی خواب پڑھا تھے۔۔۔وہ انکے گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔ہاں بی۔۔۔اسکی آواز بھیگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔یہ خواب میرا پیچھا کیوں نہی چھوڑتے بی۔۔۔۔۔۔وہ اپنے جسم میں شدید تکلیف محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔بی میری تکلیفیں کم کیوں نہی ہوتی کیا میری ساری زندگی اسی تکلیف میں گزریگی جو پچھلے اکیس سال سے میرے ساتھ چل رہی ہیں۔۔،۔۔۔نہی میری بچی اللہ پاک سے اچھی امیدیں رکھو ایک دن سب کچھ اچھا ہوگا۔۔۔۔۔۔تمہاری ساری تکلیفوں کو خوشیوں میں بدلدیگا

وہ خود کو سنبھالتی ہوئی اُٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں بی اب آپ نماز پڑھلیں میں بھی پڑھلوں وہ انہیں اپنی وجہ سے کوئی ٹینشن نہی دینا چاہتی تھی۔۔۔۔اسلئے خاموشی سے اُٹھ گئی۔۔۔۔۔۔لیکن بی کو اسے دیکھ بہت دکھ ہوا تھا۔۔۔۔۔۔وہ بچپن سے اسکی ایسی حالت دیکھ رہی تھی بظاہر تو خود کو مضبوط دکھانے والی تانیہ اندر سے کتنی توٹی ہوئی تھی یہ صرف وہی جانتی تھی۔۔۔۔وہ نماز کے لئے اُٹھ گئی تھی۔

شیراز کی اکسیڈنٹ کی خبر پورے ہمدانی خانان میں پہنچ گئی تھی۔۔۔کسی نے شیراز کو فورن ہاسپٹل لے جاکر ایڈمٹ کروایا تھا۔۔۔اکسیڈنٹ شدید تھا سر کو اور بدن پر کئی گہری چوٹیں آئی تھی۔۔۔۔جسکی وجہ سے وہ اب تک ہوش میں نہی آیا تھا۔۔۔ڈاکٹرس کا کہنا تھا کے اگر اڑتالیس گھنٹوں میں ہوش نہی آیا تو وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوما میں بھی جا سکتا ہے۔۔۔۔۔۔رقیہ بیگم اور مریم کا برا حال تھا رو رو کر۔۔۔۔شمشیر ہمدانی بھی خاموش سے ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ادھر جینی کا بھی رو کر برا حال تھا۔۔۔۔مصلے پر بیٹھے وہ صرف اسکی زندگی مانگ رہی تھی۔۔۔۔ائے اللہ میں نے آج تک اپنے لئے کچھ نہی مانگا لیکن آج مانگتی ہوں میرے اللہ شیراض کو ٹھیک کر دے اگر اسے کچھ ہو گیا تو میں کبھی اپنے آپ کو معاف نہی کر پائو نگی۔۔۔۔۔ائے اللہ تو رحیم ہے کریم ہے ستر مائوں کی محبت رکھنے والا ہے۔۔۔۔میرے اللہ شیراز کو ٹھیک کر دے ٹھیک۔۔۔۔وہ زار و قطار رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔اسکو دیکھنے کا من کر رہا تھا شیراز کا سارا خاندان ہاسپتال میں تھا۔۔۔وہ جا بھی نہی سکتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بس اسکے حق میں دعا کر رہی تھی۔۔۔۔۔نوشین اسے سمجھاتی تسلیاں دیتی لیکن دل تھا کے بس میں ہی نہی تھا۔۔۔۔۔۔وہ اُڑ کر اسکے پاس پہنچنا چاہتی تھی جیسے۔۔۔۔۔پورے چالیس گھنٹے بعد اسکو ہوش آیا تھا۔۔۔۔سب نے سکون کا سانس لیا تھا۔۔۔۔۔

تیسرے دن وہ اور نوشین ہاسپتال آئے تھے جب سارے لوگ گھر گئے ہوئے تھے صرف شاباز تھے شیراز کے پاس۔۔۔وہ پٹیوں میں جکڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔سارہ کو اسے دیکھ بہت تکلیف ہوئی تھی آج وہ اسی کی وجہ سے زندگی اور موت سے لڑ کر آیا تھا۔۔۔۔وہ اسکے بیڈ کے قریب کھڑی اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔شیراز مجھے معاف کر دو۔۔۔میں آئندہ سے کچھ نہی کہو نگی تمہیں پلیز شیراز وہ یہ کہکر زار و قطار رونے لگی تھی نوشین اسکو سنبھالنا چاہ رہی تھی۔۔۔۔۔شاباز دوائی لینے گئے تھے۔۔۔۔۔۔اسنے اہستہ سے آنکھیں کھولی تھی تو سامنے ہی وہ دشمن جان روتی ہوئی نظر آئی تھی۔۔اسکے چہرے پر تکلیف کے آثار تھے وہ بس اسے ایک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔۔۔شیراز کچھ تو بولو وہ روتے ہوئے جیسے منت کر رہی تھی۔۔۔۔۔سوچ رہا ہوں میں کیوں بچ گیا۔۔۔۔۔شیراز پلیز ایسے مت کہو میں مر جائو نگی تمہارے بغیر وہ اسکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاتھوں پر جھکی روتے ہوئے اپنی محبت کا اقرار کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میں کبھی اپنے آپ کو معاف نہی کرتی وہ اسکے بالوں پر ہاتھ پھیر رہا تھا۔۔۔۔۔۔میری زندگی تمہارے بغیر ممکن نہی سارہ اب اگر تم نے چھوڑا تو اگلی بار میں شائد مر ہی جائوں۔۔۔۔۔اسکے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔۔ آور دروازے پر کھڑا شاباز اور شمشیر ہمدانی جو ابھی ابھی آئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس منظر کو دیکھ صدمے اور غصہ میں آ گئے تھے۔۔۔۔کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔۔ گرجدار آواز میں کہا تھا۔۔۔۔سارہ اور نوشین ڈر کر ایک جگہ کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔شیراز مجھے تم سے یہ امید نہی تھی۔۔۔۔۔ایک معمولی لڑکی کیلئے تم اپنی جان دینے جا رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

بابا میں اس سے پیار کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔خاموش ایک لفظ بھی نکالا تو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا۔۔۔۔۔۔ہماری لاڈ پیار کا یہ اثر دیکھا رہے ہو تم۔۔۔۔۔وہ غصہ سے سارہ کو گھورتے ہوئے کہ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔ان کا بس نہی چل رہا تھا کے اس لڑکی کو شوٹ کر دیں جسکی وجہ سے آج انکا بیٹا انکے بارے میں بنا سوچے سمجھے مرنے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

اور تم لڑکی دفعہ ہو جائو کبھی اپنی شکل مت دکھانا۔۔۔۔وہ دھاڑتے ہوئے کہ رہے تھے۔۔۔۔۔۔سارہ روتے ہوئے کمرے سے نکل گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔بابا میں سارہ سے محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔شیراز تکلیف کے باوجود بھی اٹھ کر کہنے لگا تھا۔۔چپ بد تمیز میں تمہارا باہر جانے کا انتظام کرواتا ہوں ابھی۔۔۔۔۔...

. . . . . .

آج اسکا بلکل بھی دل نہی کر رہا تھا آفس جانے کا لیکن وہ اور بے عزتی نہی کروانا چاہتی تھی اپنی۔۔۔۔اسلئے وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بے دلی سے آفس آگئی تھی۔۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی واپس آگئے تھے لیکن ابھی تک آفس نہی آئے تھے۔۔۔۔۔ورنہ وہ انہیں سب کچھ بتادیتی۔۔۔۔وہ اپنے کیابن میں اپنے ہی خیالات میں بیٹھی تھی۔۔۔۔اس انسان سے سامنا کرنا اسے کس اذیت میں مبتلا کرتا یہ صرف وہی جانتی تھی۔۔۔۔۔۔اپنی سوچوں کو جھٹکتے ہوئے اسکے کیابن میں آگئی تھی۔۔۔۔

سر یہ آج کی ساری ڈیٹیلس۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکی آواز سے اسکی بیزاریت کو محسوس کر چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔مس تانیہ مجھے ایسے لوگ بلکل پسند نہی جو اپنے کام کو لیکر بلکل بھی سیریس نہی ہوتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میرے لئے ایک کپ چائے منگوائیں۔۔۔۔۔۔کیا نٹین ابھی کھلا نہی ہے۔۔۔۔جب کھل جائیگا تب میں کال کر دونگی آپکے کیابن میں چائے بھیجنے کیلئے۔۔۔۔۔۔وہ لاپرواہی سے کہتے ہوئے فائل میں پیپرز سیٹ کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔تو آپ بنا کر لائیں چائے۔۔۔۔۔۔جی مجھے چائے بنانی نہی آتی وہ بھی بلکل ویسے ہی جواب دے رہی تھی۔۔۔۔۔پتا نہی یہ شخص مجھ سے چاہتا کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ بس سوچ کر رہگئی۔۔۔۔۔۔۔اپکو چائے بنانی نہی آتی یا جان بوجھ کر کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔جو بھی ہے سر میں آپکی پی سے ہوں نا کی آپکی میڈ۔۔۔۔۔۔۔۔۔مس تانیہ آپ۔۔۔۔۔۔اسکی بات منہ میں ہی رہ گئی تھی

۔۔۔۔۔ہیلو بھائی۔۔۔۔۔۔۔ہیلو بیٹا۔۔۔۔۔اوہ ڈیڈ عالیہ آپ دونوں یہاں۔۔۔۔۔۔۔ہاں بیٹا میں نے سوچا آج آفس آجائوں۔اور میری بیٹی بھی میرے ساتھ آنا چاہتی تھی اسلئے ہم دونوں آگئے۔۔۔۔وہ کہتے کہتے اچانک تانیہ کو دیکھ کر رکے تھے۔۔۔۔۔۔ارے تانیہ بیٹا کیسی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔جی سر میں ٹھیک ہوں وہ نظریں نیچی رکھے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔عالیہ اسے دیکھ شاک تھی یہ وہی لڑکی تھی برقعہ والی جو اس دن بھائی کے منہ پر پیسے مار گئی تھی۔۔۔۔۔۔وہ اذہان کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عالیہ بیٹاان سے ملو یہ ہمارے آفس کی بر ئیو لیڈی ہیں۔۔۔۔۔ مس تانیہ۔۔۔۔۔اور تانیہ بیٹا یہ میری بیٹی۔ ۔۔۔میں عالیہ شیر ازوہ خوشی سے خود کا تعارف کروانے لگی۔۔۔۔۔۔تانیہ اس لڑکی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔جو دبلی پتلی گورے رنگ کی تھی جسکی عمر سترہ آٹھارہ لگ رہی تھی۔۔۔کچھ ٹوٹا تھا اسکے اندر جیسے۔۔۔۔۔۔۔وہ بس ہاتھ ملا کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔ مس تانیہ کافی آرڈر کر دیں۔۔۔۔۔۔۔۔ تین کپ اذہان سے یہ سب دیکھا نہی گیا تو فورن کہنے لگا۔۔۔۔۔۔وہ بس سر ہلا کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔اور بنا کچھ کہے باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔۔دل میں ایک آس تھی آج وہ بھی ٹوٹ گئی تھی۔۔۔۔۔وہ مردہ قدم لئے فون کی طرف اکر کافی آرڈر کر کے اپنے کیابن میں آگئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے نہی آنا چاہیئے تھا یہاں میں کیوں آئی۔۔۔۔کیا۔خود کو تکلیف دینے کیلیئے۔۔۔۔۔۔اور کتنا امتحان ہونا باقی ہے میرے اللہ میرا۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ خود کو سنبھالتی ہوئی افس کے کام۔ مس لگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔لنچ کے وقت وہ نماز پڑھنے گئی تھی جب واپس آئی تو شاباز ہمدانی اسکا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔کیا ہوا سر اپکو کچھ چاہیئے ۔۔۔۔۔۔۔ نہی۔میں نے آج دیکھا آپ لنچ نہی کھاتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔میں گھر جا کر کھاتی ہوں سر لنچ نہی کرتی ہوں۔۔۔۔۔۔کیا آپ سارا دن آفس میں بھوکی رہتی ہیں۔۔۔۔ایسی بات نہی ہے مجھے عادت ہے۔۔۔۔۔۔وہ بے پردگی کی وجہ سے کہی بھی کھانا نہی کھاتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کوئی بات نہی میں آپکے کیابن میں بیجتا ہوں۔۔۔۔۔وہ سمجھ گئے تھے جو لڑکی پچھلے چار مہنوں سے نقاب میں تھی آج تک کسی نے نہی دیکھا تھا اسے آفس میں کسی کی طرف نظر تک نہی اٹھا کر دیکھتی تھی۔۔۔۔۔۔آپ یہی بیٹھ کر کھالو۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر اُٹھ گئے تھے نہی سر تکلف مت کریں میں کچھ نہی کھاتی۔۔۔۔۔۔۔ اور کچھ دیر میں میٹینگ ہے تو بس مجھے وہی جانا ہے میں نے چائے منگو کر پی لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ابھی بھوک

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی ہے۔۔۔اچھا۔۔۔۔۔اپنے لنچ کیا سر۔۔۔۔۔۔۔۔ہاں بیٹا کر لیا آج کچھ فری تھا تو سوچا افس کا چکر لگائوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ کہکر وہ باہر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

شیراز اب پہلے سے بہتر تھا اسلئے ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔۔۔۔سارہ اس دن کے بعد پھر ہاسپٹل نہی آئی تھی۔۔۔۔۔وہ بے چین ہو گیا تھا۔۔۔۔۔لیکن کچھ بھی نہی کر سکتا تھا۔۔۔۔فون کیا تو بند جا رہا تھا۔۔۔۔نوشین کا فون بھی آف جا رہ تھا۔۔۔۔۔شاباز بھائی اس پر بہت برسے تھے کے بابا کی سخت مزاجی اور اصول پسندی جانتے ہوئے بھی اسنے آیسا کیا وہ کبھی بھی سارہ کو اپنی بہو نہی بنائینگے۔۔۔۔۔

آج وہ کچھ بہتر محسوس کر رہا تھا جبھی سارہ کو ملنے کے ارادے سے اسنے جلدی سے اُٹھ کر شاور لیکر فریش ہوا تھا کئی دنوں بعد وہ ناشتا کی ٹیبل پر بیٹھ کر سب کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا۔۔۔۔۔۔کھانے کے بعد شمشیر ہمدانی نے اس سے کہا کے اسکے باہر جا کر تعلیم مکمل کرنے کے لئے کاغزات وہ تیار کروا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔اور کچھ پیپر اسکی طرف بڑھا کر کہا تھا یہ یونیورسٹی فارم ہے میں نے فل کر دیا ہے بس تمہارے سائن چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔۔تو اسنے وہ پیپر لیکر بڑے آرام سے کئی ٹکڑے بنائے تھے۔۔۔۔۔جسکو دیکھ شمشیر ہمدانی غصہ میں آ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے شیراز۔۔۔۔۔۔یہ بد تمیزی نہی ہے بابا میں نہی جانا چاہتا باہر میں یہی رہ کر آپنی پڑھائی مکمل کرونگا۔۔۔۔۔۔۔۔اور میری ایک بات کان کھول کر سن لو تم میں تمہیں باہر بھیج کر رہونگا اور اس سے پہلے تمہاری انگیجڈ ہو گی نادیہ کے ساتھ میں نے تمہارا رشتہ پکا کر دیا ہے۔۔۔۔۔علیشہ کی بہن کے ساتھ۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا آپ میرے ساتھ ایسے کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔میں نے نادیہ کو آج تک اس نظر سے نہی دیکھا ہے۔ ۔۔۔اور آپ میں یہ ہر گز نہی مانونگا۔۔۔میری ایک بات سن لیں میں صرف سارہ سے شادی کرونگا اور کسی سے نہی۔۔۔۔۔۔۔وہ اُٹھ کر چلا گیا تھا۔۔۔رقیہ بیگم باپ بیٹے کی اس لڑائی کو دیکھ دل تھام کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔پتہ نہی میرے ہستے بستے گھر جو کس کی نظر لگ گئی۔۔۔۔۔وہ رونے لگی تھی۔

۔۔وہ سب سے پہلے سارہ کے ہاسٹل گیا تھا۔۔۔۔۔۔لیکن وہاں کی وارڈن نے بتایا کے اسے کل ہی نکال دیا گیا تھا کالج اور ہاسٹل سے وہ پریشان ہو گیا تھا یہ سن کر۔۔۔۔۔۔لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا یہ سب شمشیر ہمدانی کے علاوہ کوئی نہی کر سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ سیدھا نوشین کے گھر گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔لیکن وہاں جا کر پتا چلا کے وہ وہاں بھی نہی تھی۔۔۔۔۔اسنے سب کو فون کر کے پوچھ لیا تھا لیکن سارہ کا کچھ پتا نہی تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ پہلے ہی ابھی اس حالت میں نہی تھا کے اپنے دماغ پر زور ڈال سکے۔۔۔۔اس پر سارہ کی غیر موجودگی اسکا سر پھٹ رہا تھا۔۔۔آخر وہ کہاں جا سکتی ہے اسکا تو کوئی نہی تھا اس شہر میں سوائے نوشین کے گھر کے لیکن شمشیر ہمدانی نے اسے وہاں بھی رہنے نہی دیا تھا۔۔۔۔۔نوشین کی شرمندہ نگاہیں اسے ڈسٹرب کر گئی تھی۔۔۔۔۔۔وہ انہی سوچوں میں سارہ کو ڈھونڈتے ہوئے راستوں پر گاڑی ڈوڑا رہا تھا۔۔۔۔جب فون کی رنگ بجی تھی۔۔۔۔نوشین کا فون تھا اسنے فورن رسئیو کیا تھا۔۔۔۔۔ہاں نوشین سارہ کا کچھ پتا چلا۔ ۔۔۔۔۔۔نہی شیراز تمہیں پتا چلا۔۔۔۔۔۔نہی وہ کہاں جا سکتی ہے نوشین تمہیں تو وہ سب بتاتی تھی کوئی آئیڈیا ہے تمہیں اسکی آواز سے صاف اسکی پریشانی ظاہر ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔نہی شیراز وہ میرے گھر علاوہ کہی نہی جاتی تھی۔۔۔۔۔۔وہ سوچ کر کہ رہی تھی۔۔شیراز ایک جگہ ہے جہاں وہ جاتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔۔۔۔وہ غور سے سننے لگا اسکے بعد اسنے فون رکھ کر گاڑی کی اسپیڈ بڑھادی تھی۔۔۔۔۔۔۔
اسکی گاڑی ایک گیٹ کے پاس آکر رکی تھی جس پر باہر رضا یتیم خانہ لکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے بہت تکلیف ہوئی تھی دیکھ کر۔۔۔۔۔وہ گاڑی سے اتر کر اندر آگیا۔۔۔۔۔۔۔۔اور سامنے ہی ٹیبل پر ایک دراز عمر کی خاتون بیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔کیا سارہ رضاء یہی پر ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جی ہاں لیکن آپ کو ن۔۔۔۔۔۔۔اسکے اندر جان آئی تھی جی میں انکا دوست کیا آپ انکو بلا دینگی۔۔۔۔۔۔۔۔جی ابھی بلاتی ہوں وہ چلی گئی تھی وہ وہی کھڑا انتظار کرتا رہا۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد سارہ آگئی تھی اسکو دیکھ اس سے خود کو خابو پانا مشکل لگا تھا۔۔۔۔۔۔اسنے اسے بانہوں میں بھر لیا تھا۔۔۔سارہ کہاں چلی گئی تھی میں نے تمہیں کتنا ڈونڈھا۔۔۔۔۔۔۔وہ بس اس سے لپٹے خاموشی سے رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔شیراز تم ٹھیک ہو ناوہ تھوڑی دیر بعد خود کو سنبھالتے ہوئے اسے پوچھنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔میں نے کہا تھا نہ تم سے ہمارا ساتھ ممکن نہی لیکن تم۔۔۔۔۔۔۔۔بس چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔کہاں شیراز تم چلو میں بتاتا ہوں۔۔۔۔۔۔وہ اسے لئے گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔

. . . . . .

آج کی میٹنگ اچھی گزری تھی وہ اپنے کیابن میں جا رہی تھی جب اذہان نے اسے اپنے روم میں آنے کا کہا۔۔۔۔۔تانیہ کے سر میں پہلے ہی بہت درد ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔
وہ اس شخص کہ منہ نہی لگنا چاہتی تھی لیکن نہی جاتی تب بھی کرتا۔۔۔۔۔۔وہ خاموشی سے اسکے روم میں آئی تھی۔۔۔۔۔۔جی سر نیچے جھکائے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔پتہ ہے مس تانیہ آپ اپنے سر کو جب میرے آگے جھکاتی ہیں تو مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ صبح کا حساب چکانے کے موڈ میں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کی غلط فہمی ہے کہ میں آپکے سامنے سر جھکاتی ہوں۔۔۔۔۔میں سر نہی نظر نیچی رکھتی ہوں تاکی آپ جیسوں کی نظر مجھ پر نہ پڑھ جائے۔۔۔اور میری آپ پر پڑ گئی تو میری آنکھین میلی نہ ہو جائیں مائینڈ یور لانگویج۔۔۔۔۔۔۔میرے خیال سے میں نے کچھ بھی ایسا نہی کہا جسے آپ مائینڈ کر گئے۔۔۔۔۔۔ کل سے آپ آفس میں اپنا برقعہ اتار کر آئینگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں آفس چھوڑ سکتی ہوں اپنی زینت اور عزت نہی۔۔۔۔۔۔۔کل سے سارے آفس کے رولس چینج ہونگے جو میں نے کہا بس وہی ہو گا۔۔۔۔۔۔میں آپکی پابند نہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اپ سمجھتی کیا ہیں خود کو یہاں بہت نیک ہونے دکھاوا کرتی ہیں اور باہر غیر مردوں کے ساتھ ہو ٹلنگ کرتی ہیں۔۔۔۔۔وہ اُٹھ کر اسکے پاس آگیا تھا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر کھڑا تے ہوئے کہ رہا تھا اسے پہلے وہ کچھ اور کہتا۔۔۔۔۔۔۔۔چٹاخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی آواز پورے روم میں گونجی تھی۔۔۔۔۔اور وہ انکھیں پھاڑیں اس لڑکیکو دیکھ رہا تھا۔۔۔ How dare you touch my hand

وہ اس وقت اتنے غصہ میں تھی۔۔۔۔۔ہوتے کون ہیں آپ مجھے چھونے والے۔اور میری کردار کشی کرنے والے۔۔۔۔۔۔۔مجھے آپ جیسے مردوں سے سخت نفرت ہے۔۔۔جو بنا وجہ عورت پر انگلی اٹھاتے ہیں۔۔اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ باہر گئی تھی۔۔۔۔۔اور ٹھیک پانچ منٹ بعد واپس آئی تھی وہ ابھی بھی اسی حالت میں کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔اسنے اپنا ریزائن لیٹر اسکے منہ پر مارا تھا۔۔۔۔۔مجھے نہی چاہیئے ایسی جاب ہزار لانت بھیجتی ہوں ایسی جاب اور آپ پر وہ یہ کہکر آفس سی نکل گئی تھی۔شیراز سارہ کو لیکر ساحل پر آگیا تھا۔۔۔۔۔وہ دونوں اب ریت پر ننگے پیر چل رہے تھے۔۔۔۔۔سارہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہمم۔۔۔۔۔۔کیا تم میرے بغیر رہ سکتی ہو۔۔۔۔۔یہ کیسا سوال ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیراز۔۔۔۔۔۔۔پلیز بتائو۔۔۔۔۔۔ نہی رہ سکتی۔۔۔۔۔وہ اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہنے لگی ۔۔۔۔۔۔کیا تمہیں مجھ پر اعتبار ہے۔۔۔۔۔۔۔ہاں وہ سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔کیا تم مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔۔۔۔۔وہ نا سمجھی کے کیفیت میں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیا تم مجھ سے شادی کرو گی ۔۔۔۔۔۔۔اسکے علاوہ ہمارے پاس کوئی راستہ نہی ہے۔۔۔۔۔سارہ بابا مجھے باہر بھیجنا چاہتے ہیں اور میری منگنی کا پلان بھی کر لیا ہے۔۔۔۔۔۔۔تم جانتی نہی ہو بابا کو انکے اصول کوئی توڑے انہیں بلکل گوارہ نہی۔۔۔۔۔۔شیراز پھر تم کیوں انکو ہرٹ کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔وہ جیسے چاہتے ہیں ویسے ہی کرو۔۔۔۔۔۔وہ سمندر کی لہروں کو دیکھتے ہوئے کہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔سارہ میں تمہارے علاوہ کسی کا تصور بھی نہی کر سکتا۔۔۔۔۔۔۔ماننے کی دور کی بات ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں جانتا ہوں وہ ہماری شادی کو کبھی قبول نہی کرینگے ہم یہاں سے کہی دور چلے جائینگے سارہ۔۔۔۔۔۔۔لیکن شیراز۔۔۔۔۔۔لیکن ویکن کچھ نہی۔۔۔۔۔۔۔تم بس اتنا بتائو تم میرا ساتھ دو گی نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بڑی آس سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تو پھر چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے لئے ایک فلیٹ میں آ گیا. تھا۔۔۔۔۔۔

جہاں نوشین اور شاباز ان دونوں کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔

شیراز نے راستے میں شاباز بھائی کو کال کر دی تھی۔۔۔۔۔نوشین اسے دیکھتے ہی لپٹ کر رونے لگی تھی۔۔۔۔۔۔نوشین سارہ کو لئے ایک کمرے میں آ گئی تھی۔۔۔۔۔جہاں بیڈ پر کچھ کپڑے اور جیولری پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔آج تمہارا نکاح ہے سارہ دوپہر میں قاضی صاحب آتے ہونگے تم تیار ہو جائو۔۔۔۔وہ اٹھ کر تیار ہونے چلدی لیکن اسکا دل اندر سے اداس تھا۔۔۔۔۔۔۔پاپا کی یاد آ رہی تھی۔۔۔۔۔ذندگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک سے یہ موڑ لیگی اسنے سوچا بھی نہی تھا۔۔۔۔بہت سادگی سے ان چاروں کی موجودگی میں نکاح ہوا تھا۔۔۔وہ ریڈ کلر کے فراک میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔شیراز کی خوشی کی کوئی حد نہی تھی وہ بہت خوش نظر آرہا تھا۔۔۔۔۔نوشین نے سارہ کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔۔۔دوپہر میں شاباز بھائی ہوٹل سے کھانا پیاک کروا کر لے آئے تھے سب خوش تھے لیکن سارہ اندر سے بہت اداس تھی۔۔۔اسنے کبھی نہی سوچا تھا اسکی شادی ایسی ہوگی۔۔۔۔۔۔سارہ کیا سوچ رہی ہو تم میں کب سے دیکھ رہی ہوں نوشین نے اسکی اداسی کو محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔وہ اسسے لپٹ کر رونے لگی تھی۔۔۔۔میں جانتی ہوں جس حالت میں نکاح ہوا وہ کسی بھی لڑکی کیلیئے خوشی کا باعث نہی ہوگی تم خود سوچو اسکے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہی تھا۔۔۔۔۔۔اب رونا بند کرو یہ تمہاری نئ زندگی کی شروعات ہے میں چاہتی ہوں میری پیاری بہن کو وہ تمام خوشیاں ملے جس سے وہ محروم رہی۔۔۔۔۔۔وہ پیار سے سمجھانے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔

شام میں کھانا کھانے کے بعد شاباز بھائی اور نوشین چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔وہ صوفے پر آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔شیراز بھی اسکے پاس ہی آگیا تھا۔۔۔۔۔۔سارہ تم بہت اداس ہو کیا تم خوش نہی ہو اس شادی سے۔۔۔۔۔وہ اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔نہی شیراز ایسی کوئی بات نہی ہے بس میں یہ سوچ رہی تھی مما کو پتا چلیگا تو۔۔۔۔۔۔۔۔کچھ نہی ہوگا میں ہوں نہ تمہارے ساتھ ہم دونوں ملکر سب کچھ سنبھال لینگے۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

تانیہ آفس سے گھر کے لئے نکلی تھی۔۔۔۔آج جو بھی ہوا سب کچھ اسکی برداشت سے باہر ہو گیا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ازہان اسکے کردار پر بھی انگلی اٹھانے لگا تھا۔۔۔۔۔وہ کیسے برداشت کر لیتی ابھی بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکا من کر رہا تھا وہ سامنے ہوا اسکو اور دو تین تھپڑ لگائے۔۔۔۔۔وہ مین روڈ پر آگئی تھی جب اچانک اسکی نظر قریشی کی گاڑی پر پڑی وہ کسی کے تعاقب میں کھڑا تھا۔۔۔۔اسکے نظروں کا زاویہ کیا تو پتہ چلا کے سامنے شاباز سر کی گاڑی تھی وہ اور عالیہ شاپنگ بیا گزر کھ رہے تھے عالیہ کار میں بیٹھ گئی تھی لیکن شاباز سر کسی سے فون میں بات کر رہے تھے۔۔۔۔۔قریشی کے ارادے کچھ ٹھیک نہی لگ رہے تھے اسے اسلئے وہ کار سے باہر اکر شاباز سر کی طرف جانے لگی لیکن قریشی کار کو اسپیڈ سے چلاتے ہوئے سر کی طرف جا رہا تھا تانیہ بھاگی تھی اسے پہلے وہ انہیں کچھ نقصان پہنچاتا وہ انہیں دھکہ دیتے ہوئے خود اسکا نشانہ بن گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کار نر پر تھی اسلئے زیادہ تو نہی۔۔۔۔لیکن لیفٹ ہاتھ اور پیر پر بہت چوٹ آئی تھی دونوں سے خون بھی نکل رہا تھا۔۔۔۔۔۔اس سے اُٹھا نہی جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن سر کو دھکہ دینے کہ وجہ سے سامنے کار کے بونٹ پر گرے تھے جسکی وجہ سے انکو سر پر چوٹ لگی تھی وہ بے ہوش ہو گئے تھے۔۔۔۔۔لوگ تماشائی بنے دیکھ رہے تھے سب کچھ۔۔۔۔۔۔۔قریشی بھاگ گیا تھا۔۔۔۔۔وہ خود کو گسیٹھتی ہوئی ان تک آئی تھی جہاں عالیہ رو رہی تھی تایا ابو آنکھیں کھولیں تایا ابو۔۔۔۔۔۔۔انکے سر سے بہت خون بھی بہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔عالیہ کار میں بینڈیج وغیرہ ہے تو لا دو پلیز۔۔۔۔۔۔وہ اٹھ کر چیک کرنے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔نہی ہے کار میں کچھ بھی خون بہت بہ رہا تھا سر سے اسنے اپنے برقعہ کا سامنے والا کوٹ کا کپڑا پھاڑ کر انکے ماتھے پر رکھا تھا۔۔۔اور لوگوں کی مدد سے انکو کار میں بیٹھایا تھا۔۔۔۔۔اور خود اپنی کار لاک کر کے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئی تھی پیچھے شاباز ہمدانی عالیہ کے گود میں نیم بے ہوش تھے۔۔۔۔۔عالیہ نے راستہ میں سب سے پہلے عرش کو کال کیا اسکے بعد ازہان کو کال کیا۔۔۔۔وہ فورن آفس سے نکلا تھا۔۔۔۔۔۔۔عرش ہسپتال کے باہر جیسے انہی کے انتظار میں کھڑا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی کو سٹریچر میں لیٹا کر اندر لے جایا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔عالیہ رو رہی تھی۔
۔۔۔۔۔۔۔تانیہ اسے تسلی دے رہی تھی وہ خود اس حالت میں نہی تھی اسکے ہاتھ اور پیر سے خون بہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔درد کی شدت بہت تھی جسے اگنور کئے وہ کھڑی رہی تھی۔۔۔۔۔۔کچھ دیر بعد ایک سسٹر آئی تھی جسے پوچھنے پر پتا چلا وہ ٹھیک ہیں سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے بے ہوش ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔مام آپ بھی زخمی ہیں چلیں بینڈ یج کروالیں۔۔۔۔وہ چپ چاپ اسکے ساتھ چلی گئی تھی اسے خود سے چلا نہی جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔بڑی مشکل سے ڈرائیو کیا تھا اسنے۔۔۔۔۔۔جب بینڈ یج کروا کر باہر آئی تو ازہان عالیہ کے پاس کھڑا تسلیاں دے رہا تھا۔۔۔۔۔۔وہ وہی سے پلٹ جانا چاہتی تھی لیکن عالیہ نے پکار لیا۔۔۔۔۔آپی آپ ٹھیک ہیں وہ نقاب میں سر ہلانے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ازہان اسے دیکھ کر حیران ہوا تھا۔
۔۔۔۔۔۔۔۔بھائی تانیہ آپی ٹائم پر نہ آتی تو آج پتہ نہی کیا ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔تایا ابو کو بچاتے انہون نے اپنی جان کی پرواہ بھی نہی کی خود ہی گاڑی کے آگے آگئی اور زخمی ہونے کے باوجود گاڑی۔۔۔۔۔۔۔۔تانیہ سے اس وقت وہاں کھڑا رہنا بہت مشکل ہو رہا تھا۔اسلئے بیچ میں ہی ٹوک دیا۔۔۔۔۔۔۔۔عالیہ یہ کار کی چابی وہ اسکے ہاتھ میں چابیہ دیتے ہوئے کہنے لگی میں چلتی ہوں اگر سر کو ہوش آجائے تو مجھے ایک کال کر دینا۔۔۔۔۔۔وہ ازہان کو مکمل اگنور کئے اسے کہنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ازہان بس اسے دیکھ کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔اسکا برقعہ اگے سے پھٹا ہوا تھا اور اسکی چال میں لڑکھڑاہٹ تھی جسے وہ بخوبی محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔پہلی بار ازہان کو شرمندگی محسوس ہوئی تھی خود پر کیا کیا نہ کیا تھا اسکے ساتھ اسنے آج تو حد ہی کر دی تھی اسکے کردار پر بھی انگلی اٹھا دی تھی اسنے بنا کچھ جانے۔۔۔۔۔۔۔۔آج اس لڑکی نے جو کچھ کیا اسکے بعد وہ اپنی ہی نظروں میں گر گیا تھا۔۔۔۔۔۔خود کو شرمندگی میں گھرا محسوس کر رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔وہ کاؤنٹر پر اپنی بل پے کرنے آئی تھی۔۔۔ہیلو مس۔۔۔۔۔۔وہ مڑ کر دیکھنے لگی میں ڈاکٹر عرش ۔۔۔۔۔میں آپکا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کے آپنے میرے فادر کی جان بچائی۔۔۔۔مجھے عالیہ نے سب کچھ بتایا۔۔۔وہ نہایت ہی ادب سے کہنے لگا۔۔۔۔۔شکریہ کی کوئی بات نہی ہے یہ میرا فرض تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔سسٹر انسے کوئی پیسے مت لینا۔۔۔۔سوری لیکن میں کسی کا احسان نہی لیتی۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر پرس میں سے کارڈ نکال کر سسٹر کو تھمانے لگی۔۔۔۔۔میم پلیز یہ کوئی احسان نہی ہے۔۔۔۔۔۔۔یہ لڑکا ازہان سے بہت مختلف تھا۔۔۔ایک بھائی اتنا شریف اور ایک بھائی تو بہ وہ بس سوچ کر رہ گئی تھی۔

۔۔۔۔شکریہ لیکن مجھے نہی چاہئے۔۔۔۔۔۔وہ پے کر کے باہر آگئی تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دوسرے دن شیراز سارہ کو لئے ہمدانی ہاوس آیا تھا۔۔۔۔۔ہمدانی ہاوس میں تو گویا پہاڑ ٹوٹا تھا۔۔۔سب شاک تھے انہیں یقین نہی ہو رہا تھا کے شیراز یہ قدم بھی اُٹھا سکتا ہے۔۔۔۔۔۔شمشیر ہمدانی آگ بگولہ ہو گئے تھے۔۔۔۔ایک دو ٹکے کی لڑکی کے لئے تم نے اپنے ماں باپ کی عزت کی بھی پرواہ نہی کی۔

۔۔۔۔۔۔شمشیر ہمدانی دھاڑے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔یہ دو ٹکے کی نہی ہے اب میری بیوی میری عزت بن گئی ہے بابا اگر آپ آسانی سے مان جاتے تو مجھے یہ قدم نہی اُٹھانا پڑتا آج۔۔۔۔۔۔چپ ہو جا خبیث تجھے میں شوٹ کر دونگا۔۔۔۔ہمارے لاڈ پیار کا بہت خوب فائدہ اُٹھایا تم نے۔۔۔۔،یہ سب کرنے سے پہلے ایک بار بھی ہمارے بارے میں نہی سوچا تم نے۔۔۔۔۔۔۔کونسی کمی رہ گئی تھی ہماری پرورش میں جو آج تم یہ دن دکھا رہے ہو۔۔۔۔۔تم اب ہمارے بیٹے نہی رہے انکے لہجہ میں دکھ تھا۔۔۔۔وہ کیسے دیکھتا بھلا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔۔۔۔۔۔نہی بابا آپ غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔۔میں وہی آپ کا بیٹا ہوں بابا۔آپ کا ہر حکم سر آنکھوں پر لیکن۔۔۔۔میں سارہ سے بہت محبت کرتا ہوں بابا اسکے بغیر جی نہی سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔آپ ایک بار اپنا کر دیکھیں سارہ بہت اچھی ہے بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔۔۔تم میری ہر بات مانو گے نہ ہاں بابا میں ہر بات مانو نگا۔۔۔۔۔ٹھیک ہے میں مان لو نگا اس لڑکی کو بہو لیکن میری ایک شرط ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیسی شرط بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تم نادیہ سے شادی کرو گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔سارہ جو کب سے ڈری ہوئی شیراز کے پیچھے چھپی کھڑی تھی۔۔۔۔اچانک ان الفاظوں پر شیراز کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں بابا میں سارہ کے علاوہ کسی اور کا تصور بھی نہی کر سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور میں نے جو زبان دی تھی ان لوگوں کو اسکا کیا۔میری عزت کو تم نے اس لڑکی کے ساتھ نکاح کر کے ختم کر چکے ہو لوگوں کے سامنے ہماری ناک کٹا دی تم نے کیا کہیں گے لوگ ہمارے بارے میں شمشر ہمدانی جو اپنی زبان اور اصولوں کے پکے انسان آج اپنے بیٹے کے آگے ہار گئے۔۔۔۔۔۔۔وہ دکھ سے اپنے باپ کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔کیا آپ کی نظر میں آپ کی عزت اپکے آصول اپکی زبان ہی اہمیت رکھتی ہے۔۔۔۔میری خوشی کوئی معنی نہی رکھتی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں نے جو کہا وہ کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سوری بابا میں یہ نہی کر سکتا۔۔۔۔سوچ لو شیراز اگر تم نے آج اس لڑکی کا ساتھ دیا تو تم جائیداد سے عاق کر دئے جاؤ گے۔۔۔۔۔۔۔مجھے منظور ہے بابا۔۔۔۔۔۔جب کے تم پیسے کے بنا نہی رہ سکتے ہو بنا ایش آرام کے رہ لو گے۔۔۔۔۔۔۔۔بنا پیسوں کے زندگی نہی گزرتی کیسے سنبھالو گے سب کچھ ابھی تمہاری پڑھائی بھی مکمل نہی ہوئی ایک سمسٹر ابھی باقی ہے۔۔۔۔۔۔اللہ ہے نہ بابا وہ جب ہمیں اس رشتہ میں باندھ سکتا ہے تو وہ ہمارا رزق بھی ہم تک پہنچا دیگا ۔۔۔۔۔آج جوانی کا جوش ہے اسلئے تم کھڑے ہو گئے اپنے باپ کے آگے۔۔۔خود جب کما کر کھاؤ گے تو پتا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلیگا سب کچھ۔اتنا آسان نہی ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابھی بھی وقت ہے شیراز سوچ لو انہوں نے اسے ڈرانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔۔۔میں جانتا تھا بابا آپ کسی حالت میں سارہ کو قبول نہی کرینگے۔۔۔۔۔۔۔۔میں صرف آخری بار آماں اور سب کو ملنے آیا تھا میں سارہ کو لیکر کہی دور چلا جاؤنگا۔۔۔۔۔تو پھر ٹھیک ہے۔۔۔۔۔دفعہ ہو جاؤ اس لڑکی کو لے کر مجھے اسکی شکل بھی پسند نہی۔۔۔۔۔۔آج کے بعد تم سے نہ تو میرا کوئی تعلق ہو گا اور نہ ہی کسی اور کا سب کان کھول کر سن لو۔۔۔۔۔۔۔۔شمشیر ہمدانی ایسے دھاڑے تھے سب اپنی جگہ کانپ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔رقیہ بیگم کب سے خاموش بیٹھی تھی اس بات پر اعتراض کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں میری اولاد کے ساتھ میں اپنے بچے کو کہی نہی جانے دونگی۔۔۔۔۔آگر اسکے ساتھ تم بھی جانا چاہتی ہو تو چلی جاو میں تمہیں آزاد کر دونگا رقیہ بیگم۔۔۔۔۔۔۔رقیہ بیگم وہی بیٹھ گئی تھی اور رونے لگی تھی جان سے پیارے بیٹے کو دور جاتے ہوئے کیسے دیکھتی۔۔۔شیراز اپنی اماں کو چھوڑ کر جاؤ گے۔۔۔۔۔۔۔۔مت جا میرے لال مت جا میں کیسے رہونگی تمہارے بغیر آماں میں ہمیشہ بھلے ہی ایسے دور رہو ہمیشہ اپنی ماں کے دل میں رہونگا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سب رو رہے تھے۔۔۔ارباز اور شاباز سمجھانے کی کوشش کی تھی لیکن انہوں نے سختی سے منع کر کے اپنے روم میں چلے گئے تھے سب سارہ سے مل رہے تھے اماں نے اسکی پیشانی کو چوم کر گلے لگایا تھا اور اپنے کنگن اتار کر اسکے ہاتھوں میں پہنایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔مریم بہت رو رہی تھی اپنے جان سے عزیز بھائی آج گھر سے نکل کر ہمیشہ کیلئے جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔نوشین اور سارہ کئی دیر تک گلے لگے روئی تھی۔۔۔۔۔۔۔شیراز زبردستی اسے اپنے ساتھ گسیٹھ کر لے گیا تھا لیکن باہر نکل کر اسنے اس شاندار سی کوٹھی کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔اسکا سارا بچپن یہاں گزرا تھا اور آج صرف اپنے باپ کی زد کی وجہ سے اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں سے جانا پڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سارہ کو لئے ایک نئی زندگی کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹیکسی کروا کر وہ وہی چلی گئی جہاں اسکی کار پارک تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنی کار لیکر بہت تکلیف سے گھر آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بی اور ثانیہ اسے دیکھ پریشان ہوئے تھے وہ چہرے سے نقاب ہٹا کر صوفے پر آکر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔۔یا اللہ خیر تانیہ یہ سب کیا ہے میری بچی۔۔۔۔۔۔وہ اسے دیکھ گبرا گئی تھی۔۔۔۔۔بی میں ٹھیک ہوں وہ راستے میں سر کا اکسیڈنٹ ہو گیا تھا انکو بچانے کے چکر میں بس دو تین چوٹیں آئی ہیں۔ ۔۔۔۔۔دو تین کہاں ہیں تانیہ تمہارے پیر اور ہاتھ دیکھو خون سے اٹھے ہوئے ہیں اور تم لڑکھڑا بھی رہی ہو۔۔۔۔۔۔بی آپ پریشان نہ ہوں میں نے ڈاکٹر کو دکھایا اور بینڈیج بھی کروالیا ہے۔۔۔۔۔۔اور تمہارے سر کیسے ہیں جی وہ بہتر ہیں اب۔۔۔۔ تھوڑی دیر ریسٹ کرونگی تو ٹھیک ہو جائونگی۔۔۔۔۔۔۔اچھا تم اپنا برقعہ نکال کر کپڑے چینج کرو میں ہلدی والا دودھ لاتی ہوں تمہارے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے بی وہ خاموشی سے اُٹھ کر اپنے روم میں آگئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔برقعہ نکال کر ڈریس چینج کر کے وہ لیٹی ہی تھی کے اسکا سیل بجنے لگا۔۔۔۔۔۔۔ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔دوسری طرف عالیہ تھی آپی تایا ابو کو ہوش آگیا ہے اور وہ پہلے سے بہتر ہیں ابھی انجیکشن کے زیر اثر سو رہے ہیں۔۔۔۔۔اچھا۔۔۔۔۔۔اور سنو عالیہ اپنے بھائی کو بتا دینا کے یہ سب قریشی نے کیا ہے۔۔۔۔۔۔کون قریشی۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ بس انفارم کر دینا۔وہ پہچان جائینگے۔۔۔۔۔۔وہ فون بند کر کے لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔۔آج کا دن ہی اسکے لئے بلکل بھی اچھا ثابت نہی ہوا تھا۔۔۔۔۔اسے سمجھ نہی آرہا تھا کیوں اسنے شاباز ہمدانی کیلئے اپنی جان تک کی پرواہ نہی کی۔۔۔۔۔وہ بھی انہیں وہی چھوڑ کر کیوں نہی آگئی تھی کیوں بچایا چھوڑ دیتی جیسے اسے چھوڑا تھا سب نے۔۔۔۔۔۔عالیہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیر از یہ نام کتی تکلیف ہوئی تھی اسے یہ نام سن کر تو شیر از ہمدانی آپ بھی کمزور مرد نکلے اور دوسری شادی کرلی وہ نفرت سے سوچنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے اپنے اندر درد کی ایک شدید لہر اٹھتی محسوس ہوئی تھی۔

۔۔۔،۔۔۔۔۔پتا نہی اور کیا کیا دیکھنا باقی تھا۔۔۔۔۔۔ازہان نے جو اسے آج کہا اسسے اسے بھلایا ہی نہی جارہا تھا۔۔۔۔۔۔کیسے میرے کردار پر انگلی اُٹھا سکتا ہے وہ انسان۔۔۔۔۔۔۔میں تمہیں کبھی معاف نہی کرونگی ازہان ہمدانی۔ کبھی بھی نہی۔۔۔۔۔آج سے تم بھی انہی میں شامل ہو جن سے میں سخت نفرت کرتی ہوں۔ ۔۔۔۔۔وہ تکلیف سے سوچتے ہوئے کب نیند کی وادی میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

دوست کی توسط

سے اسے ایک چھوٹی موٹی جاب بھی مل گئی تھی۔۔۔۔۔۔وہ اور سارہ اللہ ک شکر ادا کر کے گزار رہے تھے سارہ شیر از کے لئے نیک اور اور سمجھدار بیوی ثابت ہوئی تھی۔۔۔۔۔شادی کے بعد وہ اسسے اور بھی بے شمار محبت کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔سارہ نے اپنی ممی کو جب اپنے اسلام قبول کرنے اور ہماری شادی کے مطالق بتایا تو وہ بہت غصہ میں آگئی تھی۔۔۔۔۔۔اور گالیاں بکنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔تم بھی اپنے باپ کی طرح غدار نکلی مجھے اکیلا چھوڑ گئی۔۔۔۔۔شیر از نے فون لیکے کال کٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔۔سارہ مسلسل روئی تھی کئی دن تک لیکن شیر از کے لئے خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔یونیورسٹی کی چھٹیاں ختم ہونے والی تھی لاسٹ سمسٹر اسٹارٹ ہونے والا تھا۔۔۔۔۔شیر از نے سوچ لیا تھا کے وہ پرائیویٹ ایگزام دیگا۔۔۔۔۔سارہ سے پڑھائی کی بات کی تو سارہ نے صاف منع کر دیا کے اسے اب آگے نہی پڑھنا۔۔۔۔۔۔۔۔شاباز اور نوشین دونوں بابا سے چھپ کر فون کر لیتے تھے اور کبھی کبھی اماں یا باقی گھر والوں سے بھی کروا دیتے۔۔۔۔۔۔۔۔نوشین نے بھی پڑھائی کو الوداع کر دیا تھا ان دونوں وہ خود اپنی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حالت میں نہی تھی۔۔۔۔۔

یہ خبر جب شیراز اور سارہ کو پتا چلی تو دونوں بہت خوش تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج وہ بہت تھکا ہوا گھر آیا تھا جب سارہ نے کچن سے اسے دیکھا اور اسکے لئے پانی کا گلاس لے آئی تھی۔۔۔۔بہت تھک گئے آپ۔۔۔۔۔وہ اسکا چہرہ دیکھنے لگا جو نماز کے اسٹائل میں بندھا ہوا اسکے چہرے کی دمک کو بڑھا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔شیراز کی ساری تھکاوٹ ختم ہو گئی تھی سارہ کو دیکھ کر۔۔۔۔۔سارہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔جب تک میری بیوی میرے ساتھ ہے نہ مجھے کوئی تھکاوٹ کبھی بھی محسوس نہی ہو گی۔۔۔۔۔اچھا چلیں منہ ہاتھ دھو لیں میں کھانا لگاتی ہوں آپ بھوکے ہونگے نہ۔۔۔۔۔کیا بنایا ہے آج۔۔۔۔۔۔۔دال چاول۔۔۔۔۔۔شیراز کو شرمندگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ہر دو دن بعد انکے یہاں دال چاول ہی بنتا تھا۔۔۔۔۔۔۔جو جاب ملی تھی اسکی تنخواہ بہ مشکل پندرہ یا بیس دن ہی کام آتی تھی ۔۔۔۔۔۔جب وہ یہاں آیا تھا تو چند پیسے ہی تھے اسکے پاس۔۔۔۔۔شیراز بھائی فون کر کے ہر مہینہ رقم بھیجنے کیلئے اسے کتا منایا تھا لیکن وہ کبھی مانا ہی نہی تین وقت کھانے سے دو وقت کا کھانا پسند کیا لیکن اپنے بھائی یا باپ کی دولت کی خواہش نہی کی۔۔۔۔۔۔۔باقی تو بس اللہ ہی چلاتا۔۔۔۔۔سارہ۔۔۔۔۔۔۔شیراز نے جاتی ہوئی سارہ کو پکارا تھا۔۔۔۔۔۔میں نے تمہارے لئے کیا کیا سوچا تھا لیکن تمہیں ایسا۔۔۔۔بس شیراز میں خوش ہوں آپکے ساتھ وہ اسکے لبوں پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔اپ کبھی بھی آئندہ سے ایسے مت کہئے گا۔۔۔۔ورنہ ہمارا اللہ ناراض ہو جائیگا۔۔۔۔۔آج جو بھی ہے میں اسسے راضی ہوں شیراز اگر آپ مجھے جھونپڑی میں رکھتے تب بھی میں راضی ہوتی۔۔۔۔۔کیونکہ یہ میرے اللہ کی مرضی ہے آج کم ہے تو کیا ہوا وقت تو کبھی بھی ایک جیسا نہی ہوتا اللہ نے چاہا تو ایک دن اپکو بھی بے شمار دولت سے مالا مال

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر دے۔۔۔۔ کتنی پیاری باتیں کرتی ہے میری بیوی دل کرتا ہے بس سنتے جائوں۔۔۔۔۔۔بس بس اب چلیں جلدی سے فریش ہو کر آجائیں میں کھانا نکالتی ہوں۔۔۔۔

. . . . . .

شاباز ہمدانی کو شام تک دسچارج کر دیا گیا تھا۔۔۔۔وہ گھر آگئے تھے۔۔۔۔۔۔نوشین بیگم کا برا حال تھا رو رو کر۔۔۔۔ مما آپ رو کیوں رہی ہیں ڈیڈ بلکل ٹھیک ہیں دیکھیں۔۔۔۔۔زیادہ چوٹ نہی آئی ہے۔۔۔۔ازہان ماں کو اپنے گلے سے لگائے تسلی دے رہا تھا۔۔۔۔۔نوشین بیگم آپ خواہ مخواہ پریشان ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔۔مجھے کچھ نہی ہوا۔۔۔۔۔۔بیچاری تانیہ پتا نہی کیسے ہو گی۔۔۔۔۔۔۔مجھے بچانے کیلئے اسنے اپنی جان کی بھی فکر نہی کی اللہ اسے ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔۔تانیہ کون۔۔۔۔۔شاباز کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔تانیہ ہماری پی اے ہے اور بڑی ہی پیاری بچی ہے۔۔۔۔۔۔۔پتا نہی کہاں سے آکر مجھے بچا لیا اسنے۔۔۔۔ڈیڈ اپکا اکسیڈنٹ قریشی نے کیا تھا۔۔۔۔اور اب وہ جیل میں ہے۔۔۔۔۔۔۔ تمہیں کیسے پتا۔۔۔۔تانیہ نے بتایا۔۔۔۔۔۔اوہ اس گھٹیا انسان کی حرکت تھی۔۔۔۔ایک بار تو میں نے اسے معاف کر دیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن اب نہی۔۔۔۔میں نے اسکے اگلے پچھلے سب چارجس لگوائیں ہیں اب وہ کچھ مہینوں تک باہر نہی نکلیگا۔۔۔۔وہ بستر پر بیٹھے تھے۔۔۔۔۔۔ازہان تم نے تانیہ کو فون کر کے اسکی خیریت دریافت کی۔۔۔۔۔۔۔۔جی وہ ڈیڈ میں بھول گیا۔۔۔۔اسنے جیسے بہانہ بنایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ازہان اتنے سخت دل کب سے ہو گئے تم اس لڑکی نے تمہارے باپ کو بچانے کیلئے اپنی بھی پرواہ نہی کی۔۔۔۔۔۔سوری ڈیڈ میں کال کر کے پوچھ لونگا وہ شرمندہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔کیا بتاتا آج اسنے اس لڑکی کے اوپر کتنا بڑا الظام لگایا تھا۔۔۔۔۔۔۔شاباز میں تو کہتی ہوں ہمیں ایک بار اس لڑکی کے گھر جانا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاہیئے۔۔۔۔ہاں نوشین میں بھی یہی سوچ۔رہا تھا۔۔۔

پہلے بھی اسکی مدر کی طبعیت خراب تھی میں عیادت کیلیئے جانا چاہتا تھا مگر۔۔۔۔۔۔پھر پتا چلا کے اسکے گھر میں سب پردا کرتے ہیں۔۔۔۔۔یہاں تک کہ انکی مدر بھی۔۔۔۔پھر تو نیک اور اچھے لوگ ہونگے شاباز۔۔۔۔ہاں مجھے بھی یہی لگتا ہے۔۔۔۔۔۔وہ وہاں سے اُٹھ کر آ گیا تھا۔۔۔۔۔

ازہان رات بھر سو نہی سکا تھا وہ خود کو شرمندہ محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔ کبھی بھی اسنے کسی لڑکی کے ساتھ اس طرح کا سلوک نہی کیا تھا۔۔۔ہاں وہ سختی سے پیش آتا تھا۔لیکن دل کا برا نہی تھا۔۔۔۔۔۔باہر تو وہ ہر لڑکی کو ایک حد تک ہی رکھتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جہاں بھی جاتا تھا محفل کی ساری نظریں اسی پر مرکوز ہوتی ۔۔۔۔۔آج تک ایسی کوئی لڑکی نہی تھی جو ازہان کو اگنور کیا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔تانیہ سے اسکی پہلی ملاقات ہی ایسے ہوئی تھی۔۔۔کے اسکے دل میں اسکے لئے نفرت بھر گئی تھی۔۔۔۔۔۔اسنے لوگوں کے سامنے اسکے منہ پر پیسے مارے تھے عالیہ کے سامنے الگ شرمنگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔اسکے بعد ڈیڈ کے سامنے مجھے شرمندہ کرنا میرے دل میں بدلے کی آگ جلنے لگی۔۔۔۔۔۔اور اسکی بڑی بڑی انکھوں میں ناپسندی اور نفرت ہوتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جسے وہ دیکھ اندر ہی اندر کڑھ کے رہ جاتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ایک ایسے ماحول میں رہ کر آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔جہاں خود کو بدلا نہی تھا لیکن لوگوں کی پسندیدہ اور ستائشی نظریں اوپر سے صنف نازک کا نچھاور ہونا اسے خود میں ہی مغرور بنا گیا تھا۔۔۔۔۔وہ واقعی خود کو کوئی مغرور شہزادہ سمجھنے لگا۔۔۔۔آج اسکے تھپڑ نے اسکے اندر سوئے ہوئے انسان کو بیدار کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس لڑکی نے اسکا غرور توڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔اسے پہلی بار خود پر شرمندگی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔اس نے ایک معسوم لڑکی کے کردار پر انگلی اٹھائی تھی۔۔۔۔وہ بھی بس ہوٹل میں ایک لڑکے کے ساتھ دیکھ کر ہو سکتا ہے اسکا کوئی رشتہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دار ہو۔۔۔رات کے ایک بج رہا تھا وہ سوچتے سوچتے اٹھ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں کیوں سوچ رہا ہوں تانیہ کے بارے میں اتنا۔۔۔۔۔۔۔اسکی نظر سامنے پڑے اپنے سیل پر گئی۔۔۔۔ سیل اُٹھا کر اسنے تانیہ کے نمبر پر کال کی تھی۔دوسری طرف بیل جا رہی تھی۔تیسری بیل پر کٹ کر دیا تھا اسکی کال اور اگلی بار کال ملانے پر سوئچ آف ارہا تھا۔۔۔اسنے سیل کو زور سے بیڈ پر پھینکا تھا۔۔۔تمہاری یہی حرکت مجھے غصہ دلاتی ہے۔ازہان دوسرے دن آفس آیا تھا۔۔۔عائلہ اسے آج کی ساری ڈیٹیلس اور یہ ٹینگس کا بتا کر جا رہی تھی جب ازہان نے روک کر عائلہ کو کہا مس تانیہ کیوں نہی آئی آپ تھوڑا فون کر کے پوچھ لیں۔۔۔۔۔۔جی اچھا سر۔۔۔۔۔آپ یہی سے کال کریں اسنے اپنے لانڈ لائن کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔۔اوکے سر وہ نمبر ملانے لگی۔۔۔۔۔۔ہیلو مس تانیہ آج آپ آفس کیوں نہی آئی۔۔۔۔۔۔۔اپنے باس کو پوچھ لینا۔۔۔۔اسکی آواز ازہان تک بخوبی پہنچی تھی۔۔۔۔اتنا کہ کر کال ڈسکنکٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔آپ جا سکتی ہیں مس عائلہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکے جانے کے بعد ازہان نے کچھ سوچ کر اپنا سیل نکال کر دوسرے نمبر سے تانیہ کو کال ملانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دوسری بیل پر اُٹھا لیا تھا۔۔۔۔۔۔ہیلو۔۔۔۔۔۔۔اسلام علیکم۔۔۔۔۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام میرا کال کاٹنے سے پہلے میری بات سن لینا۔آپ۔۔۔۔۔۔آپ کمپنی۔کے رولس جانتی ہیں آپ کو جاب چھوڑنے سے کچھ مہینے پہلے بتانا ہوتا ہے ورنہ اپکا رزائن منظور نہی کیا جا سکتا۔۔۔۔۔۔بہتر ہے ابھی آپ آفس آجائیں آج ضروری یہ ٹینگس ہیں۔۔۔۔۔۔کیوں اتنی عزت جو بخشی آپنے کیا کافی نہی ہے آپکے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔دوسری جانب سے تلخی سے جواب دیا گیا تھا۔۔۔۔۔اسکے لئے میں معزرت چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔وہ شرمندہ ہوا تھا۔۔۔۔۔۔پہلی بار کسی لڑکی سے معزرت کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔اوہ اپکی معزرت اور جاب کی مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔میں تھپڑ مارنے والے یا گالی دینے والے کو بھی معاف کر دیتی۔۔۔۔۔۔لیکن میں ایسے لوگوں کو کبھی معاف نہی کرتی جو عورت کے اوپر شک کر کے اسکے کردار پر گالی دیتے ہیں۔۔۔۔۔۔دوسری طرف فون بند ہو گیا تھا۔۔،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ازہان کا آفس میں دل ہی نہی لگتا تھا تانیہ کی جیسے عادت ہو گئی تھی اسے وہ اپنی کیفیت خود نہی سمجھ پا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کتنی بار کال کیا تھا آج ایک ہفتہ ہو گیا تھا تانیہ نے شائذ اسکا نمبر بلاک کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ڈیڈ بھی آفس آئے تھے آج جب تانیہ کی غیر موجادگی کا احساس ہوا تو پوچھ بیٹھے تھے۔ ۔۔۔اسنے ساری سچائی بتادی تھی۔۔۔۔۔۔پھر تو تانیہ کو ایک نہی دو تین تھپڑ لگانے چاہئے تھا تمہیں۔۔۔۔۔۔۔تم ہوتے کون ہو ازہان اسکے کردار پر انگلی اُٹھانے والے۔۔۔انہوں نے اپنے بیٹے کو خوب ڈانٹا تھا۔۔۔۔۔۔وہ ایسے باپ نہی تھے جو اپنے بچوں کی غلطیوں پر پردہ ڈالتے۔۔۔وہ ایسے باپ تھے۔ غلطی کرنے پر سزا دی جاتی تھی تا کی آگے سے کوئی بھی غلطی نہ کرے۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وقت کا کام تھا گزرنا اور گزرتا ہی جا رہا تھا۔۔۔۔شیراز کے ایگزامس شروع ہو گئے تھے جسکے لئے اسے کراچی جانا تھا۔۔۔لیکن سمجھ نہی آرہا تھا۔۔۔۔۔۔۔سارہ کو کہاں چھوڑے کیونکہ یہاں کوئی خاص اور بھروسے مند رشتے دار نہی تھے۔۔۔۔۔۔وہ تو کہی بھی رہ لیتا لیکن سارہ کو کہاں چھوڑتا یہ مسلہ تھا۔۔۔۔۔اسی سوچ میں وہ آفس میں بیٹھا تھا جب شاباز بھائی کی کال آئی تھی۔۔۔۔اسلام علیکم۔ بھائی کیسے ہیں آپ۔۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں بھائی تم کیسے ہو۔۔۔۔۔اور تمہارے ایگزام ہونے والے ہیں کب آرہے ہو تم۔۔۔۔دوسری جانب شاباز نے پوچھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بھائی اسی ٹینشن میں تھا میں۔۔۔۔۔سارہ کو کہاں چھوڑا جائے آپ تو جانتے ہیں یہاں ایسا کوئی بھروسہ مند رشتہ دار

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی ہیں جسکے پاس اسکو چھوڑ آئوں اور ایگزام کو ہوتے ایک دیڑ مہینہ لگ جائیگا۔۔۔۔۔۔

شیراز میں نے تمہیں یہی بتانے کیلئے فون کیا تھا کے نوشین کا ڈلیوری ٹائم بہت نزدیک ہے اور وہ ابھی اپنے مائکے میں ہے۔۔۔۔۔اور آج کل وہ سارہ کو بہت یاد کر رہی ہے۔۔۔۔۔تم سارہ کو نوشین کے گھر چھوڑ دو اسی بہانے دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کچھ وقت بتالینگی۔۔۔۔۔۔ہمم میں سارہ سے بات کرتا ہوں بھائی۔۔۔۔۔شیراز اگر ہو سکے تو اکر بابا سے بھی مل لینا وہ تمہارے جانے کے بعد بہت اداس رہنے لگے ہیں۔۔۔۔۔کیا وہ مجھ سے ملینگے بھائی۔۔۔۔۔۔۔میں اور ارباز بھائی ابھی تک بابا کو مناتے آرہیں ہیں کے تم دونوں کو اپنا کے گھر لے آئیں۔۔۔۔۔۔۔نہی بھائی میں آپ دونوں سے زیادہ بابا کو جانتا ہوں وہ کبھی بھی نہیں مانینگے۔۔۔۔۔۔اسنے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ جانتا تھا بابا نہیں مانینگے۔۔۔۔۔سارہ کو جب نوشین کا بتایا تو وہ بہت خوش ہوئی تھی۔۔۔۔وہ بھی سب کو بہت یاد کرتی کبھی تو نوشین سے باتیں کرتے رو بھی دیتی تھی۔۔۔۔۔۔۔

سارہ نوشین کے پاس آگئی تھی دونوں بہت دیر تک روئی تھی۔۔۔۔۔شیراز اپنے لئے ہاسٹل میں انتظام کر چکا تھا۔۔۔۔۔شاباز بھائی اور ارباز بھائی نے بہت منع کرنے کے باوجود بھی نہی مانا تھا۔۔۔۔۔اس دوران نوشین کو ایک بہت پیارا گول مٹول سا بے حد خوبصورت بیٹا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔جسکے آنے سے ہمدانی ولا میں خوشیاں کی بہار آگئی تھی یہ بچہ بلکل شمشیر ہمدانی کا کاپی تھا۔۔۔۔جسکا نام شمشیر ہمدانی نے ازہان ہمدانی رکھا تھا۔۔۔۔شمشیر ہمدانی کی خوشی سے پھولے نہی سمارہے تھے۔۔۔۔وہ بلکل اسی طرح خوش ہوئے تھے جیسے شیراز کی پیدائش پر ہوئے تھے۔وہ بظاہر تو خوش نظر آرہے تھے لیکن اندر سے اپنے لاڈلے کی جدائی پر اتنے ہی غمزدہ بھی تھے۔۔۔۔۔۔لیکن انہیں اپنی انا بھی بے حد عزیز تھی۔۔۔۔۔۔۔آج تک جو انسان کسی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے آگے نہ ہارا ہو وہ آج کیسے اپنے سگے بیٹے کے آگے ہار جاتے۔۔۔۔۔۔انہیں آج شیراز بہت یاد آرہا تھا۔۔۔لیکن کسی پر ظاہر نہی ہونے دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔سارہ ہسپتال نہیں گئی تھی اسکا بہت من کر رہا تھا لیکن شمشیر ہمدانی کا ڈر الگ تھا اگر انہیں علم ہو جاتا کے وہ یہاں اسکے پاس ہے تو وہ کبھی بھی اسے نوشین کے پاس رہنے نہی دینگے۔۔۔۔

نوشین جب ڈسچارج ہو کر آئی تو سارہ نے ننھے سے ازہان کو لیکر بہت پیار کیا تھا۔۔۔۔ایک ڈیڑھ مہینہ اسنے دونوں کا بہت خیال رکھا تھا۔۔۔اس دوران گھر والے بھی دیکھنے اتے اور رقیہ بیگم اسے بہت پیار کر کے جاتی تھی یہ پیاری لڑکی انہیں شروع سے پسند تھی لیکن شوہر کی انا اور ضد کی وجہ سے انہیں اپنے چہیتے بیٹے اور اسکی دلہن سے دور رہنا پڑا تھا۔۔۔۔۔جاتے جاتے رقیہ بیگم نے اسکے ہاتوں میں چند روپے تھمائے تھے۔۔۔۔۔۔جاتے وقت شیراز اپنے باپ کو ایک بار آفس کے باہر سے دیکھنے گیا تھا جب وہ کار میں بیٹھ رہے تھے۔۔۔۔وہ چپ چاپ پلٹ گیا تھا۔۔۔۔۔اور وہ کچھ دن نوشین کے ساتھ وقت بتا کر واپس لوٹ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

تانیہ اب پہلے سے بہتر تھی ہر روز اسے ازہان کی کال آتی جسے اسنے شروع میں اگنور کیا اسکے بعد ایک بار کال آئی تھی جس پر اسنے غصہ نکال کر ڈسکنیکٹ کرنے کے بعد باقعدہ بلاک کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابھی وہ مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد سورہ واقعہ پڑھکر اُٹھی تھی جب ثانیہ آپی نے آکر بتایا کے اسکے باس اسے ملنے کے لئے آئے ہیں اور ساتھ میں انکی بیوی بھی ہیں اسکے پیشانی پر شکنیں ابھری تھی وہ کیوں آئیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔تانیہ آنکھوں میں لینس لگا کر۔۔۔اپنے نماز کو بندھا ہوا دوپٹا جو کہ سر سے اسکے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیروں سے اوپر اوڑھا ہوا تھا اسکے اوپر ہی نقاب پہنے وہ نیچے آگئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔اسلام علیکم سر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور میم۔۔۔۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔نوشین بڑی حیرانی سے اسے دیکھا جو بڑے سے دوپٹے کے اوپر نقاب پہنے تھی۔۔۔۔۔اور بڑے پیار سے گلے لگا کر ملی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔کیسی ہیں بیٹا آپ جی میم میں الحمدللہ ٹھیک ہوں اور آپ اور سر کیسے ہیں۔۔۔۔۔جی بیٹا ہم بھی ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔۔۔ایکچولی آپ کے سر آپ کی بڑی تعریف کرتے ہیں اور مجھے بچوں نے سب بتایا تو سوچا آپ کی خیریت دریافت کرلیں۔۔۔۔۔۔۔۔جی میم آپ نے خوامخواہ تکلف کی میرے لئے۔۔۔۔۔نہی بیٹا ایسی کوئی بات نہی۔۔۔۔۔۔اور سر آپ کیسے ہیں۔۔۔۔جی بیٹا میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔تانیہ بیٹا صرف باتوں سے پیٹ بھرو گی مہمانوں کا جاؤ بیٹا چائے لیکر اوبی نے اسے کہا۔۔۔۔۔جی میں ابھی آئی۔۔۔۔۔۔۔اور آپا آپکے شوہر کہاں ہیں۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی نظریں جھکائے بیٹھے تھے۔۔۔۔۔جی بہن انکو انتقال ہوئے بائیس سال ہوئے۔۔۔۔۔۔۔وہ نہایت تحمل اور نرم مزاجی سے کہ رہی تھی نوشین بیگم کو دکھ ہوا تھا جانکر۔۔۔۔بہت ساری گفتگو کے بعد۔۔۔۔۔۔نوشین بیگم کو یہ نیک اور پردہ والی عورت بڑی ہی پسند آئی تھی۔۔۔۔۔اسی دوران تانیہ اور ثانیہ دونوں ہی چائے اور لوازمات کی ٹرالی کسیٹھ کر لائی تھی جسے دیکھ شاباز ہمدانی ٹوکے بغیر نہی رہ سکے تھے۔۔۔۔۔۔۔یہ سب اتنا تکلف کیوں کیا آپ نے بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔نہی سر یہ تو بس چائے اور کچھ چیزیں ہیں بس۔۔۔۔۔وہ سرو کرنے لگی تھی۔۔۔۔شاباز ہدانی چائے پی کر کھڑے ہوگئے تھے۔۔۔۔۔۔۔بہن آپکی اجازت ہو تو میں تانیہ بیٹی سے باہر کچھ بات کرنا چاہتا ہوں تھوڑی دیر کیلئے۔۔۔۔۔۔۔جی بھائی صاحب کیوں نہی۔۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی اور انکی ہمراہ تانیہ باہر باغیچہ میں آگئے تھے۔۔۔۔۔۔۔یہاں پر ہر طرح کے پھول تھے ان کے درمیان ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوٹا سا ٹیبل تھا۔۔۔۔۔۔جہان تانیہ کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے وہ خود بھی بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔جی بیٹا اب یہ بتائیں مجھے آپ آفس کیوں نہی آرہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔تانیہ کے حلق تک کڑوا ہوا تھا وہ اس دن کو یاد بھی نہی کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔سر آپکو آپنے بیٹے سے یہی سوال کرنا چاہیئے تھا۔۔۔۔۔مجھے ازہان نے سب کچھ بتادیا ہے اور میں دل سے اپنے بیٹے کی باتوں پر شرمندہ ہوں اور آپ سے معافی بھی چاہتا ہوں۔

۔۔۔۔میں نے ازہان کو بہت ڈانٹ ہے۔۔۔۔۔۔۔جی سر آپ بار بار معافی مانگ کر مجھے شرمندہ نہ کریں۔۔۔۔۔۔۔میں نے خود رزائن دیا تھا۔۔۔۔۔۔کسی نے نہی نکالا مجھے۔۔۔۔۔۔۔وہ شرمندہ سی نیچے سر جھکائے کہ رہی تھی لاکھ دل میں نفرت سہی لیکن وہ انکی پتا نہی کیوں دل سے عزت کرتی تھی۔

۔۔۔۔۔زاہر سی بات ہے کوئی بھی لڑکی وہاں کام نہی کریگی جہاں اسکے اوپر انگلی اُٹھایا جائے۔۔۔۔۔۔۔میرا بیٹا دل ک برا نہی ہے تانیہ لیکن وہ ایک ایسے ماحول میں آٹھ سال گزار کر آیا ہے جو یہاں سے بلکل الگ ہے۔۔۔۔۔۔۔میں پھر سے معزرت چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔سر آپ بار بار معزرت مت کریں ٹھیک ہے بیٹا تو پھر آپ کل سے آفس جوائن کرلیں۔۔میں اپنی بہت پیاری اسسیسٹنٹ نہی کھونا چاہتا۔۔۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے سر لیکن میری بھی ایک شرط ہے۔۔۔۔۔۔۔۔میں صرف آپکی اسیسٹنٹ رہیونگی ٹھیک ہے میں سمجھ گیا لیکن آئندہ سے آپکو ازہان کی طرف سے کوئی شکایت نہی ہوگی یہ میرے زمے ہے۔۔۔۔۔۔جی سر تو کل سے آپ آفس آئینگی نا۔۔۔۔۔وہ ہاں میں سر ہلا کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

شیراز کو اچھی جاب مل گئی تھی لیکن اسنے باہر کے لئے بھی اپلائی کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔تین سال ہوگئے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکی شادی کو لیکن محبت آج بھی وہی تھی دونوں میں۔۔۔۔۔۔۔نوشین اور شاباز کے یہاں بھی ازہان کے بعد عرش اچکا تھا۔۔۔۔۔مریم کی شادی ہو چکی تھی وہ شادی میں نہی گیا تھا۔۔۔۔۔بابا کی ناراضگی ابھی بھی برقرار تھی۔۔۔۔۔۔آج کل سارہ کی طبعیت بھی خراب تھی اسکی ڈیلیوری کا ٹائم نزدیک ہی تھا شاباز اور ارباز بھائی اکر اسے مل جاتے تھے اسکے علاوہ فون میں بھی بات چیت ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔۔۔زندگی ایک الگ راہ پر چل رہی تھی۔۔۔۔۔شیراز کو یہ فکر لاحق تھی کے سارہ کے ساتھ اس ٹائم کوئی نہی تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ۔اکیلے ہونے کی وجہ سے کبھی کبھی بی پی لو بھی ہو جاتا تھا۔۔۔۔۔۔وہ اسکا بہت خیال رکھتا لیکن اس وقت جو گھر والوں کا ساتھ چاہیئے ہوتا ہے وہ نہی تھا اسکے پاس وہ خود کو بے بس محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔آج سارہ کا چیک اپ تھا وہ چیک اپ کے بعد گھر آئے اور سارہ کو دوائی دیکر سلا رہا تھا۔۔۔جب بیل کی آواز آئی تھی دونوں ہی چونکہ تھے کیونکہ انکے گھر کوئی نہی آتا تھا۔۔۔۔۔۔شیراز نے ڈور کھولا تو حیران ہو گیا تھا۔۔۔۔۔سامنے شاباز اور نوشین تھے۔۔۔۔۔۔۔شیراز کی آنکھوں میں آنسوں تھے وہ اندر ہی اندر غمزدہ تھا کے کوئی بھی اس وقت سارہ کے پاس نہی تھا ایسے میں شاباز اور نوشین کا آنا کسی غیبی مدد سے کم نہی لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسنے اندر ہی اندر اپنے اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔۔۔۔۔۔ہر بار کی طرح نوشین اور سارہ دونوں گلے لگے رو رہی تھی۔۔۔۔اور معسوم ازہان اپنی مما کو روتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔سارہ نے ازہان اور عرش کو بہت پیار کیا تھا۔۔۔عرش کی پیدائش پر وہ نہی گئی تھی جو ابھی ایک سال کا ہونے والا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔یہاں پر مجھے کچھ کام تھا بابا چاہتے ہیں یہاں بھی ہمارا بزنس سیٹ ہو تو اسی سلسلے میں یہاں ایک مہینہ کا کام تھا تو سوچا نوشین کو اپنے ساتھ لے آئوں کے سارہ اس وقت اکیلی ہے۔۔۔۔۔تو بس ہم آ گئے اور جب تک نہا مہمان نہی آ جاتا ہم کہی نہی جانے والے نوشین سارہ کو دیکھتے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئے بیچ میں ہی بول اُٹھی تھی۔۔۔۔۔۔۔شیراز اپنے بھائی اور بھابی کو دیکھا تھا جو ہر مشکل وقت میں اسکے ساتھ آئے تھے بنا کہے ہی اسکی پریشانی کو حل کر دیتے تھے۔۔۔۔۔۔۔شاباز اور نوشین کے آنے کے بعد سارہ کچھ بہل گئی تھی نوشین اسکا بہت خیال رکھتی تھی اور سارہ بچوں کو ایک پل کے لئے بھی اپنے پاس سے الگ نہی ہونے دینا چاہتی تھی ازہان اور عرش کچھ ہی دن میں اسکے عادی ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر اللہ نے شیراز کے یہاں اپنی رحمت بیٹی بھیجی تھی۔۔۔۔۔۔وہ بلکل سارہ کی طرح تھی بے حد خوبصورت اور نیلی آنکھیں سب سے پہلے نوشین نے اسے اپنے ہاتھوں میں لیکر اسکے گال چومے تھے وہ بلکل سارہ کی کاپی تھی۔۔۔۔۔۔۔شیراز اپنی بیٹی کو ہاتھوں میں لیا تھا اسکی آنکھ سے انسوں بہ رہے تھے خوشی کے اسنے بچی کو اپنے سینے میں چھپا لیا تھا جیسے ابھی اسسے کوئی چھین لیگا جیسے۔۔۔۔سارہ اور شیراز نے بچی کو نوشین اور شاباز کے ہاتھ میں دیا تھا۔۔۔۔۔۔نوشین میں چاہتی ہوں ہماری بیٹی کا نام تم رکھو۔۔۔۔نوشین نے اس معسوم سی ننھی سے گڑیا کا نام "حیا" رکھا تھا یہ بلکل تمہاری طرح حیا اور نیک ہو گی سارہ اسلئے اسکا نام حیا شیراز ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔وہ اب

اسکی کوئی بات میں غلطی نہی نکالتا تھا۔۔۔۔البتہ اسے زچ کرنا نہی بھولتا تھا۔۔۔۔۔۔۔اسکے جلے کٹے انداز میں جواب اسے مزا دیتے تھے اسلئے کبھی کبھار جان بوجھ کر چڑاتا ضرور تھا۔۔۔۔۔۔۔آج اسکا ارادہ اپنے لئے عبایا خریدنے کا تھا۔۔۔اسلئے۔وہ آفس سے سیدھا مال آگئی تھی۔۔۔۔۔۔۔اسنے اپنے لئے سادہ سا عبایا خریدا پھر بی،ثانیہ آپی اور بچوں کیلئے بھی شاپنگ کی جب وہ کونٹر پر بل پے کرنے کے بعد دوسرے شاپ پر آئی تھی۔۔۔۔تانیہ کو ایسا محسوس ہوا تھا جیسے کوئی اسکا پیچھا کر رہا ہو جیسے۔۔۔۔۔۔۔مس تانیہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔۔۔۔اسکی آواز وہ پہچان گئی تھی۔۔۔۔۔اُف اللہ۔۔۔۔۔۔یہ انسان ہر جگہ موجود ہوتا ہے۔۔۔۔۔وہ دل میں سوچ کر رہ گئی لیکن بولی کچھ نہی تھی۔۔۔۔۔وہ بنا پلٹے ازہان کو نظر انداز کئے اگے بڑھی تھی۔۔۔۔۔ازہان کو بہت غصہ آیا تھا مگر اگلے پل وہ اسکی راہ میں حائل ہوا تھا۔۔۔۔۔ایک منٹ میری بات سن کر جائیں۔۔۔۔۔۔آپ میرا پیچھا کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔نہی اتفاق سے شاپنگ کیلئے آیا تھا آپ پر نظر پڑھ گئی تو۔۔۔۔۔۔۔تو آپنے سوچا ہو گا چلو آج کسکے ساتھ ہو ٹلنگ کر رہی ہیں دیکھلوں اگلی بار فل پروف کے ساتھ بے عزتی کی جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہی۔۔۔۔۔۔۔۔میں سوری کہنا چاہتا تھا ایکچوئلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے اپکی معافی کی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔۔۔وہ نظریں جھکائے کہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔ازہان نے پہلی بار اسکی نقاب پہنے جھکی آنکھوں کو اتنے قریب اور دلچسپی سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔جو بہت خوبصورت تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خود اپنی کیفیت سے انجان تھا۔۔۔۔۔۔کل تک زہر لگنے والی لڑکی اچانک سے اسے اچھی لگنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔آفس میں صرف کام کی بات ہوتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکے سامنے آتی ہی نہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ گھر جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔لیکن اسے مال کی طرف جاتا دیکھ وہ بھی اسکے پیچھے ہی آگیا تھا۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے معافی نہی تو کافی ہی سہی وہ اسے چڑھا رہا تھا۔۔۔۔۔چلیں میرے ساتھ وہ اسے اپنے پیچھے آنے کا کہکر آگے بڑھا تھا۔۔۔۔۔۔وہ وہی کھڑی رہی تھی۔۔۔۔ازہان اسکے پاس آیا تھا میں نے کہا چلیں میرے ساتھ اب یہاں تک آگئی ہیں تو ایک کپ کافی تو پی ہی سکتی ہیں مجھے کچھ بات کرنی ہے آپ سے۔۔۔۔۔۔۔۔کیا کہا آپنے۔۔۔۔۔۔وہی مس تانیہ جو آپنے سنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہ تو یہاں آپ میرے باس ہیں اور نہ ہی میں آپکی اسیسٹنٹ سمجھے آپ۔۔۔۔۔۔مجھ پر حکم چلانا بند کریں۔۔۔۔۔۔۔ویسے ازہان ہمدانی نے آج تک کسی بھی لڑکی کو کافی کی آفر نہی کی ہے۔۔۔۔۔وہ تو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ خوش نصیب ہیں کے میں آپکو آفر کر رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔اگر آپ دنیا کے آخری انسان بھی ہوتے تب بھی میں آپکے ساتھ جانا پسند نہی کرونگی کافی پینے کی تو دور کی بات ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ازہان کو غصہ تو بہت آیا تھا لیکن وہ پی گیا تھا۔۔۔۔۔۔اتنی نفرت کیوں ہے ہے مس تانیہ کیا یہ صرف میرے لئے ہے۔۔۔ نہی مجھے تمام مردوں سے ہی بے حد نفرت ہے سمجھے آپ۔۔۔۔۔کیا اسکی وجہ جان سکتا ہوں

میں۔۔۔۔۔۔۔۔please just leave me alone.....۔۔اسکے لہجہ میں صرف تلخی بھری ہوئی تھی وہ ایک ٹک اسے دیکھ رہا رہا تھا...وہ کہکر آگے بڑھنے لگی تھی۔۔۔۔۔مس تانیہ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نظر رانداز کرتی چلی گئی تھی۔۔۔۔اور وہ پکارتا ہی رہ گیا تھا۔۔۔۔۔وہ اسکی آنکھوں میں موجود نفرت اور غصہ شروع دن سے دیکھ رہا تھا۔۔۔لیکن آج تک اسکی وجہ جاننے کی کوشش نہی کی تھی کچھ تھا ان آنکھوں میں جو وہ سب سے چھپائے پھرتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔آج اسے پورا یقین ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

شیراز آج دو سال بعد جرمنی سے لوٹے تھے ایک مہینہ پہلے ہی انکی ہارٹ کی سرجری ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔اسلام علیکم کیسے ہیں چاچو۔۔۔۔وہ بہت سال بعد ان سے ملا تھا۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں بیٹا تم کیسے ہو۔۔۔۔فرسٹ کلاس چاچو۔۔۔۔۔ازہان، عالیہ اور زیشان انہیں ائیر پورٹ لینے آئے ہوئے تھے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بچوں کو دو سال بعد دیکھ کر بہت خوش ہوئے تھے۔۔۔۔۔دونوں ماں باپ سے مل کر بہت خوش تھے۔۔۔۔۔ازہان انکا سارا سامان گاڑی میں رکھوا رہا تھا۔۔۔۔۔۔جب اسکی نظر اچانک بھاگتی ہوئی لڑکی پر پڑی تھی وہ کوئی اور نہی تھی تانیہ تھی جو برقعہ پہنے شائد رو رہی تھی یا پتا نہی لیکن وہ پارکنگ سائیڈ میں بھاگی تھی جب تک وہ اس تک پہنچتا وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔یہ لڑکی اسکے لئے ایک

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہیلی بنتی جارہی تھی جسکا اگے پیچھے کا کچھ پتا نہی تھا۔۔۔۔۔اس دن مال میں نفرت کا شدید اقرار کرنا اور اب روتے ہوئے بھاگنا۔۔۔۔۔۔کیا ہوا بھائی ذیشان اسے دوسری طرف سے آتے ہوئے دیکھ پوچھنے لگا۔

۔۔۔کچھ نہی وہ کار میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔ازہان مجھے قبرستان کے پاس چھوڑ کر تم سب کو گھر لے جائو میں خود ڈرائیور کو کال کر کے بلوالونگا۔لیکن چاچو اپکی طبعیت ابھی ابھی تو سرجری ہوئی ہے آپکی۔

۔۔۔میں ٹھیک ہوں بیٹا ڈونٹ وری۔۔۔۔وہ چپ چاپ ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔۔۔قبرستان کے نزدیک گاڑی روک کر وہ اور زیشان بھی انکے ہمراہ قبرستان آئے تھے دونوں سورہ فاتحہ اور سورتیں پڑھکر واپس چلے گئے تھے۔۔۔۔۔لیکن شیراز یہی بیٹھ گئے تھی پچھلے اکیس سال میں کیا کیا تبدیلیاں آگئی تھی اکیس سال سے انکا معمول تھا وہ قبرستان ضرور آتے پچھلے دو سال سے وہ جرمنی میں تھے آج دو سال بعد وہ یہاں آئے تھے۔۔۔۔۔۔چار قبریں تھی وہ سورہ فاتحہ اور سورہ یٰسین پڑھکر قبروں پر ہاتھ پھیرنے لگے چار قبریں تھی۔۔۔۔۔۔اماں بابا کی اور تیسری انکی چہیتی بیوی سارہ اور انکا بچہ جو دنیا میں اتے ہی اپنی ماں کی جدائی برداشت نہی کر سکا تھا وہ بھی سارہ کے ساتھ ہی چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ سارہ کی قبر پر ہاتھ پھیرنے لگے تھے۔۔۔۔۔مجھے معاف کر دو سارہ میں آج تک ہماری بیٹی کو ڈھونڈ نہی پایا میں نے سب جگہ تلاش کیا لیکن وہ کہی نہی ملی۔۔۔۔میرا یقین مانو سارہ میں پچھلے اکیس سال سے ایک رات بھی سکون سے نہی سویا ہوں۔۔۔۔۔۔پتا نہی کہاں ہو گی میری بچی کس حال میں ہو گی تم کیوں چلی گئی سارہ مجھے اکیلا چھوڑ کر مجھے بھی ساتھ لے جاتی سارہ میں اب جینا نہی چاہتا۔۔۔۔۔وہ خود سے ہی مخاطب ہو کر رو رہے تھے۔

۔۔۔۔۔۔سارہ میں کہاں ڈھونڈو میری بچی کو تم تو اللہ کی پاس ہی ہو نا تو اس سے کہو میری بچی سے مجھے ملوادے۔۔۔۔۔یہ باپ پچھلے اکیس برس سے اپنی بیٹی کیلئے ترس رہا ہے کہو نہ سارہ۔۔۔۔میں تھک گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں اب میں مرنے سے پہلے ایک بار اپنی بیٹی کو دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔اور کب تک میری آزمائش ہو گی میری غلطی کی سزا میری بیٹی بھگت رہی ہے کاش میں کبھی تمہیں چھوڑ کر جاتا ہی نہی۔۔۔۔۔۔وہ رو رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ وہاں سے گھر آ گئے تھے رات کا کھانا کھا کر سب اپنے روم میں چلے گئے تھے۔۔۔۔۔شیراز اپنی وہی مخصوص جگہ لائبریری میں آ گئے تھے۔۔۔۔۔ڈرائیر سے ایک البم نکالا تھا اسمیں نوشین کی شادی میں کھینچے گئے پکچر اور انکی شادی کے بھی دو چار پکچر اور بھی بہت ساری تھی اسمیں حیا کی فوٹو بھی تھی بچپن کی جس میں وہ سر پر دوپٹہ اوڑھے ہاتھوں کو دعا مانگنے کے اسٹائل میں اٹھائے بیٹھی تھی جب شیراز نے یہ تصویر کھینچی تھی جب وہ ڈھائی سال کی تھی۔۔۔۔۔۔وہ کیسے بھول سکتے تھے سب کچھ یاد تھا۔۔۔۔۔۔جیسے بس ابھی تو گزرا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ البم کو دیکھتے ہوئے گزرے لمحوں میں کھو گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

حیا کے پیدا ہونے کے بعد ہی انہی بہت اچھی جاب کی آفر مل گئی تھی یو کے سے کال آ گئی تھی۔۔۔۔۔وہ بہت خوش تھے انکا خواب تھا کے وہ سارہ کو دنیا کی تمام خوشیاں دے۔۔۔۔۔۔۔۔ایک مہینہ کے اندر اندر ہی شیراز سارہ اور حیا کا ویزا اور پاسپورٹ لگ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ خوشی سے تیاری کرنے لگے تھے لیکن سارہ خوش نہی تھی وہ سب کو چھوڑ کر جانا نہی چاہتی تھی۔۔۔۔شیراز نے سارہ کو وقتی طور پر سمجھا لیا تھا۔۔۔۔۔لیکن وہ خود بھی خوش نہی تھا۔۔۔۔اندر سے آماں بابا بھائی اور بہن سے دور رہنا مشکل تھا یہاں تو پھر بھی ارباز بھائی اور شاباز بھائی آ کر مل جاتے تھے لیکن دور دیس میں تنہا بنا اپنوں کے رہنا بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔۔لیکن جاب اچھی تھی وہ اپنی بیٹی کو اچھی تعلیم دینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔اسکی ہر خواہشات پوری کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔کبھی کبھی تو اسی بات کو لیکر بہت لمبی ڈسکس ہوتی دونوں میں۔۔۔۔۔۔لیکن وقت کو کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور منظور ہوتا ہے ہر چیز ہماری سوچ کے مطابق ہوتی تو یہ دنیا کا نظام ہی بدل جاتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اور سارہ سب سے ملنے گھر گئے تھے لیکن شمشیر ہمدانی نے انہیں باہر سے اندر آنے سے منع کر دیا تھا۔۔۔۔اس لڑکی کے لئے میرے گھر میں کوئی جگہ نہی ہے سمجھے تم اب اس گھر میں تب ہی آنا جب تم اسے ہمیشہ کیلئے چھوڑ دو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ وہی سے پلٹ گیا تھا۔۔۔۔انکا غصہ اور نفرت آج بھی ویسے ہی برقرار تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ سارہ اور حیا کو لئے واپس لوٹ گیا تھا۔۔۔۔۔اماں، نوشین، سارہ، علیشہ بھابی سب بہت روئے تھے اس وقت۔۔۔۔۔

وہ اور سارہ حیا کو لیکر یو کہ آ گئے تھے۔۔۔۔۔دونوں ایک خوشحال زندگی بسر کر رہے تھے۔۔۔۔، تین سال اپنوں کے بغیر کیسے گزرے یہ دونوں ہی جانتے تھے۔۔۔۔۔آج اتوار تھا شیراز جی جان شیراز کیا ہوا۔۔۔۔۔۔آج آپ فری ہیں تو چلیں گروسری کر کے آئے۔۔۔۔۔۔۔۔اچھا میں بعد میں چلا جاؤنگا اور حیا کہاں ہے میری گڑیاں۔۔۔۔۔۔میں یہاں ہوں ڈاڈا وہ اپنی معسوم سی صورت پھولائے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔ارے کیا ہوا میری گڑیا کو۔۔۔۔۔۔وہ اسے اپنے پاس بٹھا کر پیار کرتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔Mama is very bad

And I do not even give chocolate And also makes angry.....وہ اپنی توتلی زبان میں انگلش بول رہی تھی شیراز کو اپنی پیاری سی گڑیا پر بہت پیار آیا تھا۔۔۔۔۔۔کتنا صاف جھوٹ بولتی ہے یہ لڑکی سارہ تو حیران ہی ہو گئی تھی یہ سن کر ہمیشہ اپنے پاپا کو ماں کی شکایت انگریزی میں کرتی تھی۔۔۔۔۔۔۔جیسے اسکی ماں کو انگریزی نا آتی ہو۔۔۔،۔۔۔ تمہیں تو میں ابھی دیکھتی ہوں تم ملو میرے ہاتھ کو۔۔۔۔۔۔۔dada silence this woman۔۔شیراز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا قہقہ بلند ہوا تھا اور سارا تو سر پیٹ کر رہ گئی تھی۔۔۔حیا ڈونٹ سے انگلش۔۔۔۔۔۔۔۔
وہ شیراز کے سینے میں چھپ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔تم نے ہی بگاڑا ہے اس لڑکی کو دیکھو کیسے خینچی کی طرح زبان چلتی ہے۔۔۔۔۔ارے سارہ تم بھی نہ وہ ابھی بچی ہے۔۔۔۔شیراز اخلاق بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔۔ ابھی سے یہی سب سیکھتی رہی تو۔۔۔۔۔۔۔۔بس۔۔۔۔۔۔۔۔سارہ ابھی بچی ہے یار بڑی ہو جائیگی تو سمجھدار ہو جائیگی تین سال کی ہے ابھی۔۔۔۔۔۔۔۔اور تم لسٹ دو میں اور حیا جائینگے لینے۔۔۔۔۔میں بھی چلوں۔۔۔۔۔نہی میڈم آپ گھر پر آرام کرینگی یاد نہی ڈاکٹر نے کیا کہا تھا۔۔۔۔۔۔اس وقت آپ نازک حالت میں ہیں اور میں کوئی بھی رسک نہی لے سکتا سمجھی تم۔۔۔۔۔۔شیراز میں بور ہو گئی ہو آپ تو کار میں جائینگے میں بس ایک جگہ بیٹھی رہو نگی آپ دونوں شاپنگ کرنا۔۔۔۔۔شیراز کچھ سوچ کر راضی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔اور شاپ کے باہر پارک میں چیر پر بیٹھا کر دونوں باپ بیٹی خود شاپنگ کرنے چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پارک میں بیٹھی بچوں کو کھیلتا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔جینی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سارہ پیچھے مڑ کر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔اور اگلے لمحہ وہ حیران تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماما۔۔۔۔۔۔۔۔الیزا کر سارہ کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔کیسی ہیں ماما آپ وہ اتنے سال بعد ماں کو دیکھ خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں لیکن تم نے اپنا کیا حال بنا لیا اپنا۔۔۔۔۔۔میں بہت اچھی ہوں ماما شیراز میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔۔۔۔۔۔دکھ رہا ہے مجھے تمہارا سو کالڈ ہسبنڈ کتنے اچھے سے رکھا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔انکی بات بری تو لگی تھی سارہ کو لیکن وہ اگنور کر گئی وہ ماں تھی اسکی۔۔۔۔۔۔۔۔مسلمان ہو ہی گئی آخر تم تھی تو اسی باپ کا خون نا میں نے کتنا سوچا تھا تمہارے لئے ایک امیر خالص مسیحائی لڑکے سے شادی کروائو نگی تمہاری اور تمہیں ہائی سوسائٹی موو کیسے کرتے ہیں سب پتا چلتا لیکن تم نے سب چیزوں پر پانی پھیر دیا۔۔۔۔ایک گھٹیا انسان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے شادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماما مائینڈ یو آر لینگو تیج وہ میرے ہسبنڈ ہیں۔۔۔۔۔۔۔ پیچھے سے آتے شیراز کے قدم وہی رک گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔وہ پہلی بار سارہ کی اتنی اونچی آواز سن رہا تھا۔۔۔۔۔۔اور مجھے اپنے مسلمان ہونے پر فخر ہے۔۔۔۔ کس ہائی سوسائٹی کی بات کر رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔ جہاں بے شرمی اور عیاشی کی حدیں پار کرتے ہوئے ننگے لوگ ہوتے ہیں اسکو آپ ہائی سوسائٹی کہتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔تو تم سکھاو گی مجھے اب آگئی نا اپنے باپ کی طرح اپنی اوقات پر اسلئے نفرت ہے مجھے مسلمانوں سے اور تم تو تھی ہی گندا خون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خبردار ایک اور لفظ بھی سارہ کو کہا تو ورنہ ایسا حشر کرونگا کے آپ زندگی بھر یاد رکھینگی۔۔۔۔۔۔شیراز بیچ میں آگیا تھا اور اپنی شہادت کی انگلی اُٹھائے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور سارہ اور حیا کو (جو اس عورت کو دیکھ ڈر گئی تھی) لیکر پارک سے نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔ حشر تو میں کرونگی تمہارا جسے تم زندگی بھر یاد کروگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سارہ کا ساتواں مہینہ تھا ڈاکٹر نے اسکے ڈیلیوری میں بہت کامپلیکیٹ بتائی تھی۔۔۔۔۔۔۔اسکی حالت دن بہ دن گرتی جارہی تھی شیراز پریشان تھا۔۔۔وہ بہت خیال رکھتا تھا سارہ خود اپنا خیال رکھتی تھی لیکن اسے ایسں محسوس ہو رہا تھا جیسے اسکی زندگی کی گنتی شروع ہو گئی ہو اب تو وہ راتوں کو اٹھ کر رونے بھی لگ جاتی تھی۔۔۔۔۔جسے شیراز بڑی مشکل سے سمجھا کر سلاتا تھا۔۔آج بھی وہ اسکی دوائی لیکر جب لوٹا تو گھر سے فون تھا۔۔۔اسے گھر سے کال آنا بند ہو گئی تھی۔۔۔۔۔شاباز بھائی اور ارباز بھائی اپنے فون سے کر لیتے تھے۔۔۔۔۔آج اتنے سال بعد گھر سے کال آنا اسے پتا نہی کیوں ایسا لگ رہا تھا کچھ برا ہونے والا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسنے فورن کال رسیو کی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسلام علیکم۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام شیراز۔۔۔۔۔۔۔۔۔مریم تھی دوسری جانب جو رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔کیا ہوا مریم تم رو کیوں رہی ہو اماں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور بابا ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔۔۔۔۔۔شیراز آماں کا انتقال ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔شیراز مرنے تک صرف تمہیں ہی پکارتی رہی ہیں شیراز آجاؤ جلدی پلیز آجاؤ۔۔۔۔۔فون بند ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ تو جیسے سن ہو گیا تھا۔۔۔۔۔اسکی آواز پر سارہ بھی آگئی تھی۔۔۔۔۔کیا ہوا شیراز اسے بت بنے کھڑے دیکھ وہ کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔سارہ آماں کا انتقال ہو گیا ہے۔۔۔۔۔کیا۔۔۔۔۔۔۔تم پلیز کوئی ٹینشن مت لینا وہ وہی بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔شیراز بھول گیا تھا آج کل وہ کس حال میں گزر رہی تھی اچانک یاد آنے پر کہنے لگا۔۔۔۔۔شیراز آماں کا انتقال کب ہوا۔۔۔۔۔۔کل ہی شاباز بھائی کی کال آئی تھی انہوں نے بتایا تھا کے اماں کی طبعیت ٹھیک نہی ہے اور وہ تمہیں بہت یاد کر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔اور آج وہ رو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔شیراز تم چلے جاؤ۔۔۔۔۔۔لیکن میں تمہیں اکیلا چھوڑ کر نہی جا سکتا سارہ تمہاری حالت بھی ایسی نہی کے تمہیں اپنے ساتھ لے جاؤ وہ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔شیراز میری فکر مت کرو میں ٹھیک ہوں پلیز تم چلے جاؤ۔۔۔۔۔۔۔میں پڑوس والی مس کیرین کو بلوا لونگی کچھ چاہیئے ہو تو۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے میں بات کرتا ہوں انسے۔۔۔۔کیرین شادی شدہ دو بچوں کی ماں تھی اور بہت اچھی پڑوسی بھی تھی۔۔۔۔۔شیراز نے انسے بات کی جسے سن کر وہ کہنے لگی آپ بے فکر ہو کر جائیں میں سارہ کا خیال رکھونگی۔۔۔۔۔۔شیراز کچھ مطمئین تو ہوا تھا لیکن اسے اندر سے محسوس ہو رہا تھا جیسے کچھ بھی ٹھیک نہی ہو گا۔۔۔۔۔۔۔شیراز نے شام کی ٹکٹ بک کروائی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ پیاکنگ کرنے کے بعد سارہ اور حیا کے پاس آگیا تھا۔۔۔۔۔حیا کھیل رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔ڈاڈا۔۔۔۔۔۔یس مائی چائلڈ۔۔۔۔۔۔You will not forget me.....never.....انہوں نے حیا کو اپنی سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔جیسے وہ کہی کھو جائیگی جیسے۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے حیا کو بہت پیار کیا تھا۔۔۔۔۔وہ انہیں ایسے دیکھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہی تھی جیسے وہ اب کبھی اسے نظر نہی آئینگے۔۔۔۔۔۔۔

سارہ کی پیشانی پر بوسا دیا تھا۔۔۔۔۔۔ مجھ سے وعدہ کرو اپنا خیال رکھو گی اور حیا کا بھی۔۔۔۔۔۔۔ وہ انکے گلے لگی رو رہی تھی شیراز کو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے اب وہ یہ چہرا کبھی دیکھے گا نہی۔۔۔۔۔۔۔ اپنی سوچوں کو جھٹکتے ہوئے وہ گھر کے باہر آ گیا تھا۔۔۔۔ کار میں بیٹھنے تک وہ صرف سارہ اور حیا کو دیکھتا رہا تھا۔۔۔، آنکھیں بھیگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اپنے وطن لوٹا تھا۔۔۔۔۔۔۔ ماں کو مردہ حالت میں دیکھ بہت رویا تھا۔۔۔ صرف باپ کی ضد کی وجہ سے وہ اپنی ماں سے چھ سال دور رہا تھا۔۔۔ کتنا تڑپا تھا وہ ماں کے بغیر اور اماں ہر بار فون کر کے اسکے واپس لوٹنے کا کہتی تھی کاش اماں میں باہر ہی نہ جاتا آپکے پاس ہی رہتا۔۔۔۔۔ وہ سوچ سوچ کر رو رہا تھا۔۔۔۔۔ شیراز کو ائے دو سرا دن تھا لیکن اسنے بابا سے ابھی تک بات نہی کی تھی وہ اندر ہی اندر انسے بہت ناراض تھا۔۔۔۔۔۔۔ اگلے دن وہ لوٹنا چاہتا تھا لیکن شمشیر ہمدانی کی طبعیت کی خرابی کی وجہ سے اسنے ٹیکٹ دو دن بعد کی کروائی تھی۔،۔۔۔۔۔۔۔ پتا نہی وہ اندر اندر سے بے سکون تھا اسے کہی بھی سکون نہی تھا۔۔۔۔۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کے کچھ بہت برا ہونے والا ہو۔۔۔۔۔ اگلے دن وہ اور شاباز قبرستان آئے تھے اماں کی قبر پر اکر فاتحہ پڑھکر بخشا تھا۔۔۔۔ اور رو کر معافی مانگ رہا تھا جب اسکا فون بجا تھا۔۔۔۔۔۔۔ ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔ سارہ کیسی ہے اب ۔۔۔۔۔۔ شاباز بھی پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ کیا ہوا شیراز۔۔۔۔۔۔۔۔ بھائی بھائی سارہ۔۔۔۔۔۔۔۔ سارہ۔۔۔۔۔۔۔ شیراز کچھ بولو شیراز سارہ کو کیا ہوا۔۔۔۔۔۔ شاباز اسے جھنجوڑ رہے تھے وہ جیسے سن ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔ بھائی سارہ ہاسپتال میں ہے اسکا پیر سلیپ ہوا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ رو رہا تھا۔۔۔۔ اسے اب محسوس ہوا تھا کیوں اسکا یہاں انے کو جی نہی چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔ شاباز نے شام کی ٹیکٹ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بک کروانے کی کوشش کی لیکن اگلے دن کی ٹیکٹ کنفرم ہوئی تھی دونوں کی شیراز کیرین کو بار بار فون کر رہا تھا۔۔۔۔ کیرین نے بتایا تھا اسکی حالت بہت خراب ہے اور ڈاکٹر نے بتایا کے وہ ماں یا بچہ دونوں میں سے ایک کو ہی بچا سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔ شیراز کو ایسے محسوس ہوا تھا جیسے اسکا دل کسی نے مٹھی میں لے لیا ہو۔۔۔۔۔۔۔ وہ صرف سارہ کو بچانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔ اسنے کیرین کو کہہ دیا تھا۔۔۔ سارا خاندان سارہ کیلئے دعا کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔ نوشین بھی سارہ کی طبعیت کا سن کر بہت روئی تھی اور اللہ کے سجدے میں گر گئی تھی۔۔ شام کے گیارہ بج رہے تھے وہ جائے نماز بچھائے رو رہا تھا اللہ سے اپنی سارہ کیلئے دعا مانگ رہا تھا۔۔۔۔ کبھی کبھی کچھ چیزیں ہمیں بن مانگے ہی مل جاتی ہیں اور کبھی کبھی کتنا بھی مانگ لو رو کر گڑگڑا کر جیسے بھی اگر انہیں قبول نہی ہونا تو نہی ہوتی ہیں۔ دعائیں بھی رد ہو جاتی ہے قسمت کے آگے اسکے ساتھ بھی ایسے ہی ہوا تھا۔۔۔۔۔ کیرین کا فون آیا تھا۔۔۔۔۔ اسے بتایا کے سارہ اپنی زندگی سے زیادہ لڑ نہی پائی اور وہ اسے چھوڑ کر چلی گئی ہے اور اسے بیٹا ہوا تھا جو دنیا میں آتے ہی شائید اپنی ماں کی جدائی برداشت نہی ہوئی تھی جو وہ بھی آدھے گھنٹہ بعد اپنی زندگی سے ہار گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمدانی ولا میں ایک قیامت گزری تھی۔۔۔۔۔ جو شیراز کی چیخوں کی تھی نہی سارہ مجھے اکیلا چھوڑ کر کبھی نہی جا سکتی نہی سارہ تم میرے ساتھ ایسا نہی کر سکتی سارہ اسکی چیخیں ساری ہمدانی ولا میں گونج رہی تھی وہ پاگلوں کی طرح چیخ رہا تھا۔۔۔۔۔ سارا گھر اسکی چیخوں کے ساتھ رویا تھا۔۔۔۔۔۔ اگلے دن شاباز اور شیراز یو کے کیلئے نکلے تھے وہ گھر سے لیکر ائیر پورٹ کے بعد ہسپتال کیسے پہنچا کچھ بھی یاد نہی تھا۔۔۔۔۔۔۔ اسے یاد تھا تو صرف سارہ کا چہرا یاد تھا۔۔۔۔۔۔ وہ ہاسپتال پہنچا تھا۔۔۔۔ کیرین اسے پہلے ہی فون کر چکی تھی وہ ہسپتال پہنچا تو سارہ اور بچے کو آئس میں رکھا ہوا تھا اسے دیکھا نہی گیا تھا۔۔۔۔۔۔ کوئی اس وقت اس سے پوچھتا کے زندگی کیا ہوتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے وہ بتاتا کے وہ اپنی زندگی کو کیسے ہارا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بہت رویا تھا۔۔۔۔۔۔بہت۔۔۔بچہ اسکا بہت خوبصورت تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔بلکل حیا کی طرح وہ روتے ہوئے سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن ان سب میں وہ حیا کو بھول ہی گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ باہر بھاگا تھا۔۔۔۔۔۔۔جہاں کیرین بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔مس کیرین میری حیا کہاں ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔مس کیرین آپ جواب کیوں نہی دے رہی پلیز بتائیں میری بچی کہاں ہے۔۔۔۔۔۔۔اب کے وہ چیخ کر بولا تھا۔۔۔۔۔وہ سر اُٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔اکچوئلی کل جب سارہ کا پیر سلیپ ہوا تو میں پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔میں اسے ایسے ہی ہسپتال لے آئی تھی اس دوران مجھے حیا کا تھوڑا بھی خیال نہی آیا جب خیال آیا تو میں میرے بیٹے کو کال کر کے کہا حیا کو اپنے ساتھ بلا لیں۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن اس نے کہا وہ گھر پر نہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ گھبرائی ہوئی سب بتا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔اور شیراز کے پیروں سے جیسے کسی نے زمین کھینچ لی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔اسکے کانوں میں صرف حیا کے الفاز گونج رہے تھے۔۔۔۔۔۔ you will not forget me.....

سچ میں وہ اپنی بیٹی کو بھول گیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ وہی بیٹھتا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔اس وقت شیراز کو اپنی ہستی مٹتی ہوئی لگی تھی۔۔۔۔۔اس وقت کوئی اسسے پوچھتا کے زندہ لوگوں کی موت کیا ہوتی ہے وہ بتاتا ایسی ہوتی ہے زندوں کی موت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں نے پولیس میں کمپلینٹ لکھوا دی ہے پولیس ڈھونڈ رہی ہے حیا کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اُٹھا تھا اور اپنے گھر کی طرف دوڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔گھر بلکل ویسے ہی تھا بس اسکے مکین نہی تھے اب یہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ حیا کے روم میں گیا تھا۔۔۔۔۔۔اسکی ٹڈی بیر اسی جگہ پر تھا۔۔۔سب کچھ اپنی جگہ پر تھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکا ڈرائیر کھول کر دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔وہاں اسکے کپڑے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب ویسے ہی تھے بس وہ نہی تھی۔۔۔۔۔۔وہ ان کپڑوں کو بینچ ہوئے رو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اللہ اخر مجھ سے ایسی کونسی غلطی ہوگئی تھی جو تونے میرے قدموں سے زمین ہی کسیٹھ لی میری جینے کی وجہ چھین لی اور اب میری بچی بھی۔۔۔۔۔۔وہ روتے ہوئے وہی زمین پر بیٹھتا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دو دن تک شاباز اور شیراز حیا کو ڈھونڈتے رہے لیکن اسکا کہی بھی پتا نہی چلا تھا۔۔۔۔۔۔۔آخر میں تھک کر دونوں نے کچھ پتا چلنے پر کال کرنے کی رکویسٹ کر کے سارہ اور بچے کی ڈیڈ باڈی لئے واپس لوٹ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔ہمدانی ولا میں جس لڑکی کو جیتے جی میں قبول نہی کیا تھا۔۔۔۔۔آج اسکے مرنے کے بعد قبول کیا تھا۔۔۔۔۔۔کوئی انسان نہی تھا جو اس وقت قدرت کے اس فیصلہ پر رویا نہی تھا۔۔۔۔۔۔۔نوشین تو صدمے میں چلی گئی تھی اپنی بہن جیسی دوست اور اسکا معسوم بچہ اس پر حیا کا اغواء ہو جانا وہ کس کس پر روتی۔۔۔۔یا اللہ مجھے صبر دے میری بچی کو ملادے اللہ میری بچی کو ملادے۔۔۔۔۔۔نوشین رو رہی تھا آج ثانیہ آپی واپس جانے والی تھی۔۔۔۔۔وہ انہیں ائیر پورٹ چھوڑنے آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔جب انکو الوداع کر کے وہ باہر آرہی تھی تو اسکی نظر ازہان پر پڑی تھی۔۔۔۔۔۔ازہان، عالیہ اور کوئی دوسرا لڑکا تھا انکے ساتھ جو پاپا کہکر چلا رہے تھے وہ نہ چاہتے ہوئے بھی رک کر انکے نظروں کا تعاقب کیا تو اسے شدید جھٹکہ لگا تھا۔۔۔۔۔۔وہ بس انہی ایک ٹک دیکھ رہی تھی بلیک تھری پیس سوٹ پر وقار شخصیت چہرے پر مسکراہٹ سجائے کوئی اور نہی تھے شیراز ہمدانی تھے۔۔۔۔۔۔آج پورے اکیس سال بعد وہ انہیں دیکھ رہی تھی بت بنی اسے اس وقت کچھ بھی ہوش نہی تھا۔۔۔۔۔آس پاس کا کچھ بھی ہوش نہی وہ بس انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اسکے پیروں سے جان نکلنے والی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بس انہیں ہی دیکھے جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔جب عالیہ اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لڑکا پاپا کہتے ہوئے انکے گلے لگے تھے اور وہ بہت خوش تھے۔۔۔۔اب عالیہ اور وہ لڑکا ایک دراز عمر کی عورت کو ماما کہکر گلے لگے تھے۔۔۔۔۔۔۔وہ جیسے شدید جھٹکوں کی زد میں تھی۔۔۔۔۔۔۔اسکی زبان سے بس اس وقت یہی نکلا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔You forgot me forever ..وہ اچانک ہوش کی دنیا میں آئی تھی۔۔۔۔آپ مجھے بھول گئے اور اپنا نیا جہان بھی بسالیا آپنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کتنے خوش ہیں آپ مجھیں اندھیروں میں ڈھکیل کر آپ مطمئین اور خوش کیسے ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں کا پانی سوکھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔لیکن اس وقت اسے احساس نہی تھا۔۔۔۔۔اسکے انسوں روانی سے بہ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔آپنے کبھی جاننے کی کوشش ہی نہی کی میں اتنے سال کس دوزخ میں گزار آئی۔۔۔۔یہاں تک ڈونڈنے کی کوشش بھی نہی کی آپنے۔۔۔۔۔ u forget me always me nd my mom

U forget

U forget me forever

اسکے منہ سے صرف یہی الفاز نکل رہے تھے۔۔۔۔۔وہ یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔۔اسے ایک پل بھی یہاں کھڑا رہنا مشکل لگ رہا تھا۔۔۔۔وہ بھاگی تھی۔۔۔۔۔جیسے کوئی خون خوار چیز اسکے پیچھا کر رہی ہو اور وہ اپنی جان چھڑاتے ہوئے بھاگتا ہو ویسے ہی وہ وہاں سے بھاگ کر اپنی کار کے پاس آئی تھی اور کار کو کیسے وہ گھر تک لائی اسے خود ہوش نہی تھا۔۔۔۔۔کچھ یاد تھا تو بس وہ منظر جو ایک مکمل خوشحال فیملی کا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ کار سے اتر کر اندر کی طرف بھاگی تھی اور چہرے سے نقاب نکال کر سوفے پر ڈال دیا تھا۔۔۔۔اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اسکی سانس رکنے والی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو۔۔۔۔۔۔اسکا پیر صوفہ سے ٹکرا کر مڑا تھا اور وہ منہ کے بل کارپٹ پر گری تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکا من چاہا تھا وہ زور زور سے روئے چیخے چلائے۔اسکے اندر کا غبار تو کم ہو کم سے کم۔۔۔۔۔۔۔۔اسکے گرنے کی آواز پر بی گھبرائی ہوئی باہر آئی تھی۔۔۔۔۔۔میری بچی کیا ہوا کیسے گر گئی تم۔۔وہ ابھی بھی اسی حالت میں رو رہی تھی۔۔۔۔۔اٹھو میری بچی اُٹھو۔۔۔۔۔۔۔۔بی۔۔۔۔۔۔بی وہ روتے ہوئے بی کو پکارنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔کیا ہوا میری بچی تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔۔میرا دل بیٹھا جا رہا ہے کچھ بتائو بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بی یہ میری قسمت ہے بی جو ہر بار مجھے ٹھوکروں پر گراتی ہے۔۔۔۔۔۔۔کیا کہہ رہی ہو حیا تم۔۔۔۔۔۔۔۔بی۔۔۔۔۔سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔۔۔وہ رو رہی تھی بی میری اذیتیں کم نہی ہو رہی بی کاش بی اللہ نے موت حرام نہ کی ہوتی تو میں کئی سال پہلے ہی مر جاتی بی۔۔۔۔۔۔۔وہ گھٹنوں میں سر دئے رو رہی۔۔۔۔۔۔کاش میں بھی ماں کے ساتھ مر جاتی۔۔۔۔۔۔۔حیا میری بچی ہوا کیا ہے حیا مجھے بتائو حیا۔۔۔۔۔۔۔بی۔۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔۔نے آج انکو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اٹک اٹک کر کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔وہ بہت خوش تھے بی ۔۔۔۔۔۔۔۔بہت خوش۔۔۔۔۔۔۔۔بی سے اسکی حالت دیکھی نہی جا رہی تھی وہ بھی رونے لگی۔۔۔۔۔۔کس کو دیکھا تم نے حیا۔۔۔۔۔۔بی شی۔۔۔۔۔شیر۔۔۔۔۔۔شیراز ہمدانی کو۔۔۔۔۔۔۔۔کہاں دیکھا تم نے۔۔۔۔۔ائیر پورٹ پر۔۔۔۔۔۔انہوں نے دوسری شادی کر لی ہے بی انکے بچے بھی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔بی۔۔۔۔۔۔وہ بہت خوش دکھائی دے رہے تھے بی وہ بہت خوش ہیں۔۔۔۔۔۔۔بی میں کبھی انکی زندگی کا حصہ تھی ہی نہی بی۔۔۔۔۔۔۔۔میں نے خوامخواہ سوچا شائد وہ میرا انتظار کر رہیں ہوں۔۔۔۔۔۔نہی بی۔۔۔نہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔میرا کوئی نہی ہے بی۔۔۔۔۔وہ ہچکیوں میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روتے ہوئے کہ رہی تھی۔۔کوئی بھی۔نہی۔۔۔ایسا نہی کہتے میری بچی اللہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔وہ یہ کہکر روتی بلکتی ہوئی وہی آٹھ سال کی بچی لگ رہی تھی جسے انہوں نے پہلی مرتبہ دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔انکے دل سے اس وقت صرف ایک ہی دعا نکلی تھی۔۔۔یااللہ اس بچی کی آخر کب تک آزمائش ہو گی۔۔۔۔۔۔اسکے اوپر اپنا رحم فرما۔۔۔۔۔۔آنکھوں دیکھا ہمیشہ سچ نہی ہوتا بیٹا۔۔۔۔۔۔بس بی بس۔۔۔آج میں نے اپنی آنکھوں سے انکو اپنے بیوی اور بچوں کے ساتھ دیکھا ہے بی اسسے بڑھ کر اور کیا سچ ہو سکتا ہے بی۔۔۔۔۔۔بی میرے زخموں کی دوا کہاں ملیگی بی۔۔۔۔میری روح گھائل ہے بی۔۔۔۔۔میری روح کے زخم بھرتے ہی نہی ہیں۔۔۔۔۔ان زخموں نے مجھے اندر سے توڑا ہے بی جسکی کرچیاں بھی میں سمیٹ نہی سکتی۔۔۔میرا دم گھٹتا ہے بی۔۔۔۔۔۔۔میں جب بھی زندگی کے آگے ڈٹ کر مقابلہ کرنے کا سوچتی ہوں وہ وہی لا کر مجھے پھینک دیتی ہے۔۔۔۔۔۔۔کیا کبھی میرے دکھ کم ہونگے بی یا میں بھی ایسے ہی مر جائونگی۔۔۔۔۔۔انہوں نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا اور وہ انکے مہربان بانہوں کا سہارا پا کر ٹوٹ کر بکھری تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

سارہ اور بچے کی تدفین کے بعد شیراز دو دن وہی قبرستان پر رہا تھا۔۔۔۔۔۔نہ کھانے کی فکر نہ سونے کی فکر۔۔۔بس ایک ہی رق میں بیٹھا تھا۔۔۔شمشیر ہمدانی بیٹے کی حالت دیکھ نہی پائے تھے تیسرے دن بڑی مشکل سے شاہ باز انہیں لیکر گھر آئے تھے۔۔۔۔۔۔۔شیراز کیوں خود کو اتنی تکلیف دے رہے ہو بیٹا مجھے معاف کر دو بیٹا مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔وہ انکے آگے بیٹھے رو رہے تھے۔۔۔وہ بس بت بنا بیٹھا تھا۔۔میں چاہتا تھا وہ لڑکی تمہاری زندگی سے چلی جائے لیکن میں یہ نہی چاہتا تھا کے وہ دنیا ہی چھوڑ کر چلی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائے اگر مجھے پتا ہوتا تو میں کبھی بھی اسے دھمکی نہی دیتا۔۔۔۔۔۔۔۔انکی آخری بات پر جیسے وہ ہوش میں آیا تھا۔۔۔۔کیسی دھمکی۔۔۔۔۔۔۔اس دن جب تمہاری ماں گزری تو دوسرے دن سارہ کا تمہارے فون پر کال آئی تھی تم سو رہے تھے۔۔۔۔۔اس وقت میں نے فون اُٹھایا تھا۔۔۔اور وہ میری خیریت پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔تو میں نے کہ دیا کے شیراز اب کبھی نہی آئیگا تمہارے پاس تم اسے بھول جاؤ میں اسکی یہاں دوسری شادی کروادونگا۔۔۔۔۔۔لیکن مجھے نہی پتا اسکے بعد یہ سب ہو جائے گا تم ناشتہ کرنے کے بعد قبرستان چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔اسکے بعد جو ہوا میں وہ سب نہی چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔شیراز اپنے باپ کو معاف کردو شیراز وہ رو رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔اور شیراز اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا جو انکے آگے رو رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہا۔۔ہاہا۔۔۔۔۔۔۔وہ ذور سے ہنستے ہوئے زمین میں بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔سب گھر والے شیراز کی حالت پر ماتم منا رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ گھٹنوں سمیت اپنے باپ کے پیروں کے پاس آکر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔۔۔تو آپ رو کیوں رہے ہیں بابا جان۔۔۔۔۔۔آپ کو تو خوش ہونا چاہیئے کے اسنے اپکے بیٹے کو بچوں سمیت آزاد کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔جشن منائے بابا جان۔۔۔۔۔۔وہ سارہ جس میں میری جان اٹکی تھی وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی مجھے زندہ مار گئی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔میں تو جی تے جی مر گیا بابا۔وہ ہنستے ہنستے بری طرح سے رو رہا تھا۔۔۔۔کس دل سے بد دعا نکالی بابا آپنے میرے لئے جو اللہ نے ایک وقت میں سن لی۔۔۔۔۔۔۔۔۔میری ساری سانسیں ایک ساتھ چھین لی میرا بچہ اسکا کیا قصور تھا بابا جو دنیا میں آتے ہی منہ موڑ گیا۔۔۔۔۔۔اپنے باپ سے ملنے کی تک مہلت نہی ملی اسے نہ سارہ کو بابا۔۔۔۔۔۔اور میری معسوم بیٹی کا کیا قصور بابا جو کہاں ہے کس حال میں ہے یہ بھی نہی پتہ مجھے۔۔۔۔۔۔۔ایک پل میں میری ہستی کھیلتی دنیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بکھر گئی بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہاں ڈھونڈوں میں اپنی بچی کو کہاں ڈھونڈوں وہ اپنی مٹھی میں سر کے بال نوچتا ہوا اس وقت کسی پاگل سے کم نہی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔اور آپ نے کہا تھا اس گھر میں جب ہی قدم رکھنا جب سارہ کو چھوڑ دوں۔۔۔۔۔۔دیکھو نہ بابا میں نے اس گھر میں قدم رکھا اور وہ ہمیشہ کیلئے مجھے چھوڑ گئی۔۔۔۔۔۔۔میں نے تمہارے ساتھ بہت ناانصافی کی بیٹا ہو سکے تو اپنے اس باپ کو معاف کر دینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔آج تک سنا تھا ماں باپ بچوں کی ہر فرمائش پوری کرتے ہیں آپ نے بھی میری ہر جائز فرمائش پوری کی جب زندگی بھر کی خواہش مانگی تو آپنے مجھ سے منہ موڑ لیا۔۔، صرف اپنی جھوٹی انا اور شان کی خاطر اور ساتھ میں مجھے میری ہی ماں سے دور کر دیا جن سے آخری لمحات تک نہی مل سکا کتنا تڑپی ہو نگی بابا وہ ذرا سوچیں۔۔۔۔۔تمہاری ماں کے ساتھ میں بھی بہت تڑپا تھا بیٹا۔۔۔۔کیا فائدہ بابا۔۔۔۔کن کن چیزوں کی معافی مانگیں کے آپ میری زندگی تو ختم ہو گئی بابا میں تو جی تے جی مر گیا ہوں بابا زندہ لاش ہو گیا ہوں کاش میں بھی مر جاتا بابا۔۔۔۔۔۔نہی شیراز نہی۔۔۔۔۔۔ایسے مت کہو۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے بتائیں میں اپنے دکھوں کا مدوا کیسے چکائوں کے میرے دکھ کم ہو جائیں۔۔۔۔مجھے بتائیں میں اپنی بچی کو کہاں ڈھونڈوں۔۔۔۔۔۔میرے کانوں سے اسکی آواز گونجتی ہے جو اسنے یہاں آنے سے پہلے کہا۔۔۔۔۔۔آپ مجھے بھول تو نہی جائینگے۔۔۔۔۔۔۔وہ بلک بلک کر رو رہا تھا۔۔۔۔۔میں کہا جائوں میری بچی کو کہاں ڈھونڈوں وہ بچوں کی طرح بلک رہے تھے۔۔۔۔۔قسمت کی اس ستم ضرفی نے انہیں توڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دو دن بعد پھر سے یو کے آئے تھے اور پورا یو کے چھان مارا تھا۔۔۔۔لیکن حیا کا کوئی نام و نشان تک نہی تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ڈھائی مہینہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔انہیں لیکن حیا کی کوئی خبر نہی تھی۔۔۔۔۔شاباز اور ارباز بھی کئی جگہ اسکی تصویر دے پولیس ٹیشن میں رپورٹ لکھوا چکے تھے نہ تو وہ ملی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ اسے ملنا تھا۔۔۔۔۔قسمت میں انکا اور امتحان لکھا تھا۔۔۔۔۔۔اگلے تین سال انہوں نے مختلف ممالک مختلف گائوں میں سب دیکھ چکے تھے۔۔۔۔۔۔شیراز تین سال میں سگریٹ کا عادی ہو چکا تھا۔۔۔۔۔اور شئیو بڑھائے وہ پہلے والا شیراز نہی تھا جو سب کچھ اپنی مرضی اور اسٹائل میں کرتا تھا یہ شیراز ایک لاپرواہ اور غیر زمہ دار ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بلکل خاموش زندہ لاش بن کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔تین سال بعد وہ لوٹا تھا۔۔۔۔۔،۔۔اسے دیکھ سب کی آنکھ اشکبار ہوئی تھی۔۔۔۔۔شمشیر ہمدانی سے اپنے لاڈلے بیٹے کی یہ حالت دیکھی نہی گئی تھی وہ سارہ کے ایک سال بعد ہی اس دنیا سے چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ تھک گیا تھا خود سے لڑتے لڑتے جب سب گھر والوں نے مل کو اس سے زبردستی نادیہ سے شادی کروائی تھی۔۔۔۔۔۔نادیہ بہت اچھی لڑکی تھی۔۔۔۔۔۔ارباز بھائی کی سالی تھی۔۔۔۔۔وہ شیراز کو شروع سے ہی پسند کرتی تھی لیکن شیراز نے سارہ سے شادی کر لی تھی۔۔۔۔۔جس سے وہ بہت دکھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔لیکن خود کو سنبھال لیا تھا۔۔۔۔۔لیکن کچھ سال بعد سارہ اور شیراز کے بچہ کے انتقال میں وہ جب سب کی آنکھوں سے آنسوں بہ رہے تھے ان میں وہ بھی شامل تھی۔۔۔۔۔۔قسمت کی اس ناانصافی پر اسے شیراز پر بہت دکھ ہوا تھا۔۔۔۔۔لیکن اسی قسمت نے انکو آج جوڑ دیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ ایک اچھی لڑکی تھی اپنی نرم مزاجی اور پیار بھری نیک فطرت کی وجہ سے وہ وقتی طور پر شیراز کو بہلا یا ضرور تھا۔۔۔۔لیکن اسکے دل سے سارہ اور حیا کی محبت کو نکال نہی سکی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی۔۔۔۔۔۔شیراز نے سارہ سے گھر والوں سے ناراضگی مول کر شادی کی تھی۔۔۔۔۔۔اکثر تو وہ سارا دن قبرستان میں گزار دیتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ عشق تھی شیراز کا جبکہ یہ بیوی تھی۔۔۔۔۔۔۔انکی دو اولاد ہوئی ذیشان اور عالیہ وہ سنبھل تو گئے تھے۔۔۔۔۔انکے بچوں کو بھی سب پتا چل گیا تھا۔۔۔انہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے بھی اپنی باپ کی قسمت پر آنسوں بہائے تھے۔۔۔لیکن کسی نے انکوان یادوں سے نکالنے کی کوشش نہی کی تھی بلکے خود کو عادی بنالیا تھاان چیزوں کا۔۔۔۔

۔۔لیکن آج اکیس سال بعد بھی انکے زخم تازہ تھے۔۔۔۔۔آج بھی وہ حیا کو ڈھونڈنے لگ جاتے تھے

۔۔۔چاچو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ماضی میں اس قدر کھوئے ہوئے تھے کے ازہان کی آمد کا پتا ہی نہی چلا تھا۔۔۔۔انہوں نے البم کو ڈرائر میں رکھا تھااور اپنے آنسوں پونچھے تھے۔۔۔۔۔۔۔تم ابھی تک سوئے نہی ازہان بیٹے نہی چاچو مجھے نیند نہی آرہی تھی۔۔۔۔۔صبح کے پانچ بج گئے ہیں چاچو۔۔۔۔ارے ہاں بیٹا اب تو فجر کا وقت ہے چلو میں چلتا ہوں نماز پڑھنی ہے۔۔۔تم بھی پڑھ کر سو جانا بیٹا۔۔۔۔جی چاچو۔۔۔۔۔۔وہ انہی بس دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔۔۔پھر لائبریری کی لائٹ آف کر کے وہ خود اپنے روم میں آگیا تھا۔۔۔۔۔وہ رات بھر سو نہی پایا تھا اسے سمجھ نہی آرہا تھا۔۔۔۔۔کے وہ کیوں تانیہ کے بارے میں اتنا سوچ رہا ہے۔۔۔۔وہ روتے ہوئے کیوں بھاگی تھی آخر کونسا دکھ چھپا رکھا ہے اس لڑکی نے اپنے اندر اور میں کیوں اتنا سوچ رہا ہوں کہی مجھے اس سے محبت تو نہی ہو گئی رات کے آخری پہر وہ خود سے لڑتے لڑتے کہ رہا تھا۔۔۔۔افف جو لڑکی کو آج تک دیکھا نہی اور جو اپنی ناک پر مکھی تک کو بیٹھنے نہی دیتی اس سے محبت توبہ۔۔۔۔۔۔اور میڈم مجھے دیکھ انگاریں چبانے لگتی ہے۔۔وہ آئینہ میں اسکا غصہ بھرا روپ سوچ کر ہنسا تھا۔۔۔۔۔۔وہ اپنی سوچوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے نماز کیلئے چل دیا تھا۔۔۔۔۔

. . . . . .تانیہ کو بہت بخار تھا وہ رات بھر سوئی نہی تھی اپنے اللہ کے آگے روتی رہی تھی۔۔۔۔۔صبح تک وہ بخار میں مبتلا ہو گئی تھی۔۔۔۔وہ ایسے ہی آفس آگئی تھی۔۔۔۔۔ازہان اسے اپنے آفس میں بلایا تھا۔۔۔۔۔وہ آج بہت خاموش تھی اسکے کسی طنز کا جواب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی دے رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔ازہان کو عجیب لگا تھا۔۔۔۔۔۔ مس تانیہ۔۔۔۔۔۔۔۔ہوں۔۔۔کھوئی ہوئی آواز آئی تھی اسکی۔۔۔۔۔۔۔آریواوکے۔۔۔۔۔وہ نظریں اُٹھائے بے خیالی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔پھر اپنی غلطی کا احساس ہوا تو نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔۔لیکن ازہان نے اسکی آنکھوں کو پڑ لیا تھا۔۔۔۔۔ان آنکھوں میں دکھ ملال حزن تھا۔۔۔۔۔اسکی آنکھیں لال تھی ایسے لگ رہا تھا وہ بہت روئی ہو۔۔۔۔۔لیکن اسکی وجہ کیا تھی وہ وہی اٹکا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔مس تانیہ کل آپ ائیر پورٹ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ اچانک چونکی تھی۔۔۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔کل میں نے آپکو ائرپورٹ میں دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔آپ روتے ہوئے بھاگی تھی۔۔۔۔۔۔۔اسکا دل اس وقت سامنے بیٹھے انسان کو شوٹ کرنے کا چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسنے کہاں دیکھ لیا اسے وہ بہت دور کھڑی تھی ان سے لیکن انکی آوازیں بخوبی اس تک پہنچ رہی تھی۔۔۔۔۔۔جی آپکو غلط فہمی ہوئی ہو گی۔۔۔۔۔۔۔پہلی بات مجھے کبھی بھی غلط فہمی نہی ہوتی۔۔۔۔۔۔مجھے پورا یقین ہے وہ آپ ہی تھیں۔۔۔۔لیکن اس طرح سے بھاگی کیوں تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سر میں انسان ہوں کہی بھی آجا سکتی ہوں اور میں آپکی پابند نہی ہوں جو آپکے ہر سوال کا جواب دیتی پھروں۔۔۔۔تو میں نے آپ کو پابند بھی نہی کیا ہوا ہے میں بس یہ پوچھ رہا ہوں آپ وہاں سے۔۔۔۔۔۔۔یہ میرا پرسنل معاملہ ہے۔۔۔۔۔وہ اسکی بات کو کاٹ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔آئندہ سے ایسے سوال مجھ سے مت ہو چھئے گا۔۔۔۔وہ یہ کہکر فائل لئے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔اسکا غصہ ہمیشہ ناک پر کیوں رہتا ہے پتا نہی۔۔۔۔کچھ تو ہے جو یہ اپنے دل میں چھپائے ہے جو کسی پر ظاہر نہی کرنا چاہتی ہیں وہ اسی خیالوں میں تھا جب۔۔۔۔اسکا فون بجا تھا۔۔۔۔۔ہیلو اسلام علیکم مام۔۔۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔جی۔۔۔۔ماما۔۔۔۔۔اوکے ماما میں رسیو کر لوں گا آپ کو آپ اڈریس بھیج دیں مجھے۔۔۔۔۔۔وہ فون رکھ کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فائل بند کرتے ہوئے۔۔۔۔گاڑی کی چابی لئے وہ باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔اور آفس سے نوشین بیگم کے دئے گئے اڈریس پر پہنچا تھا۔۔۔۔یہ ایک پورش علاقہ تھا جہاں کچھ ڈسٹنس میں بنے ہوئے فلٹ تھے۔ ۔۔۔۔وہ اندر آ گیا تھا اور ڈور بیل بجانے لگا تھا۔۔۔۔۔۔ایک دراز عمر کی عورت نے دروازہ کھولا تھا جی بیٹا۔۔۔۔۔جی وہ میری ممی نے۔۔۔۔آئے بیٹا اندر آیئے۔۔۔وہ انہیں لئے اندر آئی تھی اندر سے یہ گھر اور بھی شاندار تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ چاروں طرف دیکھتے ہوئے اندر آیا تھا۔۔۔۔۔ازہان بیٹا آپ آ گئے۔۔۔نوشین بیگم ازہان کو لئے اندر آئی تھیں یہ آمنہ بی ہیں بڑی ہی نیک خاتوں ہیں نوشین بیگم انکا تعارف کرواتے تعاریفیں کرنے لگی۔۔۔۔۔۔اسلام و علیکم۔۔۔سامنے ہی ایک دراز عمر خاتون سفید لباس میں بیٹھی ہوئی تھی اور منہ کو اس طرح چھپایا ہوا تھا کہ بے مشکل صرف آنکھیں دکھ سکیں۔۔۔وہ نظر جھکا گیا تھا۔۔۔وعلیکم اسلام بیٹا کیسے ہیں آپ دھیمی آواز میں وہ اسکا حال پوچھ رہی تھی۔۔۔وہ نظریں جھکائے ہی خیریت بتا رہا تھا۔۔۔۔۔یہ میرے بڑے بیٹے ہیں آمنہ بی اور چھوٹا بیٹا ڈاکٹر ہے۔۔۔۔اچھا ماشاءاللہ اپکے بچوں کو اللہ پاک اور کامیابی اور صحت عطا فرمائے۔۔۔۔۔انہیں یہ لڑکا اچھا لگا تھا نظریں جھکائے ہوئے۔۔۔۔۔ارے خالدہ بچے کے لئے کچھ چائے ناشتہ لے آو۔۔۔۔۔۔وہ اسی عورت کو جو ابھی دروازہ کھولا تھا انسے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔ارے آنٹی پلیز میں کچھ نہی کھاؤنگا۔۔۔۔وہ نظریں جھکائے ہی کہنے لگا۔۔۔۔ارے بیٹا آپ ہمارے گھر پہلی مرتبہ آئیں ہیں ایسے نہی جانے دینگیں آپ کو۔۔۔۔۔جاؤ خالدہ لے آو۔۔۔۔۔وہ کچن کی طرف بڑھی تھی باہر سے کار کی ہارن کی آواز آئی تھی۔۔۔وہ کچن میں جانے کے بجائے دروازے کی جانب چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔ارے خالدہ آنٹی میں نے کتنی دفعہ کہا ہے میرے پاس ڈیوپلیکیٹ چابی ہوتی ہے میں خود کھول کے آجاؤنگی آپ کیوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھول۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکی بات منہ میں ہی رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔سامنے ہی ازہان اور نوشین بیگم کو دیکھ کر۔۔۔۔۔وہ حیران تھی۔۔۔۔۔۔ارے بیٹا جی کوئی نہی خالدہ آنٹی کہکر کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ازہان بھی تانیہ کو دیکھ حیران تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ارے تانیہ آگئی بیٹا۔۔۔۔۔۔اسلام علیکم۔۔۔۔۔وہ سلام کرتی ہوئی سست قدم اُٹھائے ان کے قریب آئی تھی۔۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام کیسی ہیں بیٹا آپ جی الحمدللہ۔۔۔۔۔۔۔۔ازہان حیرانی سے پوچھنے لگا۔۔۔کیا یہ آپکی بیٹی ہیں۔۔۔۔۔۔جی یہ میری مدر ہیں۔۔۔۔۔۔۔آمنہ بی کی جگہ تانیہ نے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔۔آج میں یہاں سے گزر رہی تھی تو سوچا آمنہ بی سے خیریت دریافت کرلوں اسلئے آگئی۔۔۔۔۔آنٹی آپ کا ہی گھر ہے آپ جب چاہے آسکتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔نوشین بیگم کو یہ لڑکی بہت پیاری لگی تھی لیکن ابھی تک انہوں نے تانیہ کو نہی دیکھا تھا۔۔میں چائے لیکر آتی ہوں آپ بیٹھے۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔دو منٹ بعد چائے اور لوازمات سے بھری ٹرالی کھینچتے ہوئے آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔عبایا نہی تھا لیکن لانگ گرے فراک پر بڑا سا دوپٹا اوڑھے وہ چہرے پر نقاب باندھے چائے صرف کر رہی تھی۔۔۔۔۔ازہان بس اسے ایک ٹک دیکھے جا رہا تھا۔۔۔اسنے آج تک اسے ایک بلیک دھیلا ڈھالا سا عبایا پہنے چہرے پر نقاب باندھے دیکھا تھا لیکن آج ان کپڑوں میں وہ چہرے پر نقاب باندھیں ایک پری کی ہی طرح لگی تھی اسے۔۔۔۔۔اسکی نظروں کو تانیہ نے محسوس کرلیا تھا۔۔۔۔۔چائے دیتے وقت اسکے ہاتھوں پر تھوڑی گرم چائے گرائی تھی۔۔۔۔۔جلن کی شدت سے وہ ہوش میں لوٹا تھا۔۔۔۔۔اوہ سوری گرگئی تھی۔۔۔۔۔تانیہ ٹشو اُٹھا کر دینے لگی۔۔۔۔۔۔کوئی بات نہی۔۔۔۔۔وہ اتنا کہکر ٹشو سے ہاتھ صاف کرتا چائے پینے لگا۔۔۔۔۔۔۔تانیہ بیٹا آو میرے پاس بیٹھو۔۔۔۔۔نوشین بیگم اپنے پاس جگہ بناتی ہوئی کہنے لگی وہ بے دلی سے انکے پاس آئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔۔۔ارے بیٹا آپ کو بخار ہے آپ تو جل رہی ہو نوشین بیگم اسکی گرم ہتھیلیوں چھوتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔ازہان کے حلق میں چائے اٹکی تھی۔۔۔۔۔جی۔۔۔بس تھوڑی سی میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔بہن میں نے منع کیا تھا صبح۔۔۔آج آفس جانے کیلئے لیکن یہ مانی ہی نہی۔۔۔۔ابھی دیکھیں۔۔۔۔بی پریشان ہوتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں آپ خواہمخواہ پریشان ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔مس تانیہ اگر آپکی طبعیت ٹھیک نہی تھی تو آپ آفس کیوں آئیں۔۔۔۔۔وہ بھی پریشان ہو گیا تھا۔۔۔آج اسے تانیہ ڈل تو لگی تھی آنکھیں بھی سرخ تھی لیکن وہ اندازا نہی لگا پایا تھا۔اسے بخار ہے۔۔۔آج وہ آفس جلدی آگیا تھا۔۔۔۔۔تانیہ کو اسنے منع کیا تھا کے آج آفس نہی آئے۔۔۔۔۔وہ اپنے کیابن میں بیٹھے اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا.....یہ تو اسے پہلے ہی پتا تھا وہ باہر سے تعلیم حاصل کر کے آئی ہے ایک اچھے خاندان سے بلانگ کرتی ہے لیکن اسکی پوری فیملی اتنی مزہبی اسکی مدر تک پردہ کرتی تھی۔۔۔اور وہ کتنی رحم دل اور دھیمے مزاج کی اور تانیہ کا مزاج ان سے بلکل متزاد۔۔۔۔آج کل اسکی ہر چیز ہر کام البتہ وہ بھی اسے اچھی لگنے لگی تھی۔۔۔لیکن اسکی آنکھیں الگ ہی ہوتی تھی جیسے ہر چیز سے روٹھی ہوئی ہو ہر ایک سے بے زار سی لگتی تھی۔۔۔۔پتا نہی کیوں وہ اسکے بارے میں آج کل بہت سوچنے لگا تھا۔۔۔۔کل جب وہ اس کے گھر گیا تو اسکو عبایا سے ہٹ کر کپڑوں میں دیکھ وہ اپنے اوپر قابو نہی رکھ پایا تھا۔۔۔۔بس اسی کو دیکھے گیا تھا۔۔۔۔کتنی پاکیزہ تھی وہ۔۔۔۔ازہان ہمدانی جسے اسکا پردا ایک دوھونگ ایک ناٹک لگتا رہا تھا۔۔۔۔آج وہ اسی پردے کا شیدائی ہو گیا تھا۔۔۔۔آج تک اسنے جتنی بھی لڑکیاں دیکھی تھی۔۔۔۔۔وہ خوبصورت، سمارٹ تو ہوتی تھی۔۔۔۔۔لیکن کل اس نے پاکیزہ خوبصورتی کو دیکھا تھا۔۔۔۔پردے کے ساتھ پتا نہی اسے لگ رہا تھا اسے تانیہ کے پردے سے ہی محبت

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو گئی ہو۔۔۔۔اس خیال سے وہ چونکہ تھا۔۔۔۔۔۔۔محبت۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیا مجھے تانیہ سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔لیکن آج تک اسکا چہرہ نہی دیکھا ہے میں نے پھر محبت کیسے ہو سکتی ہے۔۔وہ حیران تھا۔۔۔۔۔شائد۔۔۔۔۔وہ خود میں ہی مسکرانے لگا تھا۔۔۔۔کب تک اس سچائی سے بھاگتا وہ۔۔۔۔۔ راتوں کو وہ اب اکثر جاگنے لگا تھا۔۔۔اور اسی کے بارے میں سوچنے لگا تھا۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں چھپے درد کو کھوجنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔لیکن سمجھ نہی آتا تھا۔۔۔کے ایسا کیا ہے جو وہ چھپا رہی ہے۔۔۔۔۔۔وہ اسی خیالات میں تھا۔۔

جب تانیہ ہلکی دستک دے کر اندر آئی تھی۔۔۔۔آپ آپکو منع کیا تھا نہ میں نے آج آفس مت آئیں۔۔۔پھر کیوں آئیں۔۔۔۔وہ اسکی باتوں کو نظر انداز کئے آج کی ڈیٹیلس بتانے لگی۔۔۔کیا میرے سوال کا جواب دینا پسند کرینگی آپ۔۔۔۔۔نہی میں ضروری نہی سمجھتی۔۔۔۔۔آپکا اور میرا کوئی رشتہ نہی ہے۔۔جو میں اپکے ہر سوال کا جواب دیتی پھروں۔۔۔۔میرا اور آپ کا رشتہ کام کی نوعیت کا ہے۔اسے آگے بڑھنے کی کوشش مت کریں آپ۔۔۔

جب آپکو خود اپنی فکر نہ ہو تو کیا کر سکتے ہیں وہ شانے اچکا کر رہ گیا تھا۔۔۔۔آپ ایک بے حس لڑکی ہیں۔۔۔

بائی دی وے دوپہر کو ایک میٹینگ ہے اسکے بعد ہمیں سائیڈ پر بھی جانا ہے۔۔۔۔

آور ہاں مس دو دن بعد ہمیں کینیڈا جانا ہے میٹینگ کے لئے آپ اپنی تیاری کر لیں۔۔۔لیکن میں۔۔۔وہ کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن وہ اس کی بات کو کاٹ کر کہنے لگا۔۔۔اور مجھے کوئی اکسکیوزس نہی چاہئے۔۔۔۔۔۔۔۔ڈو یو انڈر سٹینڈ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بھی سخت ہوا۔۔۔تھا وہ چلی گئی تھی وہ اس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکی سے دوپل نومی سے بات کیا کرتا وہ تو۔۔۔۔۔۔۔اسے غصہ آرہا تھا خود پر۔۔۔۔۔اور ازہان تمہیں محبت کے لئے یہی لڑکی ملی تھی۔۔۔،۔۔۔۔وہ خود سے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

دوپہر کو میٹینگ تھی اسکے بعد ان کو سائیڈ پر جانا تھا۔۔۔۔۔۔۔اسکی شرٹ پر انک کے کچھ نشان پڑے تھے وہ ایسے ہی سائیڈ پر نہی جا سکتا تھا۔۔۔۔۔۔اسلئے تانیہ کے ساتھ لئے ہی وہ ہمدانی ولا آگیا تھا۔۔۔۔۔۔مجھے چینج کرنا ہے اگر زحمت نہ ہو تو تھوڑی دیر اندر چل سکتی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔جی نہی میں یہی ٹھیک ہوں آپ جائیں چینج کر آئیں۔۔۔۔۔

کبھی کبھی آپ بلکل بد تمیز اور بد دماغ ہو جاتی ہیں مس تانیہ۔۔۔۔۔۔۔وہ باہر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔اس وقت اسکے چہرا دوسری طرف تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ گاڑی سے اتر کر اندر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔لیکن نوشین نے تانیہ کو گاڑی میں دیکھ لیا تھا۔۔۔۔۔تبھی عالیہ کو بلوانے کیلئے بھیجا اسکے لاکھ منع کرنے کے باوجود وہ اسے اندر لے آئی تھی۔۔۔۔اسلام وعلیکم آنٹی وہ نوشین بیگم کو سلام کرنے لگی۔۔۔۔۔ارے بیٹا باہر کیوں بیٹھی تھی اندر آجاتی۔۔۔۔۔۔اسے اپنا ہی گھر سمجھو۔۔۔۔۔۔۔تانیہ نوشین بیگم کو دیکھنے لگی۔جو بڑی محبت سے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس وقت وہ کتنی اذیت سے گزر رہی تھی یہ صرف وہی جانتی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔بیٹا آپکی امی کیسی ہیں اور اپکی طعیت کیسی ہے۔۔۔۔۔۔جی الحمداللہ وہ بھی ٹھیک ہے اور میں بھی۔۔۔۔۔آپ کیوں آئی آج آفس ازہان نے منع کیا تھا آپکو۔۔۔۔۔جی میں بہتر محسوس کر رہی تھی تو سوچا آفس آجاؤں۔۔۔۔۔۔ہمم۔۔۔۔۔۔بیٹا ایک بات کہوں برا تو نہی مانینگی آپ۔۔۔۔جی نہی کہئے۔۔۔۔ہم نے آج تک آپکا دیدار نہی کیا۔۔۔۔۔اب آپ ہمیں اپنی پیاری سی صورت دیکھائیں۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔۔وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھبرائی ضرور تھی لیکن خود کو کنٹرول کیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ نقاب اُٹھا ہی رہی تھی کے ازہان آگیا۔۔۔۔اسے صوفہ پر بیٹھا دیکھ حیران تھا کہاں وہ منع کر رہی تھی۔۔۔اندر آنے کیلئے اور اب یہاں بیٹھی ہو ئی ہے۔۔۔۔ازہان تم تانیہ کو گاڑی میں ہی بٹھا کر آ گئے تھے۔۔۔۔اندر تو لیکر آتے۔۔۔۔۔۔وہ خاموش تھا یہ تو وہ جانتا تھا اسکی باتیں وہ بھلے ہی نہ مانتی لیکن بڑوں کی بہت عزت کرتی تھی وہ۔۔۔۔۔۔۔اب آ گئے ہو تو چائے پی کر جانا میں نے تیار کر لی ہے۔۔۔۔۔۔اور تانیہ بیٹا آپ میرے ساتھ آو عالیہ تم چائے لیکر آو ۔۔۔وہ اسے لئے ایک روم میں آ گئی۔۔۔۔۔جو سیٹینگ روم لگ رہا تھا۔۔۔۔۔وہاں کوئی نہی تھا۔۔۔۔نقاب نکال دو بچے کوئی نہی آئے گا یہاں پر وہ اسے پیار سے کہتی ہوئی اسکے لئے چائے نکال رہی تھیں۔۔انہوں نے گویا ٹھان کے رکھ لیا تھا جیسے آج اسکا چہرا دیکھ کر ہی رہینگی جیسے۔۔۔۔۔۔اس نے اپنا نقاب اتار دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔ماشاءاللہ بہت خوبصورت ہو بیٹا جی آپ۔۔۔۔وہ پیار سے کہتے ہوئے اسکی پیشانی چومنے لگی۔۔۔عالیہ بھی اسے حیرانی سے دیکھنے لگی۔۔۔۔آپی آپ تو کارٹون کی پرنسس جیسہ ہو۔۔۔۔۔۔تانیہ کو اس وقت کچھ بھی اچھا نہی لگ رہا تھا وہ ٹھیک سے مسکرا بھی نہی پائی تھی اسے خود کو سنبھالنا مشکل لگ رہا تھا۔۔۔۔۔وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی۔۔۔۔اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے اسکا دم گھٹ جائیگا۔۔۔۔۔نوشین کو یہ چہرا جانا پہچانا سا لگ رہا تھا۔۔۔پتا نہی کیوں انہیں یہ لڑکی اپنی سی لگی تھی۔۔۔۔۔تانیہ دو گھونٹ میں ہی چائے ختم کر کے اُٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔اور کار میں آ کر بیٹھ گئی تھی ازہان کو وہ ٹھیک نہی لگ رہی تھی۔۔۔۔آپ پلیز مجھے میرے گھر ڈراپ کر دیں میری طبعیت ٹھیک نہی ہے۔۔۔۔وہ گھٹی گھٹی آواز میں کہنے لگی۔۔۔۔آپ ٹھیک تو ہیں نہ ابھی کچھ دیر میں آپ بلکل ٹھیک لگ رہی تھی اور اب وہ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔اسنے اپنے چہرے کو ونڈو کے باہر کر دیا تھا۔۔۔۔جسے وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ بھی سمجھنے سے خاصر تھا۔۔۔۔۔جب وہ گاڑی سے اترنے لگی تو ازہان نے پکار لیا۔۔۔۔۔۔مس تانیہ آریواوکے۔۔۔۔۔چلیں آپکو میں ڈاکٹر کے پاس لئے چلتا ہوں۔۔۔۔۔نہی شکریہ وہ کہکر اندر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔اور وہ اسکے اندر جا کر غائب ہو جانے تک وہی کھڑا رہا تھا۔۔۔۔۔۔اسکے بعد اسنے بھی کار اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔

. . . . . .

وہ گھر آئی تو اس وقت بی سو رہی تھی وہ خاموشی سے اپنے روم میں آگئی تھی اور عبایا نکال کر وضوع کیا اسکے بعد جائے نماز بچھا کر اپنے رب کے آگے جھک گئی تھی اور کئی دیر تک روتی رہی۔۔۔۔۔آئے اللہ تو کہتا ہے تو اپنے بندے کو اتنا ہی آزماتا ہے۔۔۔۔جتنی اسکی سنبھالنے کی صلاحیت ہو۔۔اس سے زیادہ نہی اور تو کہتا ہے میں انہیں کو آزمائش میں ڈالتا ہوں جو مجھے سب سے عزیز ہو۔۔۔۔۔جسے تو سب سے زیادہ پسند کرتا ہو۔۔۔۔۔۔۔میرے ساتھ جو کچھ بھی ہوا تو تو سب کچھ جانتا ہے میرے رب میں اسکی شکایت نہی کرتی لیکن مجھے اتنا کمزور مت کر کے میں ان سے ہار جائو۔۔۔۔۔۔میں اپنے آپ سے ہار جائوں۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے رب کے آگے گڑگڑائی تھی۔۔۔۔جب کچھ غم ہلکا ہوا تو وہ روکنگ چیر پر آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔اور اپنے ماضی کے وقت کو یاد کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اسکے ڈیڈی کے جانے کے بعد وہ بہت دکھی ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔سارہ اسے گود میں لئے بڑے پیار کرتی اسکی دل جوئی کرتی لیکن وہ شیراز کی عادی تھی اپنے ڈاڈا کے بغیر گم سم ہو جاتی یا منہ پھولا لیتی تھی صرف دو دن میں۔۔۔۔۔یک دن وہ سو رہی تھی جب اسے خواب پڑا تھا اسکے ممی پاپا اسے کہی چھوڑ کر چلے گئے ہوں۔۔۔۔۔۔وہ گھبرا کر ڈری سہمی سی اُٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔دروازا کھول کر باہر آئی تو کوئی نہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔۔پھر اسنے کچن میں دیکھا وہاں بھی کوئی نہی تھا سب جگہ طلاش کیا سچ میں کوئی نہی تھا وہ روتی ہوئی گھر کے باہر آئی تھی اور چلتے چلتے میں روڈ پر وہ ایک سائیڈ پر کھڑی ہوئی آتی جاتی ہر گاڑی کو دیکھتی شائد کسی کار میں اسکے ڈاڈا نکل آئیں لیکن نہی ہر کار آکر رفتار سے گزر جاتی تھی وہ ویسے ہی کھڑی تھی جب اسکے قریب ایک کار آکر رکی تھی۔۔۔۔کار میں بیٹھی عورت اسے زہریلی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔وہ کار سے اتر کر اسکے پاس آئی تھی۔۔۔۔۔حیا اسے پہچان گئی تھی۔۔۔۔وہ وہی پارک والی آنٹی تھی جو ماما سے لڑ رہی تھی۔۔۔۔اسکے ننھا سا دماغ بہت چالاک تھا۔۔وہ پہلی دفعہ دیکھی چیزوں کو بھولنے والوں میں سے نہی تھی۔۔۔۔۔وہ ڈر کر پیڑ کے پیچھے چھپ گئی تھی۔۔۔یہاں کیا کر رہی ہو تم۔۔۔۔وہ اسے دیکھ ڈر گئی تھی۔۔۔۔۔اوہ اپنی مما کو ڈھونڈ رہی ہو۔۔۔مجھے پتا ہے تمہاری مما کہاں ہیں چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔وہ نفی میں سر ہلانے لگی جیسے اس عورت پر یقین نہ ہوا سے۔۔

وہ عورت کار کی طرف گئی تھی اور بے ہوشی کا سپرے جو وہ اپنی مدد کے لئے ہمیشہ کار میں رکھتی تھی۔۔۔ رومال میں چھڑک کر اسکے پاس آئی اور اسکی ناک پر رکھ دیا تھا۔۔۔۔جسے سونگھتے ہی وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔الیزا اسے اٹھا کر پیچھے والی سیٹ پر ڈال دیا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر آگئی تھی۔۔۔۔اسکے ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔مجھے دھمکی دی تھی نہ تم نے اب دیکھو تمہاری اس بیٹی کا کیا حال کرتی ہوں میں زندگی بھر تڑپو گے اس لڑکی کیلئے تم دونوں۔۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔وہ زور سے ہنسنے لگی۔۔۔۔ایک بار بھی تم نے بنا سوچے ایسے انسان کے ساتھ شادی کی جسے میں سخت نفرت کرتی ہوں تمہارے باپ کو جب اس وجہ سے چھوڑ سکتی ہوں تو اسکو کیسے قبول کر لیتی میں۔۔۔۔یہ تو پھر بھی اسی کا خون ہے مجھے رلایا تھا نا تم نے اسے شادی کر کے اسکا سارا بدلا تمہاری بیٹی چکائیگی اب۔۔۔، مسلم سے شادی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی دیکھو تمہاری بیٹی کو میں نے خالص عیسائی نہ بنایا تو میں الیزا نہی۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہا۔۔۔وہ مکروہ ہنسی کے ساتھ اسنے گاڑی کو سٹارٹ کر دیا تھا۔۔۔

وہ کئی گھنٹے بیہوش رہی تھی۔۔۔۔جب ہوش میں آئی تو خود کو زمیں پر پایا تھا۔۔۔۔چھوٹی سی معسوم سی تھی وہ نقاہت سے اُٹھا ہی نہی جا رہا تھا اس سے۔۔۔۔۔وہ بہت تکلیف سے اُٹھ کر دروازے تک آئی تھی اور. معسوم ہاتھوں سے دروازہ کو مارنے لگی ڈاڈاماما۔۔۔ڈاڈاماما۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ عورت دروازہ کھول کر اندر آئی تھی۔۔۔۔کیا آفت آگئی لڑکی کیوں پیٹ رہی تھی دروازے کو۔۔۔مجھے مماپاش جانا ہے وہ توتلی زبان میں کہنے لگی۔۔۔۔جسے سن کر اس عورت نے زوردار تھپڑ لگایا تھا۔۔۔جسکے بعد وہ زمین پر گری تھی۔۔۔۔۔پھر وہ عورت چلی گئی اور دو منٹ بعد کھانا لیکر آئی تھی۔۔۔۔۔سن لڑکی اب سے تیری مما بھی میں ہی ہوں تیرا پاپا بھی سمجھی۔۔۔۔۔جتنی جلدی سمجھ جائے اتنا ہی اچھا ہے تیرے لئے وہ انکھیں نکالیں اتنی ڈراونی لگ رہی تھی کے۔۔۔وہ ڈر کر سہم گئی تھی اور رونے لگی تھی۔۔۔۔۔۔مما مما۔۔۔۔۔چپ ایک لفظ بھی نکالا تو کتے کے آگے ڈال دونگی تجھے سمجھی اب چپ چاپ کھانا کھا۔۔۔۔۔۔وہ بے آواز رونے لگی مما۔۔۔مما۔۔۔ڈاڈا۔۔۔۔پلیز کم روتے روتے بیہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔جب ہوش آیا تو اسکے پاس وہی عورت اور ایک دوسری عورت بھی تھی۔۔۔۔۔۔دیکھو اسکو ہوش آگیا ہے یہ جب سے آئی ہے بیہوش ہی پڑی ہے اسکو کھانا کھلاؤ چاہے جیسے بھی پر یہ مجھے زندہ چاہیئے سمجھی۔۔۔وہ انگریزی میں اس عورت کو سمجھا رہی تھی۔۔۔۔۔حیا کو شیراز نے بچپن سے ہی انگریزی میں بات کرنا سکھائی تھی جس سے وہ اپنے پاپا سے اپنی مما کی شکایتیں بھی توتلی زبان میں انگریزی میں ہی کرتی تھی۔۔۔۔جسکے بعد سارہ اسکی باتوں سے حیران اور سر ضرور پیٹھ لیتی تھی۔۔۔شیراز اسکو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسی چیزیں. کیوں سکھاتے ہو دین کے بارے میں سکھائو۔۔۔۔۔۔۔۔۔ارے سارہ بچی ہے بڑی ہو کر سیکھ جائیگی اسکی زبان سے مجھے انگریزی سننا اچھا لگتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اسے پھر سے ڈاڈا یاد آئے تھے وہ پھر سے رونے لگی۔۔۔۔۔۔اس عورت نے اسے زبردستی ڈرا کر کھانا کھلایا تھا۔۔۔۔۔۔اور سونے کا کہکر لائٹ آف کر کے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔اور حیا ڈر گئی تھی اسے اندھیرے میں سونے کی عادت نہی تھی اور نہ ہی اکیلے میں سونے کی۔۔۔۔۔۔۔۔اسکا معسوم دل سکھڑنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔وہ اندھیرے سے ڈر کر رونے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔اسکے بعد اسکی زندگی کی ہر رات ایسے ہی گزرتی تھی۔۔۔۔۔نہ یہاں اسکی ماں تھی جو اسے اپنے پاس سلاتی نہ اسکے ڈاڈا جو اسے اپنے سینے سے لگا کر تپھکتے۔۔۔۔اسے کئی دونوں تک ایک کمرے میں بند رکھا تھا۔۔۔۔۔۔آج بھی وہ اپنے مماڈاڈا کو یاد کر کے رو رہی تھی جب وہ عورت آئی اسکے ساتھ کوئی لڑکی تھی۔۔۔۔۔خیال رکنا یہ بلکل الگ دکھنی چاہیئے میں کوئی بھی غلطی برداشت نہی کرونگی وہ اسے سمجھا کر چلی گئی تھی۔۔۔۔اور وہ لڑکی اسکے قریب اکر اسے ایک کپڑے میں دھک کر اسکے بال براون اور کرلی تھے وہ بلکل کسی پرنسس کی طرح لگتی تھی۔۔۔۔۔اس لڑکی نے اسکے بال کٹ کر دئے تھے بلکل چھوٹے سے کر دئے تھے۔

آسکا سارا حلیہ بدل دیا تھا جسے کوئی پہچان نہی پائے۔۔

وہ روتی رہی لیکن کسی نے نہی سنا اسکے بعد اسکی فوٹوز لئے وہ کئی دن روتی تڑپتی رہی آخر میں اس عورت نے ایک دن اسے کمرے سے باہر نکالا تھا اور کار میں بٹھا کر کئی دوسری جگہ لے گئی تھی۔۔۔۔وہ سارے راستے سوتی رہی تھی۔۔۔۔اسے شائد نیند کی گولیاں دی گئی تھی۔۔۔۔۔۔بس تھوڑا یاد تھا تو اتنا کے اسے ایک ہوائی جہاز میں بٹھایا تھا اسے کہاں لے جایا گیا اسے کچھ بھی یاد نہی تھا۔۔۔اب وہ ایک دوسرے گھر میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔۔۔وہ نیند سے بیدار ہوئی تھی اور زور زور سے رونے لگی تھی۔۔۔۔۔اپنے ممی ڈاڈی کو پکارنے لگی تھی۔۔۔وہ عورت دروازہ کھول کر اندر آئی تھی اور اسکو دو تین تھپڑ مارے تھے جسکی وجہ سے اسکا ہونٹ پھٹ گیا تھا خون رسنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔قبر دار اب اگر ایک لفظ بھی کہا تو۔۔۔۔۔کئی دنوں سے جینا حرام کر رکھا ہے رو رو کر میرا۔۔۔۔میں نو جو کہا یاد نہی تجھے اب تیری ماں باپ دونوں میں ہی ہوں انکو بھول جا کیونکہ میں تجھے اتنی دور لیکر آئی ہو نہ کے تیرے ماں باپ کے فرشتوں کو بھی خبر نہی ہو گی سمجھی۔۔۔۔۔اٹھ اور منہ ہاتھ دھو کر جلدی سے تیار ہو جا اور ہاں آج سے تیرا نام کرسٹینا ہے سمجھی۔۔۔۔۔وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔۔تو جو تھی بھول جا آج سے تو کرسٹینا ہے بس اتنا یاد رکھ۔۔۔۔۔اسکے پاس کپڑے پھینکتی وہ چلی گئی تھی پھر کوئی میڈ آئی تھی جو اسے زبردستی تیار کر کے باہر لے آئی تھی۔۔۔۔۔الیزا اسے لئے چرچ آگئی تھی اور فادر کے پاس لے گئی تھی۔۔۔۔۔وہ کیا بات کر رہے تھے اسے کچھ سمجھ نہی آرہا تھا۔۔۔۔۔وہ بس چرچ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔جہاں اسٹیچو بنے ہوئے تھے۔۔۔۔۔پھر اسکے ہاتھ میں ایک بوک پکڑوائی تھی۔۔۔۔اسکے بعد وہ اسے گھر لے آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنے روم میں کھڑکی کے پاس بیٹھی اپنے ماں پاپا کو یاد کر کے رو رہی تھی جب الیزا زور سے دروازہ کھولتی اندر آئی تھی تجھے سنائی نہی دیتا میں کب سے پکار رہی ہوں کرسٹینا۔۔۔۔۔میں حیا ہوں وہ دھیمے آواز میں کہنے لگی تھیمل۔۔۔۔۔۔جسکی وجہ سے الیزا کو بہت غصہ آیا تھا وہ اسکی پٹائی کرنے لگی۔۔۔۔جتنی جلدی ہو اپنا نام بھول جا تو ورنہ تیری ایسی حالت کرونگی کے تو یاد کریگی سمجھی۔۔۔۔۔جلی ہوئی سگریٹ اٹھا کر اسکی گردن پر لگائی تھی جسکے بعد اسکی چیخیں سارے گھر میں گونجی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ گھبرا کر اُٹھی تھی اور اپنی گردن پر ہاتھ پھیرا تھا ابھی بھی اسے جلن محسوس ہوا تھا جیسے اسے ابھی جلتی ہوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سگریٹ لگائی ہو وہ پسینہ میں شرابور ہو چکی تھی۔۔۔۔عصر کی آذاں ہو رہی تھی وہ غسل خانے میں جا کر پھر سے وضوع کر آئی تھی۔۔۔۔۔عصر کی نماز پڑھکر کچن میں آئی تھی جہاں خالدہ آنٹی رو رہی تھی۔۔۔۔۔وہ وہی ٹھٹکی تھی خالدہ آنٹی کو کچھ دن پہلے ہی رکھا تھا اسنے بی کے اکیلے پن کی وجہ سے۔۔۔۔کیا ہوا آنٹی آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔۔۔وہ اسے دیکھ گھبرا کر آنسوں پوچھنے لگی۔۔۔۔ارے کچھ نہی بیٹا بس آیسے ہی۔۔۔۔اسے زیادہ پوچھنا مناسب نہی لگا تو انکو ہٹا کر خود تینوں کیلئے چائے بنا کر لے آئی تھی۔۔۔۔ارے بیٹا تم کب آئی بی اسے دیکھ پوچھنے لگی جب آپ سو رہی تھی لیکن تمہاری گاڑی وہ میں سر کے ساتھ آگئی تھی۔۔۔طبعیت کچھ ٹھیک نہی لگی اسلئے۔۔۔۔اچھا کچھ کھایا یا نہی بیٹا تم نے نہی بی بھوک نہی ہے ابھی چائے ہی کافی ہے۔۔۔۔وہ چائے پینے کے بعد کچھ دیر باتیں کرتی رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . .

. . . . . .

اگلے دن وہ چاشت کی نماز پڑھ رہی تھی کے باہر سے زور زور سے آوازیں آنے لگی شائد کوئی گالیاں بھی دے رہا تھا۔۔۔۔۔۔اسکی نماز میں خلل ہوئی تھی۔۔۔۔وہ نیچے آئی تو خالدہ آنٹی نہی تھی۔۔۔وہ بی کے پاس آئی تھی بی یہ کون ہے جو صبح صبح گالی گلوج کر رہا ہے۔۔۔۔وہ خالدہ کا بیٹا ہے کل جو میں نے تمہیں بتایا تھا۔۔۔۔اوہ اچھا۔۔۔۔وہ یہ کہکر اوپر اکر عبایا اور نقاب پہن کر باہر آئی تھی۔۔۔۔ایک لڑکا جو کے تئیس چوبیس سال کا تھا اسکے ساتھ لڑکی بھی تھی دونوں ملکر انکو گالیا بکنے لگے تھے خالدہ آنٹی رو رو کر منتیں کر رہی تھی اسکے آگے خاموش ہو جا بیٹا یہ شریفوں کا گھر ہے۔۔۔۔تو ان شریفوں سے مجھے پیسے مانگ کر دے مجھے تارا سے شادی کرنی ہے وہ بڑی ہی بد تمیزی سے کہ رہا تھا۔۔۔۔۔حیا کو بہت غصہ آیا تھا اسکے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

الفاز پر۔۔۔۔۔۔وہ پیچھے سے پیڑ کی ایک پتلی سی لکڑی توڑ کر لائی تھی۔۔۔۔۔وہ مغلیظات بکتے ہوئے خالدہ آنٹی کو زور سے دھکا دیا تھا۔۔۔۔۔اگر بیک وقت پر وہ انکو نہ پکڑتی تو وہ شائد گر جاتی۔

۔۔۔۔۔۔آنٹی آپ اندر جائیں وہ اسے دیکھ رونے لگی۔۔۔۔۔اور تم وہ لکڑی لئے اب اسکی زور و شور سے پٹائی کرنے لگی وہ شائد اسکے لئے تیار نہی تھا جو مار کھاتے کھاتے رو رہا تھا۔۔۔۔۔تم جیسی اولاد ہونے سے بہتر ہے کے کوئی اولاد ہی نا ہو اتنی بڑی نعمت دی ہے اللہ نے اور تم جیسے لوگوں کو اسکی قدر ہی نہی ہے۔

۔۔۔تارا اسکی پٹائی دیکھ کر بھاگ گئی تھی۔۔۔اور خالدہ باجی اسے روتے ہوئے منع کر رہی تھی۔

۔۔۔۔ازہان جو اسکی گاڑی نہ ہونے کی وجہ سے پک کرنے آیا تھا یہ سب دیکھ حیران تھا۔۔۔۔۔۔اور وہ لڑکا اب خالدہ آنٹی کے پیچھے چھوپا روتے ہوئے کہ رہا تھا اماں بچالے اماں۔۔۔۔۔خالدہ آنٹی روتے ہوئے اسکی منت کر رہی تھی۔۔۔۔۔مت مارے بی بی میرے بچے کو۔۔۔۔۔دیکھو اپنی ماں کو اتنا سب ہونے کے بعد تمہیں ہی بچا رہی ہیں۔۔۔اور وہ تمہاری تارا ڈر کر بھاگ گئی جو تمہیں پٹائی سے نہی بچا سکی وہ زندگی بھر کا ساتھ کیا دیگی۔۔۔۔بی بھی چادر اوڑھ کر باہر آئی تھی اور اسکے ہاتھ سے لکڑی چھین کر دور پھینکی تھی۔۔۔۔۔مجھے معاف کر دیں آپا مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔پٹائی کا اثر تھا یا شائد لڑکی کے بھاگ جانے کا وہ معافی مانگنے لگا۔۔۔۔مجھ سے نہی اپنی ماں سے مانگو معافی۔۔۔۔۔۔بی کی نظر گیٹ پر کھڑے تماشہ دیکھتے ازہان پر پڑی تھی۔۔۔۔ارے بیٹا آپ اندر آجائیں۔۔۔باہر کیوں کھڑے ہیں۔۔۔۔تانیہ بھی اسکی طرف دیکھنے لگی تھی اور اندر چلی گئی۔۔۔۔۔بی اسے اندر لے آئی تھی۔۔۔۔وہ آنٹی مس تانیہ کی گاڑی آفس میں ہی رہگئی تھی۔۔۔تو میں نے سوچا آج انہیں میں پک کر لوں وہ نظریں جھکائے کہنے لگا۔

۔۔۔۔کوئی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔میں ٹیکسی میں آجاؤنگی اپکو اتنا تکلف نہی کرنا چاہئے تھا۔۔۔وہ تلخ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔بی کو بلکل اچھا نہی لگا تھا اسکا رویہ۔۔۔۔۔۔تانیہ بیٹا یہاں آپکو ٹیکسی کہاں ملیگی بیٹا وہ ازہان بیٹے بھی آفس ہی جا رہے ہیں تو چلی جائو۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے نرمی سے کہا۔۔۔۔۔۔بی ۔۔۔۔۔چلی جائو بیٹا۔۔۔۔۔بلا آخر اسے بی کی بات ماننی پڑی تھی۔۔۔۔۔وہ گیٹ کے پاس اکر خالدہ آنٹی ابھی بھی وہی بیٹھی تھی اپنے بیٹے کو لئے خالدہ آنٹی یہ کچھ پیسے ہیں اپنے بیٹے کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیں نہی بیٹا یہ نہی چاہئے۔۔۔۔۔میں آپ کا احسان یاد رکھونگی جو میں نہی کر سکی وہ اپنے کر دیا میرا بیٹا میرے پاس ہے یہی کافی ہے میرے لئے اللہ اپکو ہمیشی خوش رکھے وہ دعائیں دینے لگی کچھ پیسے دیکر وہ اسکی کار میں بیٹھ گئی اور ازہان نے کار اسٹارٹ کر ری تھی۔۔۔۔۔۔ہر روز ایک نئ خوبی اسکے سامنے آرہی تھی بظاہر تو پتھر دل دکھتی تھی لیکن اندر سے اتنی ہی نرم تھی۔۔۔۔۔۔۔ویسے آج آپکی دوسری کوالٹی پتا چلی مجھے مس تانیہ۔۔۔۔۔وہ اگے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔کیا۔۔۔۔سوپر وومن۔۔۔۔۔آپ لوگوں کو پیٹتی بھی ہیں۔ ۔۔۔۔۔وہ اسکی بکواس سننا نہی چاہتی تھی۔۔۔۔اسلئے خاموش تھی۔۔۔۔۔۔۔اور ہاں وہ اپکی سگی مدر ہیں۔۔۔۔۔ایکے اسکے لہجہ میں غصہ تھا۔۔۔۔۔وہ اتنی نرم اور آپ اتنی گرم۔۔۔۔۔

مجھے تو یقین نہی ہوتا۔۔۔۔آپ کیوں آئے مجھے پک کرنے۔۔۔۔۔۔میں نے سوچا آپکے پاس گاڑی نہی ہے۔۔۔اسلئے۔۔۔۔۔آئندہ سے یہ مہربانی مت کریئگا پلیز۔۔۔۔۔۔میں خود آجائونگی۔۔۔۔۔ایک بات بتائیں مس تانیہ آپ ہر روز نیم یا کریلہ کا جوس پیتی ہیں۔۔۔۔وہ کیا ہے نہ۔ہمیشہ زہر ہی نکلتا ہے۔۔۔۔۔۔وہ بھی تلخ ہو کر کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔وہ آج آفس سے جلد ہی آگئی تھی کل اتوار تھا اور پیر کو اسے کینیڈا جانا تھا۔۔۔۔۔میٹینگ کیلئے ازہان کے ساتھ اس نے منع کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اس نے کوئی بہانہ نہی سنا تھا۔۔۔۔وہ پیاکنگ کرنے کے بعد بی کے پاس آئی تھی وہ تسبیح ہاتھ میں لئے ذکر کر رہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔وہ آکر انکے گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی تھی۔۔۔اور انہیں دیکھنے لگی اللہ پاک نے حیا کیلئے انہیں ایک فرشتہ بنا کر بھیجا تھا۔۔۔۔جنکا چہرا نور سے چمکتا تھا۔۔۔۔اسے آج بھی یاد تھا۔۔۔۔جب وہ روتے روتے دن رات گزارتی تھی اسی طرح آٹھ سال کی ہو گئے تھی۔۔۔ان آٹھ سالوں میں وہ کچھ مظبوط تو ہوئی تھی۔۔۔لیکن الیزا کا تشدد ہر آئے دن اس پر نکلتا۔۔۔،۔۔ جسکی تکلیف کئی کئی دن تک رہتی تھی۔۔۔۔کرسٹینا کا اڈمیشن ایک عیسائی اسکول میں کروایا جہاں ساری عیسائی طور طریقے سکھائے جاتے تھے۔۔۔۔۔اب وہ گھر سے باہر نکلتی تھی۔۔۔باہر سیڑھیوں پر آکر بیٹھ جاتی تھی ہر گزرتی گاڑی یا انسان کو بڑی آس سے دیکھتی تھی۔۔۔شائد اسکے مما م ڈیڈ آجائے لیکن اسکی آس آس ہی رہتی وہ نہی آتے تھے وہ اس ماحول کی عادی ہوتی جا رہی تھی۔۔۔پھر الیزا نے دوسرا گھر بدلا تھا۔۔۔۔ایک کیا فے کے آگے اسکا فلیٹ تھا وہ اپنے روم کی کھڑکی سے یہاں آتے جاتے لوگوں کو دیکھتی رہتی تھی۔۔۔۔اس کیفے میں ایک لڑکی اور ایک آنٹی ہوتی جو اپنے چہرے کو چھپائے ہوئے ہوتی تھی۔۔۔اسے بڑا تجس ہوتا انہیں دیکھنے کا لیکن گھر سے باہر نکلنے کی پابندی تھی۔۔۔۔اب تو میڈ بھی اسے پیٹنے لگتی تھی۔۔۔۔۔الیزا سے وہ سخت نفرت کرتی تھی۔۔۔دن گئے جاتی اور رات گئے کسی کسی کے ساتھ آتی۔۔۔۔اسکا بزنس میں نقصان ہوا تھا۔۔۔جبھی بڑا بنگلہ چھوڑ کر دو کمروں کے گھر میں لے آئی تھی۔۔۔۔آئے دن شراب پی کر اسے پیٹتی رہتی تھی۔۔۔۔بنا بات کے ہی۔۔۔آج بھی وہ سو رہی تھی جب نشہ میں ڈوب کر وہ اسکے کمرے میں آئی تھی۔۔۔۔یہ اُٹھ تیری ماں نے میری زندگی حرام کر دی کہا تھا اسے مت جا وہاں۔۔۔۔دیکھ۔۔۔۔وہ اسکے بالوں سمیت پکڑ کر کسیٹھ رہی تھی۔۔۔۔۔وہ وہاں جا کر تیرے گھٹیا باپ سے شادی کر لی۔۔۔۔آں چھوڑے مجھے وہ درد کی شدت سے رونے لگی تھی۔۔۔۔اور میں یہاں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی تکلیف میں ہوں۔۔۔۔کہا تھا ایک امیر زادے سے شادی کرواؤ گی پھر وہ بھی ایش کرتی اور میں بھی۔ ۔۔۔۔۔اسکا سر زور سے دیوار پر مارا تھا۔۔۔۔۔۔جس سے وہ نیچے گری تھی۔۔۔۔اب وہ سگریٹ سلگائے اسکے کش لیتے ہوئے اسکے قریب آئی تھی۔۔۔۔۔نہی مجھے بہت درد ہوتا ہے مجھے مت لگاؤ پلیز دونٹ برن می۔۔۔۔پلزڈونٹ برن می۔۔۔۔۔اور الیزا کو جیسے جنون تھا اسے جلی ہوئی سگریٹ لگانے کا اس نے اسکی گردن پر سگریٹ لگایا تھا۔۔۔۔جس سے وہ زور سے چیخی تھی۔۔۔۔۔۔۔یہ نشان تجھے زندگی بھر یاد رہینگے اگر تیری ماں اور باپ یہاں ہوتے تو ان دونوں کو دکھاتی میں کے تیرا کیا حال کیا ہے میں نے۔۔۔۔۔ہاہاہاہا اب وہ خباثت سے ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔اور حیا بری طرح سے ہچکیوں میں رو رہی تھی۔۔۔۔وہ چلی گئی تھی اور وہ اس جلن سے ساری رات تڑپتی رہی تھی۔۔۔۔۔دوسرے دن وہ اسکول سے جب گھر آئی تو کوئی نہی تھا وہاں وہ گھر سے باہر آکر کافے کے نزدیک بیٹھی سب کو عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔اور آمنہ بی کو بھی انہوں نے اسے دیکھ لیا تھا۔۔۔۔اور اشارے سے اپنے پاس بلایا تھا۔۔۔۔وہ ڈرتے ڈرتے انکے پاس گئی تھی۔،۔۔۔۔۔کیا نام ہے بیٹا تمہارا۔۔۔۔۔۔۔اِن آٹھ سالوں کے زخموں نے اس پر ایسا اثر کیا تھا کہ وہ اپنا نام تک بھول گئی تھی۔۔۔۔معسوم سی نیلی آنکھیں پٹپٹائے وہ انہی بڑی حیرانی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔کرسٹینا۔۔۔۔۔۔۔اوہ بڑا پیارا نام ہے۔۔۔۔وہ کیفے کی چیزوں کو دیکھنے لگی۔۔۔۔کیا تمہیں بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔۔آمنہ بی کو یہ بچی کچھ مختلف لگی تھی۔۔۔۔۔وہ سر کو ہاں میں ہلانے لگی۔۔۔۔۔۔کچھ کھاؤ گی۔۔۔۔۔چلو میرے ساتھ وہ اسے لئے ایک ٹیبل تک آئی تھی۔۔۔۔۔اور ایک برگر لے آئی تھی ساتھ میں چائے بھی۔۔۔۔۔۔وہ خاموشی سے کھانے لگی اسے ڈر بھی لگ رہا تھا اور بھوک بھی کیونکہ الیزا اسے کبھی کبھی سارا دن کھانا نہی دیتی تھی۔۔۔۔۔۔وہ خاموشی سے کھا کر اُٹھ گئی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آمنہ بی کو یہ ڈری سہمی بچی پر پیار آیا تھا۔۔۔۔۔وہ اسکے قریب آئی تو وہ ڈر کر دور کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔اسے اب لوگوں سے بھی ڈر لگنے لگا تھا۔۔۔۔۔بیٹا میرے پاس آئو میں کچھ نہی کرونگی۔۔۔۔۔آئو میرے پاس۔۔۔۔۔وہ خاموشی سے انکے پاس آئی تھی۔۔۔۔۔آپ گاڈ کو جانتی ہیں۔۔۔۔۔ہاں کیوں وہ حیرانی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔کیا وہ آپکی ساری وش پوری کرتے ہیں۔۔۔۔۔ہاں بیٹا وہ میری ہی نہی آپکی بھی وش پوری کرتے ہیں۔۔۔۔۔لیکن وہ تو مجھ سے ناراض ہیں وہ میری کوئی بات نہی سنتے۔۔۔۔۔نہی بیٹا اللہ بہت بڑے ہیں وہ سب کی سنتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔اللہ کون ہیں۔۔۔۔۔وہی جس نے ہم سب کو بنایا۔۔۔۔۔اپکی ہر وش وہ پوری کرتے ہیں۔۔۔۔۔ہاں۔۔ تو ان سے میرے لئے بھی وش کرنا۔۔۔۔۔ان سے کہنا میں بہت تکلیف میں ہو میری تکلیف کم کر دینا۔۔۔۔۔مجھ سے اب درد سنبھالے نہی جاتے سنا ہے وہ چاہیں تو سب کچھ کرتے ہیں تو ان سے کہنا میرے زخموں کو کم کر دیں۔۔۔۔وہ بڑے دکھ سے کہ رہی تھی۔۔۔۔اسکی باتیں آمنہ بی کو عجیب لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔کیسی تکلیف ہے تمہیں۔۔۔۔۔۔۔مجھے بہت تکلیف ہے یہاں بہت درد ہوتا ہے۔۔۔۔۔وہ گردن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔میرے زخموں پر کوئی مرحم نہی لگاتا مجھے بہت درد ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ شدت غم سے رونے لگی۔۔۔۔۔۔۔آمنہ بی اسکی کالر ہٹا کر گردن دیکھی تو سگریٹ سے جلے ہوئے ان گنت نشان تھے جسے دیکھ وہ صدمے می آں گئی تھی۔۔۔۔۔یا اللہ اتنی معسوم بچی کو کس نے اتنی بے رحمی سے جلایا ہو گا۔۔۔۔۔انکی آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے۔اسکے زخموں کو دیکھ کر جس میں خون اور پیپ رس رہا تھا۔۔۔۔۔انہوں نے اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا تھا۔۔۔۔پھر اندر لے جا کر اسکے گردن پر جیل لگانے لگی۔۔۔۔۔انکے ہاتھ کانپے تھے اور وہ دل میں سوچ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہی تھی آخر ایسا کون ظالم ہو گا جسے اس معسوم کے ساتھ اتنی زیادتی کر رہا ہو گا یہ سب کرنے سے پہلے اسکا دل بھی کانپا نہی ہو گا۔۔۔۔اتنی معسوم بچی پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تمہار گھر کہاں ہے۔۔۔اور تمہارے ممی ڈیڈی کہاں ہیں۔۔۔۔۔انکے سوالوں پر اسکی آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے۔۔۔۔۔۔کیا ہوا بیٹا رو کیوں رہی ہو کچھ بتائو۔۔۔۔۔آپ میری مما کو ڈھونڈ دو گی۔۔۔۔وہ بڑی آس سے انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔ہاں میں ڈھونڈ دونگی کہاں ہیں تمہاری ممی۔۔۔۔۔۔پتا نہی۔۔۔۔لیکن انسے کہنا مجھے الیزا بہت مارتی ہے اور یہاں جلاتی بھی ہے وہ گردن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔مجھے بہت درد ہوتا ہے بہت۔۔۔۔۔۔ان سے کہنا میرا درد کم کر دیں اکر۔۔۔۔۔۔انہوں نے اسے اپنے بانہوں میں بھر لیا۔۔۔۔کرسٹینا پہلے تو گھبرائی تھی بعد انکا نرم لمس محسوس کر کے رونے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

حیا کی آنکھوں سے آنسوں بہتے دیکھ بی نے اسے پکارا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ جیسے ابھی بھی اسی کیفیت میں تھی۔۔۔۔۔۔اسنے آنکھیں کھول دی تھی۔۔۔۔۔بی اسکے آنسوں پونچھ رہی تھی۔۔۔۔۔وہ انکے ہاتھوں کو اپنے ہونٹوں پر رکھ کر چومنے لگی۔۔۔بی آپ میری زندگی میں نہ آتی تو میں شائد آج بھی وہ ڈری سہمی کرسٹینا ہوتی جس سے اسکا نام و نشان تک چھین لیا گیا۔۔۔۔۔میرا تمہاری زندگی میں آنا میرے اللہ کی رضا تھی بیٹا۔۔۔۔۔۔بی میں بہت بری ہوں ہمیشہ آپکو پریشان کیا ہے۔۔۔۔۔۔نہی میری بچی تم تو اتنی پیاری اور بہادر بیٹی ہو جسے ہر ماں اپنے لئے تمہاری جیسی بیٹی مانگے بلکے میں خود یہی سوچتی ہوں اللہ پاک نے تمہیں میرے بطن سے کیوں نہی پیدا کیا۔۔۔۔۔۔بی ایسی بد دعا کسی ماں کو نہ لگے۔۔۔۔۔میں نہی چاہتی ایسی اور حیا اس دنیا میں کوئی آئے میرے دشمن کو بھی مجھ جیسی تقدیر والی لڑکی نہ ہو۔۔۔۔۔ایسے نہی کہتے بیٹا کبھی کبھی تم ناامیدی کی باتیں کر جاتی ہو جس سے اللہ پاک ناراض ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔۔آج تم جو بھی ہو بس اللہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاک کی وجہ سے ہو۔۔۔۔۔۔۔جانتی ہوں بی لیکن میں صرف اس سے لڑتی ہوں اسے ہی برا کہتی ہوں پھر اسی سے مانگتی بھی ہوں اور اسی کا شکر بھی ادا کرتی ہوں۔۔۔۔۔۔اسلئے کہ دیتی ہوں۔۔۔۔۔۔بی ایک بات پوچھوں ہاں بیٹا پوچھو۔۔۔۔۔۔۔بی ان اکیس سالوں مے میں نے بہت کچھ دیکھا بہت کچھ سیکھا اور خود کو بھی بدل ڈالا کے اب مجھے کسی چیز کی حسرت ہی نہی رہی نا کسی چیز کی ناخوشی کی کسی کی بھی نہی لیکن جب بھی ماضی میرے قریب گزرتا ہے تو میرے آنسوں کیوں آجاتے ہیں میں خود کو کمزور کیوں محسوس کرنے لگتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔دنیا کے لئے میں سخت دل ہو گئی ہوں لیکن کچھ چیزوں پر میرا خود کا بس ہی نہی چلتا وہ جیسے ہی مجھے یاد آتا ہے میرے آنکھوں سے آنسوں کیوں بہنے لگتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔تمہارا دل میں جزبات ختم ہوئے ہیں لیکن تمہارا دل ابھی مردہ نہی ہوا ہے۔۔۔۔۔۔بیٹا یہ آنسوں اللہ پاک کو بہت پسند ہیں اس کے ایک قطرہ اتنا طاقتور ہے جس سے اللہ پاک نے کئی بڑے سے بڑے گنہگار کو معاف کیا ہے۔۔۔۔انسان کے لئے انسوں بھی ایک نعمت ہے۔۔۔۔حیا اپنے باپ کو معاف کر دو بیٹا کیا پتا وہ۔۔۔۔۔۔نہی بی میرا دل اتنا بڑا نہی ہوا ابھی۔۔۔۔میں انہیں کبھی معاف نہی کرونگی۔۔۔۔۔۔۔اور ہاں آپ میرے ساتھ ہو میرے لائے یہی کافی ہے۔۔۔۔۔مجھے اور کچھ نہی چاہئے۔۔۔۔حیا میں نے تمہیں پہلے ہی بتایا ہے۔۔۔۔۔میرے پاس زیادہ وقت نہی ہے۔۔۔۔۔تم اپنے بابا سے ایک بار ملاقات تو کر کے دیکھو بیٹا۔۔۔۔۔نہی بی میں آپکی ہر بات مان سکتی ہوں لیکن اس بات کیلئے پ مجھے مجبور نہی کر سکتی ہیں۔۔۔۔۔پلیز بی وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ چکے ہیں میں بھی اب وہاں واپس نہی جانا چاہتی۔۔۔۔۔۔زندگی اکیلے نہی گزرتی بیٹا۔۔۔۔اگر تم اپنے والد کے پاس جانا نہی چاہتی تو ٹھیک ہے۔۔۔۔تم اب شادی کر لو۔۔۔۔۔۔۔تانیہ اُٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بی یہ ناممکن ہے۔۔۔۔۔میں کبھی بھی شادی نہی کرونگی۔۔۔۔۔۔۔دروازے پر ہلکی دستک دے کر خالدہ آنٹی اندر آئی تھی تانیہ بی بی میں آپکی شکر گزار ہوں اپنے میرے بچے کو سیدھا راستہ دکھایا۔۔۔۔میرا شکریہ مت کریں آنٹی پلیز۔۔۔۔۔۔بیٹا میرا بیٹا بہت شرمندہ ہے وہ آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہے باہر کھڑا ہے۔۔۔۔تانیہ اپنے بڑے سے دوپٹے کو چہرے پر اچھے سے باندھ کر باہر آئی تھی۔۔۔۔۔۔وہ لڑکا نظریں جھکائے شرمندہ سا کھڑا تھا۔۔۔۔کیا ہوا۔۔۔۔وہ آپا آپ کا شکریہ آپنے میری آنکھیں کھول دی۔۔۔۔۔مجھے نہی اپنی اماں کو کہو۔۔۔۔وہ مڑنے لگی جب اس لڑکے نے پکارا۔۔۔۔۔باجی آپ نے مجھے سیدھے راستہ پر لایا ہے تو مجھے کوئی کام دلادیں میں اپنی اماں کے ساتھ ملکر میں بھی کچھ کرلونگا۔۔۔۔۔۔۔تانیہ سوچنے لگی۔۔۔کیا تم کچھ بھی کروگے ہاں میں کچھ بھی کرونگا سوچ لو بعد میں منع تو نہی کروگے۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے تم پہلے پانچ وقت کی نماز ٹائم سے پڑھنی ہوگی کیا پڑھوگے۔۔۔۔۔وہ حیرانی سے دیکھنے لگا۔۔۔۔جی آپا۔۔۔۔۔اور دوسرا اس گھر کی دیکھ بھالی کروگے اور ساری بازار کی چیزیں کچھ بھی ضرورت ہو تو اپنی اماں کا ہاتھ بٹادیا کروگے۔۔۔۔۔جی جی میں کرلونگا۔۔۔۔وہ عاجزی سے کہنے لگا۔۔۔۔۔چند دن یہاں کام کرواسکے بعد میں دیکھ کر دوسری جاب لگائوگی تمہاری اور ہاں میں دو دن باہر جارہی ہوں اسکے درمیان میں نے کچھ بھی سنا تو۔۔۔۔۔نہی نہی باجی آپکو میری کوئی شکائت نہی ملیگی آئندہ سے۔۔۔۔وہ اسکی بات کاٹ کر کہنے لگا کہ کہی وہ پھر سے اسکی پٹائی نہ شروع کردیں۔۔۔۔آپ بے فکر ہو کر جائیں میں خیال رکھونگا گھر کا۔۔۔۔۔

. . . . . .

ازہان رات بھر جاگ کر صبح فجر کی نماز پڑھکر جاگ سے واپس آکر سویا تھا۔۔۔۔اور ابھی ایک بج رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔۔بھائی اُٹھ جائیں۔۔۔۔۔بھائی۔۔۔۔عالیہ اسکے سر پر کھڑے اسکو پکار رہی تھی۔۔۔۔۔۔ارے کیا ہے گڑیا۔۔۔۔۔کیوں چلا رہی ہو۔۔۔۔۔۔صبح صبح۔۔۔۔۔۔اس وقت صبح جا کر دوپہر کا ایک بج رہا ہے صبح تو کب کی ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔اچھا وہ انکھوں کو مسلتے ہوئے اُٹھ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔بھائی خیریت تو ہے آپکی آنکھیں اتنی لال کیوں ہیں۔۔۔۔۔کیا رات بھر جاگ کر گزاری ہیں۔۔۔۔۔۔عالیہ تشویش سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔چلو ہم تو ابھی پڑھ رہے ہیں ہم جاگیں الگ بات ہے اپکی تو پڑھائی بھی مکمل ہو گئی اچھے خاصے بزنس میان ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔تو راتوں کو کیوں جاگتے ہیں۔۔۔۔۔وہ جتنی تھی اتنے ہی سوال پوچھ رہی تھی۔۔۔۔ازہان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔کیا بتاتا اسے ایک ظالم حسینہ کی آنکھیں اتنا ڈسٹرب کرتی تھی کے رات بھر وہ سو نہی پاتا تھا وہ۔۔۔

یہ مسکراہٹ تو کچھ اور دکھ رہی ہے مجھے وہ اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔وہ اسے جتی چھوٹی سمجھ رہا تھا اتنی نہی تھی وہ۔۔۔۔۔تم اپنا چھوٹا سا دماغ صرف پڑھائی میں

لگاؤ۔۔۔۔۔۔سمجھی۔۔۔۔۔۔۔چلو میں فرش ہو کر آتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

وہ فرش ہو کر نیچے آیا تھا سب موجود تھے حال میں وہ تائی امی کی گود میں اکر لیٹ

گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیدائش کے بعد سے وہ علیشہ اور ازباز کے قریب تھا۔۔۔۔۔۔۔نوشین بیگم اسکے لئے ناشتہ لیکر آئی تھی۔۔۔وہ ناشتہ کرنے لگا تھا۔۔۔بھابی میں تو تھک گئی اب۔۔۔۔کیوں کیا ہوا نوشین۔۔۔۔۔۔ارے بھابی کب تک اکیلی میں ہی ناشتہ بنا کر کھلاتی رہوں۔۔۔۔۔وہ علیشہ کو کن انکھیوں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جسے علیشہ سمجھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔ہاں نوشین اب تمہیں بہو لے آنی چاہئے۔۔۔۔۔ازہان کو جیسے حلق میں نوالہ اٹکا تھا۔۔۔وہ کھانسنے لگا۔۔۔۔۔۔یہ بہو کا کیا چکر ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب۔۔۔۔۔ابھی تک تو کوئی چکر نہی۔ہے لیکن اب چلانا پڑیگا۔۔۔۔۔عرش کہنے لگا۔۔۔۔۔ازہان اسے گھور کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔ممی آپ عرش کی شادی کر دیں پہلے مجھے ابھی شادی نہی کرنی ہے۔۔۔۔وہ عرش کے اوپر ڈال کر اب بڑے مزے سے چائے پینے لگا۔۔،۔پہلے شادی آپکی ہونی چاہیئے ممی آپکو پتا ہے اپکا لاڈلے رات بھر جاگتے رہتے ہیں کل بھی میں رات دو بجے ڈیوٹی سے لوٹا تو انکے کمرے کی لائٹ آن تھی اور پرسوں بھی۔۔۔۔۔۔۔ہاں تائی امی میں نے بھی دیکھی پچھلے دنوں جب میں رات کو پڑھائی کر رہا تھا تب دیکھا بھائی جاگ رہے تھے۔۔۔۔۔ازہان کا دل چاہا تھا ان دونوں کو کہی دور لے جا کر چھوڑ آئے سب کے سامنے اسکا راز کھول رہے تھے۔۔۔۔۔۔ابھی بھی دیکھیں اپکے لاڈلے کی آنکھین کیسی لال ہیں۔۔۔۔۔عرش تم پٹو گے مجھ سے۔۔اوہ بندر اور پڑھائی۔۔،اوہو۔۔۔۔۔۔عالیہ زیشان کی بات سن کر کہنے لگی۔۔۔۔۔تم کب سے پڑھائی کرنے لگے بندر۔۔۔۔۔۔۔۔تمیز سے بات کرو بڑا بھائی ہوں تمہارا۔۔۔۔۔۔

دانت توڑ دونگا۔۔۔۔۔۔سمجھائیں اسے تائی امی تمیز سے بات کرے مجھ سے۔۔۔۔ذیشان غصہ سے کہنے لگا۔۔۔۔عالیہ غلط بات بیٹا۔۔۔۔۔بھائی ہے تمہارا بڑا۔۔۔۔۔۔اوہو۔۔۔۔وہ منہ پھلائے دوسری طرف بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ارباز بھی آ گئے تھے۔۔۔۔تو برخوردار اب نہی تو کب شادی کرو گے تمہاری عمر میں ہماری اولاد بھی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔اٹھائس کے ہو گئے ہو چالیس کے بعد ہونے کا ارادہ ہے۔۔۔۔۔۔وہ خاموش ہو گیا تھا۔۔۔۔۔تو نوشین۔۔شاباز کوئی لڑکی ہے کیا تمہاری نظر میں۔۔۔۔۔۔۔یا میں دیکھوں۔۔۔۔۔۔اب وہ دونوں سے پوچھنے لگے۔۔۔۔۔تایا ابو میری نظر میں ایک لڑکی ہے۔۔۔۔۔عالیہ ناراضگی کو سائیڈ میں رکھ کر انکے قریب آ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔عالیہ۔کتنی بار کہا ہے بڑوں کے بیچ نہی بولتے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔۔۔۔۔جسے نادیہ نے ٹوکا تھا

ارے نہی نادیہ کہنے دو ہمیں بھی تو پتا چلے ہماری گڑیا نے کونسی لڑکی کو اپنے بھائی کیلئے پسند کیا ہے۔۔۔۔۔۔ازہان کا دل زور سے دھڑکنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔تایا ابو جی وہ بھائی کی پی یہ ہے مس تانیہ۔۔۔۔۔۔۔وہ خوشی سے بتانے لگی۔۔۔۔۔اور اپکو پتا ہے وہ پردے کی بہت پابند ہے۔۔۔۔۔کل بھائی گھر لائے تھے تو تائی امی نے زبردستی انکا نقاب نکلوایا۔۔۔۔۔۔تو وہ تو پوری کسی پرستان کی پری کی طرح لگی تھی۔۔۔۔۔اسی وقت میں نے دل میں سوچ لیا کے یہ ازہان بھائی کے لئے پرفیکٹ ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سب اسکی بات سن کر مسکرانے لگے۔۔۔۔۔ازہان کا دل اس وقت زوروں سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔اپنی اس ننھی سی بہن پر بڑا پیار آیا تھا اسے۔۔۔۔۔۔ازہان یہ میں کیا سن رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔جی تایا ابو۔۔۔۔۔۔وہ گھبرا گیا تھا۔۔۔۔۔۔بھئی جب اتنی اچھی لڑکی آفس میں ہی موجود ہے تو باہر کیوں ڈھونڈیں گے آپ لوگ۔۔۔۔۔۔۔کیوں شاباز وہ اب شاباز کو مخاطب کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔جی بھائی وہ لڑکی بہت نیک اور پیاری ہے اتفاق سے میں نے آج تک اسے بنا پردے کے نہی دیکھا اور اپکو یاد ہے میرا ایکسیڈنٹ ہونے سے اسی لڑکی نے روکا تھا۔۔۔۔۔۔جی بھائی صاحب لڑکی بہت اچھی ہے۔۔۔۔۔۔مجھے تو اسے دیکھ کسی کی یاد آگئی تھی۔نوشین بیگم کہنے لگی۔۔۔وہ نادیہ کے خیال سے نام نہی لے پائی تھی لیکن وہ لڑکی انہیں سارہ کی کاپی لگی تھی۔۔۔۔۔جس کے جانے کے بعد وہ کئی دیر تک سارہ کو یاد کر کے روئی تھی۔۔۔۔۔۔شیراز تم کیا کہتے ہو۔۔۔۔۔گم سم بیٹھے شیراز کو شاباز نے مخاطب کیا تھا۔۔۔۔جو آپ سب کو ٹھیک لگے وہی کریں۔۔۔۔۔کاش حیا اس وقت تم میرے پاس ہوتی میں ازہان سے تمہاری شادی کرواتا۔۔۔پتا نہی قسمت ہمیں ملائیگی یا ایسے ہی بنا ملے گزر جائیگی۔۔۔۔پتا نہی کہاں اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس حال میں ہے میری بچی وہ دکھی دل سے سوچنے لگے۔۔۔۔۔

ایک بار ازہان کی بھی رائے لے لیں۔۔۔۔۔۔اب سب ازہان کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔۔۔تو بیٹا جی کیا کہتے ہو بات کریں تانیہ کے گھر والوں سے۔۔۔۔۔۔۔وہ اندر سے بہت خوش ہو گیا تھا اللہ نے اسے مانگنے سے پہلے ہی اسکی خواہش کو پورا کیا تھا۔۔۔۔۔۔جی جیسے آپ سب کو ٹھیک لگے وہ یہ کہکر وہاں سے اُٹھ کر اپنے روم میں آیا تھا اور کل کینیڈا جانے کی تیاری کرنے لگا تھا۔۔۔۔وہ اللہ کا شکر ادا کر رہا تھا۔۔۔۔۔لیکن اس وقت اسکے من میں ایک سوال چل رہا تھا۔۔۔۔۔کیا تانیہ مانیگی۔۔۔۔۔وہ تو اس سے الیرجیک تھی۔۔۔۔۔کیا وہ اسکا رشتہ قبول کریگی۔۔۔۔۔۔۔اس نے پہلے ہی صاف لفظوں سے بتایا تھا وہ مردوں سے نفرت کرتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر میں تو اسکی کتنی انسلٹ کر چکا ہوں کیا وہ اس رشتہ کے لئے مان جائیگی۔۔۔اگر آپ دنیا کے آخری انسان ہوئے تب بھی میں آپ کے ساتھ جانا نہی چاہونگی۔۔۔۔اسکی بات یاد آئی تھی۔۔۔۔۔۔

ازہان کے دل میں کئی سوال تھے۔۔۔۔۔۔جسکا جواب صرف وقت ہی دے سکتا تھا۔۔۔۔۔۔مجھے ایک بار تانیہ سے بات کرنی چاہیئے۔۔۔۔۔لیکن وہ میری بات سنیگی ہمیشہ بدگمان رہتی ہے مجھ سے۔۔۔۔۔ہٹلر صاحبہ۔اسکے ہونٹوں پر خوبصورت مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔۔آج کل آفس میں اسے سب ہٹلر صاحبہ کہتے تھے۔۔۔۔۔۔اگر نہی مانی بھی تو میں اب تمہارا پیچھا چھوڑنے والا نہی ہوں۔۔۔۔۔۔وہ دل ہی دل میں مسکراتے ہوئے سوچ رہا تھا۔۔۔۔

ں نماز پڑھ کر تیار

ہو گئی تھی۔۔۔۔بی کو اس نے ایک دن پہلے ہی بتا دیا تھا خالدہ آنٹی اور انکے بیٹے کو ہدایت کرتی وہ بی کو ناشتہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دے کر باہر نکل ہی رہی تھی۔۔۔بی اپنا خیال رکھنا آپ۔۔۔۔۔تم بھی اور ہاں پہنچتے ہی مجھے فون کر دینا جی۔۔۔بی نے چند دعائیں پڑھکر اس پر دم کیا تھا۔۔۔جب ازہان کی گاڑی کا ہارن بجا تھا۔۔۔۔۔وہ اللہ حافظ کہکر کار کے نزدیک ائی ازہان کا ڈرائور اتر کر اسکا بیگ پیچے رکھ کر اپنی سیٹ پر آکر کار سٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔اسلام و علیکم۔۔۔۔وعلیکم اسلام۔۔۔۔۔مس تانیہ اپنے اپنی مدر کو بتا دیانا۔۔۔جی ۔۔۔۔۔وہ خاموش بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔سارے راستہ دونوں میں کچھ بھی بات نہی ہوئی تھی۔۔۔ائر پورٹ پر دونوں اپنا اپنا بیگ لیکر آندر آ گئے تھے۔۔۔فلئیٹ تیک آف ہو گئی تھی۔۔۔تانیہ سیٹ پر بیٹھے ہی چاشت کی نماز ادا کرنے لگی۔۔۔۔ازہان بس اسکے ہر حرکت کو نوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔ازہان نے ائیر ہاسٹس سے ناشتہ منگوایا تھا۔۔۔۔کھالیں ویسے بھی اٹھارہ گھنٹے کی فلئیٹ ہے۔۔۔۔۔میں ناشتہ کر کے آئی ہوں۔۔۔اوکے اب وہ پرس میں سے قرآن پاک نکال کر پڑھنے لگی تھی۔۔۔۔۔ورنہ ازہان کی بکواس سننے سے اچھا تھا وہ تھوڑی عبادت کر لیتی۔۔۔۔۔کچھ گھنٹے قرآن پاک پڑنے کے بعد اسے بھوک لگنے کا احساس ہوا۔۔۔۔۔لیکن ازہان کے سامنے نقاب میں کھانا ان کمفرٹیبل محسوس کر رہی تھی۔

۔۔۔ازہان اس کے گریس کو پہچان گیا تھا اسلئے خاموشی سے اسکے لئے فروٹ سلاڈ منگوایا تھا۔۔۔۔یہ لیں آپ کھالیں میں اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہوں۔۔۔۔۔وہ اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کان میں ہیڈ فون ڈالیں.....آئی ماسک لگائے بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔وہ پردے سے ہی کھانے لگی تھی۔۔۔۔۔بگل میں ایک لیڈی بھی اسکی ہر حرکت کو نوٹ کر رہی تھی۔۔۔۔۔کھانے کے بعد اس لیڈی کی طرف نظر پڑی تو وہ تانیہ کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔آپ دونوں ایک مکمل جوڑی ہیں۔۔۔ماشاءاللہ۔۔۔۔۔تانیہ ایک لمحہ کے لئے سرخ ہو گئی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آزہان بھی سن چکا تھا لیکن تانیہ کو شرمندہ نہی کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔اسلئے ایسے ہی بیٹھا رہا۔۔۔۔۔آپ کو شائد غلط فہمی مس تانیہ۔۔۔۔۔آپنے کھالیا۔۔۔۔جی۔۔۔۔وہ خاموش ہو گئی ازہان نے اسے بیچ میں ہی ٹوک دیا تھا۔۔۔

وہ عورت ازہان کو دیکھ کر مسکرانے لگی۔۔۔۔بدلے میں ازہان انہیں سلام۔کرنے لگا۔۔۔۔۔تانیہ کو غصہ آیا تھا۔۔۔

میری زندگی میں کبھی بھی کسی بھی مرد کی کوئی گنجائش نہی ہے۔۔۔۔۔گنجائش کسی چیز کی ہوتی نہی ہے۔۔۔لیکن کبھی کبھی ہمیں اسکو پیدا کرنی پڑتی ہے۔۔۔۔وہ پہلے تو حیران ہوئی پھر کاٹ کھانے والی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔ایسے مت دیکھئے کیا پتا محبت ہو جائے مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔یہ تو پتا تھا اپ ایک بکواس انسان ہیں لیکن فلرٹی بھی ہیں یہ بھی آج پتا چلا۔۔۔۔۔وہ تڑخ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔مجھے بھی یہ تو پتا تھا آپ زہر اگلتی ہیں لیکن کسی ہٹلر کی طرح لگتی ہیں مجھے بھی آج پتا چلا۔وہ بھی اسے چڑانے لگا تھا۔۔۔۔۔ارے نانایہ میں نہی کہتا آفس کے کولیگس کہتے ہیں۔۔۔۔۔آپ پلیز اپنا منہ بند رکھیں مجھے آپ سے کوئی بات نہی کرنی سمجھے آپ۔۔۔۔۔جی ہٹلر صاحبہ۔۔۔۔۔۔

ضہر کی نماز بھی اپنی سیٹ پر ناچاہتے ہوئے بھی ازہان کے سامنے پڑھا تھا۔۔۔وہ کوئی بھی نماز قزا نہی کرتی تھی۔۔۔۔۔ازہان کو اس وقت اسے خوبصورت منظر کوئی نہی لگ رہا تھا۔۔۔۔وہ بس اسے نماز پڑتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔اور وہ تو بس نماز میں ایسے کھو کر پڑھ رہی تھی ہوش ہی نہی تھا۔۔۔۔کیا سچ میں اللہ کی محبت اتنی طاقتور ہوتی ہے کے انسان کو کسی کا ہوش ہی نہی رہتا۔۔۔۔وہ اسے دیکھ سوچ رہا تھا۔۔۔۔وہ نماز پڑھکر جب سلام پھیرا تو۔۔۔۔ازہان کو ایسا محسوس ہوا جیسے اسکی ایک ہارٹ بیٹ مس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئی ہو۔۔۔۔

آنکھیں ہیں یا سمندر ڈوب جانے کو جی چاہتا ہے۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔جب اسے بنا دیکھے ہی اتنی محبت ہو گئی ہے تو دیکھنے کے بعد کیا حال ہو گا۔

شاعر ایسے ہی تو آنکھوں پر غزلیں نہی لکھتے تھے۔۔۔۔

آنکھیں ہی دیکھ کر فنا ہو گئے اسکی۔۔۔۔۔

پردہ نا کیا ہوتا تو پردہ کر گئے ہوتے۔۔۔۔۔۔

وہ بس اسے ایک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔ مسٹر ازہان ہمدانی اپنی آنکھیں نیچی رکھیں۔۔۔۔۔یہ میرے خود کے بس میں نہی ہے۔۔۔۔کیا۔۔۔۔۔کچھ نہی مس تانیہ وہ سنبھل گیا تھا۔۔۔

آپ کچھ کھائینگی۔۔۔۔نو تھینکس۔۔۔۔۔آزیور وش مجھے تو بھوک لگی ہے سوچھ لیں وہاں پہنچنے میں ابھی بھی وقت ہے۔۔۔۔۔تب تک آپ بھوکی نہی رہ سکتی ہیں۔۔۔۔۔مجھے کچھ کھانا ہو گا تو خود منگوا کر کھالونگی۔۔۔۔۔آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے ہمدردی کرنے والوں سے شدید نفرت ہے۔۔۔۔۔۔۔ سخت لہجہ میں کہہ رہی تھی۔۔۔۔یہ آپ بار بار مرچیں کیوں چباتی رہتی ہیں۔۔۔۔مس تانیہ۔۔۔۔۔۔۔ سنیں ضروری نہی ہر کوئی ہمدردی ہی جتائے کبھی کسی کو فکر بھی ہو سکتی ہے۔۔۔

مجھے نا تو کسی کو ہمدردی چاہیئے اور نہ ہی کوئی فکر کرنے والا۔۔۔۔۔۔۔میں جیسی ہوں بہت اچھی ہوں مجھے کسی کی سہارے کی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔۔خاص طور سے مرد کے سہارے کی۔۔۔۔۔۔۔۔ایک بات بتائیں کیا آپ کو کسی نے دھوکا دیا ہے جو ہمیشہ مردوں سے نفرت کا اظہار کرتی رہتی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔نا تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری زندگی میں کوئی مرد تھا نا ہے نا اسکی کبھی گنجائش ہے۔۔۔۔۔۔میں نے ہزار مرتبہ کہا ہے مجھ سے ایسے بکواس مت کریں۔۔۔۔۔آپ کو سمجھ ہی نہی۔۔۔۔۔۔۔کرنی پڑتی ہے مس تانیہ کیونکہ لوگ کچھ ایسا بھی دل میں چھپائے بیٹھے ہیں۔۔۔۔۔۔انکو ڈر ہوتا ہے کہی انکے زخم کوئی پہچان نہ لے۔۔۔۔۔مجھے آپکی کوئی بکواس نہی سننی سمجھے آپ۔۔۔۔تانیہ آنکھوں پر ماسک لگائے ٹیک لگائے بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔یہ انساں پتا نہی کیوں جیسے اسکی کھوج میں لگا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔اسکا دل چاہ رہا تھا کے ازہان کو فلائیٹ سے اٹھا کر پھینک دے۔۔۔۔۔۔

آپ جتنا بھی چھپالیں لیکن سچچائی کبھی نہ کبھی باہر آہی جاتی ہے۔۔۔۔۔بس آپ چاہتے کیا ہیں کیوں مجھے ٹیس کرتے رہتے ہیں آپ۔۔۔۔۔۔میں چاہتا ہوں تم اپنے اندر کا غبار نکال دو جو بھی تمہارے دل میں ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکی باتوں کو نظر انداز کئے خاموشی سے آئی ماسک لگا کر سیٹ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

تانیہ کو اس وقت اتنا غصہ آرہا تھا۔۔۔۔ کہی اس ازہان کو شک تو نہی ہوا مجھ پر وہ دن بہ دن اسے کھوجتی نظروں سے دیکھتا تھا۔۔۔۔۔۔

اسکے بعد دونوں میں کوئی بات نہی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔کینیڈا (تورنوٹو) کے ائیر پورٹ پر اترے تھے اس وقت یہاں پر چھ بج رہے تھے۔۔۔۔۔اور سارا کینیڈا برف سے ڈھکا ہوا تھا۔۔۔۔کینیڈا کی شدید ٹھنڈی ہوا نے انکا استقبال کیا تھا۔۔۔۔اس وقت یہاں شدید ٹھنڈ تھی۔۔۔۔۔۔۔انکے لئے پہلے ہی کار اور ڈرائیور موجود تھا۔۔۔۔دونوں ایک ہوٹل میں آگئے تھے۔۔۔۔

آور چابی اور بیگ لیکر اپنے اپنے کمرے میں آگئے تھے۔۔۔تانیہ اس وقت اتنی تھکی ہوئی لگ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے۔۔۔۔۔وہ فورن ہی بستر میں گھس کر سو گئی تھی۔۔۔۔۔دوپہر کے بارہ بجے کے قریب اسکی آنکھ کھلی تھی۔۔۔۔۔بھوک کا احساس ہوا تو کھانا آرڈر کر دیا تھا۔۔۔جلدی سے فریش ہو کر پھر سے عبایا پہن کر بیٹھ گئی تھی ٹھنڈ لگ رہی تھی اسے وہ کوئی گرم کپڑے بھی لے کر نہی آئی تھی اسے ازہان پر غصہ آرہا تھا۔۔۔۔یہاں کے موسم کا پتا ہوتا تو سویٹر وغیرہ بھی لے آتی وہ۔۔۔ٹھیک پانچ منٹ بعد کھانا آگیا تھا۔۔۔۔وہ کھانا کھا کر بی کو فون کرنے کیلئے اپنا سیل سے نمبر ملانے لگی۔۔۔۔۔اسلام وعلیکم بی کیسی ہیں آپ۔۔۔۔آپنے ناشتہ کیا۔۔۔اسنے انکی خیریت دریافت کر کے فون رکھا تھا۔۔۔۔اسکی ڈور بیل بجی تھی۔۔۔۔وہ باہر سے ہی پوچھنے لگی۔۔۔ازہان کی آواز آئی تو ڈور کھول دیا تھا۔۔۔۔مس تانیہ اپنے کچھ کھایا۔۔۔جی۔۔۔میں نے کھالیا۔۔۔اچھا میں سمجھا اپنے کچھ کھایا نہی ہو گا اسلئے سوچا اپ کے ساتھ ہی کھالوں۔۔۔۔۔جی میں نے کھالیا ہے۔۔۔آپ اپنے لئے کچھ منگوا کر کھالیں۔۔۔۔وہ بے فکری سے کہہ رہی تھی۔۔۔ازہان کو اسکی بے رخی پر غصہ آیا تھا۔۔۔وہ اس کے لئے سوچ کر بنا کچھ کھائے ہی آگیا تھا اور یہ لڑکی تھی اسے اسکی فیلینگز کی قدر ہی نہی تھی۔۔۔

رہنے دیں چلیں میرے ساتھ۔۔۔۔۔کہاں۔۔۔۔اب اتنی دور آئے ہیں تو ظاہر سی بات ہے کمرے میں بیٹھ کر نہی گزارا جا سکتا میٹینگ میں نے کل کی رکھوادی ہے۔۔۔۔۔کیا مطلب کل کی کیوں آج کی کیوں نہی۔۔۔۔۔میں آج تھکا ہوا تھا اور ویسے بھی آج میں کینیڈا گھومنا چاہتا تھا۔۔۔موسم کتنا آچھا ہے یہاں کا۔۔۔۔۔

آپ اپنے حساب سے سب کچھ کیوں طئے کرتے ہیں جب آپکو یہاں گھومنے کے لئے ہی آنا تھا تو آفس کے کسی بھی کولیگ کو لے آتے مجھے کیوں لے آئے۔۔۔۔۔...وہ پہلے ہی بھری بیٹھی تھی سردی کی وجہ سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے تھنڈ لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔ازہان اسکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔۔وہ صرف عبایا میں تھی کوئی سویٹر نہی پہنا تھا۔۔۔۔۔۔جسکا کام ہے اسی کو لیکر آیا ہوں مجھے کوئی شوق نہی ہے آپکے ساتھ گھومنے کا لیکن کیا ہے نہ آپ اکیلی لڑکی یہاں پر اکیلے ٹہرے مجھے مناسب نہی لگا۔۔۔۔۔۔مجھے کمزور مت سمجھنا مجھے کراٹے آتے ہیں میں اپنی حفاظت خود کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔اچھا۔۔۔۔۔۔تو ٹھیک ہے۔۔۔۔وہ اسکے قریب جانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔دور رہیں مجھ سے ورنہ اچھا نہی ہو گا۔۔۔۔۔۔۔وہ پیچھے کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔کیوں کیا ہوا آپ ڈر کیوں رہی ہیں مجھ سے میں کسی سے نہی ڈرتی۔۔۔۔ سمجھے آپ اسنے مٹھی بند کر ازہان کی طرف بڑھائی تھی لیکن وہ اسکے وار سے بچ گیا تھا۔

۔۔،۔۔۔دوسری طرف سے وار کیا وہ پھر سے بچ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔اب پیر سے وار کیا وہ پھر بچ گیا۔

۔۔.اب ازہان کی باری تھی وہ اسکا دوپٹہ پکڑنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ لیکن تانیہ نے سامنے پڑی چھری کو پیر سے ٹچ کر کے جب وہ اوپر اُڑی تو کیا چ کر گئی تھی اور ازہان کے ہاتھ پر لگائی تھی وہ تو آچھا تھا عین وقت وہ ہٹ گیا ورنہ اسے نقصان بھی پہنچ سکتا تھا۔۔۔۔اگلا وار سے بچنے کے لئے ازہان نے دیوار سے ٹیک لگائی تھی جس سے چھری اسکے گلے کو ٹچ کر رہی تھی وہ ویسے ہی چھری کو پکڑے کہنے لگی۔۔۔میرے عزت کو کوئی ہاتھ لگا ئے تو اسکے ہاتھ بھی کاٹ سکتی ہوں میں۔۔۔ویل نائس اچھا وار تھا۔۔۔۔۔۔میں چیک کر رہا تھا اگر کوئی اپکے ساتھ بد تمیزی کرے تو آپ خود کی حفاظت کر سکتی ہیں یا نہی۔۔۔۔۔مجھے لگا۔آپ ایسے ہی چھوڑ رہی ہیں یا سچ میں فائٹ کرنی آتی ہے۔۔۔۔۔۔اب تانیہ نے اسکے اوپر سے چھری ہٹائی تھی۔۔۔۔اپ تو پورا قتل کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں میں میری ممی کا اکلوتا اور واحد بڑا بیٹا ہوں۔۔۔۔۔

بیچاری میری کی گود سونی کر دینے والی تھیں آپ وہ کالر کو سیدھا کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔اچھا۔ایک منٹ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ابھی آیا۔۔۔۔۔۔دو منٹ بعد ہاتھ میں جیکٹ پکڑے وہ آیا تھا۔۔۔۔۔۔یہ پہن لیں باہر بہت ٹھنڈ ہے سردی لگ جائیگی آپکو۔۔۔۔۔۔نہی مجھے نہی چاہیئے وہ اسکی جیکٹ پہنے کا سوچ کر ہی جھرجھری لی تھی۔ ۔۔۔۔۔یہ صرف ایک جیکٹ ہے مس تانیہ بعد میں لوٹا دینا آپ۔۔۔۔۔۔میں خود اپنے لئے خرید سکتی ہوں مجھے نہی چاہیئے۔۔۔۔۔۔وہ جتنا تحمل مزاجی برتتا وہ اتنی سخت ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔۔میں کہی نہی جارہی آپ کو گھومنہ تو شوق سے جائیں۔۔۔۔۔۔میں اپکو یہاں اپنی زمیداری سے لایا ہوں اور اگر آپکو کچھ ہوا تو سب سے پہلے میرے ڈیڈی مجھے شوٹ کرینگے۔۔۔۔اگر نہی آنا تو ٹھیک ہے میں بھی نہی جاتا میں اپنے بورنگ کمرے میں رہ کر تو نہی گزاروں گا یہی رہوں گا اپکے روم میں۔۔۔،۔۔۔افف کیا مصیبت ہے وہ دل میں سوچنے لگی۔۔۔آپ میرے روم میں کیوں رہینگے اپنے روم میں جائیں یا گھوم کر آئیں۔۔۔۔نہی میں آپکو اکیلا چھوڑ کر کہی نہی جانے والا وہ صوفے پر بیٹھا ٹی وی آن کرنے لگا۔۔۔۔۔اسے ٹس سے مس نہ ہوتے دیکھ اخر تانیہ کو ماننا پڑا۔۔اچھا چلیں۔۔۔۔۔وہ اسے لئے سب سے پہلے سی این ٹاور (کینیڈا نیشنل ٹاور) لے آیا تھا جو ایک سو سینتالیس فلور پر مشتمل تھا۔۔۔۔۔۔سب سے اوپری منزل گلاسوں پر بنی تھی جہاں سے کینیڈا کا خوبصورت نظارہ دیکھا اور سمنر بھی دیکھا جا سکتا تھا۔۔۔۔۔۔کافی وقت یہاں کے دلکش نظارہ دیکھنے کے بعد وہ اسے اسی میں بنے بہت سارے ریسٹورنٹ میں سے ایک میں لے آیا تھا۔۔۔۔۔۔مجھے بہت بھوک لگی ہے آپ اپنے لئے کچھ آرڈر کر دیں۔۔۔۔۔وہ اپنے لئے آرڈر کر کے اسے بھی کہنے لگا۔ ۔۔۔۔صرف کافی وہ شدید ٹھنڈ محسوس کر رہی تھی اسلئے صرف کافی منگوائی کچھ کھالیں مس تانیہ ہوٹل پہنچتے بہت ٹائم ہو جائیگا۔۔۔۔۔نہی مجھے نہی چاہیئے کچھ بھی۔۔۔۔۔۔یہ ہر وقت کی ضد اچھی نہی ہوتی تانیہ آپ اتنی سخت مزاج کیوں ہیں تھوڑا انجوائے کریں کتنا خوبصورت موسم ہے۔۔۔۔۔۔میں کب سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوٹ کر رہا ہوں آپ ایسے چل رہی تھی جیسے کچھ ہے ہی نہی کہاں کھوئی رہتی ہیں آپ ۔۔۔۔۔جن کی زندگی کے رنگ اُڑ جائیں انہیں پھر دنیا کے کوئی رنگ نہی بھاتے۔۔۔۔۔۔ایسا موسم اسے اکثر اداس کر دیتا تھا۔۔۔۔۔۔اسٹریلیا کے برفیلے موسم میں جب اسے ٹھنڈی لگتی تو وہ کسی کونے میں سکڑ کر بیٹھ جاتی تھی۔۔۔۔۔الیزا اسے سویٹر تو کیا بلینکٹ تک چھین لیتی تھی۔۔۔۔ ٹھنڈے فرش پر وہ کپکپا جاتی تھی۔۔۔۔۔۔اٹھ کر کسی کونہ میں جا کر سکڑ کر بیٹھ جاتی اور دوسرے دن اسکول کو جاتے وقت بھی صرف شرٹ اور سکرٹ ہوتی تھی۔۔۔۔ایک بار غلطی سے چادر مانگی تھی اسنے جسکے بدلے الیزہ نے اپنے لئے بنائی ہوئی گرم گرم چائے اسکے اوپر اچھالی تھی جسکی جلن کی تکلیف اسکی روح تک کو گھائل کر گئی تھی۔۔۔۔۔۔ایسی کونسی سزا نہی تھی جو اسے الیزہ نے نا دی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بس سوچ کر رہ گئی تھی کہ نہی پائی۔۔۔۔۔مس تانیہ مجھے نہی پتا آپکے ساتھ کیا ہوا ہے اپکا ماضی مجھے کچھ نہی پتا لیکن یہ ضرور جانتا ہوں یہ زندگی انسان کے لئے ایک خوبصورت تحفہ ہے اسکی قدر کریں کسی کی زندگی بس چند لمحوں کی ہوتی ہے لیکن وہ اس تھوڑی سی زندگی میں بھی اپنے رنج و غم بھلائے جیتے ہیں اور کچھ لوگ اس نعمت کو پا کر بھی خوش نہی ہوتے۔۔۔۔۔۔میرے خیال سے آپ سب جانتی ہیں بنا جانے کوئی اتنا پابند نہی ہوتا ہے۔۔۔۔۔پھر اس زندگی سے اتنی بیزارگی کیوں۔۔۔آپکی آنکھیں اکثر اداس ہوتی ہے ایسا لگتا ہے جیسے آپ سب سے بیزار ہیں اور اس زندگی کو بوجھ سمجھ کر جی رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔عصر کی نماز کا وقت ہو رہا ہے میرے خیال سے ہمیں چلنا چاہیئے وہ اسکے سوالوں سے عاجز آ گئی تھی۔۔۔۔۔ازہان کا شک یقین میں بدل رہا تھا۔۔۔وہ اسکے سارے حرکات نوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔کھانے کے بعد وہ باہر آئے تھے۔۔۔۔۔۔شام کے چھ بج رہے تھے۔۔۔۔۔۔تانیہ کار میں بیٹھ کر ہی نماز پڑھنے لگی تھی۔۔۔۔۔ازہان باہر کھڑا اسکی نماز ختم ہونے کا انتظار

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔جب تانیہ نے نماز ختم کرلی تو وہ اسکو(eaton centre mall)یٹن سنٹر مال لے آیا تھا۔۔۔۔۔۔اب یہاں کیا کرنا ہے۔۔۔۔آپ سوال بہت کرتی ہیں۔۔۔۔۔وہ اسے آنے کا کہکر نیچے اتر گیا مجبورن تانیہ کو بھی اسکے پیچھے چلنا پڑا۔۔۔۔۔۔یہ مال بہت بڑا اور خوبصورت تھا۔

۔۔۔۔مجھے گھر والوں کے لئے کچھ شاپنگ کرنی ہے اسلئے یہاں پر آیا تھا۔۔،۔۔آپ میری ہیلپ کردیں کچھ خریدنے میں۔۔۔۔۔سوری مجھے اسکا کوئی بھی آئیڈیا نہی ہے۔۔۔۔۔۔آپ بہتر جانتے ہونگے افٹر آل اپکے گھر والے ہیں۔۔۔۔۔۔اچھا چلیں اپکے لئے ایک جیکٹ ہی خرید لیں بہت ٹھنڈ ہے۔باہر۔۔۔۔۔۔جی میں خود خرید لونگی وہ کہکر دوسری طرف چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔ازہان نے سب سے پہلے سب کے لئے کچھ تحفے لئے اور ایک شاپ پر آیا تو بہت ہی خوبصورت عبایا ڈول کو پہنایا ہوا تھا۔۔۔۔اسنے وہ عبایا پیک کروالیا تھا۔۔۔۔ادھر تانیہ نے بی کے لئے شالیں لی تھی۔اور اپنے لئے لانگ جیکٹ خریدا تھا۔۔۔،۔اور چھوٹی موٹی ضروریات کی چیزیں لیکر وہ اسے ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔۔۔ازہان اسے سامنے سے ہی آتا دکھائی دیا تھا۔۔۔۔۔۔چلیں اب۔۔۔۔مجھے ایک رنگ خریدنا ہے اس میں آپ میری ہیلپ کرینگی۔۔۔۔۔۔مجھے کوئی آئیڈیا نہی ہے اسکا۔۔۔۔آپ ایک لڑکی ہیں اور آپکو کوئی آئیڈیا نہی ہے۔۔۔،وہ حیرانی سے پوچھنے لگا۔۔۔۔جس کے لئے لے رہا ہوں اسکی چوائس کا مجھے کوئی علم نہی ہے اسلئے آپ کی ہیلپ لے رہا ہوں۔۔۔۔۔۔اس سے پہلے وہ لیکچر دیتا وہ آگے بڑھ گئی تھی۔۔۔۔ایک جیولری شاپ پر آئے تھے دونوں وہاں بہت خوبصورت جیولری تھی اور رنگس بھی بہت خوبصورت تھی۔۔۔۔وہ ان چیزوں کو بے دھیانی سے دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔اسے یاد آیا تھا الیزا نے اسے زبردستی لورس کے ساتھ زبردستی انگیجمنٹ کروائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ازہان ہاتھ میں کچھ رنگ لئے اس سے کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ رہا تھا وہ بس ہوں ہاں کرنے لگی۔۔۔۔۔۔کیا ہوا آپ ٹھیک تو ہیں مس تانیہ۔

۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔پلیز آپ کچھ بھی لیکر آجائیں میں گاڑی کے پاس آپکا ویٹ کر رہی ہوں۔

۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔ازہان حیرت سے اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔پتا نہی کیا ہوا ہے تانیہ تمہارے ساتھ لیکن تمہارا رویہ مجھے بہت ہرٹ کرتا ہے وہ دل میں سوچتے ہوئے ایک رنگ پیاک کروانے لگا۔۔۔۔۔

رنگ لیکر وہ باہر آگیا تھا وہ کار کے پاس اسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔وہ خاموشی سے اسے لئے ہوٹل آگیا تھا۔۔۔۔دونوں اپنے روم میں آگئے تھے۔۔۔۔۔ازہان اسکے لئے کھانا منگوا کر خود شاور لیکر بیڈ پر آکر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

تانیہ روم میں اکر تھوڑی دیر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔اسکے بعد اٹھ کر وضوع بنا کر نماز پڑھنے کا سوچ رہی تھی جب ڈور بیل بجی تھی۔۔۔۔میم کھانا۔۔۔۔۔۔اسنے دروازہ کھولا تھا وہ لڑکا کھانا رکھکر چلا گیا تھا۔

۔۔۔۔تانیہ وضوع بنا کر نماز پڑھنے کیلئے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔اسے اپنے اللہ سے سچی محبت تھی۔۔۔،۔جب بھی دکھی ہوتی تھی پہلے اسی کی طرف رجوع ہوتی تھی۔۔۔۔۔وہ نماز پڑھکر زکر کرنے لگی۔۔۔۔۔اسکے بعد دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تھے میرے دکھ درد تکلیف ہر چیز سے تو واقف ہے مجھے اتنی ہمت دے میں اپنا آذہتوں سے بھرا ماضی کو بھلا پاؤں جو مجھے میرے حال میں جینے نہی دیتا ہر چیز میں مجھے اذیت محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔میرے پروردگار تو سب جانتا ہے مجھ پر رحم فرما مجھے اتنی ہمت دے میں اپنا ماضی بھول سکوں اور آج میں خوش رہوں میری اندر کی تکلیف میرے چہرے سے واضح مت کر میں اپنا درد کسی سے بانٹنا نہی چاہتی میں نہی چاہتی سوائے تیرے میرے اوپر کوئی اور رحم کرے مجھے صرف اپنے آگے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھکانا مجھے کسی کا عاجز مت بنانا۔۔۔۔۔۔۔وہ رو کر اپنے پروردگار سے دعا کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔ڈور بیل بجی تھی جائے نماز کو فولڈ کر کے اسنے اپنا بڑا سا دوپٹا جو نماز کے لئے اوڑھا تھا اسے چہرے پر کور کر کے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔باہر سے ازہان کی آواز آئی تھی۔۔۔۔۔۔اسنے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔میں نے اپکے لئے کھانا منگوایا تھا۔۔۔۔۔کیا آپنے کھانا کھایا۔۔۔جی نہی بعد میں کھالونگی۔۔۔۔۔اسکی بھیگی سی آواز آئی تھی جیسے روئی ہو۔۔۔۔۔کیا آپ رو رہی ہیں۔۔۔۔۔جی میں آبھی نماز پڑھکر اُٹھی ہوں۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے آپ کھانا کھالیں وہ میں یہ کہنے آیا تھا کے۔۔۔۔۔۔کل صبح گیارہ بجے ہماری میٹینگ ہے۔۔۔۔۔آپ تیار رہئیگا۔۔۔۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔وہ چلا گیا تھا۔

۔۔۔۔۔اپنے روم میں آکر بیڈ پر لیٹ کر چھت کو گھورنے لگا۔۔۔۔۔آخر ایسی کیا تکلیف ہے تمہیں تانیہ جو خود سے بھی چھپاتی پھرتی ہو میں سوچ سوچ کر تھک گیا لیکن مجھے ایسا کوئی وجہ نہی مل رہی جس سے آپکی تکلیف میں خود لیلوں مجھے کتنی تکلیف ہوتی ہے تمہیں کیسے بتاؤ تمہیں تکلیف میں دیکھ کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سوچوں میں غرق تھا جب اسکا فون بجا تھا۔۔۔۔۔اسلام علیکم۔۔۔۔۔ماما کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں بیٹا آپ بتائو کیسے ہو اور میٹینگ کیسے رہی۔۔۔۔۔۔۔میں بھی ٹھیک ہوں ماما اور میٹینگ کل ہے آج میں تھوڑا گھومنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔اور میری پیاری بہو کیسی ہے۔۔۔۔۔وہ آپکی بہو کب سے ہونے لگی۔۔۔اسکے چہرے پر مسکراہٹ ابھری تھی۔۔۔ تبھی سے جب سے میں نے اپنے بیٹے کی آنکھوں میں تانیہ کے لئے محبت دیکھی تھی۔۔۔۔۔۔۔اوہ ماما آپ۔۔۔۔۔میں ماں ہوں تمہاری اپنے بیٹے کی پسند ناپسند سے واقف ہوں میں۔۔۔۔۔۔یو آر مئی لولی گریٹ ماما۔۔۔۔۔اچھا سنو ازہان آج ہم سب تانیہ کے گھر گئے تھے تمہاری اور تانیہ کی بات کرنے۔۔۔۔۔اچھا کیا کہا تانیہ کی مدر نے وہ بے صبری سے پوچھنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔۔۔انہیں کوئی اعتراض نہی ہے لیکن وہ تانیہ کی مرضی جان کر جواب دینے کا کہا ہے تھوڑا ٹائم مانگا ہے۔۔۔۔۔اوہ اوکے ماما وہ خوش ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔اور بابا سب کیسے ہیں۔۔۔۔۔سب ٹھیک ہیں بس تانیہ ہاں کر دیں میں اپنے بیٹے کی شادی دھوم دھام سے کرونگی۔۔۔۔۔اچھا ابھی سے اتنے بڑے بڑے خواب مت دیکھیں مما۔۔۔۔۔۔کیا ہوا ازہان تم خوش نہی ہو۔۔۔۔۔نہی مما میں بہت خوش ہوں بس ایسے ہی کہ دیا تھا۔۔۔۔۔اچھا اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔۔اللہ حافظ۔۔۔۔۔۔۔

ف سے دھکا ہوا

تھا۔۔۔۔۔تھنڈ بہت تھی لیکن اسکے دل کا حال بلکل مختلف تھا۔۔۔۔۔مام رشتہ کا کہ تو آئی تھی۔۔۔لیکن وہ تانیہ کے جواب سے بھی واقف تھا۔۔۔۔۔وہ کبھی بھی نہی مانیگی اسکی نفرت کی شدت وہ دیکھ چکا تھا۔۔۔۔۔پھر کیسے اپنے دل کو جھوٹی تسلی دیتا۔۔۔۔۔آج جو تانیہ نے مال میں کیا اسسے وہ بہت ہرٹ ہوا تھا وہ اسے ہاتھ میں رنگ لئے پوچھ رہا تھا۔۔۔لیکن وہ شائد ایسے بیٹھی تھی جیسے اس دنیا میں ہو ہی نا۔۔۔۔آخر ایسا کیا ہوا ہے تانیہ جو تم اپنا درد کسی سے بانٹنا تک نہی چاہتی۔۔۔وہ اندر آیا تھا اور کوٹ کی جیب سے آج خریدی گئی رنگ کھول کر دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔میں جانتا ہوں تمہاری نظر میں میری محبت کی کوئی والیو نہی ہو گی لیکن میں پھر بھی تم سے بے پناہ محبت کرونگا۔۔۔۔میں کیسے بتاؤں مجھے تمہاری درد میں دوبی آنکھوں سے کتنی محبت ہے ایک موقع دو میں تمہاری زندگی کے ہر درد ہر زخموں پر اپنی محبت سے مرہم لگاؤں گا۔۔۔۔۔۔وہ ہاتھ میں رنگ پکڑے اسے تصور کرتے ہوئے سوچنے لگا۔کچھ سوچ کر وہ رنگ مخملی ڈبی میں ڈال کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر سو گیا لیکن جانتا تھا نیند اسے انی نہی ہے۔۔۔۔وہ رات بھر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کروٹیں بدلتا رہا تھا۔۔۔۔۔جب آنکھ کھلی تو دروازے پر دستک ہو رہی تھی۔۔۔۔۔وہ اُٹھ کر دروازے کی طرف آیا تھا۔۔۔۔ڈور کھولا تو سامنے ہی تانیہ برقعہ پہنے کھڑی تھی۔۔۔۔۔سر دس بج گئے ہیں میں نے آپ کو دو تین کال بھی کی لیکن آپنے رئسیو نہی کی۔۔۔۔اوہ سوری میں پتا نہی اتنی دیر کیسے سو گیا آپ چلیں میں تیار ہو کر آتا ہوں۔۔۔۔۔وہ دونوں ٹھیک گیارہ بجے میٹینگ میں تھے میٹینگ بہت شاندار تھی۔۔۔۔۔جسکی وجہ سے سب ازہان اور تانیہ کو مبارکباد دے رہے تھے۔۔۔۔۔ہیلو بیوٹیفل لیڈی مائی نیم اِز الیکس ہائو آر یو۔۔۔۔ان میں سے ایک تانیہ کی طرف ہاتھ بڑا کر کہنے لگا۔۔۔۔۔وہ صرف سر ہلا کر رہ گئی۔۔۔۔دس اِز مائی کارڈ پلیز کونٹیکٹ می۔۔۔۔۔آئی وانٹ ٹو ٹاک ٹو یو۔۔۔۔۔۔۔ازہان یہ سب دیکھ رہا تھا۔۔۔۔قریب آیا۔۔۔۔اوہ ہائے بروو اٹس آپ ازہان اسے ہاتھ ملایا تھا جسکی گرفت سے اسے ہاتھ چھڑانا مشکل لگ رہا تھا۔۔۔۔۔نتھنگ برو۔۔۔۔وہ گبھرا کر ہاتھ چھڑانے لگا۔۔۔!

چلیں مس تانیہ وہ اس لڑکے کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔وہ دونوں ایک ساتھ پارکنگ میں آئے تھے لیکن ازہان کا فون بجنے لگا۔۔۔۔

۔ہیلو۔۔۔۔(hi mark how r u کیا حال ہے مارک)

۔۔۔۔۔(i am in canada میں کینیڈا میں ہوں)

۔۔۔(ohh really کیا سچ میں)

۔۔۔۔۔(Are u sure کیا تمہیں یقین ہے)

۔۔(okk one minute ٹھیک ہے ایک منٹ)

۔۔۔مس تانیہ آپ کار میں بیٹھیں میں ابھی آتا ہوں اور یہ بہت امپورٹنٹ فائل ہے آپ اسکا خیال رکھیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ابھی آتا ہوں۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر دوسری طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

تانیہ کار میں آکر بیٹھ گئی تھی بے دھیانی میں فائل کھولا تھا اور ساری پیپر پڑھنے کے بعد وہ اسکی اپنے فون میں تصویریں کھینچنے لگی۔۔۔۔۔۔۔جس چیز کیلئے وہ آئی تھی وہ اتنے مہینوں بعد اسکے ہاتھ لگی تھی۔۔۔۔وہ جلدی سے فائل کو بند کر کے بیٹھ گئی تھی کیونکہ سامنے سے اسے ازہان آتا دکھائی دیا تھا۔۔۔۔۔ازہان کار میں آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ اسے ایک ریستورنٹ لے آیا تھا۔۔۔۔۔اور کھانے کا آرڈر دیکر وہ اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔آپ مجھے ایسے کیوں گھور رہے ہیں۔۔۔۔۔۔مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے لیکن یہاں نہی ہم باہر چلیں گے۔۔۔۔۔۔۔وہ بلکل خاموش لگ رہا تھا آج۔۔۔۔۔۔۔جیسے کچھ بھی کہنا نہی ہو تانیہ کے لئے یہی بہت تھا کے وہ خاموش تھا۔۔۔۔۔

دونوں نے خاموشی سے کھانا کھایا تھا۔۔۔۔۔تانیہ نقاب سے ہی آرام سے کھا رہی تھی "اسکی ہچکچاہٹ دور ہوئی تھی اب ورنہ وہ کچھ بھی نہی۔" کھاتی تھی اسکے سامنے وہ بھی خاموشی سے کھانے لگا تھا۔۔۔۔۔۔اسکے بعد وہ دونوں(yonge street)یونج سٹریٹ آئے تھے جو کئی کلو میٹر لمبی تھی وہ بس وہاں پر چلتے رہے تھے۔۔۔ بڑی بڑی عمارتوں کا بنا یہ شہر کینیڈا۔۔۔۔۔۔ جھیلوں کا شہر بھی کہلاتا تھا۔۔۔۔۔۔وہ بس خاموشی سے چل رہے تھے اخر وہ اسے ایک پارک میں لے آیا تھا۔۔۔۔۔دونوں اکر کچھ دوری پر سیٹینگ چیر پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔تانیہ۔۔۔۔جی۔۔۔۔دھیمے سے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔۔مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔جی کہئے وہ سامنے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔ہو سکتا ہے اپکو میری بات اچھی نہ لگے اور میں اپکا جواب بھی جانتا ہوں لیکن میں پھر بھی اپکی منہ سے سننا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔وہ کیا کہہ رہا تھا اسکے بلکل سمجھ نہی آرہا تھا۔۔۔۔آپ کہنا کیا چاہتے ہیں اور پلیز ہوٹل چل کر بات کریئے گا رات ہو گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے۔وہ اُٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔بیٹھ جائیں ہم تھوڑی دیر میں چلیں گے۔۔اسکی آواز میں کچھ ایسا تھا وہ پھر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔اب یہ بتائیں مجھے کے آپ کے ساتھ ایسا کیا ہوا ہے جس سے آپ ہر کسی سے بد گمان رہتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔میرے کچھ سمجھ نہی آرہا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ الجھ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔۔مس تانیہ۔۔۔۔آپ سب سمجھ رہی ہیں لیکن انجان بن رہی ہیں۔۔۔۔یہ میرا پرسنل معاملا ہے میں کسی بھی غیر انسان یا غیر مرد کو بتانا ضروری نہی سمجھتی۔۔۔۔۔۔۔تو پھر ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔میں اپسے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔یہ کیا بکواس ہے۔۔۔۔

بکواس نہی ہے یہ حقیقت ہے میں آپ سے محبت کرتا ہوں اور آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔بس ایک لفظ اور مت کہنا محبت مائی فٹ۔۔۔۔۔۔۔میں کسی سے محبت نہی کرتی میں صرف نفرت کرتی ہوں صرف نفرت آپسے اور آپکے پورے خاندان سے سمجھے آپ۔۔۔۔۔میں بے پناہ نفرت کرتی ہوں میری اندر کی نفرت کی گہرائی کو آپ ماپ نہی سکتے اتنی نفرت ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔وہ غصہ میں کیا کیا کہ گئی تھی اسے خود علم نہی تھا۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر وہاں سے چلی گئی تھی اور ازہان اسکے نفرت سے بھرے الفازوں کی بازگشت میں تھا۔۔۔۔۔پورے خاندان سے نفرت کا کیا مطلب۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔۔۔۔وہ وہاں سے دور بھاگ جانا چاہتی تھی وہ آس پاس سے بے قبر صرف بھاگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔لیکن سامنے سے آتی گاڑی سے ٹکر لگنے کی وجہ سے وہ کار پر ہی گر گئی تھی۔۔۔۔۔گاڑی کو عین وقت بریک لگا یا تھا ورنہ بہت بڑا اکسیڈنٹ بھی ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔۔ازہان بھی اسکے پھیچے آیا تھا لیکن اسے کار پر گرے ہوئے دیکھا تو اسکی اوسان خطا ہوتی محسوس ہوئی تھی وہ اسکے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔۔اسکے چہرے پر ابھی بھی نقاب تھا۔۔۔وہ اسکی نبض چیک کرنے لگا جو چل رہی تھی۔۔۔۔مطلب صرف بیہوش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئی تھی۔۔وہ اسے لئے ہوٹل روم میں آیا تھا۔۔۔یہاں کے ہسپتال کا اسے کوئی علم نہی تھا۔۔۔روم سروس پر فون کر کے ڈاکٹر کو پوچھا تو اتفاق سے ایک لیڈی ڈاکٹر ہوٹل میں قیام پزیر تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ ڈاکٹر کو لے آیا تھا اور خود باہر آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر نے اسکے ماتھے پر بینڈ یج کر کے اسے انجیکشن دے دیا تھا۔۔۔۔تھوڑی دیر بعد وہ باہر آئی تھی وہ بلکل ٹھیک ہیں بس سر پر تھوڑی سی چوٹ آئی تھی میں نے بینڈ یج کر دیا ہے ابھی وہ بے ہوش ہیں جب اُٹھ جائے تو۔۔۔۔آپ یہ دوائی کھلا دیں وہ اپنے پاس رکھی ہوئی کچھ میڈیسن دینے لگی۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔وہ انکے پیسے ادا کر کے روم میں آیا تھا۔۔۔اسکا نقاب شائد نکال دیا تھا۔۔۔جب اسنے آج تک مجھے اپنا چہرا نہی دکھایا پھر میں کیسے بنا اسکی مرضی کے اسکا چہرہ دیکھ لوں وہ لائٹ آف کر کے فون کا ٹارچ آن کئے صوفے پر آ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ جتنا سوچتا اتنا ہی الجھ جاتا تھا اسکے بارے میں لیکن آج کے وہ الفاظ جیسے اسکے کانوں میں گونج رہے تھے۔۔۔۔۔میں نفرت کرتی ہوں تم سے بے پناہ نفرت تم سے اور تمہارے خاندان سے۔۔۔۔اسکے دماغ میں صرف یہی الفاز گونج رہے تھے۔۔۔۔۔جسکا کوئی سرا اسکے ہاتھ نہی لگ رہا تھا۔۔۔۔وہ سوچ سوچ کر تھک گیا تھا۔۔۔اور تانیہ کی حالت سے پریشان تھا۔۔۔۔

وہ اسی سوچ میں تھا۔۔۔جب تانیہ کا فون بجنے لگا۔۔۔۔اسنے فون ریسیو کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد تانیہ کو ہوش آیا تھا۔۔۔۔۔اسکا سر جیسے۔ پھٹ رہا تھا درد سے۔۔۔۔۔۔وہ بڑی مشکل سے اُٹھی تھی۔۔۔۔۔۔نیم اندھیرا کو دیکھ ہاتھ بڑایا کچھ بھی نہی دکھ رہا تھا اسکی آنکھوں کو وہ ٹٹولنے لگی۔۔۔۔۔اسے پہلے وہ کچھ کرتی کمرے میں ایک دم اجالا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔ازہان نے لائٹ آن کیا تھا۔۔۔۔جس کا رخ دوسری طرف تھا۔۔۔۔۔تانیہ اپنے ماتھے پر ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔۔۔اسکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رخسار کے اوپر بینڈ تج تھا۔۔۔۔اور کچھ عجیب لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔لیکن اسکا چہرا نقاب سے خالی تھا۔۔۔وہ نقاب ڈھونڈ رہی تھی جو خون سے تر تھا۔۔۔۔۔۔۔پھر اسنے اپنا بڑا سا دوپٹا جو صبح پہنا ہوا تھا اسکو اُڑھ کر چہرہ چھپانے لگی۔۔۔۔اب کیسا فیل کر رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔آپ میرے کمرے میں کیا کر رہیں ہیں اسے کچھ بھی یاد نہی تھا کچھ یاد تھا تو صرف اتنا کے اسکا چہرہ کہی ازہان نے نہ دیکھا ہو۔۔۔فکر نہ کریں میں نے آپکو نہی دیکھا وہ اب اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔مجھے یہاں کون لایا ہے۔۔۔۔۔اسکی آواز میں سختی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔میں لایا ہوں۔۔۔۔آپکی ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی۔۔۔۔۔۔۔۔تو کیا وہاں پر مرنے کیلیئے چھوڑ دیتا۔۔۔۔۔۔۔۔ہاں چھوڑ دیتے اسے بہتر تھا میں مر جاتی۔۔۔۔

تانیہ۔۔۔۔۔۔۔!آپ کی بد تمیزی میں بلکل برداشت نہی کروں گا۔۔۔۔۔۔پھر کیوں میرے پیچھے پڑے ہیں آپ چھوڑ دیں میرے حال پر مجھے کسی کی ضرورت نہی ہے میں اپنی زندگی اپنے طریقے سے جینا چاہتی ہوں خدا کے لئے میری زندگی میں دخل اندازی کرنا بند کریں۔۔۔۔۔۔۔

ازہان خاموشی سے باہر آگیا تھا اور وہ وہی بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔کیا میری زندگی میں پہلے ہی کم مسائل تھے جو اب ازہان بھی شامل ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔وہ سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔اسکے پارک میں کہے گئے لفظ یاد آرہے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ رات بھر جاگتی رہی تھی عشراق کی نماز پڑھ کر عبایا پہنے وہ باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔اسے اس کمرے میں گھٹن کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ عبایا پہنے باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔صبح کے سات بجے تھے ہر طرف دھند چائی ہوئی تھی۔۔۔۔

آسٹریلیا میں بھی ایسی ہی برف باری ہوتی تھی۔۔۔۔۔بہت ٹھنڈ ہوتی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ تو کہی دب کر بیٹھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاتی تھی۔۔۔۔۔الیزہ اکثر اپنا کمرا لاک کر کے رکھتی تھی اسے تو کچن میں جانے کی تک اجازت نہی تھی۔۔۔۔۔اور دن گئے گھر سے نکلتی تو رات گئے گھر آتی تھی وہ آمنہ بی کے قریب سے قریب تر ہوتی گئی تھی۔۔۔۔۔"وہ اسکی بے رنگ زندگی میں ایک رنگ بھرنے آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔خاموشی سے اکثر ٹٹ:انیہ آپی کے ہاتھ سے کھانا بھجوادیتی تھی۔۔۔۔،۔۔الیزا کو جب پتا چلا تو وہ اسے گھر لا کر بیلٹ سے پٹائی کی تھی اور دوسرے دن سے کمرے میں لاک کر کے جانے لگی تھی ایسے میں وہ سارا دن بھوکی رہ جاتی تھی۔۔۔

بی کو جب پتا چلا تو وہ علزہ کو بات کرنے کیلئے آئی تھی جسے اس نے بے عزتی کر کے بھگا دیا تھا۔۔۔۔۔بی نے پولیس سے کمپلینٹ کروائی تھی لیکن الیزا نے الٹا الزام لگا کر انپر ہی کیس کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔بی بس اسے کھڑکی سے دیکھ کر رہجاتی تھی۔۔۔۔۔۔۔ایک دن جب الیزا کھانا دینے آئی تو بڑی ہمت کر کے تانیہ کہنے لگی۔۔۔۔۔آپ نے مجھے کیوں قید کر کے رکھا ہے۔۔۔۔۔کیا دشمنی ہے مجھ سے مجھے اپنے مماڈاڈا کے پاس بھیج دیں مجھے نہی رہنا آپ بہت گندی ہو۔۔۔۔۔۔۔الیزا کو یہ سن کر جیسے آگ لگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکے بالوں سے پکڑ کر گھسٹنے لگی۔۔۔۔۔۔۔ماں کے پاس جائیگی جاجا کر دکھا۔۔۔۔وہ اس پر تھپڑ برسا رہی تھی۔۔۔۔۔۔جب وہ سنبھال نہ سکی نیچے بیٹھ گئی تو وہ پیر چلانے لگی۔۔۔۔۔۔۔اسکی پھسلیوں اور پیٹ پر لاتیں مارنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔مار کھا کھا کر وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

ان سوچوں میں وہ چلتے چلتے بہت دور آ گئی تھی اسے خبر ہی نہی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔جب تک ہوٹل پہنچی ازہان اسے ہی ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔کہاں گئی تھی تم میں کب سے ڈھونڈ رہا ہوں؟؟؟؟؟؟؟۔اسکا لہجہ کاٹ کھانے والا تھا۔۔۔۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بنا کچھ کہے اپنے روم میں جانے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔تانیہ سنا نہی میں نے کیا کہا۔۔۔۔۔۔؟ایکوایک ہی بات بار بار میں نہی سمجھا سکتی اور ہاں اپنی سکریٹری دھونڈنا شروع کر دیں۔۔۔۔۔۔کیونکہ میں اب آپکے آفس میں جاب نہی کرنے والی ہوں۔۔۔۔۔۔۔یہ کہکر کمرے میں جا کر زور سے دروازہ بند کیا تھا اسنے۔

۔۔۔۔۔ازہان بھی اپنے کمرے میں آگیا۔۔۔۔۔

دونوں اپنے اپنے روم میں تیار ہو کر باہر آگئے تھے۔۔۔۔۔دس بجے فلائٹ تھی انکی۔۔۔۔۔۔۔سارا راستہ دونوں میں کچھ بھی بات نہی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ائرپورٹ سے باہر آئے تو ڈرائور انہی کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔تانیہ کے گھر کے پاس گاڑی رکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے اتر گئی تھی گاڑی سے!!!!۔مس تانیہ۔۔۔۔۔وہ وہی سے دیکھنے لگی وہ گاڑی سے اتر کر باہر آگیا تھا۔۔۔۔۔۔

مس تانیہ کل آفس آجانا!!!!میں نے آپکو بتایا تھا اپنے لئے نئی پی اے ڈھونڈ لیں۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔۔۔جب تک نئی سیکریٹری نہی ملتی تب تک آپ کو آفس آنا ہو گا۔۔۔۔۔

آگر میں منع کر دوں تو۔۔۔!!!تو نقصان آپکو ہی ہو گا۔۔۔۔

بنا کوئی سوال جواب کئے کل آفس آجائیگا۔۔۔۔۔۔میری فائل آپکے پاس ہی ہے۔۔۔۔۔کل لیکر آفس آجانا۔۔۔۔۔بہت ضروری بات کرنی ہے آپسے۔۔۔۔۔لیکن میں نہی آنا چاہتی۔۔۔۔

وہ اسکی باتوں کو نظر انداز کئے جا کر کار میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔یہ شخص سمجھتا کیا ہے خود کو۔۔۔۔وہ گھر کے اندر آگئی تھی۔۔۔۔۔

اسلام وعلیکم بی۔۔۔۔۔بی تسبیح پکڑے شائد زکر کر رہی تھی جب اسکی آواز آئی تھی۔۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیتی رہو میری بچی کیسی۔ہو۔۔۔وہ نقاب نکال کر انکے پاس ہی بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔یہ تمہاری سر پر کیا ہوا ہے وہ بینڈ یج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی؟؟؟

کچھ نہی بی بس چھوٹا سی چوٹ ہے۔۔۔لیکن کیا ہوا تھا۔!

وہ بی بس ٹکر لگ گئی تھی کار سے وہ جتنا بھی کوشش کرتی لیکن بی سے جھوٹ نہی بول پاتی تھی۔۔۔۔یا اللہ کیسے بیٹا تم اپنا بلکل بھی خیال نہی رکھتی۔۔۔

بی میں ٹھیک ہوں آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔خالدہ آنٹی اسکے لئے پانی لے آئیں تھی۔۔۔۔آنٹی پلیز آپ یہ سب نہ کریں میرے لئے مجھے اچھا نہی لگتا۔۔۔۔مجھے کچھ چاہئے تو میں خود لے لونگی۔۔۔۔وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔بیٹا کھانا کھالو۔۔۔۔۔نہی۔بی مجھے نماز پڑھنی ہے آپ کھانا کھالیں مجھے بھوک نہی ہے۔۔۔میں تھوڑی دیر آرام کرن چاہتی ہوں۔۔۔۔۔تانیہ اپنے کمرے میں آکر وضوع کر کے نماز پڑھی تھی اسکے بعد وہ تھوڑی دیر سونے کا ارادہ کر کے لیٹ گئی تھی۔۔۔۔اسکی آنکھ عصر کی آذان پر کھولی تھی۔۔۔۔۔وہ نماز پڑھ کر بی کے کمرے میں چائے بنا کر لے آئی تھی۔۔۔۔بی ہر بار کی طرح ذکر کر رہی تھی۔۔۔۔۔وہ کچھ شاپر لا کر انکے پاس رکھ کر انکے فارغ ہونے کا انتظار کرنے لگی۔

۔۔۔خالدہ آنٹی یہ آپکے لئے کچھ شالس ہیں۔۔۔۔بیٹا جی یہ تو بہت مہنگی ہونگی آپ نے کیوں یہ سب لیا۔۔۔۔وہ خوشی کے مارے کچھ بول ہی نہی پائی تھی۔۔۔۔اور یہ آپکے بیٹے کیلئے کچھ کپڑے ہیں۔۔۔۔بیٹا اپنے مجھ غریب کو اپنے گھر میں رکھا یہی بڑی بات ہے پھر یہ سب۔۔۔۔اپنی بیٹی نے دیا ہے سمجھ کر رکھلیں۔۔۔۔بی اسے دیکھ مسکرا رہی تھیں۔۔۔۔۔اللہ اپکو خوش رکھے آباد رکھے۔۔۔وہ دعائیں دیتے ہوئے چلی گئی تھی۔۔۔۔اور بی یہ کچھ شالس آپکے لئے لائی تھی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے ان چیزوں کی کیا ضرورت بچے۔۔۔! تم نے اپنے لئے کیا خریدا؟ پتا ہے مجھے کچھ نہی خریدا ہو گا۔

۔۔۔میرے پاس اتنی بڑی دولت ہے بی آپ پھر مجھے کسی چیز کی حسرت ہی نہی۔۔۔۔۔۔لیکن میں تو مہمان ہوں۔۔۔۔۔۔بی آپ کیوں ایسی باتیں کرتی ہیں۔۔۔۔۔اللہ کرے آپ سے پہلے میں۔۔۔۔۔بسبی نے اسکے لبوں پر ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔ابھی تم نے خوشیاں دیکھی ہی کہاں جو مرنے کی بات کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔تو پھر آپ کیوں مجھے بار بار چھوڑ کر جانے کی بات کرتیں ہیں۔۔۔۔اس دنیا میں میرا آپکے سوا کوئی نہی ہے۔۔۔۔۔! وہ تڑپ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔دیکھو بیٹا اب جو میں کہنے جا رہی ہوں اسے غور سے سننا اور سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا۔۔۔۔۔۔مطلب۔۔۔۔۔۔؟

مطلب یہ کے تم اب اپنے پاپا کے پاس جانا نہی چاہتی اور ابھی تو میں ہوں تمہارے ساتھ اسکے بعد تم تنہا اکیلی زندگی کیسے جیو گی۔۔۔۔۔یہ زندگی اکیلے نہی کٹتی میری بچی اسلئے میں چاہتی ہوں تم شادی کر لو۔۔

بی یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔۔میں بلکل ٹھیک کہہ رہی ہوں۔۔۔۔تمہارے لئے ازہان کا پرپوزل آیا ہے۔۔۔۔۔اور میں نے ان لوگوں سے تم سے پوچھ کر بتانے کی مہلت مانگی ہے۔

بی کیا وہ سب گھر آئے تھے۔۔۔۔۔! ہاں۔۔۔۔۔۔کیا اپنے انہیں میرے ماضی کے متعلق بتایا۔۔؟ نہی بتایا تم نے وعدہ جو دے رکھا تھا ورنہ میں سب کچھ بتا دیتی۔۔۔۔۔۔بی۔۔۔۔۔۔۔

کب تک ماضی سے ڈر کر بھاگتے رہو گی حیا۔۔۔۔۔

میں ڈر کر نہی بھاگ رہی بی۔۔۔۔۔۔۔اس نے ابھی تک بی کو نہی بتایا تھا کے شاباز ہمدانی کوئی اور نہی اسکے تایا تھے یہ اسکے باپ کا خاندان تھا۔۔۔۔۔۔

تو پھر مان جائو حیا اس رشتہ کے لئے سوچو اپنے زندگی کو اپنے ماضی کو بھول کر ایک نئی شروعات کرو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔۔۔

وہ کچھ نہی کہ پائی تھی اسے ازہان اور اسکے خاندان سے شدید نفرت سی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔میری غیر موجودگی میں ان لوگوں کو رشتہ لانے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔۔

آگلے دن وہ ناشتہ کر کے اپنے کمرے میں لیپ ٹاپ کھولے کچھ کر رہی تھی۔۔۔۔۔جب اسکا فون بجا تھا۔

۔۔۔۔۔اسنے ٹائم دیکھا گیارہ بج رہے تھے۔۔۔۔۔اسنے فون رسیو کیا تھا۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔مس تانیہ میں نے آپکو آج آفس آنے کا کہا تھا آپ آئی کیوں نہی۔۔۔۔۔۔۔میں نے کل ہی کہدیا تھا مجھے آپ سے امپورٹنٹ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔جی بس آرہی ہوں مجھے بھی آپسے بات کرنی ہے۔

۔۔۔۔۔فون رکھ کر وہ تیار ہو کر اگلے آدھے گھنٹہ میں آفس پارکنگ میں تھی گاڑی کا ڈور لاک کر کے اندر آگئی تھی۔۔۔۔۔۔اور سیدھا ازہان کے آفس میں آئی تھی۔۔۔۔۔۔ویلکم میں آپ ہی کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔! وہ چیر پر بیٹھ کر ہاتھ موبائل پکڑ کر گھما رہا تھا۔۔۔بیٹھ جائیں۔۔۔۔۔۔میں یہاں آپکی کوئی بکواس سننے نہی آئی ہوں۔۔۔۔۔۔بلکے یہ بتانے آئی ہوں کے۔۔۔۔۔۔ایک منٹ۔۔۔۔۔پہلے یہ دیکھ لیں اپ۔۔۔۔۔۔وہ لیپ ٹاپ اسکی طرف گھماتے ہوئے کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔تانیہ کے ہوش اڑ گئے تھے دیکھ کر۔۔۔۔۔۔! کیا ہوا کیسا لگا آپکو۔۔۔۔۔۔وہ چہرے پر زہریلی مسکراہٹ لائے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔ہوش اُڑ گئی آپکے۔۔۔۔۔

چلیں اسے رہنے دیں یہ بتائیں آپ کہنے کیا آئی تھی یہاں۔۔۔۔۔۔کچھ نہی وہ اُٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

۔۔۔

ایک منٹ میری بات ابھی ختم نہی ہوئی ہے۔۔۔وہ ویسے ہی کھڑی ہو گئی تھی مڑ کر دیکھا تک نہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔۔وہ اُٹھ کر اسکے پاس آیا تھا۔۔۔۔میں نے سنا میرے گھر والے آپکے گھر رشتہ لیکر آئی تھی۔۔۔۔۔جس کے بدلے اپکی مدر نے اپسے پوچھ کر جواب دینے کا کہا تھا۔۔۔۔۔۔میں کبھی بھی آپ سے شادی نہی کرونگی۔۔۔۔۔۔سمجھے آپ غصہ اور نفرت سے ملی جھلی آواز میں کہنے لگی۔۔۔۔۔اوہ مائی فیوچر فائف آپکے پاس کل شام تک کا وقت ہے اور جواب صرف اور صرف ہاں میں ہونا چاہئے۔۔۔۔۔۔میں نہی سننے کا عادی نہی ہوں۔۔۔۔۔اسلئے گھر جایئے اور آرام سے ہماری فیوچر پلاننگ کرئے۔۔۔۔کونکہ شادی تو میں آپ سے ہی کرنے والا ہوں چاہے جیسے بھی ہو۔۔۔۔۔آپ کچھ بھی کر لیں لیکن میرا جواب نہ تھا نہ ہے اور نہ ہی رہے گا۔۔۔۔۔۔۔۔جانتا ہوں آپ کا جواب اسلئے پہلے بتا رہا ہوں۔۔۔۔۔۔

لیکن ازہان نے آج تک جو پسند کیا وہ اسے نہ ملا ہو ایسا ممکن نہی۔۔۔۔۔اسلئے اپنی سوچ کو بدلیں اور جواب صرف ہاں میں چاہئے مجھے۔۔۔۔۔!ورنہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!

"ورنہ کیا کر لینگے آپ۔"۔۔۔یہ میں اسی وقت بتاؤنگا

وہ اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!شادی کے بعد تو لڑنا ہی ہے۔۔اس لئے یہ لڑائیاں سنبھال کر رکھیں۔۔۔۔۔۔۔۔مس تانیہ

We will continue our fight after marriage۔

ہم اپنی لڑائی شادی کے بعد بھی جاری رکھیں گے۔۔۔۔وہ آنکھ مارتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔جسٹ شٹ اپ،۔تانیہ کو اس وقت اسے شوٹ کرنے کی شدید خواہش ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔آپ ایک دوغلے انسان ہیں۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اورہاں یہ وڈیو کیوں نہ آپکی مدر کو دکھایا جائے۔۔۔۔مجھے بلیک میل کرنا بند کریں۔۔۔۔۔وہ غصہ سے پھنکار رہی تھی۔۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔! نہی کرتا آپ خوشی خوشی شادی کے لئے تیار ہو جائیں، میں کل ہی خاضی صاحب اور گھر والوں کو اپکے پاس لاتا ہوں۔۔۔۔۔۔

آپکو جو بھی کرنا ہے آپ کرلیں کیونکہ میں اپنا فیصلہ نہی بدلوں گی۔۔۔۔۔۔وہ اپنے ساتھ لائی ہوئی فائل اسکے میز پر پٹک کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ آفس کے باہر آگئی تھی، ڈرائیونگ کرتے ہوئے بار بار اسکا دھیان اس وڈیو پر جا رہا تھا۔۔۔

میں نے اتنی سفاکی سے کام کیا تھا، کے ازہان کو شک بھی نہ ہو پھر کیسے پتا چلا اسکو۔۔۔۔۔

وہ بار بار سوچ رہی تھی لیکن اسے کچھ سمجھ ہی نہی آرہا تھا۔اوپر سے ازہان کی دھمکی وہ اسکی دھمکی سے ڈرنے والوں میں سے نہی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ گھر آگئی تھی۔۔۔۔۔بی کے پاس گئی تو بی سو رہی تھی، وہ کچھ دیر کھڑی انہیں دیکھتی رہی۔۔۔۔اسکے کانوں میں ازہان کے الفاظ گونج تھے، کیوں نہ یہ وڈیو آپکی مدر کو دکھایا جائے۔۔۔اگر بی کو پتا چل گیا میں کیا کر کے آئی ہوں تو انکا بھروسہ مجھ پر سے اُٹھ جائیگا۔۔۔۔۔۔

وہ سوچتے ہوئے اپنے روم میں آگئی تھی۔۔۔۔ظہر کی آذان ہوئی تھی وہ وضوع کر کے نماز کے لئے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔نماز پڑھکر وہ ایسے ہی دیوار پر ٹیک لگا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

آسکے اندر سے جیسے آواز آئی تھی، کیا حاصل ہوا حیا یہ سب کر کے تمہیں۔۔۔۔۔! کیا بدلہ لینا ضروری تھا، یہ کیسا یقین ہے تمہارا اپنے رب پر یہ کیسا ایمان ہے تمہارا حیا۔۔۔۔کیا ملا ایسا کر کے سکون مل گیا تمہی؟ وہ رونے لگی تھی۔۔۔۔۔"اللہ پر توکل رکھنے والے کبھی بدلہ نہی لیتے، بلکے اللہ پر سب کچھ چھوڑ کر صبر کرتے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں" یہ الفاظ بی کے تھے یہاں آنے سے پہلے بی نے اس سے کہا تھا۔۔۔۔۔

آپنے باپ سے آج تک تم ملی بھی نہی انکے دل کا حال تک نہی جانا اور بنا کچھ جانے ہی تم نے اتنا بڑا قدم اٹھالیا۔۔۔۔اسکا ضمیر جیسے اسے جھنجوڑ رہا تھا۔۔۔۔وہ بے اختیار رونے لگی۔۔۔۔ازہان کی انکھوں کو دیکھا کتنا بے یقینی اور غصہ تھا بھروسہ کیا تھا اس نے تم پر اور تم۔نے کیا کیا اسکے بھروسہ کے ساتھ۔۔۔۔کیا جواب دو گی جب بی کی پتہ چلیگا تو۔۔۔۔۔۔کیا جواب دو گی جب شاباز ہمدانی تم سے پوچھینگے تو۔۔۔۔

اور جو میرے ساتھ ہوا کیا اس میں ان سب کا کوئی قصور نہی تھا، میں نے بارہ سال اس عورت کے ساتھ گزارے جس نے ایک دن بھی اسے بخشا نہی تھا۔۔۔۔وہ تو بی کو اللہ نے اسکی زندگی میں بھیجا تھا ورنہ وہ کیا کرتی آج کہا ہوتی کس گمنامی میں جی رہی ہوتی۔۔۔۔

اسے یاد ہے جب بھی الیزا کہی جاتی تو وہ بھاگ کر بی کے پاس آتی تھی۔۔۔۔ایک دن بی نماز پڑھ رہی تھی وہ انکی ہر حرکت کو غور سے دیکھنے لگی۔۔۔۔آپ کیا پڑھ رہی ہو، میں نماز پڑھ رہی ہوں بیٹا۔۔۔۔یہ کیا ہوتی ہے وہ معصومیت سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔اس سے ہم اپنے اللہ کے نزدیک ہوتے ہیں اور اس سے باتیں کرتے ہیں اور وہ ہمیں خوش ہو کر سنتا ہے۔۔۔۔۔کیا میں پڑھو گی تو میرے ساتھ بھی اللہ بات کریگا!!!!؟ہاں کیوں نہی بیٹا اللہ ضرور سنے گا۔۔۔۔"میں جو بھی کہوں گی وہ سنے گا"۔۔۔۔۔ہاں بیٹا۔۔۔وہ ضرور سنیگا۔۔۔۔۔وہ اس وقت تو گھر آگئی تھی اور گھر آکر پہلی بار الیزا کا روم کھلا ہوا تھا آج وہ اسکی الماری سے اسکارف لے آئی تھی الیزا دوپٹہ کبھی نہی اُڑھتی تھی بس ٹھنڈ میں اسکارف باندھ لیتی تھی۔۔۔۔وہ بھی اسکارف کو جیسے تیسے باندھ کر چھوٹی سی میٹ پر ویسے ہی کرنے لگی جیسے بی کر رہی تھی اب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ رکوع کے لئے جھکے ہوئی تھی کے اسکا ڈور زوردار آواز کے ساتھ کھلا تھا۔۔۔۔۔۔۔الیزا تو جیسے صدمے میں تھی یہ دیکھ جس چیز سے وہ شدید نفرت کرتی تھی، جس سے بدلہ لینے کیلئے وہ اسے یہاں لائی تھی۔وہی اس کے سامنے اسکا ہی اسکارف اوڑھے جھکی ہوئی کھڑی تھی۔۔۔۔حیا کی تو جیسے ٹانگیں شل ہو گئی تھی وہ وہی پر ڈر کر دور ہٹنے لگی تھی۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں وہ شیطانیت دیکھ چکی تھی۔۔۔۔۔۔الیزا جیسے آئی تھی ویسے ہی لوٹ کر چلی گئی لیکن حیا کو پتا تھا وہ ایسے خاموش رہنے والوں میں سے نہی تھی۔۔،۔۔۔وہ ضرور کچھ کریگی۔

وہ ڈر کر ایک کونے میں چھپ گئی تھی، تھوڑی دیر میں الیزا واپس آئی تھی۔کرسٹینا مائی چائلڈ ویر آر یو(کریسٹینا میری بچی کہاں ہو)آئو میرے پاس سرپرائز ہے تمہارے لئے!!!!!وہ ایک توٹے ہوئے لکڑی کے میز کے پیچھے چپ گئی تھی۔سالیزا اسے گھسیٹ کر باہر لائی تھی۔اسکے ہاتھ میں ایک راڈ تھی لوہے کی جسے وہ آگ میں گرم کر کے لائی تھی۔۔۔۔۔۔حیا کی آنکھیں جیسے بے یقینی سے پھٹی ہوئی تھی۔۔۔۔اگلے پل الیزا نے وہ راڈ اسکے پیر پر لگائی تھی بہت شوق ہے نہ نماز پڑھنے کا لو پڑھو اب اسکی چیخیں سارے گھر میں گونجی تھی اب وہ دوسرے پیر پر بھی رکھ دی تھی۔اسکے بعد وہ اس پر جیسے ٹوٹ پڑی تھی تب تک اسے مارتی رہی جب تک وہ بے ہوش نہ ہو گئی ہو۔آج اسنے ظلم کی حد پار کر دی تھی۔۔۔۔۔وہ ایک لاوارث کی طرح کئی گھنٹے بے ہوش پڑھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔اس حادثے کے بعد کرسٹینا کو جیسے زد ہو گئی تھی۔۔۔۔۔لیکن اب وہ الیزا سے بچ کر ہر چیز کرتی وہ دھیرے دھیرے بی کے پاس جاتی اور کئی سوال کرتی پوچھتی اور پڑھتی بھی تھی۔۔۔۔۔آمنہ بی کو اس بچی پر بہت دکھ ہوتا جو بے جا ظلم کا شکار تھی،جب بھی الیزا اسے جلاتی یا مارتی اسکی چیخیں ان کے کانوں تک پہنچتی تھی۔وہ بہت دکھی ہو جاتی تھی اور اللہ کے پاس رو کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بچی کی لئے دوا کرتی تھی۔۔۔۔

کرسٹینا اب پندرہ کی ہو گئی تھی، لیکن الیزا کا تشدد کم نہی ہوا تھا۔ وہ اس سے گھر کا سارا کام کرواتی لیکن اس حادثے کے بعد وہ باغی ضرور ہو گئی تھی۔

آج بھی وہ کھانا بنا کر اسکے لئے لائی تو الیزا اسکے سر پر کھانے کی پلیٹ دے ماری تھی یہ کھانا بنایا ہے تم نے یہ آخ تھو۔۔۔۔!!!!!! اسکے منہ پر تھوکا تھا اسے تو میرا کتا بھی نہ کھائے۔۔۔۔۔۔ وہ چپ چاپ چہرا صاف کر کے کھانے کو اُٹھانے لگی تھی۔ اب وہ نہ تو روتی تھی نہ ہی چلاتی تھی وہ خاموش ہو گئی تھی اسکی آنکھوں کا پانی سوکھ گیا تھا۔ اور اپنے ماں باپ کا انتظار بھی اب وہ نہی کرتی تھی۔ وہ اس ماحول کا حصہ بن گئی تھی۔

سن کرسٹینا آج شام میں پورک لائو نگی کچھ اچھا بنا دینا میرا مہمان آنے والا ہے شام کو سمجھی۔ وہ بس سر ہلا کر رہ گئی تھی۔ الیزا پورک کھاتی تھی۔۔۔ اسے دیکھ کر پہلی بار تو ابکاری آئی تھی۔۔۔۔

جسے دیکھ الیزا اس پر برس پڑی تھی۔

اسکول کی آف تھی تو آج وہ کپڑے دھونے کے بعد بی کے پاس آئی تھی وہ قرآن پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔ وہ بس انہیں دیکھ رہی تھی اسے یاد آیا تھا اسکی ماں بھی ایسے ہی بیٹھ کر نماز پڑتی تھی۔ قرآن بھی۔ تو کیا وہ مسلمان تھی۔۔۔۔۔!!!!!؟؟؟؟؟

"اور ہم تمہیں آزمائیں گے ضرور، کبھی خوف سے، کبھی بھوک سے، کبھی مال و جان اور کبھی پھلوں میں کمی کر کے۔ جو لوگ ایسے حالات میں صبر سے کام لیں گے، ان کو خوشخبری سنا دو، (آالبقرہ ۱۵۵۔۱۵۷)

آپ کیا پڑھ رہی ہیں بی اسکا مطلب کیا ہے!!!!!!؟

یہ وہ لوگ ہیں جب ان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو یہ کہتے ہیں کہ "ہم صرف اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کواللہ کی طرف لوٹ کے جانا ہے"۔

یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی خصوصی عنایتیں ہے، رحمتیں ہے، اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت پر ہے

بی۔۔۔۔۔۔۔!!!!!! کیا اللہ مجھے بھی آزمارہے ہیں، ؟

وہ معسومیت سے پوچھنے لگی!!!!!! آپکو پتا ہے میری مما بھی ایسے ہی بیٹھ کر نماز پڑھتی تھی اور قرآن بھی!!!

کیا سچ میں؟ کیا تمہاری ماں مسلمان تھی؟ پتہ نہی بی!

انکا نام اسے پکارنے میں مشکل ہوتی تھی اسلئے وہ بی کہتی تھی۔ لیکن مجھے یاد آرہا ہے وہ بھی آپکی طرح پڑھتی تھی۔ وہ بھلے ہی الیزا کے پاس رہ رہی تھی لیکن اس کے اندر اخلاق بی کے ڈالے ہوئے تھی بات کرنے کی تمیز، حطہ کہ ہر چیز وہ اسے سمجھاتی تھی۔ لیکن کبھی انہوں نے اسکی ماں کے بارے میں پوچھا نہی تھا۔۔۔ کیونکی وہ رنجیدہ ہو جاتی تھی۔ آج جو اسنے کہا اسے بی کو سوچنے پر مجبور کیا تھا کے وہ سچ میں مسلمان تھی تو یہاں کیسے آئی اور الیزا جو اس پر تشدد کرتی تھی اسکی کیا وجہ تھی؟ وہ سوچنے پر مجبور ہو گئی تھی!!!!! بی کیا میں بھی مسلمان ہوں؟ اسکے سوال کا جواب انکے پاس نہی تھا۔ کیونکہ وہ اسے اب تک کرسچن ہی سمجھ رہی تھی، اگر میں مسلمان ہوں تو الیزا نے کیوں مجھے کرسچن بنایا ہے!!!! آج اسکے اندر کئی سوال اُٹھ رہے تھے لیکن جواب وہ خود بھی نہی جانتی تھی شائد، کرسٹینا کیا تمہیں اپنی ماں یا بابا کا نام یاد ہے، وہ سر نیچے جھکائے سوچنے لگی تھی!!!!! اسے کچھ بھی یاد نہی تھا ہاں البتہ چہرے اسے یاد تھے اپنے ماں باپ کے، وہ خاموشی سے وہاں سے اُٹھ کر آگئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا میں مسلمان ہوں ! کیا میرے ماں باپ مسلمان تھے۔اسے آج پتہ نہی یہ سوال سارا دن پریشان کر رہے تھے۔

شام۔کو الیزا جلد ہی آگئی تھی اسکے ساتھ ایک پچاس برس کا شائد مرد بھی تھا،دونوں باتوں میں اور شراب نوشی میں مصروف تھے تو کرسٹینا آپنے اندر کے ابھرتے سوالوں کو جواب دھونڈ رہی تھی۔وہ کچن میں کھانا بنا رہی تھی جب پیچھے سے الیزا کی آواز آئی تھی،تجھے سنائی نہی دیتا میں تجھے کب سے آوازیں دے رہی ہوں۔

وہ اسکے قریب آئی تھی آ بھی گھر میں مہمان ہے اسلئے بخش رہی ہوں شام۔کو تیری چمڑی ادھیڑوں گی میں۔

وہ یہ کہکر شیمپین کی بوٹل فریج سے نکال کر اس پر کھا جانے والی نظر ڈال کر باہر چلی گئی تھی۔

شام میں جب وہ کھانا ٹیبل پر لگا رہی تھی تو وہی بڈھا جو الیزا کے ساتھ آیا تھا اسکی نظر اس پر پڑی تھی؛

وہ بس اسے دیکھتا رہا تھا وہ اس وقت وائٹ شرٹ بلیک گاؤن گلے میں چھوٹا سکارف ڈالے تھی۔بالوں کی پونی بنائے کھڑی تھی

آلیزا تم نے بتایا نہی تمہارے گھر میں اینجل رہتی ہے وہ قباثت سے ہستے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔الیزا اسکے نظروں کا مفہوم سمجھتے ہوئے اسے پکارنے لگی تھی

وہ چپ چاپ آکر کھڑی ہو گئی تھی وہ گندی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔یہ میری بیٹی ہے کریسٹینا۔اور وہ اسکے صاف جھوٹ پر اسے دیکھنے لگی۔وہ اس غلیظ انسان کی نظروں کو جان گئی تھی فورن اندر آگئی تھی۔وہ کھانا نکال کر یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی۔لیکن اندر کی کھسر پسر نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا تھا، وّہ خاموشی سے دیوار کے آثرے میں کھڑی ہو گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا یہ سچ میں تمہاری بیٹی ہے وہ بڈھا الیزا سے پوچھ رہا تھا جو شراب پیتے ہوئے ہنس رہی تھی۔اوکم آن الیزا میں تمہیں چالیس سال سے جانتا ہوں میرے خیال سے تمہاری ایک ہی بیٹی تھی جو شائد پاکستان پڑھائی کے لئے گئی تھی اور وہی مسلمان کے ساتھ شادی کرلی تھی۔تم نے مجھے بتایا تھا کئی سال پہلے!!!!!آور دیوار کے پیچھے کھڑی کرسٹینا پر جیسے آسمان ٹوٹھ پڑا تھا۔

ہاں سہی کہا تم نے وہ میری بیٹی تھی جینیفر لیکن اپنے باپ کی طرح وہ بھی دھوکے باز نکلی اور مجھے چھوڑ کر ایک مسلمان کے ساتھ شادی ہی نہی مسلمان بھی ہوگئی تھی۔یہ اسی کی بیٹی ہے وہ گالی دیکر کہہ رہی تھی۔

کرسٹینا کو اپنے پیروں کے نیچے سے زمیں کھینچتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

یہ لڑکی تمہارے پاس کیسے آئی اسکی ماں مجھے پارک میں ملی تھی جب میں نے اسے گالیاں دی تو اسکا باپ مجھے دھمکیاں دینے لگا۔۔۔۔تو بس اور کیا تھا میں اسے کیڈنیپ کرکے لے آئی اور آج بھی اسکی ماں کی حرکتوں کی سزا اسے دیتی ہوں۔۔۔۔مجھے اسے دیکھ کر جینی کی یاد آجاتی ہے وہ پوری اپنی ماں پر گئی ہوئی ہے بس اسکی ماں کا بدلہ یہ چکا رہی ہے۔۔۔۔۔۔وہ اب تالیاں بجا کر ہنسنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔اور کرسٹینا پر پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا۔وہ سوچ رہی تھی کیا کوئی نفرت میں اس قدر اندھا ہوتا ہے کہ اپنی ہی بیٹی کی اولاد کو اس قدر تکلیف پہنچائے اسے تو یہ بھی پتا نہی تھا کہ وہ اسکی نانی تھی۔۔۔۔۔

۔تم کتنی بریو ہو الیزا وہ عمر دراز بڈھا اسکی داد دے رہ تھا۔ویسے الیزا کیا تمہیں معلوم نہی میں ابھی پانچوی شادی کا خیال رکھتا ہوں

کیا!!!! تمہیں اس عمر میں شادی کی کیا ضرورت!!!!!الیزا حیرانی سے پوچھ رہی تھی۔

تم تو جانتی ہو سب سے زیادہ اسی عمر میں ضرورت ہوتی ہے اب وہ اسے آنکھ مار کر کہہ رہا تھا۔تو کیا ارادہ رکھتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو تم الیزا اسے پوچھنے لگی۔

آ گر تم ساتھ دو تو بہت نیک ارادہ رکھتا ہوں۔ وہ خباثت سے دانت نکالتے ہوئے ہنس رہا تھا۔۔۔ بتائو ویسے تم جانتی ہو میرے پاس دولت کی کوئی کمی نہی ہے۔ تم اس لڑکی کی میرے ساتھ شادی کروادو میں تمہیں اتنا مالا مال کرونگا کے تم آخری زندگی تک عیش کروگی۔۔۔۔۔

الیزا کی آنکھیں چمکی تھی اور دیوار کے پیچھے ٹیک لگائے کھڑی کریسٹینا کو آج ایسا لگ رہا تھا، جیسے ایک جہنم سے دوسرے جہنم کو جانے کی تیاری ہو رہی ہو جیسے۔

وہ اپنے آپ کو مشکل سے گھسیٹ کر کچن تک لے آئی تھی اس سے اور کھڑا رہنا مشکل ہو رہا تھا۔ وہ الیزا کا جواب جانتی تھی، وہ دولت اور عیاشی کی اتنی بھوکی تھی پھر کریسٹینا کی کیا اوقات اسکی نظر میں۔

آلیزا اسے پکارنے لگی۔ سن کریسٹینا دیکھ میں نے اسکے ساتھ تیری انگیجمنٹ کر دی ہے آج ادھر آ میرے پاس وہ اسے گھسیٹ کر اپنے پاس بٹھالیا تھا۔۔۔۔ اور وہ بڈھا اسے ایسے گھور رہا تھا جیسے بھوکا کتا گھورتا ہے۔

وہ خاموشی سے بیٹھ گئی تھی اور وہ اسے رنگ پہنانے لگا تھا۔ پھر وہ اُٹھ کر اپنے کمرے میں آ گئی تھی۔ اسے نہ رونا آ رہا تھا اور نہ کچھ سمجھ آ رہا تھا وہ نیچے بیٹھ گئی تھی قسمت نے اسے بار بار توڑا تھا۔۔۔۔ اور بے حساب توڑا تھا۔ لیکن آج جس قدر وہ ٹوٹی تھی اسکا کوئی حساب ہی نہی تھا وہ بس فرش کو گھور رہی تھی جب کئی گھنٹے کے بعد الیزا اسکے کمرے میں آئی تھی۔

دیکھ آج میں بہت خوش ہوں اور تجھے آج جلائوں گی بھی نہی کیونکی تو بس دو دن کی مہمان ہے اسکے بعد تیری شادی ہو جائے گی۔ وہ بس اسے گھور رہی تھی۔ کیا تم انسان ہو الیزا تم انسان نہی ہو تم جانور سے بھی بدتر ہو بلکے جانور بھی کچھ تو وفاداری کرتا ہے تم تو اسسے بھی کئی زیادہ گئی گزری ہو۔۔۔۔۔ کیا کہا وہ اسے مغلظات

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بکتے ہوئے کسیٹھ کر اپنے روم میں لائی تھی اور پانی سے بھرا باتھ ٹب میں اسکا سر پوری طاقت سے ڈبویا تھا وہ بس ہاتھ پیر مارنے لگی تھی۔تکلیف کی ایک شدت تھی جو اسے اپنے حلق، ناک اور آنکھ میں پانی گھسنے کی وجہ سے ہو رہی تھی۔ کئی بار جب ڈبو کر اسکی سانس اُکھڑنے لگی تو اسنے اسے اُٹھا کر باہر پٹکا تھا۔۔۔۔۔۔۔ مجھ سے آئندہ سے غلط بولنے کی جرت بھی مت کرنا کیونکہ میں تیرا بنا لحاظ کئے ایسا حشر کرونگی کہ تو موت کو ترسے گی۔

وہ بری طرح سے کھانس رہی تھی اور سانس کو متواتر کر رہی تھی۔وہ بڑی مشکل سے اُٹھ کر اپنے کمرے میں آئی تھی۔اور رات بھر جاگتی آنکھوں میں گزاری تھی۔

پھر اسکے دماغ میں بی کے کہے گئے الفاظ گونجے تھے۔

"اور ہم تمہیں آزمائیں گے ضرور، کبھی خوف سے، کبھی بھوک سے، کبھی مال و جان اور کبھی پھلوں میں کمی کر کے"۔وہ اُٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔کیا سچ میں مجھے بھی اللہ آزما رہا ہے کیا یہ میری آزمائش ہے۔کیا اتنی بڑی آزمائش کیلئے میں ملی تھی اللہ کو جو میرا نام و نشان تک چھین لیا مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔وہ رو رہی تھی لیکن دو دن بعد اسکی شادی ہونے جا رہی تھی نہی شادی نہی سودا کرنے والی تھی الیزا اسکا۔یہ کیسی آزمائش ہے تیری کیا میں اسکے قابل تھی جو تو نے اتنا سب کیا وہ گلا کر رہی تھی۔

آج اسے جو معلوم ہوا تھا اسکے بعد وہ زندہ لاش بن گئی تھی اسے کیڈنیپ کیا تھا اسکے ماں باپ نے کیوں آج تک اسے ڈھونڈنے کی کوشش نہی کی تھی۔کیوں اسے ایسا لاوارث کی طرح چھوڑ دیا تھا۔اسے اپنے ماں باپ سے شدید نفرت سی محسوس ہوئی تھی۔لیکن انکا کیا قصور تھا کیا پتا وہ اسے ڈھونڈے بھی ہو اور وہ نہ ملی ہو یہ دوسرا خیال بھی اسکے دماغ میں چل رہا تھا۔۔۔۔کیا مجھے بھول گئی آپ دونوں ماما ڈاڈا وہ روتے ہوئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسے ہی سو گئی تھی۔۔حیا۔۔۔۔۔۔میری بیٹی۔۔۔۔۔۔۔۔حیا۔۔۔۔۔ادھر آئو میرے پاس وہ روتے ہوئے آواز کو ڈھونڈ رہی تھی اسکی مما کی آواز تھی۔۔۔۔۔حیا وہ اپنے کمرے سے حال اور کیچن میں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔حیا میرے پاس آئو بیٹا وہ اسے ایک اجالے سے بھرے کمرے میں بلا رہی تھی۔۔۔۔۔وہ اس روم میں آگئی تھی۔۔۔۔۔اسکی چمک اتنی زیادہ تھی کہ وہ گھبرا کر اُٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ایسا لگ رہا تھا جیسے اسکی مما اسکے پاس ابھی آکر گئی ہو۔۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے ہی تو وہ سوئی تھی، اب وہ اُٹھ کر ایک کونے میں آگئی تھی۔

آسے بلکل بھی پتا نہی تھا اسکی زندگی میں کیا ہونے والا ہے، کھڑکی کے پاس آکر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔ سامنے ہی بی اور انکا گھر بلکل آمنے سامنے تھا۔بس چند قدموں کی دوری تھی۔۔۔نیچے کیا فے اوپر گھر تھا۔بی کے کمرے کی لائٹ آن تھی وہ غور سے دیکھ رہی تھی اس وقت شائد تین یا چار بجے ہو رہے تھے۔باہر کتوں کی رونے کی آواز آئی تھی۔بی کی کھڑکی کھلی ہوئی تھی جس سے انکا نماز کا دوپٹا دکھ رہا تھا۔کریسٹینا خوموشی سے اُٹھ کر گھر کے باہر آئی تھی۔الیزا بارہ بجے سے پہلے اُٹھنے والی نہی تھی وہ یہ جانتی تھی۔۔۔اسلئے خاموشی سے وہ انکے گھر میں آگئی تھی۔۔۔بی اور ثانیہ اسے اتنی رات کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔انہوں نے اسے اندر بلایا تھا۔۔۔جب اسکا ہاتھ چھوا تو بخار کی شدت سے جل رہی تھی۔۔آنکھیں لال چہرہ سوجا ہوا اسکی حالت دیکھ کر دونوں کو رونا آیا تھا۔ثانیہ جلدی سے پیاکٹ کا دودھ گرم کر کے لے آئی تھی، بی نے اسے زبردستی دودھ پلا کر ٹیبلٹ کھلائی تھی۔وہ ان کا مہربان گود پا کر آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی تھی۔۔۔۔بند آنکھوں سے آنسوں جاری تھے۔۔۔۔

کریسٹینا کیا ہوا بیٹا۔۔۔۔؟؟؟؟بی میں ایک جہنم سے دوسرے جہنم میں جانے والی ہوں۔وہ اپنی انگھوٹی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کود کھاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔یہ سب کیا ہے کرسٹینا،بی میں کریسٹینا نہی ہوں میں حیا ہوں میرا نام حیا ہے میں حیا ہوں۔وہ سب کچھ بتا دیا جو اسنے سنا تھا۔بی اور ثانیہ سب سن کر رو دئے تھے۔۔۔۔۔کیا کوئی اتنا بدلہ میں اندھا ہو سکتا ہے کہ آپنی سگی اولاد کی اولاد کو اتنی تکلیف پہنچائے۔وہ خود رو رہی تھی۔لیکن حیا کی آنکھیں سوکھ گئی تھی۔میری بچی تم یہاں سے بھاگ جاؤ میں تمہیں کچھ پیسے دیتی ہوں۔تم بھاگ جاؤ۔

وہ اسے اپنے گلے سے لگائے روتے ہوئے کہنے لگی، نہی بی میں کہی نہی بھاگوں گی۔

آپ نے کہا تھا اللہ اپنے بندے کی آزمائش کرتے ہیں تو میں تیار ہو بی۔میں بھی دیکھنا چاہتی ہوں وہ اور کتنا آزمائیگا مجھے۔۔میں دیکھنا چاہتی ہوں۔وہ خاموشی سے اُٹھ کر وہاں سے آگئی تھی۔

تم کسی بہت آآچھی ماں کی بیٹی ہو گی تبھی اتنا صبر اور تحمل سے ہو وہ سوچ کر نماز کیلئے کھڑی ہو گئی تھی۔

آنہیں اس معسوم بچی پر بیتی اذیتوں کی کمی کے لئے دعا کرنا تھا۔

آگلی صبح وہ اسکول کے لئے تیار ہو رہی تھی۔جب اسے الیزا نے منع کر دیا تھا۔الیزا ابھی اس سے بے زار ہو گئی تھی وہ جو تکلیف اسے پہنچاتی رہی تھ وہ اس تکلیف کو سہتے سہتے عادی ہو گئی تھی سگریٹ لگاتی تب بھی خاموش رہتی تھی بس بت بنے کھڑی رہتی تھی۔الیزا کو احساس ہوا تھا کے وہ مضبوط ہو گئی ہے اس سے پہلے اور مظبوط ہو کر اسکی جان لے لیتی وہ اسے شادی کر کے بھیجنا ہی مناسب سمجھ رہی تھی۔۔۔اس سے ایک فائدہ یہ ہوا تھا کے اسے منہ مانگی رقم مل رہی تھی، جس سے وہ ساری زندگی عیش کرتی وہ بس اسکی شادی کا دن کا انتظار کر رہی تھی۔

کل اسکی زندگی میں بہت ساری دولت آنے والی تھی۔

وہ ابھی سے سوچ کر مسرور ہو رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سن کر یسٹینا تیرے لئے شاپنگ کرنے جارہی ہوں کل شادی ہے نہ تیری. وہ اس سے کہہ رہی تھی جو لا پرواہی سے برتن صاف کر کے پونچھتے ہوئے سٹینڈ میں لگا رہی تھی۔

تیرے لئے ایک اچھا سا برائڈل ڈریس لونگی۔

الیزا کے خیال سے وہ شور شرابا ہنگامہ کریگی لیکن وہ اس سے ہٹ کر بلکل شانت تھی جیسے دوسرے ٹائم پر رہتی تھی۔اسکے لئے یہی کافی تھا وہ خاموش تھی ورنہ اس لڑکی کر سنبھالنا مشکل تو نہی تھا لیکن اسے ابھی وہ کوئی نقصان نہی پہنچانا چاہتی تھی۔۔

الیزا کو ڈر بھی تھا کے کہی وہ بھاگ نہ جائے اسلئے وہ اسے اندر چھوڑ کر باہر سے لاک ڈال کر چلی گئی تھی وہ کوئی بھی رسک نہی لینا چاہتی تھی۔۔یہ لڑکی اسکے لئے بڑی لاٹری تھی۔جو کل صبح اُٹھنے والی تھی۔

لورس نے اس سے وعدہ کیا تھا کے ویڈنگ سے پہلے وہ اسے اسکے حصے کی پراپرٹی اسکے نام کریگا۔

وہ خوشی سے مسرور ہو کر چلی گئی تھی۔حیا سارا کام ختم کر کے اپنے روم میں آئی تھی،اسے نہ تو نماز پڑھنی آتی تھی اور نہ ہی دعا مانگنا۔بی نے اسے سب سکھایا تھا لیکن اس پر کبھی زبردستی نہی کی تھی۔وہ تھوڑا تھوڑا پوچھ لیتی تھی۔باقی ہر اچھی بات اسے وہ لکھ کر دیتی جسے پڑھ کر وہ اس پر عمل بھی کرتی تھی۔حیا شاور لیکر الماری سے پرانا اسکارف نکال کر اوڑھنے لگی اسکے پاس کپڑے بھی بس گنے چنے تین جوڑی تھی جسے دھو کر وہی پہنتی تھی شرٹ لانگ سکرٹ جو بے مشکل ٹخنوں سے تھوڑا نیچے آتا تھا بس۔وہ اسکارف اوڑھ کر چھوٹی میٹ ڈال کر بیٹھ گئی تھی۔بی ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگتی تھی وہ بھی ہاتھ اُٹھا کر مانگنے لگی۔اے اللہ میں مسلمان ہوتے ہوئے بھی اتنے سال گمنامی کی زندگی جیتی رہی!! مجھے تو دعا بھی مانگنی نہی آتی آج مانگ رہی ہوں تو یہ سمجھ نہی آرہی کیا مانگوں بی نے کہا تھا تو اپنے پسندیدہ بندوں کو آزماتا ہے۔میں تیری پسندیدہ ہوں یا نہی یہ تو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی جانتی لیکن جو بھی تو میرے لئے کریگا میں اسے ایکسپٹ کرونگی۔وہ دعا مانگ کر سوچتے ہوئے بیٹھی ہی تھی جب باہر سے گاڑی کی آواز آئی تھی۔جلدی سے اٹھ کر سکارف کو گلے میں ڈالا تھا۔اور ایک جگہ بیٹھ گئی تھی۔

الیزا اسے پکارنے لگی تھی۔وہ الیزا کے پاس آگئی تھی۔

دیکھ تیرے لئے شاپنگ کر کے لائے ہیں وہ اسے ڈریس دکھانے لگی تھی جو بچوں کی سائز کی فراکس تھی۔

دیکھو کریسٹینا یہ میں نے تمہارے لئے لیا ہے۔وہ آنکھوں میں حوس بھرے اسے دیکھتے ہوئے ڈریس اُٹھا کر دکھانے لگا تھا،الیزا میرے لئے پانی لیکر آئو۔وہ الیزا کو اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔

تم جائو کریسٹینا اس کے لئے پانی لیکر آئو۔وہ تو ایک پیر پر کھڑی تھی۔لورس کی گندی نظریں اس سے برداشت نہی ہو رہی تھی۔وہ کچن میں آکر زور زور کی سانسیں لینے لگی تھی۔

کیا کر رہے ہو لورس وہ پہلے ہی شانتی سے مان گئی ہے۔

کل تک صبر کر لو،تمہارا کوئی بھی غلط قدم سے وہ ناراض ہو کر وڈینگ کے لئے منع کر دیگی تو نقصان تمہارا ہی ہو گا۔

بس ایک دن کی بات ہے پھر تو وہ تمہاری ہو جائیگی پھر چاہے کچھ بھی کرو میری بلا سے۔

ذندگی میں پہلی بار حیا کو الیزا کی بات اچھی لگی تھی وہ بھی شائد سمجھ کر خاموش ہو گیا تھا۔وہ ٹیبل پر پانی رکھ کر اپنے کمرے میں جانے لگی۔ارے ہاں کرسٹینا میں نے نا تیرے لئے بہت اچھا گائون لیا ہے اسکی فٹینگ کچھ ٹھیک نہی لگی تو میں نے آلٹر کے لئے دیا ہے۔

کل صبح میں اور لورس جا کر لے آئینگے۔وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں آگئی تھی۔یہ اسکا کمرا تھا جو کسی اسٹور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روم سے کم نہی تھا۔جو پرانی چیزوں سے بھرا پڑا تھا،اس کمرے سے بہت ساری یادیں تھی اسکی وہ گول گول گھوم کر اس کمرے کا چکر کاٹ رہی تھی۔

جس میں وہ گھٹ گھٹ کر روتی تھی چیختی تھی۔۔

آج اسکا یہاں آخری دن تھا،اس کمرے میں وہ رات بھر بس جاگتی رہی تھی بخاز سے اسکا سر پھٹ رہا تھا۔پچھلے دو دن سے بخار تھا۔لیکن یہاں کون تھا۔بی تھی جو اسکے لئے تھوڑا پریشان ہوتی تھی وہ تو انسے آج ملی بھی نہی تھی۔کل تو وہ چلی جائیگی۔

وہ بی سے ملنے کا ارادہ کئے کمرے سے نکلی تھی لیکن الیز جاگ رہی تھی۔اسکے کمرے کی لائٹ آن تھی۔وہ نہی جاسکتی تھی۔خانوشی سے اپنے کمرے میں آگئی تھی وہ۔۔۔۔!کمرے کے چکر کاٹنے لگی وہ یہاں سے جانے سے پہلے بی سے ملنا چاہتی تھی۔لیکن الیز اکی موجودگی میں یہ نا ممکن تھا۔پھر اسے یاد آیا تھا کے الیز ا اسکا وڈینگ ڈریس لینے جانے والی ہے صبح وہ جب تک ڈریس لا ئیگی وہ بی سے مل کر آجائیگی،وہ خاموشی سے آکر فرش پر سو گئی تھی۔

صبح کوئی اس پر جھکا اسے جھنجوڑ رہا تھا جیسے،وہ ہڑ بڑا کر اُٹھ بیٹھی تھی۔

سن کریسٹینا میں تیرا وڈینگ ڈریس لینے جارہی ہوں جلدی سے شاور لے کر فریش ہو جا میں تھوڑی دیر میں آجائونگی۔ سمجھی اور کوئی بھی چالاکی نہی کرنا وہ خاموشی سے اُٹھ کر سر ہلانے لگی تھی۔

آرے تو میرے لئے اتنی لکی ہو گی میں نے آج تک سوچا نہی تھا۔بس دو گھنٹے کا انتظار ہے پھر میں ورلڈ ٹور پر جائونگی۔عیش کرونگی عیش۔۔۔۔تجھے پتا ہے اسی چکر میں میں رات بھر سو نہی پائی ہوں۔اسی دوران کار کا ہارن بجا تھا وہ اسے تیار ہو کر کہنے کا چلی گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ مرے ہوئے قدم اٹھا کر واش روم میں آ گئی تھی۔ شاور لے کر پرانا ہی شرٹ اور سکرٹ پہنا اور بی سے ملنے کا سوچ رہی تھی جب اسکا ڈور زور سے کسی نے بجایا تھا۔

آسنے ڈور کھولا تو سامنے ہی پولیس تھی۔ وہ پریشان ہو گئی تھی۔ لیکن اگلے لمحے جو قبر انہوں نے اسے سنائی تھی اسکے تو جیسے ہوش اُڑھ گئے تھے۔

پولیس نے بتایا کے الیزا اور لورس کا زبردست ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس سے انکی گاڑی کھائی سے گر گر بلاسٹ ہو گئی تھی۔

سب سے بڑی بات یہ تھی کے ڈیڈ باڈیز کا کوئی بھی حصہ سلامت نہی تھا۔اسے یہ سمجھ نہی آ رہا تھا کہ !!!! !

کہ وہ روئے یا ہنسے پولیس اسے بتا کر جا چکی تھی وہ ویسے ہی بیٹھی ہوئی تھی جب بی اور ثانیہ آپی اسکے پاس آئے تھے، حیا کیا ہوا پولیس کیوں آئی تھی۔ وہ ذور زور سے ہنسنے لگی تھی ہنستے ہنستے رونے لگی تھی۔

اور ساری بات بی کو بتائی تھی۔ اللہ پاک کو بلکل بھی ظلم پسند نہی ہے بیٹا وہ ہر ظالم کو عبرت کی ہی موت دیتا ہے۔ سچ میں بی اسنے مجھے دوسرے جہنم میں جانے سے بچا لیا وہ رو رہی تھی بے شک اسکے رب نے اس پر بہت بڑا رحم کیا تھا لیکن حیا کو ابھی بھی یقین نہی ہو رہا تھا کے اللہ نے اسکی زندگی سے الیزا اور لورس جیسے شیطانوں کو ہٹا دیا تھا۔ بلکے انکی ایک اعضاء بھی سہی سلامت نہی تھا۔۔۔ غرور تو صرف میرے اللہ پر جچتا ہے۔ بڑے سے بڑا بادشاہ بھی مٹی میں ڈھیر ہو گیا کوئی اسکے ساتھ نہی گیا۔

بیٹا اور یہ تو انسان تھے فرعون نے غرور کیا اسے دریا میں سارے لشکر کے ساتھ دبو دیا۔

آور آج بھی عبرت لے لئے اسے اس دنیا میں رکھا لیکن آج جو ماحول ہے انسان حرام حلال کی تمیز بھول

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گیاہے۔انسان پیسوں کا اتنالالچی ہو گیاہے کہ اسے اچھا برا میں فرق نہی پتا چلتا۔۔۔اُٹھ میری بچی چلو نماز پڑھو دیکھو مغرب کی آزان ہو رہی ہے۔ جس نے تمہاری زندگی سے اتنا بڑا کانٹا ہٹایا، کیا تم اسکا شکرادا نہی کرو گی؟

آج الیزا کو مرے ہوئے آٹھ دن ہو گئے تھے وہ اب بی کے پاس ہی رہنے آگئی تھی۔ جس گھر سے اسکی تکلیف دہ یادیں جڑی تھی وہ اس گھر میں جانا نہی چاہتی تھی اب کبھی۔اسے اس رات کا خواب یاد آیا تھا، جسے اسنے بی کو بتایا تھا۔وہ خواب تمہیں اس لئے پڑھا کیونکی تمہاری زندگی سے الیزا نام کا اندھیرا چھٹنے والا تھا۔ چلو میری بچی نماز پڑھلو۔۔۔۔۔۔اُٹھو وہ نماز کے لئے اُٹھ گئی تھی اسے اپنے رب کا شکرادا کرنا تھا کی اس نے اسے ایک جہنم سے آزاد کروایا تھا۔لیکن اسکا امتحان ابھی باقی

تھا۔۔۔حیا۔۔۔۔حیا

وہ گھبرا کراُٹھی تھی۔۔۔۔بیٹا تم کب آئی۔ باہر بارش ہو رہی ہے میں پریشانہو گئی تھی۔میں سمجھی تم آفس میں ہوا بھی خالدہ کے بیٹے نے بتایا کہ تم دوپہر کو ہی آگئی ہو، چلو بیٹا کھانا کھالو عصر کی آذان ہونے والی ہے۔ وہ اس مہربان فرشتے صفت عورت کو دیکھنے لگی جو اسکی سگی ماں نہ ہوتے ہوئے بھی سگی ماں سے بڑھ کر پیار کیا۔۔۔اور ایک الیزا تھی جو سگی نانی ہو کر بھی اس سے اتنی نفرت کی کے کوئی حد نہی تھی۔

دونوں میں زمیں آسمان کا فرق تھا۔

بی مجھے بھوک نہی لگی ہے!!!! حیا۔۔۔۔تم اپنا خیال نہی رکھتی!! دیکھو دن بہ دن کیسے سوکھتی جا رہی ہو۔

چلو میں کھانا لائی ہوں میں اپنی بچی کو ہاتھ سے کھلائو نگی وہ وہی اسکے قریب بیٹھ گئی تھی،اور کھانے کے لقمے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے کھلانے لگی۔

بی کبھی کبھی میں سوچتی ہوں اگر آپ میری زندگی میں نہ آئی ہوتی تو میرا کیا ہوتا!!!!آج میں جو بھی ہوں پہلے تو اللہ اور رسول پاک ہیں پھر اپکی ہی وجہ سے ہوں۔بی میں آپکا قرض کیسے اتاروں گی۔وہ انکے نرم ہاتھوں کو چومتے ہوئے کہنے لگی۔میری بچی پہلی بات اللہ پاک کبھی بھی اپنے بندے کے ساتھ برا نہی کرتے جب کرتے بھی ہے تو وہ آزماتے ہیں کے میرا بندہ کیا میری کٹھن آزمائش سے صبر کریگا۔صبر انسان کے لئے سب سے برا ہتھیار ہے۔اللہ پاک صبر کرنے والوں کیلئے بہت بڑا اجر رکھتے ہیں۔اور رہی بات میری تو مجھے اللہ نے تمہارے لئے صرف ایک ذریعہ بنایا تھا اور کچھ نہی بدلہ میں مجھے اتنی پیاری بیٹی دی جسکا میں بار بار شکر ادا کرتی ہو وہ اسکے خوبصورت گالوں کو چھوتے ہوئے کہنے لگی۔رہی بات قرض اتارنے کی تو تم میرا قرض ایک کام کر کے اتار سکتی ہو؟وہ کیا بی وہ حیرانی سے پوچھنے لگی۔ازہان سے شادی کر لو بیٹا نوشین بیگم کا گھرانا بہت آچھا ہے۔جتنا میں نے ان لوگوں کو دیکھا ہے وہ تمہارا بہت خیال رکھیں گے۔بی میرے لئے یہ سزامت تجویز کریں آپ جانتی نہی وہ لوگ کون ہیں۔۔۔۔۔!میں مر جائونگی بی میں اس گھر میں کبھی بھی قدم نہی رکھونگی۔

وہ لوگ کوئی اور نہی ہیں شیراز ہمدانی کے بڑے بھائی ہیں شاباز ہمدانی اور ازہان میرا تایا زاد ہے بی۔

کیا کہ رہی ہو حیا۔!!!!!وہ حیران تھی۔جی بی وہ وہی لوگ ہیں جن کو ڈھونڈنے میں یہاں آئی تھی بی اب مجھے نہی جانا بی انکے پاس میں جی تے جی مر جائونگی۔وہ خوش ہیں اپنی زندگی میں اب میری وہاں کوئی ضرورت نہی ہے بی۔بی خاموشی سے اُٹھ گئی تھی وہ خود حیران تھی لیکن حیا کو منانا بہت مشکل تھا وہ حیا کو بتا بھی نہی سکتی تھی۔کیے انہیں محسوس ہو رہا تھا وہ اب زیادہ دن نہی جی پائینگی لیکن حیا کو اکیلا چھوڑنا! جیسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناممکن تھا۔اس بدنصیب نے ابھی کچھ دیکھا بھی نہی تھا۔دنیا کی بے رحم ٹھوکروں سے انہوں نے لڑ کر اپنی بیوگی کیسے گزاری صرف انہیں ہی پتا تھا۔وہ جانتی تھی اگر انہیں کچھ ہو گیا تو حیا ساری زندگی ایسے ہی گزار دیگی لیکن کبھی شادی نہی کریگی۔یہ وہ سوچیں تھی جواب انہیں سونے نہی دیتی تھی۔

وہ نماز کے لئے چلی گئی تھی۔حیا بھی وضوع کرنے چلی گئی تھی۔

رات وہ بستر پر آکر لیٹی تو اسے ازہان کی دھمکیاں یاد آنے لگی تھی۔نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔

رات کے تقریباً ایک بجے اسکا فون بجا تھا۔وہ نمبر دیکھنے لگی ازہان کالنگ تھا۔اسنے فون کٹ کر دیا تھا۔لیکن فون پھر سے بجنے لگا اسنے کئی بار فون کاٹا تھا لیکن دوسری طرف توضدی انسان بیٹھا تھا۔اب بھی فون کاٹ کر سوئچ اف کر رہی تھی کے اسکا میسج اسکرین پر چمکنے لگا۔کال رسیو کرئے ورنہ ابھی گھر پر آجائونگا۔اسنے اگنور کیا اور فون آف کر دیا۔تھیک پندرہ منٹ بعد اسے اپنے گھر کے باہر ہارن کی آواز سنائی دی تھی۔رات کے ڈیڑھ بج رہے تھے۔سارے لوگ نیند میں مشغول تھے اور یہ انسان وہ خاموشی سے اُٹھ کر اندھیرے کمرے کی کھڑکی سے جانکھا تو وہ اپنی کار میں موجود ہارن پے ہارن دئے جا رہا تھا۔حیا کو اس بدتمیز اور اکڑ مزاج انسان کو پیٹنے کا دل کیا تھا لیکن وہ بیڈ کے قریب رکھے فون کو اٹھا کر سوئچ آن کر کے کال ملانے لگی۔

جسے دوسری بیل پر ہی اٹھا لیا گیا تھا۔یہ کیا بدتمیزی ہے مسٹر یہ شریفوں کا ایریا ہے یہاں تمہاری گھٹیا حرکتیں نہی چلے گی سمجھے اب دفا ہو یہاں سے۔وہ فون رکھنے لگی۔جب ازہان کو اواز گونجی تھی۔فون کٹ کرنے کی کوشش بھی مت کرنا ورنہ تمہارے سارے ایرئے کے شریفوں کو اکھٹا کر لونگا،ازہان کبھی دھمکی نہی دیتا اپکو پتا ہے نا۔اس ذلیل انسان سے کچھ بعید نہی کیا جا سکتا تھا اسلئے خاموش ہو گئی وہ،اب بولئے کیا کہنے کیلئے مجھے کال کی تھی اگر دھمکی دینے کیلئے کی ہے تو میں آپکی دھمکیوں سے نہی ڈرتی ہوں۔ارے کون کمبخت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دھمکی دیگا وہ بھی آپکو،ازہان کار کی سیٹ کو پیچھے کرتے ہوئے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔میں تو اسلئے کال کر رہا تھا کہ آپ کے پاس کل شام تک کا وقت ہے جواب صرف ہاں میں ہونا چاہیئے تا کی آپکو عزت سے رخصت کروا کر لے جائوں۔بند کرو اپنی بکواس وہ دھاڑی تھی۔

میرا جواب نہ ہی ہے اور نہ ہی ہو گا سمجھے آپ میں کبھی بھی ایسے شادی نہی کرونگی۔

افف کتنی خوبصورت آواز ہے تمہاری تم ساری رات ایسے ہی بولتی رہو میں سنتا رہوں گا۔مجھے نیند ہی نہی آرہی ہے بس اس پل کا انتظار ہے جب تم پوری طرح سے میری ہو جائو گی۔جسٹ شٹ اپ اسکی ایسی گفتگو پر وہ آگ بگولہ ہو گئی تھی۔ابھی کے ابھی یہاں سے جائے ورنہ میں پولیس کو فون کر دونگی۔تو کرو میں یہی ہوں۔وہ بھی ڈھیٹ تھا مسکرا کر جلاتے ہوئے کہنے لگا۔

آپ جیسا گھٹیا اور ذلیل انسان میں نے کہی نہی دیکھا۔افف اتنی تعریفیں ابھی سے مت کرو یار تھوڑی شادی کے بعد کے لئے بھی بچا کر رکھو۔وہ بھی ازہان تھا مجال تھی اسکی کوئی بھی بات کا برا مانتا۔

ابھی اور اسی وقت میں سر کو کال کر کے بتاتی ہوں کے انکا بیٹا یہاں کیا کر رہا ہے۔بتائو بتائو شوق سے بتانا میں یہی ہوں وہ اسے زچ کر رہا تھا۔

حیا جیسے عاجز آگئی تھی اسسے کال ڈسکنکٹ کر دی تھی۔

فون پھر سے بجنے لگا۔وہ پھر سے ہارن بجانے لگا۔

حیا نے کال رسیو کی تھی۔آخر چاہتے کیا ہو تم وہ اب آپ سے تم پر آگئی تھی۔تمہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فٹ سے جواب آیا تھا۔

بکواس بند کرو سمجھے۔چلو بند کر دیا کل تک وقت ہے تمہارے پاس کل سات بجے کال کرونگا میں مجھے جواب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاہئے ورنہ!!!!!!ورنہ کیاوہ بھی غصہ سے پوچھنے لگی۔

آگے جو ہو گا اسکی ذمے دار تم خود ہو گی۔ چلواب تنگ نہی کرتا میں اب جارہا ہوں لیکن کل کال کرونگا۔

حیا نے کال ڈسکنکٹ کی تھی اسکی گاڑی کے اسٹارٹ ہونے کی آواز آئی تھی اسنے سکون کا سانس لیا تھا۔

وہ اُٹھ کر وضوع کر کے تہجد کی نماز کے لئے کھڑی ہو گئی تھی۔ ساری رات بس وہ اپنے رب کے پاس بہتری کی دعا مانگتی رہی تھی۔

صبح بی کو ناشتہ دے کر اپنے کمرے میں آئی تھی اسکا فون بجنے لگا تھا۔ ازہان کالنگ تھا اسنے فون ڈسکنکٹ کر کے سائیڈ کے ڈرائر میں ڈال دیا تھا۔ لانڈ لائن بھی اسنے ڈسکنکٹ کر دیا تھا۔ وہ ابھی چاشت کی نماز کے لئے جارہی تھی جب خالدہ آنٹی اسکے کمرے میں آئی تھی۔

آنکے ہاتھ میں ریڈ روزس کا بکے تھا۔ یہ کسکا ہے آنٹی وہ یہ کوئی لڑکا دیکر گیا تھا کہ رہا تھا اپکو دیدوں۔ حیا پھولوں کا بکے دیکھنے لگی اس میں ایک کارڈ تھا۔ وہ بکے لے کر خالدہ آنٹی کو جانے کا کہکر اس میں لگا کارڈ کو کھول کر دیکھنے لگی جو ہارٹس پر لکھا تھا بیوٹی فل فلور فار مائی لوولی بیوٹیفل فیوچر فائف۔ اسنے وہ کارڈ کے کئی ٹکڑے کئے تھے اور کھڑکی سے خالدہ آنٹی کے بیٹے کو بلا کر ان پھولوں کو گیٹ کے باہر ہی رکھنے کا کہدیا تھا۔

وہ سارا دن پریشان رہی تھی۔ اسکی دھمکیاں اسکی باتیں اسے مزید نفرت ہو رہی تھی ازہان سے۔

آج بی کی طبعیت بھی کچھ ٹھیک نہی لگ رہی تھی شام کو انکی دوائی دیکر اپنے کمرے میں آئی تھی۔ سارا دن گزر گیا تھا لیکن اسے ڈر تھا کہی وہ پھر سے آکر گاڑی کا ہارن نہ بجائے لیکن وہ نہی آیا تھا وہ سو گئی تھی سکون سے۔ اگلے صبح وہ چاشت کی نماز پڑھ کر بی کی دوائیاں لینے کے لئے مڈیکل اسٹور آئی تھی۔ اسے محسوس ہوا تھا کوئی اسکے تعاقب میں ہے۔ وہ دوائی لیکر پارکنگ ایریا میں آئی تھی جب اسکے سامنے ازہان کی گاڑی آکر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکی تھی۔وہ گاڑی سے اتر کر اسکے قریب آیا تھا۔تم کیا۔وہ اس سے پہلے کچھ بولتی وہ اسکے نقاب کے اندر سے اسکی ناک پر رمال رکھ چکا تھا۔اگلے پل وہ اپنا ہوش و حواس کھو چکی تھی۔ازہان نے اسے ایسے ہی اٹھا کر اسے پیچھے لٹایا تھا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔

حیا نے اپنی آنکھیں دھیرے دھیرے سے کھولی تھی،اسے ابھی بھی اپنا سر چکراتا محسوس ہو رہا تھا۔اجنبی ماحول،اجنبی کمرہ اور سارے کمرے میں پیہ ٹینگس اور جابجا پردے لگے ہوئے تھے اے سی کی ٹھنڈی ہوا میں پردے لہرا رہے تھے،نفاست سے سجا روم غیر مانوس سی خوشبو اور غیر مانوس بستر وہ سر پکڑے اُٹھ کر کمرے کا جائزہ لینے لگی تھی،وہ بیڈ سے اتر کر اپنے زہن پر زور ڈالنے لگی،اگلے پل اسکے زہن میں جھماکا سا ہوا تھا۔۔

وہ توبی کی دوائی لینے گئی تھی،اور راستہ میں ازہان نے گاڑی اسکے پاس قریب روکی تھی۔اسے پہلے وہ کچھ کہتی اسے ایک عجیب سی بو والا رومال اسکے منہ پر رکھ چکا تھا جسکے بعد اسے کچھ بھی یاد نہی تھا۔

اس وقت جو سب سے پہلے اسکے دماغ میں خیال آیا تھا اس سے اسکے رونگھٹے کھڑے ہو گئے تھے وہ اپنے آپ کو چھو کر دیکھنے لگی وہ ویسی ہی حالت میں تھی عبایا پہنے چہرے پر نقاب ڈالے اسے کچھ اطمینان ہوا تھا۔

نجانے کتنی دیر سے وہ بے ہوش تھی اور بی کا کیا حال ہو گا،اسکی پرس موبائل کچھ بھی نہی تھا اسکے پاس وہ کمرے کے ڈور کے پاس آئی تھی اسکا ناب گھمایا تو وہ کھل گیا تھا۔وہ ہال میں آ گئی تھی جہاں بیش قیمتی پیہ ٹینگس،فرنیچر اور کارپٹس بچھے ہوئے تھے۔وہاں کوئی نہی تھا وہ جلدی سے مین ڈور کے پاس آئی تھی جو لاکڈ تھا وہ ڈور کو کھولنے کی جدوجہد کر رہی تھی!!!!!!مس تانیہ۔۔۔۔۔۔پیچھے سے آواز آئی تھی۔وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مڑ کر دیکھنے لگی جہاں ایک بڑے سے صوفہ پر ازہان بڑے طمطراق سے ٹانگ پر ٹانگ جمائے بیٹھا تھا۔

آپ یہاں سے بنا مرضی کے کہی بھی نہی جاسکتی ہیں وہ موبائل کو گھماتے ہوئے کہنے لگا!!!

آپ ہوتے کون ہیں مجھے پابند کرنے والے وہ غصہ سے کہنے لگی تھی۔

آ بھی تک تو کچھ نہی لیکن شام تک ہو جائو نگا وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔

مجھے اپکی بکواس نہی سننی ہے دروازہ کھولیں مجھے گھر جانا ہے میری ماں میرا انتظار کر رہی ہو نگی۔

اتنی جلدی کیا ہے تانیا جی!!! چلی جایئے گا ایک بار نکاح ہو جائے میں خود آپکو آپکے گھر چھوڑ آئو نگا۔

میں نے کہانہ مجھے ابھی جانا ہے دروازہ کھولیں وہ چلاتے ہوئے کہ رہی تھی۔

آواز نیچی رکھیں مس تانیہ۔۔۔۔۔۔ نہی رکھو نگی آپ ایک نہایت ہی گھٹیا انسان ہیں آج جو گری ہوئی حرکت کی ہے نہ آپ نے وہ بلکل بھی ٹھیک نہی ہے۔مجھے اپکی کوئی بھی گھٹیا بکواس نہی سننی۔۔۔۔

وہ ناگواری سے کہنے لگی۔۔۔۔ابھی میں نے کوئی ایسی گری ہوئی حرکت نہی کی ہے. وہ اُٹھتے ہوئے کہنے لگا۔

مجھے یہاں کیڈنیپ کر کے لائے ہیں اور کہ رہے ہیں آپ نے کوئی گری ہوئی حرکت نہی کی وہ حقارت سے کہنے لگی۔

یہ صرف آپ کی وجہ سے ہوا ہے میں نے کہا تھا نہ کل تک جواب دینا لیکن آپ نے اپنا فون آف کر کے رکھ دیا تھا اور گھر کا بھی اور تو اور میں نے پہلے ہی بتایا تھا کی اگر مجھے جواب نہی ملا تو اسکے بعد میں جو بھی کرو نگا اسکی زمے دار صرف آپ ہو نگی۔

میں پوری عزت کے ساتھ آپ کو اپنانا چاہتا تھا لیکن آپنے یہ موقعہ ہی نہی دیا؛؛؛؛اور مجھے یہ قدم اُٹھانا پڑا۔

اسلئے بہتر ہے چپ چاپ شادی کیلئے مان جائیں نکاح ہونے کے بعد میں خود آپکو اپکے گھر چھوڑ آئو نگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غلط فہمی ہے آپکی میں کسی بھی حالت میں آپکے ساتھ شادی بلکل نہی کرونگی سمجھے آپ۔۔۔۔ازہان اسکی طرف بڑھا تھا۔اس سے پہلے وہ اسکی طرف آتا وہ دیوار پر لگی بندوق کو نکال کر کھڑی ہو گئی تھی۔خبردار جو میرے قریب بھی آئے تو وہ اسکی طرف بندوق کرتے ہوئے کہنے لگی ازہان اسکے قریب آنے لگا اور تانیہ نے ٹریگر دبایا تھا۔

اگلے پل ازہان کا قہقہہ پورے ہال میں گونجا تھا۔ہاہاہاہا

نشانہ اچھا تھا شیرنی جی لیکن بے سود،وہ جیسے اسکا مزاق اڑا رہا تھا۔اگر مجھے مارنے کا شوق ہے تو اس سے مارو اس میں گولیاں بھی ہیں،وہ دیوار پر لگی ایک پینٹینگ کو نشانا بناتے ہوئے گولی چلائی تھی۔جس سے پینٹینگ گر کر اسکا گلاس کرچی کرچی ہوا تھا۔۔۔

وہ اس کے ہاتھ سے بندوق چھینتے ہوئے گن دینے لگا جسے تانیہ نے دور پھینکا تھا۔کیا ہوا مارو گی نہی مجھے وہ اسکے قریب کھڑے کہنے لگا۔

سر کھانا ریڈی ہے!!!!!!آندرونی دروازے سے ایک لڑکی ہال میں داخل ہو کر کہنے لگی۔

روم میں رکھ دو اور ہاں میری مسس کا شادی کا جوڑا کہا ہے۔جی سر وہ بھی میں نے روم میں رکھوا دیا ہے۔

گو ڈاب آپ جا سکتی ہیں۔وہ تانیہ کی طرف مڑا تھا لیکن تانیہ گن اٹھائے اپنے کنپٹی پر رکھے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

بہت شوق ہے نہ آپکو شادی کا!!!!!!!جب میں ہی نہی رہونگی تو شادی کیسے کرینگے۔وہ ٹریگر کو دبانے لگی لیکن اس بار بھی بے سود تھا،اس میں بھی گولیاں نہی تھی،سامنے کھڑا شخص فتحانہ مسکراہٹ سجائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہے نہ تانیہ جی میں کوئی رسک نہی لینا چاہتا آپکے معاملے میں اسلئے میں نے سارے گھر کے اوزار ہٹادئے ہیں کیونکی مجھے پہلے ہی پتا ہے میری ہونے والی بیوی اوزاروں سے کھیلتی ہے۔وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔

اسکی مسکراہٹ تانیہ کے تن بدن میں آگ لگا گئی تھی وہ بپھری ہوئی شیرنی کی طرح اندر کی جانب بھاگی تھی، اندر بائیں طرف بنا کچن میں وہ آگئی تھی جہاں پہلے سے ہی وہ لڑکی موجود تھی۔وہ ڈرائر میں اپنی مطلوبہ چیز ڈھونڈنے لگی جو اسے مل گئی تھی!!!!!!!ازہان اسکے پیچھے ہی کچن میں آیا تھا اس سے پہلے وہ چھری لیکر اپنا کچھ نقصان کرتی ازہان نے اسکے ہاتھ سے چھری لیکر دور پھینکا تھا۔۔۔۔اور اسے گھسیٹتا ہوا روم میں لاکر بیڈ پر پٹکا تھا۔۔۔

میری نرمی کا غلط فائدہ مت اُٹھانا کیونکہ مجھے جب غصہ آتا ہے تو میں اپنی ساری عزت نفس کو بالائے طاق رکھ کر تمہارا وہ حشر کرونگا کے تم زندگی بھر یاد رکھو گی۔۔۔۔۔

۔وہ اس وقت غضبناک تیور لئے ہوئے اسے تنبیہ کرنے لگا۔

وہ سہم کر پیچھے ہٹتے ہوئے اسے دیکھنے لگی۔

چپ چاپ کھانا کھا کر تیار ہو جانا شام کو ہمارا نکاح ہے جتنی جلدی یہ بات مان لو گی اتنا ہی آچھا ہو گا تمہارے لئے۔ سمجھی تم۔

میں مر جاؤنگی مگر تم سے نکاح بلکل نہی کرونگی ذلیل انسان۔وہ تنفر سے کہنے لگی۔وہ کمرے سے نکل رہا تھا جب اسکے الفاظ سن کر پلٹ کر آیا تھا۔

آور اسکا بازو اتنی زور سے دبوچا تھا کہ وہ کراہ کر رہ گئی تھی۔ابھی میں نے ایسی کوئی زلیل حرکت نہی کی ہے اور رہی بات نکاح کی وہ تو تمہیں کرنا ہی پڑیگا کیونکہ تمہارے پاس اسکے علاوہ کوئی راستہ نہی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنا ہے تمہاری مدر کو کینسر ہے وہ آخری سٹیج پر ہیں۔وہ اسکا ہاتھ چھوڑتے ہوئے کہنے لگا تھوڑی دیر کیلئے بیٹھ کر سوچو اگر انہیں تمہاری وہ وڈیو دکھائو نگا تو کیا حال ہو گا۔ارے ہاں انہیں بھی تو پتا چلیں انکی بیٹی نے کیا کیا ہے ابھی میں پولیس بھیجتا ہوں تمہارے گھر وہ فون میں کسی کا نمبر ڈائل کرتے ہوئے کہنے لگا۔

نہی تم ایسا نہی کر سکتے۔!!!!!!!!وہ پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

کیوں نہی آخر انہیں بھی پتہ چلے انکی بیٹی نے کیا کیا ہے۔کسی کے شیرز کے پیپر چوری کر کے اپنے نام کروا کر پھر اسکو کسی اور کو بیچ دینا،۔۔۔۔۔۔

"بس اگر تم مجھسے یہ سب بدلہ لینے کیلئے کر رہے ہو تو میں تمہیں وہ پیپرز دینے کیلئے تیار ہوں"۔تم مجھے یہاں سے جانے دو میں تمہیں سارے پیپرز لوٹا دونگی۔۔۔تم جو بھی کہو گے میں تمہیں دینے کیلئے تیار ہوں۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔نکاح کے لئے تیار ہو جائو۔۔۔۔کیونکہ اسکا بدلہ صرف نکاح ہے۔وہ یہ کہکر باہر چلا گیا تھا

وہ بے بسی سے اسے جاتے دیکھتے رہ گئی تھی۔

پھر اُٹھ کر واش روم میں آکر وضوع کیا اور نماز کیلئے کھڑی ہو گئی تھی۔آج جتنی اذیت اسے محسوس ہو رہی تھی اتنی تو الیزا کے تکلیف دینے پر بھی نہی ہوئی تھی۔

وہ نماز پڑھکر بہتری کی دعا کر رہی تھی۔۔۔کبھی کبھی جو قسمت میں لکھ دیا جاتا ہے اسکا بدلنا ناممکن ہو جاتا ہے انسان کو ناچاہتے ہوئے بھی وہ چیز کو قبول کرنی پڑ جاتی ہے کیونکہ انکے لئے انکے رب نے یہ چنا ہوتا ہے جس میں بندے کی بہتری ہوتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازہان کچھ شاپرز لئے کمرے میں آیا تھااور ویسے ہی چلا گیا تھا۔

اسکے ساتھ وہی لڑکی تھی جو کچن میں تھی۔ کھانالا کر چھوٹی سی میز پر کھانا نکالنے لگی۔

میم کھانا کھالیں" وہ خاموش جائے نماز پر بیٹھی ہوئی تھی "اور میم کچھ دیر میں بیوٹیشن بھی آجائینگی۔

وہ اُٹھ کر میز پر رکھا گلاس دیوار پر دے مارا تھااور چیزوں کو اٹھا کر پھینکنے لگی تھی۔ شاپرز اٹھا کر دور پھینکا تھا۔۔۔۔۔۔

دفعہ ہو جائو یہاں سے وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہ رہی تھی۔۔۔۔اور یہ کھانا بھی لیکر جائو۔۔۔۔۔

وہ لڑکی ڈر کر باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔کچھ دیر بعد ازہان تن فن کرتا آیا تھا۔روم پر ایک طائرانہ نگاہ ڈال کر وہ اسکے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔

اٹھو اور تیار ہو جائو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا۔۔۔۔

پلیز مجھے جانے دو۔وہ نرمی سے کہنے لگی۔۔۔۔

دیکھوں شادی کوئی معمولی رشتہ نہی ہے،اسے دل سے قبول کیا جاتا ہے۔جب میں دل و دماغ سے راضی ہی نہی ہوں تو کیوں میرے ساتھ زبردستی کر رہے ہو پلیز مجھے جانے دو میری ماں میرے لئے پریشان ہو رہی ہو نگی انکی دوائی لینے گئی تھی میں اور تم۔نے۔۔۔۔

وہ رونے لگی میں نے تمہاری مدر کی دوائیاں گھر پہنچادی ہے،اور فون کر کے بتادیا کے تم میرے ساتھ ہو۔۔۔

وہ بھی تحمل سے کہنے لگا اسلئے بنا کوئی رکاوٹ ڈالے چپ چاپ تیار ہو جائو۔۔۔۔۔وہ اسے آج بخشنے کہ بلکل

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی موڈ میں نہی تھا جیسے!!!!!!!!!

تانیہ کو اس سے شدید سی نفرت محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ اسکے کپڑے اُٹھا کر لے آیا تھا۔۔۔چپ چاپ تیار ہو جائو۔۔۔۔

وہ کپڑے رکھ کر باہر چلا آیا تھا۔۔۔

ازہان تیار ہو کر آیا تھا وائٹ سوٹ میں وہ بے حد ہینڈسم اسمارٹ اور ڈیشنگ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔جب تانیہ کو دیکھنے اسکے کمرے میں آیا تو وہ نماز پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔وہ اسکے نزدیک آ کر بیٹھ گیا تھا وہ نماز پڑھ کر ابھی دعا کہ لئے ہاتھ اُٹھائے ہوئے تھی۔۔۔۔

وہ کچھ دیر اسکا انتظار کرتے رہنے کے بعد اسکے نزدیک آیا تھا وہ نیچی نظریں جھکائے پتا نہی کیا مانگ رہی تھی اس نے آج تک اسے دیکھا نہی تھا۔۔۔۔وہ اسے نکاح کے بعد ہی دیکھنے کا خواہشمند تھا۔۔۔۔۔۔اسلئے جب اسکے اُٹھنے کا کوئی ارادہ نا پا کر وہ اسے پکارنے لگا تانیہ۔۔۔۔۔

ریڈی ہو جائو وہ ویسے ہی جائے نماز پر بیٹھی رہی تھی۔۔

ازہان اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچنے لگا۔۔۔۔۔تم تیار ہوتی ہو یا میں خود تمہیں تیار کروں۔۔۔۔۔۔

وہ ہار مانتے ہوئے کپڑے اُٹھا کر واش روم کی طرف چلدی تھی۔۔۔۔سنو تمہارے لئے سرپرائز ہے جو تمہیں نکاح کے وقت پتا چلیگا۔۔۔۔۔

یہ نکاح زبردستی ہو رہا ہے۔۔لیکن میرے دل میں تم کبھی بھی جگہ نہی بنا پائو گے۔۔۔۔۔اور زبردستی کے رشتہ زیادہ دیر ٹکا نہی رہ سکتا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ واش روم میں گھس گئی تھی پانی کے کئی چھینٹے منہ پر مارے تھے۔۔۔۔۔اسکے اندر کچھ مر سا گیا تھا زندگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں پہلی بار وہ خود کو بہت کمزور محسوس کر رہی تھی۔۔۔اسنے کبھی سوچا ہی نہی تھا اسکی زندگی میں ایسا بھیانک دن بھی آئیگا۔۔۔۔لینس نکال دئے تھے اس نے آنکھوں سے۔۔۔۔۔۔

گولڈن لانگ گاؤن پہنے وہ مرے قدموں سے باہر آئی تھی!!!!اسکی دلی کیفیت سے انجان بیوٹیشن اس پریزاد پیکر کو دیکھ حیران تھی بڑی بڑی نیلی آنکھیں۔۔۔۔سفید دودھیا جیسی رنگت اور خوبصورت سلکی لمبے اوپر سے اسٹریٹ اور نیچے سے کرلی ہیر وہ بس اس حسینہ کو دیکھتی رہ گئی تھی وہ چپ چاپ آکر ڈریسنگ ٹیبل کے پاس بیٹھ گئی تھی۔بیوٹیشن اور وہ لڑکی باتوں میں مصروف تھے۔۔۔۔۔اسکے حسن کی تعریف کر رہے تھے۔

وہ خاموشی سے تیار ہو گئی تھی میک آپ کو اسنے منع کر دیا تھا۔۔۔۔۔ڈریس کے اوپر میچینگ کا بڑا دوپٹا اور اسی کی میچنگ کا نقاب تھا۔۔۔۔وہ بس بت بنی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ازہان نے اپنے دو تین دوست اور انکی بیویوں کو انوائٹ کیا تھا باقی کوئی نہی تھا۔۔خاضی صاحب بھی آگئے تھے۔

نکاح کا وقت بھی آگیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ بس پتھر کی طرح جمی بیٹھی تھی نظریں جھکائے قسمت کی ستم ظریفی پر اسے رونہ بھی نہی آرہا تھا۔۔۔اسے چپی لگ گئی تھی۔

کچھ لڑکیاں اسے نکاح کے لئے باہر لانا چاہتی تھی لیکن وہ ہل بھی نہی رہی تھی۔ان میں سے ایک نے ازہان کو بتایا تو،وہ چہرے پر ناگواری لئے کمرے میں ایا تھا اور اسے زبردستی باہر لایا تھا وہ کسی بے جان سے جسم کے ساتھ اسکے ساتھ چلی جارہی تھی۔۔۔۔

آسے لاکر ایک صوفے پر بٹھا کر وہ دوسری طرف کھڑا ہو گیا تھا۔۔بیچھ میں پردا تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خاضی صاحب کے اگلے الفاظ اسکی سماعت پر جیسے بم پھوڑے تھی۔۔۔۔۔۔

حیا شیر از بنت شیر از ہمدانی کیا آپکو ازہان ہمدانی بنتِ شاباز ہمدانی کے ساتھ نکاح قبول ہے تین بار پوچھنے پر بھی جب کوئی جواب نہی آیا تو ازہان اسکے پاس آیا تھا وہ اسکے چہرے کے تاثرات دیکھنا چاہتا تھا لیکن۔ نقاب میں وہ نیچی نظریں کئے بیٹھی تھی۔۔۔اس سے پہلے وہ اسکے ساتھ کچھ کرتا!!!!!!

قبول ہے۔۔۔۔۔۔اسکے اندر سے کہی سے آواز آئی تھی۔۔۔وہ واپس وہی چلا گیا۔۔۔۔۔۔حیا نے کانپتے ہاتھوں سے پیپر زپر سائین کئے تھے۔۔۔مبارک سلامت کا شور گونجا تھا۔۔۔لیکن اگلے لمحہ وہ اپنے حوش وحواس کھو بیٹھی تھی اور زمین پر گری تھی۔۔۔۔

. . . . . .ازہان اسے اپنی بانہوں میں اُٹھائے اپنے کمرے میں آیا تھا۔۔

بیڈ پر لٹا کر نیم تاریک کمرے میں اسکے چہرے کا نقاب ہٹا کر اس پر بلینکیٹ اُڑھا کر باہر چلا آیا تھا۔۔۔۔۔

وہ کئی دیر تک بے ہوش رہی تھی جب آنکھ کھلی تو خود کو نیم تاریک کمرے میں پایا تھا۔۔۔۔۔اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اس پر ایک قیامت آکر گزر گئی تھی۔۔۔۔وہ بیتے وقت کو یاد کرنے لگی تھی۔۔۔۔

وہ بیڈ کے نیچے کونے میں گھٹنوں کو فولڈ کر کے چہرے کو چھپائے بیٹھی اپنی قسمت پر ماتم کرنا چاہتی تھی لیکن اسکے آنسوں آج اسکا ساتھ نہی دے پا رہے تھے وہ بت بنی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

ازہان اسکی کیفیت کو سمجھتا تھا۔۔۔۔وہ شائد بنا کھائے یا پھر صدمے سے بے ہوش ہو گئی تھی۔۔

ازہان باہر اپنے دوستوں کو وداع کر کے اسکے لئے کھانا لیکر کمرے میں آیا تھا، لائٹ آن کر دی تھی لیکن وہ بیڈ پر نہی تھی وہ میز پر کھانا رکھ کر پلٹا تو، حیا بیڈ کے کونے میں گھٹنوں میں سر دئے بیٹھی تھی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازہان اسکے قریب جا کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔حیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ نام وہ صرف بی کے منہ سے سننے کی عادی تھی آج کسی اور کے منہ سے سن کر اسے عجیب سا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔وہ بنا کوئی جنبش کئے ویسے ہی بیٹھی رہی تھی۔۔۔حیا کھانا کھالو۔۔۔۔۔۔وہ نرمی سے اسے پکارنے لگا۔لیکن حیا کچھ بھی سننا نہی چاہتی تھی جیسے۔۔۔۔

کیا ملا تمہیں یہ سب کر کے وہ ویسے ہی سر جھکائے پوچھنے لگی تھی۔۔۔۔۔

ازہان اسکے روبرو بیٹھ گیا تھا۔۔۔اگر یہی سوال میں تم سے پوچھوں تو۔۔۔۔۔۔وہ سر اٹھائے اسے دیکھنے لگی۔۔۔اسکے چہرے پر نقاب تھا۔۔۔۔۔

ازہان اس ایک پل میں مسمرائز ہو گیا تھا اسکی آنکھیں اتنی خوبصورت تھی بڑی بڑی نیلی آنکھیں ۔۔۔۔۔مطلب وہ اپنی آنکھوں کو بھی لینس میں چھپا کر رکھتی تھی۔۔۔۔

وہ بس اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ہاتھ بڑا کر اسکے چہرے سے نقاب گرایا تھا۔۔۔۔

وہ اسکی سحر انگیز خوبصورتی میں کھو سا گیا تھا۔۔۔۔۔۔قدرت کے حسین شاہکاروں میں سے ایک یہ بھی تھی۔۔۔۔۔۔حیا نے اس سے نگاہ پھیر لی تھی۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔وہ اسے پکار بیٹھا تھا۔۔۔۔کوئی اس سے پوچھتا ایک ہی شخص سے بار بار محبت کیسے ہوتی ہے وہ بتاتا اسے اس لڑکی سے ہر بار پہلے سے زیادہ محبت ہوئی تھی بنا دیکھے لیکن آج محبوب کا دیدار اسے اپنے ہوش میں آنے ہی نہی دے رہا تھا۔۔۔۔۔

مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔اسکا طلسم اسکے الفاظ نے توڑے تھے۔۔۔۔مجھے گھر جانا ہے ابھی کے ابھی وہ غصہ میں کہ رہی تھی وہ اسکی نظروں کو برداشت کرتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔وہ سنبھل کر بیٹھ گیا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے اپنے حرکت عجیب لگی تھی۔۔۔۔ابھی باہر بہت تیز بارش ہو رہی ہے کل صبح چلیں گے وہ کھانے کا ٹرے اسکے سامنے رکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔ کھانا کھالو تم نے صبح سے کچھ نہی کھایا ہے۔۔۔۔مجھے تھوڑا زہر لا کر دیدو میں وہ کھالونگی اسکی بات پر وہ اسے گھورنے لگا۔۔۔۔۔ابھی نہی حیا جی ابھی آپ کو بہت زندگی جینی ہے میرے ساتھ اپنے بابا کے ساتھ۔۔۔۔۔ نہی مجھے کسی کے ساتھ نہی جینا نا تمہارے ساتھ نا اس شخص کے ساتھ وہ اُٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔میں شدید نفرت کرتی ہوں تم سب سے سمجھے تم۔۔۔۔۔

وہ تاسف سے سر ہلانے لگا۔۔۔۔۔۔حیا۔۔۔۔۔۔۔مت لو میرا نام حیا تمہارے لئے اور سب کیلئے مر چکی ہے میں صرف تانیہ ہوں۔۔۔۔۔۔

وہ اُٹھ کر اسکے پاس آیا تھا، میں نہی جانتا تم اتنے سال کہاں تھی کس حالت میں تھی لیکن میں یہ ضرور جانتا ہوں کے تم نے شائد بہت اذیتیں جھیلی ہیں۔۔۔ تمہاری آنکھوں کی اداسی ہمیشہ مجھے ڈسٹرب رکھتی تھی۔۔۔۔۔اگر تم مشکل وقت سے گزر رہی تھی یقین جانو چاچو بھی پچھلے اکیس سال سے سوئے نہی ہیں۔۔۔۔۔انہوں نے تمہیں کہاں کہاں نہی ڈھونڈا تھا۔۔۔۔۔۔آج بھی ان کی آنکھوں میں مجھے انکی تکلیف تمہارا جدائی کی تڑپ اور درد نظر آتا ہے۔۔۔۔۔۔واہ نائس ڈائیلاگ سس ازہان ہمدانی لیکن میں تمہاری کسی بھی بات پر متفق نہی ہوں۔۔۔۔۔۔وہ برہم ہوئی تھی۔۔۔۔

اتنی بدزن کیوں ہو حیا، ایک بار انکی جگہ پر خود کو رکھ کر دیکھو۔۔۔۔

نہی رکھنا مجھے کسی کی جگہ پر خود کو وہ میرے لئے مر چکے ہیں۔۔۔۔۔۔ایسے باپ ہونے سے اچھا تھا وہ میری ماں کی جگہ خود مر جاتے۔۔۔چٹاخ!!!!!!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازہان نے اسے ٹھپر مارااا تھا۔تمہارے اندر نفرت اتنی بھری ہوئی ہے کہ تم کچھ بھی سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت کھو چکی ہو۔۔۔وہ تلخ لہجہ میں کہ رہا تھا۔۔۔۔

خبر دار چاچو کو کچھ بھی کہا تو میں خود انکی ہر تکلیف کا گواہ ہوں سمجھی تم۔۔۔۔۔۔

وہ چہرے پر ہاتھ رکھے اسے پھٹی پھٹی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔آپکو کیا لگتا ہے مسز حیاازہان میں آپکو پہچان نہی پایا میں نے تمہاری تلاش میں اپنے بہت سارے دوستوں کو کہا ہوا تھا۔۔۔۔۔یہ تلاش پچھلے اکیس سال سے چل رہی ہے۔۔کینیڈا میں یاد ہے جب مجھے کال آئی تھی جب میٹینگ کے بعد ہم باہر نکل رہے تھے تو میرے دوست کی کال تھی جسے تمہیں ڈھونڈنے کیلئے کہا تھا۔۔۔اسنے بتایا کے کچھ دن پہلے ایک لڑکی آکر چاچو کے پڑوسی سے پوچھ تاچھ کر کے گئی ہے۔وہی گھر جہاں چاچو،چاچی اور تم رہتی تھی۔۔۔جو چہرے کو ڈھکے ہوئے تھی۔۔۔مجھے پھر بھی سمجھ نہی آئی تھی جب میں بات کر کے کار کے پچھلے والے سائڈ سے آرہا تھا تو تم پیپر زپڑھنے اور اسکی تصویر لینے میں اتنی منہمک تھی کہ تمہیں میری آہٹ بھی محسوس نہی ہوئی تھی۔۔۔۔۔میں تمہیں شرمندہ نہی کرنا چاہتا تھا اسلئے دوسری طرف سے جا کر آگے سے آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے تم پر اسی وقت شک ہو گیا تھا جب تم کینیڈا میں میرے پرپوز کرنے پر کہا تھا کے تم مجھسے نفرت کرتی ہو پورے خاندان سے بھی نفرت کرتی ہو اس وقت تمہاری بات مجھے کھٹکی تھی۔۔۔اسکے بعد جب تم اکسیڈنٹ سے سر کو چوٹ لگنے کی وجہ سے بیہوش ہوئی تھی اس وقت آمنہ آنٹی کی کال آئی تھی۔۔۔۔۔میں نے یونہی فون رسئیو کیا تھا لیکن انکے الفاظ نے مجھ پر گویا آسمان ٹوٹھ کر پڑا تھا۔۔۔۔وہ مجھے تم سمجھ کر کہنے لگی۔۔۔۔""حیا کہاں ہو بیٹا مجھے تمہاری فکر ہو رہی تھی کال کیوں نہی کیا صبح سے """"اسکے بعد میں نے فون کٹ کر دیا۔۔۔اس وقت میں صرف اور صرف تمہاری نفرت کی وجہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاننا چاہتا تھا۔۔۔۔اس وقت اللہ بھی میرے ساتھ تھا۔۔۔اس نے تمہاری سچائی میرے آگے رکھی لیکن میں آج بھی یہ جاننے سے خاصر ہوں کے تم اتنے سال کہاں تھی کس حالت میں تھی۔۔۔۔۔وہ سب کچھ کہکر اسکی طرف دیکھنے لگا جو بے جان سی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔اسکے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔۔اپنے ہاتھوں سے اسکا چہرہ اٹھایا تھا۔۔۔۔۔حیا گھر چلو چاچو تمہارا بہت سالوں سے انتظار کر رہے ہیں انکی آنکھیں ترس گئی ہیں تمہیں دیکھنے کیلئے وہ نرمی سے کہ رہا تھا۔۔۔۔حیا نے اسکے ہاتھوں کو حقارت سے جھٹکا تھا۔۔۔۔۔۔۔خبر دار میرے قریب آئے تو میں نہی مانتی اس شادی کو نہ میرا تم سے کوئہ رشتہ ہے اور نا ہی تمہارے خاندان سے سمجھے تم میں کبھی بھی اس جہنم میں نہی جاؤ نگی۔۔۔

شادی کوئی مزاق نہی ہے۔۔۔۔تم اس وقت ہوش میں نہی ہو اس لئے اسے معمولی سمجھ کر کہ رہی ہو۔چپ چاپ کھانا کھاؤ ورنہ میں زبردستی بھی کھلا سکتا ہوں۔۔۔۔۔وہ اس وقت اتنی بدزہن تھی کے اسے سمجھانا مشکل تھا۔۔۔۔۔۔

نہی کھانا مجھے مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔وہ بدلحاظی سے کہنے لگی۔۔۔۔۔

نہی!!!!!!!اس وقت میں تمہیں کہی نہی لیجا سکتا ابھی کھانا کھا کر سو جاؤ۔۔۔۔کل صبح میں خود چھوڑ آؤنگا،وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر زبردستی بٹھاتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

میں نے کہا نا مجھے نہی کھانا اسکے ہاتھ کی گرفت اتنی سخت تھی کے اسکا بزود کھ رہ تھا۔۔۔۔چپ چاپ کھانا کھاؤ اب وہ نوالہ بنا کر اسکے منہ میں ڈالنے لگا۔۔۔۔

حیا کو مجبوراً منہ کھولنا پڑا میرا ہاتھ چھوڑیں۔۔۔۔ٹھیک ہے چھوڑ دیتا یوں چپ چاپ کھانا کھالو۔۔۔۔۔۔وہ اسکا ہاتھ چھوڑتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔۔ازہان کو اپنی اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معسوم سی بیوی پر ترس آیا تھا۔۔۔۔ کھانے کے بعد وہ برتن رکھ کر آیا تو وہ رونے میں مشغول تھی وہ اکر اسکے قریب بیٹھ گیا اور اپنے سوٹ کے جیب میں سے ایک ڈبہ نکالا تھا۔۔۔ پھر اسکی کلائی پکڑ کے اس ڈبہ سے سونے کو چوڑیاں نکال کو پہنانے لگا تھا۔۔۔۔۔ حیا نے اپنے ہاتھ کھینچنے کی کوشش کی تھی لیکن اسکی گرفت مظبوط تھی پھر وہ ایک رنگ نکال کر اسکی انگلی میں پہنانے لگا یہ وہی رنگ تھی جو اسنے ایٹن مال میں لیا تھا۔۔۔ خبردار اسے نکالا تو میں نے کبھی بھی ان کنگن اور اس رنگ کے بغیر تمہارے ہاتھ دیکھے تو مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا۔۔۔۔

اس سے کچھ بعید نہی تھا وہ خاموش ہو گئی تھی یہ سب چیزیں وہ گھر جا کر بھی نکال کر پھینک سکتی ہے وہ دل میں سوچتے ہوئے وضوع بنانے واش روم میں گھس گئی تھی۔۔۔ ازہان کا فون آیا۔ تھا وہ باہر چلا گیا تھا حیا کا دل بہت گھبرا رہا تھا قیامت تو ٹوٹی تھی لیکن یہ دل کی بیچینی کیوں ہو رہی تھی اسے سمجھ نہی آ رہا تھا۔۔۔ وہ وضوع بنا کر نماز کے لئے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔ ازہان اسی دوران کمرے میں آیا تھا۔۔۔ اور اسکی نماز ختم ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔ حیا چلو میرے ساتھ۔۔۔۔ وہ پریشان لگ رہا تھا۔۔۔۔ کہاں میں کہی نہی جاؤ نگی مجھے صرف گھر جانا ہے وہ اسکی باتوں کا مفہوم ازہان کے گھر جانے کا سمجھ کر کہنے لگی۔۔۔۔

ٹھیک ہے چلو میرے ساتھ یہ پہن لو وہ اپنے ساتھ لایا ہوا عبایا اسے پہنے کا کہ رہا تھا۔۔۔۔ یہ میرا نہی ہے۔۔۔ میں جانتا ہوں یہ میں لایا ہوں اسے پہن کر چلو میرے ساتھ۔۔

مجھے صرف گھر جانا ہے۔۔۔ ہاں گھر ہی لے جا رہا ہوں آنٹی کی طبعیت خراب اگے کے لفظ منہ میں ہی رہ گئے تھے۔۔۔ کیا ہوا بی کو۔۔۔ وہ اسکے پاس آ کر اسے جھنجوڑنے لگی۔۔۔ پلیز اس وقت کوئی سوال مت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرو پلیز حیا چلو۔۔۔۔۔وہ عبایا پہن کر اسکے ساتھ ہی چل دی تھی۔۔۔۔ تیز بارش میں ڈرائیونگ کرنا بہت مشکل ہو رہا تھا ازہان کے لئے لیکن وہ کیسے بھی وہاں پہنچنا چاہتا تھا۔۔۔، بار بار اسکی نظر حیا پر پڑھ رہی تھی۔۔۔۔

ازہان اگر میری بی کو کچھ بھی ہوا تو میں تمہیں زندگی بھر معاف نہی کرونگی۔۔۔۔حیا کی بھیگی آواز سنائی دی تھینقاب میں سے۔۔۔۔۔دو گھنٹہ کی بے مشکل ڈرو ائیونگ کے بعد جب وہ گھر پہنچے تو سارہ ہمدانی خاندان اسکے گھر میں موجود تھا۔۔۔۔حیا کو اپنا آپ کو لیکر چلنا مشکل لگ رہا تھا اسکے پیر کانپ رہے تھے وہ خود کو گسیٹھتی ہوئی گھر کے اندر قدم رکھا تو سب سے پہلا انسان جو نظر آیا وہ۔اسکا باپ تھا شیراز ہمدانی جو اسے پیاسی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ شاباز ہمدانی اس کے قریب آئے تھے وہ اس وقت کچھ بھی سمجھنے سے خاصر تھی۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی۔نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا تھا۔۔۔۔۔وہ خانوشی سے سب کو نظر انداز کرتی بی کے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔اسنے چہرے سے نقاب ہٹایا تھا۔۔۔۔۔

بی کے پاس نوشین بیگم اور دو تین دوسری خواتین بھی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔وہ بی کو دیکھ پریشان ہو گئی تھی انکے چہرے پر آکسیجن ماسک تھا۔۔۔۔بی۔۔۔۔۔۔اسکی آواز کمرے میں گونجی تھی۔۔۔۔۔بی جیسے اسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔اسکی طرف نظر پھیر کر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔بی کیا ہوا آپکو ایسے کیوں لیٹی ہیں اُٹھیں نہ بی یہ آکسیجن ماسک کیوں لگائے ہیں وہ نرس کو دیکھ کر ہو چھ رہی تھی۔۔۔۔بی اُٹھیں نہ آپ مجھے پریشان نہی کر سکتی آپ جانتی ہو نہ میں آپکی کتنی عادی ہوں اُٹھو نہ بی۔۔۔۔۔وہ اپنے چہرے سے آکسیجن ہٹا کر اسے اپنے قریب اشارے سے بلایا تھا۔۔۔۔وہ انکے قریب گئی تھی اسکی آنکھوں سے آنسوں بہہ رہے تھے انہوں نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی پیشانی کو چوما تھا

۔۔۔شا۔۔۔۔۔شاد۔۔۔۔۔۔۔شادی۔۔۔مب۔۔۔۔مبارک۔۔۔۔۔۔۔۔وہ انہیں دیکھنے لگی۔۔۔بی نہی بی اٹھیں بی میں آپ کو کہی نہی جانے دونگی اُٹھیں نابی صبح تک آپ ٹھیک تھی اب کیا ہو گیا ہے اٹھیں نہ بی۔۔۔۔۔۔۔وہ جیسے دیوانوں کی طرح چلا رہی تھی۔۔۔۔۔

ازہان۔۔۔۔۔انہوں نے پکارا تھا اور اشارے سے اپنے اوپر دوپٹہ ڈالنے کا کہ رہی تھی۔۔۔نوشین بیگم روتے ہوئے انکے چہرے کو چھپا رہی تھی۔۔۔عالیہ بھاگ کر ازہان کو بلا کر لائی تھی۔۔۔۔۔ازہان کمرے میں آکر حیا کے بگل میں نظریں جھکائے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔آپ کو کچھ نہی ہو گا آپ ٹھیک ہو جائینگی آنٹی۔۔۔

شک۔۔شکریہ بیٹا۔۔۔۔۔۔تت۔۔۔تت۔۔۔۔۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔۔۔۔نے۔۔۔۔۔میری بات مان۔۔۔۔۔۔۔۔کر۔۔۔۔۔۔شادی کر لی۔۔۔۔۔۔۔۔

حیا پھٹی پھٹی نظروں سے بی کو دیکھ رہی تھی مطلب بی آپ نے ایسا کیا۔۔۔۔۔۔۔وہ شاک میں تھی۔۔۔۔۔۔

مم۔۔۔۔۔میری۔۔۔۔بچی نے۔۔۔۔۔۔۔بہت دکھ۔۔۔۔انکی سانس اکھڑ رہی تھی!!!!!!!!سہے ہیں اسے۔۔۔۔۔ہمیشہ خوش رکھنا۔۔۔مجھ سے وعدہ کرو۔۔۔۔۔۔۔وہ زور سے سانس لینے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔بی پلیز ایسا مت کریں میرے ساتھ میرا آپکے علاوہ کوئی نہی اس دنیا میں۔۔وہ انکا ہاتھ پکڑے بے تحاشا رو رہی تھی۔۔۔میں مر جائونگی آپکے بغیر بی حیا بلبلا رہی تھی۔۔۔۔۔

میں وعدہ کرتا ہوں میں حیا کو بہت خوش رکھونگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوشیں۔۔۔۔۔۔جی آمنہ بی نوشین بیگم انکے طرف جھکی تھی۔۔۔۔۔۔بی نے ثانیہ کا ہاتھ اپنے کانپتے ہاتھوں میں لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔اور اشارے سے انکا ہاتھ بھی دکھا رہی تھی انہوں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔۔۔۔بی نے حیا کا ہاتھ انکے ہاتھ میں رکھا تھا۔۔۔۔۔۔یہ تمہاری امانت۔۔۔۔۔۔

اور آخری بار حیا کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے کلمہ پڑھا تھا۔۔۔۔

بی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سچ میں امانت دار نکلی جسکی امانت تھی وہ انہیں لوٹا کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

حیا کی چیخیں سارے گھر میں گونجی تھی۔۔۔۔۔اسے سنبھالنا بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔۔۔

. . . . . حیا پوری طرح سے ٹوٹ گئی تھی۔۔۔۔۔بی اسکے لئے سگی ماں سے بڑھ کر تھی لیکن قدرت نے آج انہیں بھی اس سے چھین لیا تھا۔۔۔۔وہ آج ٹوٹ کر روئی تھی اسے آج اللہ سے بہت گلا ہو رہا تھا۔۔۔۔اسکی زندگی میں ایک کے بعد ایک مصیبتوں کا پہاڑ ٹوٹا تھا آج سے پہلے وہ کبھی بھی خود کو اتنا بکھرا ہوا محسوس نہی کیا تھا۔۔۔۔۔خالدہ آنٹی نے ثانیہ آپی کو فون پر بتایا تو وہ دوسرے دن ہی اپنے بچے شوہر اور ساس سمیت آگئی تھی وہ بھی بہت روئی تھی دنیا میں ایک واحد ماں ہی بچی تھی انکے پاس آج وہ بھی ان سے دور ہو گئی تھی۔۔۔۔۔دونوں کا برا حال تھا۔۔۔۔ثانیہ اور حیا دونوں گلے لگے بہت روئی تھی۔۔۔۔۔۔نوشین بیگم اور علیشہ بیگم دونوں کو سمجھ نہی آرہا تھا۔۔۔۔وہ حیا کو کیسے سنبھالیں قدرت نے ایسا امتحان لیا تھا۔۔۔۔اس معسوم کا بچپن سے ہی، لیکن آج اسے ٹوٹتا دیکھ ہر آنکھ نم تھی یہاں تک نادیہ بھی روئی تھی۔۔۔۔۔۔نوشین بیگم کی آنکھوں میں وہی اکیس سال پہلے والا منظر گھوما تھا۔۔۔۔۔ہر آنکھ حیا کے لئے نم تھی۔۔۔۔

شیراز ہمدانی اپنی بیٹی کو دیکھنے کیلئے تڑپ رہے تھے لیکن وہ تو ساری دنیا سے ناراض اپنے کمرے میں قید ہو کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہ گئی تھی۔۔۔انکی آنکھیں ترس گئی تھی اسے دیکھنے کیلئے۔۔۔جس نے انکو ایک نظر دیکھنا بھی گوارا نہی کیا تھا۔۔۔بیٹی کی بے رخی انہیں اندر ہی اندر مار رہی تھی۔۔۔۔۔وہ انسے بدزن تھی شائد اسلئے بات کرنے کی تو دور دیکھنا تک مناسب نہی سمجھا تھا۔۔۔۔شیراز ہمدانی کو اپنی قسمت پر ہنسی آئی تھی کیسا مزاق بنایا تھا انکا انکی قسمت نے،،،،انکی زندگی نے اکیس سال بعد انکی بچھڑی ہوئی بیٹی ملی تھی لیکن وہ انکی نہی رہی تھی وہ اندر ہی اندر ٹوٹ رہے تھے۔۔۔۔

حیا کمرے میں بند ہو کر رہ گئی تھی کسی سے بھی اسکی حالت دیکھی نہی جا رہی تھی۔۔۔۔وہ کھانا بھی ٹھیک سے کھا نہی رہی تھی۔۔۔ایک ہی سہارا تھا اس دنیا میں جو اسکی ماں کے بعد اسے ملا تھا، آج وہ بھی چلا گیا تھا۔۔۔۔ازہان اسکی حالت دیکھ دل ہی دل میں بہت غمزدا ہوا تھا۔۔۔وہ اس کے ساتھ کوئی زیادتی نہی کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

لیکن کینیڈا سے آنے کے بعد جب حیا باہر گئی تھی تو۔۔۔آمنہ آنٹی نے ازہان کو فون کیا تھا اور اس سے شادی کر لینے کے لئے کہا تھا۔۔۔وہ اسکی مرضی کے خلاف کچھ بھی نہی کرنا چاہتا تھا۔۔۔لیکن انہوں نے بتایا کے انکو کینسر ہے اور وہ بس چند ہی دنوں کی مہمان ہیں۔۔۔۔اسے جان کر دکھ ہوا تھا۔۔۔

ازہان کے من میں ایک سوال اُٹھا تھا۔۔۔آنٹی کیا میں آپ سے ایک سوال پوچھوں کیا آپ اسکا سچ سچ جواب دینگی۔۔۔ہاں بیٹا بتایئے وہ نرم لہجہ سے کہ رہی تھی۔۔۔

کیا تانیہ ہی حیا ہے۔۔۔۔وہ تھوڑی دیر خاموش ہو گئی تھی۔۔۔اب جبکے تم اس سے شادی کرنے والے ہو تو کوئی بات بھی چھپی نہی رہنی چاہئے بیٹا ہاں تانیہ ہی تمہاری چچازاد ہے حیا، اسکے علاوہ میں تمہیں کچھ نہی بتا سکتی کیونکہ حیا نے مجھ سے وعدہ لیا ہے میں اسکا وعدہ توڑ نہی سکتی، میں نے آپکی آنکھوں میں حیا کے لئے سچی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت دیکھی ہے۔۔۔اس بچی نے بچپن سے بہت ظلم سہے ہیں اسے بہت پیار سے رکھنا اسے کبھی کوئی چیز کی کمی مت ہونے دینا۔۔۔۔انکی بھیگی آواز موتھ پیس سے ابھری تھی۔۔۔کیا وہ مان جائیگی شادی کیلئے۔۔۔۔نہی بیٹا میں اسے جانتی ہوں وہ کبھی بھی نہی مانیگی میرے جانے کے بعد وہ تنہا زندگی گزار سکتی ہے لیکن وہ کسی سے شادی نہی کریگی!!!!!اس دنیا میں ایک اکیلی جان جوان لڑکی کا جینا بہت مشکل ہے بیٹا اسلئے آپ حیا سے زبردستی نکاح کرلو۔۔۔۔

کیونکہ میں اپنی بچی کو جانتی ہوں وہ شادی کے بعد وہ کچھ بھی غلط قدم نہی اُٹھائیگی۔۔۔۔

لیکن آنٹی میں اسکے ساتھ کوئی زیادتی نہی کرنا چاہتا۔۔۔میں جانتی ہوں بیٹا لیکن وقت کی نزاکت کو سمجھو میرے پاس کوئی اور راستہ نہی ہے۔۔۔۔

وہ جیسے اس سے درخواست کررہی تھی۔۔۔اسے انکی درخواست کو ماننا پڑا تھا۔۔۔وہ خاموشی سے مان گیا تھا۔۔۔۔

اب اسکی یہ حالت اس سے برداشت نہی ہورہی تھی۔۔۔

وہ اسکے کمرے میں آیا تھا نیم اندھیرا کمرا۔۔۔۔اِزہان نے لائٹ آن کیا تھا۔۔۔وہ بیڈ سے ٹیک لگائے آڑی ترچی پڑی ہوئی تھی۔۔۔لائٹ کے اجالے سے اسکی آنکھیں چندھیا گئی تھی۔۔۔حیا اُٹھ کر سیدھے بیٹھے اسے دیکھنے لگی بکھرے بال ملگجا لباس سرخ نیلی آنکھیں اسے مزید دکھ ہوا تھا۔کیوں آئے ہو تم!!!!!!!!آسکی بھیگی آواز آئی تھی۔۔۔

میری بربادی کا تماشا دیکھنے!!!!!!!حیا۔۔۔۔۔!!!!!وہ رنجیدہ لہجہ میں اسے پکارنے لگا۔۔۔۔۔

مجھے کچھ بھی نہی سننا پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمہیں اکیلا نہی چھوڑ سکتا ہوں حیا۔۔۔۔

پلیز چلے جائو خدا کیلئے مجھے اکیلا چھوڑ دو میں اکیس سال سے اکیلے جی رہی ہوں اب بھی جی لونگی مجھے کسی کی سہارے کی ظرورت نہی ہے۔۔۔۔

وہ ہچکیوں میں رونے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔

کاش بی کی جگہ میں مر جاتی میرا جینے کو دل نہی کرتا کاش میں مر جاتی بی کی جگہ وہ روتے روتے گرنے لگی تھی۔۔۔۔۔ازہان نے بروقت اسے تھاما تھا ورنہ وہ زمیں بوس ہوتی۔۔۔۔۔وہ بے ہوش ہو گئی تھی ازہان اسے بیڈ پر لٹا کر نوشین بیگم کو پکارنے لگا تھا۔۔۔۔

ں و شین بیگم علیشہ نادیہ سب بھاگ کر آئی تھی اسکی حالت دیک سب رو دئے تھے۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد اسے ہوش آیا تھا۔۔۔سب کو اپنے پاس بیٹھا دیکھ وہ پھر سے آنکھیں بند کئے رونے لگی تھی۔۔۔وہ اس وقت کسی کا سامنا کرنا نہی چاہتی تھی۔۔۔سب چلے گئے تھے نوشین بیگم ہی اسکے پاس رہ گئی تھی۔۔۔بی کو گئے ایک ہفتہ بیت گیا تھا۔۔۔۔وہ اسکے سر میں دھیرے سے انگلیاں پھیرنے لگی۔۔۔۔۔وہ خاموشی سے رونے میں مشغول تھی۔۔۔۔۔حیا۔۔۔۔میری بچی اُٹھو بیٹا۔۔۔ تھوڑا کھا نا کھالو۔۔۔اسنے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔۔وہ سب سے ناراض تھی اسکا دل سب سے اُٹھ چکا تھا۔۔۔۔

اس سے ممتا سے بھری چھائوں چھین لی گئی تھی لیکن خدا کی قدرت اس سے بڑی ہوتی ہے وہ اپنے بندوں سے ستر مائوں سے زیادہ محبت کرنے والا ہوتا ہے۔۔۔۔۔پھر وہ کیسے اسکے ساتھ ناانصافی کرتا اس سے ایک ماں چھینا تھا۔۔۔تو دوسری ماں کی شکل میں آمنہ بی کو بھیجا تھا۔۔۔اب آمنہ بی کہ بعد نوشین بیگم۔علیشہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور نادیہ کو بھیجا تھا تینوں کو اس سے بہت محبت تھی۔۔۔۔ لیکن وہ بی کے بعد کسی سے بھی ملنے کی روادار نہی تھی۔۔۔۔

نوشین بیگم اب باقاعدہ رونے لگی حیا۔۔۔۔۔۔ ہمارے ساتھ ایسے مت کرو بیٹا۔۔۔۔۔۔ ہم نے تمہارے بغیر اکیس سال کیسے گزارے ہیں یہ صرف ہم ہی جانتے ہیں ہم۔سے ناراض ہو تو اُٹھو ہمیں مارو ہمیں گالیاد و ہم سب سن لے گے لیکن ایسے خود کو کمرے میں بند کر کے اندر ہی اندر مت گھٹتے رہو بیٹا۔۔۔۔ وہ رونے لگی تھی۔۔۔۔ حیا اُٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔ نوشین بیگم کو دیکھا جو اسے حسرت سے دیکھ کر رو رہی تھی۔۔۔۔۔ ابھی تک وہ انکے گلے نہی لگی تھی۔۔۔۔ انہوں نے اپنی بانہوں کو وا کیا تھا وہ انکی ممتا کی انچل میں منہ چھپائے کئی گھنٹہ روتی رہی تھی۔۔۔۔

نوشین بیگم اسے کھانا کھلا کر سر درد کی گولی دیکر باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔ سب لوگ ہال میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔

باتوں میں مصروف تھے۔۔۔۔۔ جب نوشین بیگم کو باہر آتا دیکھ ارباز ہمدانی نے پکارا تھا۔۔۔۔۔ کیسی طبعیت ہے اب حیا کی نوشین۔۔۔

جی بھائی صاحب بہت بری حالت ہے مشکل سے دو چار لقمے کھلا کر دوائی دیکر سلا کر آئی ہوں۔۔۔

ہمم بہت کم عمری میں بہت کچھ سہ لیا ہے ہماری بچچی نے۔۔۔۔ وہ دکھ سے کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

جی بھائی صاحب کچھ زیادہ ہی سہلیا ہے۔۔۔۔۔۔ نوشین بیگم ہچکیوں میں رونے لگی اور سب کو اسکی بچپن سے لیکر آب تک کی ہر بات بتادیا تھا۔۔۔۔۔ حیا نے انکو سب کچھ بتادیا تھا۔۔۔۔ سب سن کر دنگ رہ گئے تھے۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہال میں بیٹھے سارے لوگوں کی آنکھوں میں آنسوں تھے۔۔۔۔۔۔۔۔شیراز ہمدانی کا صبر کا باندٹوٹا تھا وہ زاروقطار رونے لگے۔۔۔۔۔۔۔میری معسوم بچچی نے اتنی کم عمری میں اتنا دکھ سہلیا۔۔۔۔مجھ سے اتنی بد گمان ہے کہ مجھے ایک نظر دیکھنے کے لئے بھی راضی نہی ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ اُٹھ کر خاموشی سے اسکے روم میں آگئے تھے۔۔۔۔۔زیرو پاور کا بلب جل رہا تھا وہ بستر پر نیم دراز تھی۔۔۔۔

شیراز اسکے پاس آکر بیٹھ گئے تھے،دھیرے سے اسکے سر پر ہاتھ پھرانے لگے تھے۔۔۔۔حیا ابھی سوئی تھی لیکن یہ لمس وہ ہزاروں ہاتھوں میں بھی پہچان سکتی تھی یہ اسکے ڈاڈا کا ہاتھ تھا وہ بنا آنکھیں کھولے سوئی رہی تھی۔۔۔۔شیراز ہمدانی کچھ دیر اس ہلکی روشنی میں بیٹھے اسے خاموشی سے دیکھتے آنسوں بہاتے رہے تھے پھر اُٹھ کر اسکی پیشانی پر بوسا دیے کر اسکی بلینکٹ کو ٹھیک کر کے باہر آگئے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی بیٹی کو پیار کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔اپنے سینے سے لگانا چاہتے تھے لیکن اسکی بد گمانی نجانے کب ختم ہو۔۔۔۔وہ دکھ سے سوچتے ہوئے باہر آگئے تھے۔۔۔۔۔

شاباز ہمدانی نے انہیں اپنے پاس بٹھالیا تھا۔۔۔۔میرے خیال سے حیا کو اب ہمیں اپنے گھر لیکر چلنا چاہئے وہ یہاں رہیگی تو چیزوں کو دیکھ یاد کر کے روتی رہے گی۔۔۔۔۔

ثانیہ بیٹی بھی واپس چلی گئی ہے ایسے میں ہم یہاں پر کب تک رہینگے۔۔۔۔۔

حیا کو اب گھر لیکر چلنا چاہئے۔۔۔۔نوشین بیگم آپ کل حیا سے بات کریں اسے منائیں۔۔۔۔۔۔

آزہان نے جیسے چپی سادلی تھی حیا کی حالت اسے اندر ہی اندر دکھ پہنچاتی تھی وہ اس دن کے بعد اسکے کمرے میں نہی گیا تھا۔۔۔۔

وہ اس سے بھی بد گمان ہو گئی تھی۔۔۔۔۔وہ کیسے مناتا اسے جب وہ کمرے سے باہر ہی نہی آتی تھی۔۔سب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لوگ گھر چلے گئے تھی صرف نوشین بیگم اور ازہان یہاں رہ گئے تھے۔۔ابھی بھی وہ نیند نہ آنے کی وجہ سے سیڑھیوں پر بیٹھا تھا۔۔۔جب حیا اپنے کمرے سے نکل کر دوسرے کمرے میں جاتی دکھائی دی تھی۔۔۔۔۔

حیا تہجد کو اُٹھی تھی وضوع بنا کر وہ بی کے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔بی کی مہک اسے ابھی بھی انکے کمرے میں محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔وہ انکے بستر پر آکر بیٹھ گئی تھی اور چھو کر دیکھا تھا۔۔۔وہ جب بھی تھک جاتی تو انکے گود میں اکر سر رکھ کر لیٹ جاتی تھی۔۔۔۔

اب وہ اُٹھ کر انکا کبڈ کھولنے لگی وہاں انکے بڑے سے چادر ایک ساتھ ہیانگ تھی وہ بھی وہی تھی جو وہ کینیڈا سے لیکر آئی تھی وہ انکی چادریں نکال کر انہیں خود میں بینجتے ہوئے رونے لگی۔۔۔۔میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہی رہونگی۔۔۔۔انکے الفاظ اسکے کانوں میں گونجے تھے۔۔۔آپ ہمیشہ کیلئے میرا ساتھ چھوڑ کر چلی گئی بی اپنی حیا کو چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔۔وہ وہی زمیں پر بیٹھے گھٹی گھٹی آواز میں رونے لگی۔۔۔۔اسکی آنکھوں کے سامنے انکی تسبیح لہرائی تھی وہ تسبیح کو چوم کر رونے لگی۔۔۔۔۔۔

ازہان اسے روتے دیکھ کمرے میں آگیا تھا وہ اسکے قریب گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

حیا پلیز مت رو حیا۔۔وہ اسکا آنسوئوں سے تر چہرے کو ہاتھوں میں لئے کہ رہا تھا۔۔۔۔۔وہ اسکے ہاتھوں کو جھٹک کر اُٹھ گئی تھی یہ سب صرف تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔۔نہ تم میرے ساتھ زبردستی شادی کرتے اور نہ میری بی مجھے چھوڑ کر جاتی۔۔۔میں تمہیں کبھی معاف نہی کرونگی کبھی بھی نہی۔۔۔۔۔ازہان شاک میں تھا۔۔۔اتنی شدید نفرت تھی اسکے لہجہ میں اسکی آنکھوں میں۔۔۔۔۔وہ اپنا دل ٹوٹتا محسوس کر رہا تھا وہ بہت ہرٹ ہوا تھا۔۔۔۔۔خاموشی سے کمرے کے باہر آگیا تھا۔۔۔باہر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھڑی نوشین بیگم سب دیکھ چکی تھی انہیں اپنے بیٹے کو دیکھ دکھ ہوا تھا۔۔۔لیکن وہ اس وقت حیا کی حالت سے بھی واقف تھی اسلئے ازہان کو خاموشی سے جاتا دیکھ کر وہ حیا کے پاس آ گئی تھی۔۔۔۔۔

صبح وہ حیا کو گھر چلنے کے لئے منانے لگی۔۔۔لیکن وہ اس گھر میں قدم بھی رکھنا نہی چاہتی تھی۔۔۔۔۔

وہ کئی بار شیراز ہمدانی کی پیاسی نظروں کو دیکھ چکی تھی لیکن کبھی بھی انکے سامنے نہی آئی تھی۔۔۔

وہ انکا سامنا بھی نہی کرنا چاہتی تھی۔۔۔

آسے اس شخص سے سخت نفرت تھی پھر وہ کیسے چلی جاتی وہاں۔۔۔وہ بلکل خاموش ہو کر رہ گئی تھی بس نماز پڑھتی یا پھر ذکر یا پھر قرآن پڑھتی رہتی۔۔۔۔

آسنے اپنے آپ کو صرف کمرے تک محدود کر لیا تھا۔۔۔۔

وہ نہ کسی سے بات کرتی تھی نہ کسی کے ساتھ بیٹھتی تھی۔۔۔کوئی کچھ پوچھے تو صرف ہوں ہاں میں جواب دیتی۔۔۔۔۔۔

اب بھی وہ بی کی تسبیح پکڑے باہر لان میں آ کر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔جب ازہان کی گاڑی آ کر رکی تھی۔۔۔۔وہ وہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی وہ اس شخص سے نفرت کرنے لگی تھی جو کچھ بھی ہوا اسکا زمے دار وہ ازہان کو مانتی تھی۔۔۔۔۔وہ خاموشی سے اٹھنے لگی جب ازہان نے اسے پکارا تھا رکو حیا۔۔۔۔۔وہ وہی رک گئی تھی لیکن پلٹ کر دیکھا نہی تھا۔۔۔۔۔اپنا سامان پیاک کر لو تم اب یہاں نہی رہو گی۔۔۔۔۔۔

بھی اسکے پیچھے ہی

اسکے کمرے میں آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔حیا۔۔۔۔۔۔تم۔نے سنا نہی میں نے کیا کہا۔

وہ اسے ڈریئر میں کچھ کھوجتے ہوئے دیکھ کہہ رہا تھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیاایک فائل پکڑے اسکے پاس آگئی تھی۔۔۔۔۔۔یہ پیپرس ہیں میں نے ان پر سائین کر دیا ہے۔۔۔اب تم بھی سائین کرواور مجھے آزاد کرو۔۔۔۔۔وہ اس کے ہاتھ میں فائل اور پین پکڑائے کہ رہی تھی۔۔۔۔

وہ پھٹی پھٹی نظروں سے پیپرزاوراس پے بنے سیگنیچرز کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔دائیورس پیپرز۔۔۔۔وہ اس سے اس طرح کی حماقت کی توقع نہی کر سکتا تھا۔۔۔

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے نہ حیاتم جانتی ہو تم کیا کہ رہی ہو۔۔۔۔۔۔وہ بے یقینی سے کہ رہا تھا۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔میں اچھی طرح سے جانتی ہوں، میں تمہارے ساتھ ساری زندگی بسر نہی کر سکتی۔۔۔

۔بہتر ہے اس پر سائن کر دو کیونکہ میں اگلہ مہینے واپس آسٹریلیا جانے والی ہوں۔۔۔

وہ سپاٹ لہجہ میں کہ رہی تھی۔۔۔۔ازہان کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر پیپرز کے کئی ٹکڑے کر کے پھینکے تھے۔۔۔کان کھول کے سن لو حیا!!!!تمہاری یہ خواہش میں کبھی پوری نہی ہونے دونگا سمجھی تم۔۔۔۔۔وہ تلخ لہجہ میں کہکر باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔ازہان کو حیا سے اس بے وقوفی کی امید نہی تھی۔۔۔۔

وہ برستی بارش میں واپس کار میں آکر بیٹھ گیا تھااور کار اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔کئی گھنٹہ اجنی سڑکوں پر گاڑی ڈوڑاتا رہا اسکے بعد ایک جگہ کار روک کر بنا اپنی پرواہ کئے بھیگتے رہا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شیراز ہمدانی آج بہت دنوں بعد لائبریری آئے تھے،اور البم نکال کر سارہ اور حیا کی تصویروں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔۔۔۔۔سارہ کو گئے اکیس سال ہو گئے تھے لیکن وہ ان کے دل میں ابھی بھی زندہ تھی۔۔۔۔۔حیا کی بے رخی انہیں اندر ہی اندر تکلیف پہنچا رہی تھی۔۔۔۔۔پچھلے اکیس سال سے انہوں نے حیا کو کہاں کہاں نہی ڈھونڈا تھا۔۔۔اور آج ملی بھی ہے تو اپنے باپ کا چہرہ دیکھنے کی بھی روادار نہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔وہ خاموشی سے آنسوں بہانے لگے تھے۔۔۔

نادیہ لائبریری کے دروازے پر کھڑی انہیں دیکھ کر اندر ہی اندر بہت دکھی ہوئی تھی۔۔۔وہ پورے اکیس سال انکے ساتھ رہی تھی ہر دکھ سکھ میں انکے ساتھ رہی تھی۔۔, لیکن سارہ کا مقام وہ کبھی بھی حاصل نہی کر پائی تھی شیراز کے دل میں۔۔۔

وہ بہت نیک اور سادہ طبعیت کی مالک تھی کبھی بھی نادیہ نے سارہ یا حیا کے خلاف کچھ بھی نہی کہا تھا۔

۔۔۔وہ خود انکی تکلیف میں دکھی ہو جاتی تھی۔۔

لیکن ایک بیوی کیلیئے کبھی کبھی بہت مشکل ہو جاتا ہے جب اسکا شوہر اسکا ہو کر بھی اپنی پہلی بیوی کی یاد میں ہی رہے تو۔۔۔یہ وہ دکھ تھا جو وہ دل میں اکیس سال سے دبا کر چل رہی تھی۔۔۔۔۔

جب انہیں حیا کا پتا چلا تو وہ بھی خوش ہو گئی تھی۔۔۔انہیں وہ نیلی آنکھوں والی لڑکی بہت پیاری لگی تھی۔ لیکن حیا نے شائد خود کو اپنے میں ہی سمیٹ کر رکھا تھا، وہ کسی کے قریب نہی آئی تھی۔۔۔بس نوشیں بیگم کو کبھی کبھی کچھ کہدیتی تھی۔۔وہ شیراز کو بھی دکھی نہی دیکھ سکتی تھی جو اپنی بیٹی کو دیکھنے اور ملنے کے لئے تڑپ رہے تھے۔

ازہان بارش میں کھڑا بھیگتا ہی رہا تھا اسے وقت کا احساس ہی نہی ہوا!!!!!!جب کئی گھنٹہ بعد وہ گھر جانے کے ارادے سے کار میں اکر بیٹھا تو اس کا فون تھرتھرانے لگا۔۔۔۔مما کالنگ تھا۔۔۔اسنے جلدی سے فون رسیو کیا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلو اسلام و علیکم مما۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام ازہان کہا ہو اس وقت جی ماما میں باہر ہوں کیا ہوا۔۔۔۔ازہان حیا کے گھر چلے جائو آج، وہ اکیلی ہے گھر پر، تمہارے پاپا کی آج طبعیت ٹھیک نہی ہے۔

میں نہی جاپائو نگی!!!!!۔اوکے ماما میں چلا جاتا ہوں۔۔۔۔ لیکن ڈیڈ ٹھیک تو ہیں نہ۔۔۔۔۔ہاں بیٹا بس ہلکا سا بخار ہوا ہے ٹھیک ہو جائیگا۔۔۔۔۔جی مام آپ ڈیڈ کا خیال رکھیں۔۔۔۔۔۔ازہان۔۔۔۔ ممی کی آواز ابھری تھی۔۔

جی مما۔۔۔۔ازہان ہو سکے تو حیا کو منائو اسے گھر لے آئو۔۔۔۔

تمہارے چاچو بہت رنجیدہ ہیں۔۔۔۔حیا کی بے رخی کی وجہ سے ہو سکے تو اسے منا کر لے آئو بیٹا۔۔۔۔۔۔

میں نے بہت کوشش کی منانے کی لیکن حیا کی ایک ہی زد ہے کہ جس گھر میں اسکی ماں کو اپنایا نہی گیا۔۔۔وہاں وہ قدم بھی نہی رکھیگی۔۔۔۔۔آپ پریشان نا ہوں ماما میں سمجھاتا ہوں۔۔۔۔۔ازہان نے اپنی ماں کو تسلی تو دے دیا تھا لیکن حیا اس سے بھی کافی بدگمان تھی، وہ سوچنے میں لگ گیا کے اخر ایسا کیا کیا جائے جس سے اسکی بدگمانی دور ہو۔۔۔۔۔اسی سوچ کے ساتھ اسنے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی اور حیا کے گھر آ گیا تھا۔۔۔۔۔اسے وقت کا احساس ہی نہی ہوا تھا۔۔۔۔۔

سارا گھر اندھیرے میں دوبا ہوا تھا، وہ گاڑی پارک کر کے

ڈور بیل بجانے لگا۔۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا تھا۔۔۔۔۔

حیا نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔چہرے پر دوپٹہ سے کور کئے صرف آنکھیں دکھ رہی تھی اسکی۔۔۔۔۔

یہی کھڑی دیکھتی رہینگی یا مجھے اندر بھی آنے دینگی آپ۔۔۔۔

وہ اسکے بھیگے ہوئے سراپے پر نظر دوڑاتے ہوئے اندر سے تولیا لیکر آئی تھی۔۔۔۔۔۔ازہان نے بنا کچھ کہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹاؤل تھام لیا تھا۔۔۔۔۔۔آپ یہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔۔آج نو شین آنٹی نہی آئینگی اسلئے بہتر ہے آپ بھی چلے جائیں۔۔۔وہ خشک لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔

For u r kind information mrs haya azhaan آپکی جانکاری کیلئے بتادوں کے مس حیاازہان۔۔۔میں آپ کا شوہر ہوں نہ کے کوئی غیر جس سے آپ ڈر رہی ہیں۔۔۔۔

ازہان ٹاول کو صوفے پر دالتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

جب میں مانتی ہی نہی ہوں اس رشتے کو تو آپ کیوں بار بار جتاتے رہتے ہیں۔۔۔وہ سخت لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔

ازہان اسے دیکھنے لگا بلیک سوٹ میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی اس پر نیلی آنکھیں غضب ڈھا رہی تھی۔۔۔ویسے حیاجی اپنی اتنی خوبصورت آنکھوں کو کہاں چھپا کر رکھا تھا آپنے میں تو نکاح کے دن دیکھ دنگ رہ گیا تھا۔۔۔۔سوچنے میں پڑا تھا شائد لینس لگائے ہوئے ہیں لیکن بعد میں پتا چلا لینس تو آپ ہمارے سامنے لگا کر آتی تھی۔۔۔۔تاکی کوئی تمہیں پہچان نہ لیں ہے نا۔۔۔۔۔مجھے آپکی کوئی بکواس نہی سننی بہتر ہے چلے جائیں۔۔۔۔وہ ٹھنڈ سے کانپنے لگا تھا۔۔۔۔

ایک تو تیز بارش اوپر سے پورا بھیگا ہوا شوہر کیسی بیوی ہو تمہیں زرا بھی رحم نہی آتا۔۔۔۔وہ تاسف سے سر ہلا کر کہنے لگا تھا۔۔۔دوپہر سے کچھ بھی کھایا بھی نہی ہے۔۔۔۔جائو میرے لئے کپڑے اور کھانے کا بندوبست کرو۔۔۔

وہ آج بہت دن بعد اپنی اصلی جون میں لوٹا تھا۔۔۔۔

وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے جائو یار بہت ٹھنڈ لگ رہی ہے اور بھوک بھی اس بار وہ نرمی سے بولا۔۔۔حیا اندر سے شال لے آئی اسے دیکر ہیٹر آن کر کے کیچن میں آگئی تھی۔اسکے لئے کھانا گرم کر کے لے آئی تھی۔۔۔

لیکن وہ صوفے پر آڑھا ترچھا لیٹا ہوا تھا یا شائد سو گیا تھا۔۔۔۔وہ خاموشی سے کھانا صوفے کی میز پر رکھ کر، وہاں سے نکلنا چاہتی تھی۔۔جب ازہان نے اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔وہ اُٹھ بیٹھا تھا اسکا ہاتھ تھام کر اپنے برابر بٹھایا تھا۔۔۔۔یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔وہ ناگواری سے کہنے لگی۔۔۔

یہ بد تمیزی نہی محبت ہے اب وہ پورا اسکی طرف گھوم کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔کھانا نہی کھایا ہے نہ تم نے۔۔۔۔مجھے بھوک نہی ہے۔۔۔

وہ اُٹھنے لگی جب ازہان نے اسے پھر سے کھینچ کر بٹھایا تھا۔۔۔۔چپ چاپ بیٹھ کر کھانا کھائو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا۔۔۔وہ اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔خود کھانا نکال کر نوالہ بنا کر اسکے منہ کے قریب لے گیا تھا۔۔۔۔وہ چہرے کو دوسری طرف موڑ گئی تھی۔۔۔اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے۔۔۔۔

ازہان نے ایک ہاتھ سے اسکا چہرا اپنی طرف کیا تھا اور دوسرے ہاتھ سے کھان اسکے منہ میں ڈالا تھا۔۔۔۔ ازہان نے اسکے آنسوں صاف کئے تھے۔۔۔۔۔بڑی مشکل سے دو چار لقمے لیکر وہ اُٹھ گئی تھی۔۔۔

ازہان کھانا کھا کر کچن میں پلیٹ رکھ کر اسکے کمرے میں آیا تھا۔۔۔۔آپ یہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔۔وہ پریشان ہو گئی تھی اپنے کمرے میں اسے دیکھ۔۔۔۔اپنے کمرے میں جائیں وہ گھبرا کر کہنے لگی۔۔۔۔میں ٹھیک کمرے میں آیا ہوں۔۔۔

آور میں یہی سوئوں گا آج۔۔۔۔۔نہی آپ یہاں نہی سو سکتے۔۔۔۔کیوں نہی سو سکتا تم میری بیوی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو۔۔۔

میں نے کئی بار آپ سے کہا ہے میں اس رشتے کو نہی مانتی۔۔۔۔۔۔تمہارے ماننے نا ماننے سے حقیقت بدل نہی جائیگی حیا۔۔۔۔۔جتنی جلدی مان لو تمہارے لئے اچھا ہے۔۔۔۔

چاچو بھی تمہارے رویئے سے بہت ہرٹ ہوئے ہیں۔۔۔۔وہ تمہارا انتظار کر رہے ہیں گھر پر تم اپنا سامان پیاک کر لو ہم صبح گھر چلینگے۔۔۔۔۔

میں کسی بھی حالت میں وہاں نہی جاؤنگی۔۔۔۔۔تو پھر ٹھیک ہے آج سے ہم یہی رہینگے۔۔۔۔۔جب تم وہاں آنا نہی چاہتی اور میں تمہیں یہاں اکیلا نہی چھوڑ سکتا تو بہتر ہے آج سے میں یہی تمہارے ساتھ رہونگا۔۔۔۔۔

وہ اسے گھورنے لگی ایک ادھ گھنٹہ گزارنا اسکے ساتھ محال تھا پھر اسکے ساتھ ہی یہاں رہنا بہت مشکل تھا۔۔۔۔لیکن وہ وہاں جانا بھی نہی چاہتی تھی۔۔۔۔یہاں پر وہ بی کے کمرے میں بھی رہ سکتی تھی وہاں وہ اس انسان کا سامنا بھی نہی کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

وہ بنا کچھ کہے کمرے سے نکلنے لگی جب ازہان نے اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔۔

میں تمہارے ساتھ یہاں نہی رہ سکتی میں بی کے کمرے میں سو جاؤنگی۔۔۔۔۔وہ ہاتھ چھڑاتے ہوئے جانے لگی۔۔۔۔

لیکن اسکا ڈور لاک تھا۔۔۔۔۔وہ اسکی طرف دیکھنے لگی جو شرٹ نکال کر شال اوڑھے اسکے بیڈ پر بڑے مزے سے لیٹا پیر ہلا رہا تھا۔۔۔۔۔حیا اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورنے لگی۔۔۔کیا ہوا دروازہ نہی کھل رہا وہ معسومیت سے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی کے ابھی دروازہ کھولو۔۔۔۔۔۔وہ چلانے لگی۔۔۔۔۔۔اب وہ چابی کو گول گول گھمارہا تھا۔۔۔۔۔

بلکل نہی!!!!!!تم کو یہی اسی کمرے میں میرے ساتھ رہنا ہو گا۔۔۔۔۔

میں تمہاری بد تمیزی بلکل برداشت نہی کرونگی سمجھے تم۔۔۔۔۔وہ پھر سے آپ سے تم پر آگئی تھی۔۔۔۔۔

آرے میں نے ابھی تک کوئی بد تمیزی کی ہی نہی یار۔۔۔۔شوہر ہوں تمہارا کوئی گنڈا موالی نہی جو بد تمیزی کرونگا۔۔۔۔۔

دیکھو حیا بارش میں بھیگنے کی وجہ سے مجھے ٹھنڈ بھی لگ رہی ہے اور سر میں شدید درد بھی ہو رہا ہے پلیز میرا سر دبادو۔۔۔۔۔۔۔

میں تمہارا گلا نہ دبادوں۔۔۔۔۔۔افففف کتنی پیاری باتیں کرتی ہو دبادو گلا کوئی نئ بات نہی ہے دنیا کے پچاس فیصد شوہروں کو بیوی ہی مار دیتی ہے۔۔۔۔چاہے تانہ مار کر یا چاہے گلا دبا کر۔۔۔اور باقی لوگ اپنی قاتلانہ آنکھوں سے مار دیتے ہیں وہ صاف اسکی آنکھوں میں جھانکتے

اسے چڑانے لگا۔۔۔۔

مجھے تمہارے منہ لگنے کا شوق نہی ہے۔۔۔۔وہ وہی دروازے پر ٹیک لگائے کھڑی ہو کر کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

مت لگو آکر سو جاؤ اور پلیز میرا سر دبادو بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔۔وہ رضائی اُڑھے انکھیں بند کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔جب تھوڑا وقت گزرنے کے بعد حیا کو اسکے سونے کا یقین ہوا تو وہ اسکے قریب آئی تھی۔۔۔۔۔اور چابیوں کو نظروں سے تلاشنے لگی۔۔۔۔۔۔

آ گر چابیاں ڈھونڈ رہی ہو تو۔۔۔۔۔۔ نہی ملیگی۔۔۔۔اسکی نیند میں ڈوبی آواز ابھری تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ ڈر کر پیچھے ہٹی تھی۔۔۔۔۔آنکھیں بند ہی تھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیامیری صرف آنکھیں بند ہیں۔ورنہ تمہاری آہٹ کو میں محسوس کرلیتاہوں۔۔۔۔۔۔

ازہان مجھے چابیاں دیدو پلیز مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔۔۔

وہ آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔اسکی نیلی آنکھیں کے نیچے بنے سیاہ حلقے کئی دنوں کی رتجگوں کی گواہ تھے۔۔۔۔

ازہان نے اسکاہاتھ پکڑ کر کھینچاتھاوہ سیدھااسکے اوپر گری تھی۔۔۔۔وہ بس اسے دیکھتارہاتھا۔۔۔۔۔۔حیا جلدی سے سنبھل کراُٹھ گئی تھی۔۔۔۔

یہ کیابدتمیزی ہے۔۔۔۔۔یہ کوئی بدتمیزی نہی ہے۔۔ازہان اُٹھ کراسکاہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے دوسری طرف لیجاکرلیٹاکراس پر بلینکٹ اُڑھایاتھا۔۔۔۔اب اگر یہاں سے ایک قدم بھی ہلایاتو مجھ سے براکوئی نہی ہوگاوہ اسے وارننگ دئے دوسرے کونے میں آکرخود بھی سوگیاتھا۔۔۔۔۔۔۔وہ کڑھ کررہ گئی تھی۔۔۔۔۔

ازہان نے لائٹ آف کردی تھی۔۔۔۔۔حیاکوازہان سے ڈر بھی لگ رہاتھانیند بھی نہی آرہی تھی۔۔۔۔۔۔جب اسے یقین ہوگیاکے وہ اپنی جگہ سوگیاہے تووہ بھی سوگئی تھی.

رات کے نجانے کونسے پہر اسے نیند میں محسوس ہورہاتھاجیسے اسکاہاتھ جل رہاہو۔۔۔۔۔وہ گھبراکراُٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔اپنے ہاتھ کودیکھاتوازہان کاہاتھ اسکے ہاتھ پر تھامطلب ازہان کاہاتھ جل رہاتھا۔۔۔۔۔

حیانے گھبراتے ہوئے اسکی پیشانی پرہاتھ رکھاتھا۔۔۔۔

اسکی پیشانی جل رہی تھی!!!!!مطلب ازہان کو بخار تھا۔۔

وہ گھبراکراُٹھ کراسکے قریب آئی تھی۔۔۔۔اسکی نبض چیک کی جوفاسٹ ہورہی تھی۔۔۔۔۔وہ اٹھ کر کچن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آئی تھی۔۔۔پھر برف کا پانی لیکر وہ اسکے پاس آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔اسکے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھنے لگی۔۔۔۔۔وہ شال لپیٹے سویا ہوا تھا۔۔۔افف وہ بھول گئی تھی کہ وہ رات کو پورا بھیگا ہوا تھا۔۔۔۔اسنے دھیان ہی نہی دیا تھا۔۔۔۔وہ اسکے پیروں کو ہاتھوں سے رگھڑنے لگی۔۔۔۔

اُزہان کو اتنا تیز بخار تھا۔۔۔کے دوائی کے بغیر شائد ہی کم ہوتا۔۔۔۔وہ اب فرسٹ ایڈ باکس دھونڈ کر دوائی لے آئی تھی لیکن اسے کیسے کھلائے۔۔۔وہ سوچنے لگی۔۔

پھر کچن میں آکر ہلدی والا دودھ گرم کر کے لے آئی تھی اور اس کے اوپر جھکی ہوئی اسے جگانے لگی۔۔۔۔

اسکے پکارنے پر بھی جب وہ نہی جاگا تو اسے مجبوراً اسکا کندھا پکڑ کر ہلانا پڑا وہ گھبرا کر اُٹھ بیٹھا تھا۔۔۔

کیا ہوا حیا تم ٹھیک ہو۔۔۔اسکی آنکھیں سرخ انگارا ہو رہی تھی۔۔۔۔وہ تمہیں تیز بخار ہے پلیز دوائی کھالو یہ دودھ پی کر وہ اسے دودھ اور دوائی پکڑے اس سے کہنے لگی۔۔۔۔نہی اسکی ضرورت نہی صبح تک ٹھیک ہو جائیگا۔۔۔۔

ازہان پلیز کھالو تمہیں بہت تیز بخار ہے۔۔۔۔وہ سرخ آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔جو نظریں دوسری طرف کئے کھڑی تھی۔۔۔

خاموشی سے دودھ اور دوائی اسکے ہاتھ سے لیکر وہ پیکر پھر سے لیٹ گیا تھا۔۔۔۔حیا اسکا گلاس لئے دروازے کی طرف بڑھی تھی۔۔۔جب ازہان نے پکارا تھا۔۔۔

حیا میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے پلیز تھوڑا دبا دو۔۔۔۔

وہ خمار لہجہ میں کہ رہا تھا۔۔۔۔

حیا تھوڑی دیر کھڑے اسے دیکھنے لگی جو پھر سے آنکھیں بند کئے لیٹ گیا تھا۔۔۔وہ خاموشی سے دوسری

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سائیڈ پر آکر ہلکے سے اسکا سر دبانے لگی۔۔۔۔ازہان ایک پل کے لئے انکھیں کھول کر حیا کو دیکھ کر پھر سے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔۔ صبح اسکی آنکھ کھلی تو۔۔۔۔۔وہ تھوڑی دیر کمرے کی چھت کو گھورتا رہا تھا۔۔۔۔۔رات کا منظر اسکی آنکھوں کے آگے لہرایا تھا۔۔۔۔حیا نے اسے دودھ اور دوائی لا کر دی۔۔۔

وہ اُٹھ بیٹھا تھا، لیکن کمرے میں حیا نہی تھی۔۔۔۔۔۔!!!!

میں نے لاک کیا تھا روم کو پھر حیا نے کیسے کھولا دروازے کو, اسنے تکیہ ہٹا کر دیکھا تو وہاں چابیاں نہی تھی وہ سمجھ گیا تھا۔۔۔۔حیا نے اُٹھالی ہو نگی شائد۔۔۔

اسکے چہرے پر مسکراہٹ ابھری تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ تیار ہو کر باہر آیا تو حیا ہاتھ میں تسبیح پکڑے صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ بھی آکر اسکے پاس بیٹھ گیا، مجھ سے بنا پوچھے دروازہ کیوں کھولا تم نے۔۔۔،!!!!!!!

وہ اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔۔

خالدہ آنٹی انکے لئے ناشتہ دے دیں میں اپنے کمرے میں ہوں۔۔۔۔جی حیا بیٹی۔۔۔۔وہ خالدہ آنٹی کو پکار کر کہنے لگی۔۔۔

وہ ازہان کو نظر انداز کرتی اپنے کمرے میں آکر پردے ہٹانے لگی تھی۔۔۔

حیا۔۔۔۔"ازہان آج کے بعد میرے گھر مت آنا" اور ہو سکے تو اس بار پیپرز پر سائن کر دینا میں تمہارے آفس میں پیپرز بھجوا دو نگی۔۔۔۔

وہ کھڑکی کے پاس کھڑے بنا اسے دیکھے کہنے لگی تھی۔

اور تمہیں یقین ہے میں تمہیں ایسے ہی چھوڑ دو نگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمہیں چھوڑنا پڑے گا!!!!!

کیونکہ تمہارے پاس دوسرا کوئی راستہ نہی ہے۔۔۔۔۔۔

مجبوری اور زبردستی پر بنے رشتہ کبھی بھی جڑ نہی پاتے انہیں ایک نہ ایک دن ٹوٹنا ہی پڑتا ہے۔۔۔۔

اور میں ایسا رشتہ نبھانے کی عادی نہی ہوں۔۔۔۔وہ سنگدلی سے کہنے لگی۔۔۔

وہ اسکے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔میں مانتا ہوں تمہارے ساتھ مجھے زبردستی نہی کرنی چاہئے تھی نکاح کیلئے، لیکن یہ فیصلہ میرا نہی آمنہ آنٹی کا تھا۔۔۔۔

میں نے سوچا تھا پہلے میں تمہارے دل میں اپنی محبت جگاؤں گا اسکے بعد میں تمہاری پوری رضامندی سے تمہارے ساتھ شادی کرونگا۔۔۔۔۔

فیصلہ جس کا بھی ہو میری زندگی سے کھیلنے کا حق میں کسی کو نہی دونگی۔۔۔۔۔

"میرا دل اتنا بنجر ہے ازہان کے اس میں محبت، پیار ہمدردی کی کوئی جگہ ہی نہی ہے۔"۔۔۔۔

اور نہ کبھی رہیگی!!!!!!کیونکہ یہ دل صرف میری زندگی کے بچے لمحوں کو گن رہا ہے۔۔۔۔۔اس میں سے جان کب کی نکل چکی ہے۔۔۔۔۔بی کے جانے کے بعد تو یہ پوری طرح مر چکا ہے۔۔۔۔اس دل میں کچھ ہے ہی نہی اب کچھ بھی محسوس نہی ہوتا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔

لیکن مجھے پورا یقین ہے تمہارے اس بنجر دل مے میں اپنی محبت کی فصل ضرور بوئونگا۔۔۔۔

نکاح کے تین بولوں میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ سامنے والے کے دل میں اللہ پاک خود بہ خود محبت ڈال دیتا ہے۔۔۔یہ کوئی معمولی رشتہ نہی ہے۔۔۔ہم جس رشتہ میں بندھیں ہیں نہ "حیا" وہ کمزور نہی ہو سکتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازہان میں تم سے کچھ بھی بحث نہی کرنا چاہتی بہتر ہے تم یہاں سے چلے جائو۔۔۔اور پلیز مجھے آزادی سے جینے دو۔۔۔۔۔۔

نہی حیا میں تمہیں اکیلے مر مر کے جینے نہی دے سکتا۔

میں تمہیں کسی حالت میں بھی۔۔۔آزاد نہی کرونگا۔۔۔

اب شائد میرے آخری سانس پر تمہیں آزاری ملے کیونکہ میرے جی تے جی تو یہ ناممکن ہے حیا۔۔۔

یہ کہکر وہ باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج سنڈے تھا۔۔۔گھر کے سارے لوگوں نے پلان بنایا تھا۔۔۔کہ وہ آج حیا کو منا کر گھر لے آئینگے اسلئے سب اس کے گھر پر آ گئے تھی وہ سب کے بیچ سر جھکائے چہرے کو کور کئے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

حیا بیٹا میں جانتا ہوں تمہارے ساتھ زیادتی ہوئی ہے نوشین نے ہمیں سب کچھ بتادیا ہے۔۔۔لیکن ہمیں تم کیوں آزمائش میں ڈال رہی ہو بیٹا پلیز گھر چلو۔۔۔۔

پچھلے اکیس سال سے وہ گھر تمہاری راہ دیکھ رہا ہے۔۔۔

حیا نے نوشین بیگم۔کو ایک فرضی کہانی سنائی تھی کے اسے کسی نے کیڈنیپ کر لیا تھا اور وہ اسے اسٹریلیا لے جا کر پال پوس کر بڑا کیا تھا اور بھی تھوڑا کچھ بنا کے بتادیا تھا۔۔۔جبکہ ابھی بھی سب اسکے ماضی سے انجان ہی تھے۔۔۔کیونکہ اس نے اپنی زندگی کا تکلیف دہ پل کسی کے آگے نہی رکھا تھا۔۔۔وہ کسی کو بتانے کا ارادہ بھی نہی رکھنا چاہتی تھی۔۔۔۔اسے اب لوگوں پر سے بھروسہ اُٹھ چکا تھا۔۔۔۔۔

اسنے ابھی تک کسی کو معاف نہی۔کیا تھا۔۔۔۔۔۔حیا۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!وہ اپنے آپ میں کھوئی ہوئی تھی جب شاباز ہمدانی نے اسے پکارا تھا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔۔۔۔وہ اہستہ آواز میں کہنے لگی۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتے حیا اُٹھ کر اپنے روم میں آئی تھی اور ایک فائل لیکر وہ اب ہال میں بیٹھے سب لوگوں کے سامنے فائل لے جا کر شاباز ہمدانی کو دی تھی۔۔۔۔

شاباز ہمدانی حیرانی سے پیپرز چیک کر رہے تھے۔۔۔۔

یہ پیپرز میں نے دھوکے سے اپنے نام کروائے تھے تاکے میں آپ لوگوں کو برباد کر سکوں۔۔۔۔۔

ہال میں موجود سب لوگ اسے نا سمجھی سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔جبکے اندر آتے ازہان اور شیراز کے قدم وہی رک گئے تھے۔۔۔یہ پراپرٹی کے پیپرز ہیں جسے میں نے دھوکے سے سائین کروائے تھے تاکہ آپ لوگوں کو برباد کر سکوں۔۔۔۔میں یہاں اسی ارادے سے آئی تھی اور دوسرا صرف بی کی خواہش کی وجہ سے میں واپس یہاں آئی تھی۔انہیں کیا نسر تھا اور انکی خواہش تھی وہ اپنا آخری وقت یہاں بتانا چاہتی تھی، ورنہ میں یہاں قدم بھی نہی رکھتی۔۔۔۔!!!!!!

مجھے نفرت ہے آپ سب سے اور شیراز ہمدانی سے جن کی صورت دیکھنا بھی میں گوارہ نہی سمجھتی۔۔۔۔

سب لوگ ششدر تھے بس اسی کے الفاظ سن رہے تھے۔۔۔۔جو نفرت سے کہہ رہی تھی۔۔۔۔وہ اُٹھ کر تھوڑی دور جا کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔

اب جبکے میری ماں ہی زندہ نہی وہ ماں پر زور ڈالکر کہہ رہی تھی۔۔۔تو میں یہاں رہنا بھی نہی چاہتی ہوں!!! ہتہ کے آپکے گھر میں انا تو دور کی بات ہے۔۔۔۔جہاں پر میری ماں کو جیتے جی نہی اپنایا، میں وہاں قدم بھی نہی رکھونگی۔۔۔۔

آپ لوگ قاتل ہو میری ماں کے اور میرے معسوم بھائی کے۔۔۔جو دنیا میں آتے ہی آپنی سانسیں چھوڑ دی۔۔۔۔۔اپ لوگوں نے مارا ہے میری ماں کو۔۔۔۔۔!!!!!!آج آپ لوگوں کو حیا یاد آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے۔۔۔۔۔ پچھلے اکیس سال سے کہاں تھے آپ لوگ؟؟؟؟ کیوں اکیس سال سے میں یاد نہی آئی آپکو آج پتا چلا تو اپنی جھوٹی محبت کا اظہار کرنے آئے ہیں۔۔۔۔۔

وہ آج سب کے سامنے آپنی نفرت کا اظہار کر رہی تھی۔۔۔۔اپنی اکیس سال کی بھڑاس نکال رہی تھی۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔نوشین بیگم۔نے پکارا تھا۔۔۔۔۔تم بہت بڑی غلط فہمی میں ہو بیٹا جیسا تم سمجھ رہی ہو ویسا نہی ہے۔۔۔

جی نہی آنٹی میں بلکل ٹھیک کہ رہی ہوں غلط فہمی میں تو میں پچھلے بیس سال سے جی رہی تھی۔۔۔۔۔لیکن کچھ مہینہ پہلے ہی میری آنکھیں کھلی ہیں۔۔۔۔۔

ہم نے اور شیراز نے تمہیں کہاں کہاں نہی ڈھونڈا۔۔۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی بھی سمجھانے لگے۔۔۔۔۔۔نام مت لیں انکا وہ میرے لئے مر چکے ہیں۔۔۔۔۔الفاظ تھے یا بم جو شیراز ہمدانی کو اپنی سماعت پر یقین نہی آرہا تھا کہ انکی بیٹی انسے اس قدر نفرت کرتی تھی کے سب کے سامنے اس قدر اپنی شدید نفرت کا اظہار کریگی۔۔۔۔انہیں صدما پہنچا تھا۔۔۔۔۔سب لوگ بت بنے اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

اب جبکے ازہان اور میری شادی زبردستی طور پر ہوئی ہے تو میں اس رشتہ کو نبھانے کے حق میں بھی نہی ہوں ۔۔۔۔مجھے ازہان سے خلا چاہیئے۔اور میں اس مہینہ کے آخری تاریخ کو واپس جا رہی ہوں۔۔۔۔۔ہمیشہ کے لئے!!!!!

آور مجھے آپ لوگوں سے کوئی واسطہ نہی رکھنا ہے۔۔۔۔۔وہ سفاکی سے کہتی ازہان کو دنیا کی سب سے بڑی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنگدل لڑکی لگ رہی تھی۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتا شیراز نے حیا کو پکارا تھا۔۔۔۔۔۔وہ اسکے سامنے جا کر کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔

اپنے باپ کی سزا سب کو مت دو حیا اس میں ان سب کی کوئی غلطی نہی ہے۔۔۔۔۔۔حیا نے نفرت سے انکی طرف سے رخ پھیرا تھا۔۔۔۔۔

نہ مجھے آپسے کوئی واسطہ رکھنا ہے اور نہ ہی آپکے گھر والوں سے اس لئے بہتر ہے سب یہاں سے چلے جائیں اور پھر کبھی مجھے مڑ کر نہ دیکھیں، کیونکہ حیا تو کب کی مر چکی ہے۔۔۔۔۔آپ نے مارا ہے شیراز ہمدانی مجھے آپ نے مارا ہے۔۔۔۔۔وہ پھٹی پھٹی نظروں سے اسکی آنکھوں میں اپنے لئے نفرت دیکھ رہے تھے، انہیں اپنے میں شدید تکلیف کا احساس ہوا تھا جس پر ہاتھ رکھ کر روکنے کی کوشش کرنے لگے تھے۔۔۔۔اس سے پہلے ازہان آگے بڑھ کر حیا کو روکتا۔۔۔۔شیراز اپنا دل پکڑے زمیں پر بیٹھتے چلے گئے تھے۔۔۔۔سب لوگوں کی چیخیں نکل گئی تھی۔۔۔۔۔حیا بھی حیرانی سے انہیں گرتا دیکھ رہی تھی۔۔۔

چاچو چاچو اٹھیں نا انکی نگاہ حیا کی طرف تھی۔۔۔۔

ازہان گاڑی نکالو شیراز کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔۔۔۔فوراً ہسپتال لیکر چلو شاباز اور ارباز ہمدانی کہنے لگے۔۔۔

نہی۔۔۔مم۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔۔ہسپتال۔۔۔۔۔۔۔۔نہی۔۔۔۔۔جائو نگا۔۔۔۔

سب انکی حالت پر رونے لگے تھے۔۔۔نادیہ۔عالیہ سب رونے لگے تھے۔۔۔۔

میں جینا نہی چاہتا میں۔۔۔۔۔جینا نہی چاہتا۔۔۔۔اپنی بیٹی کی نفرت۔۔۔۔۔۔۔۔میں برداشت۔۔۔۔۔نہی کر پائو نگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تھک گیا ہوں اب میان جینا نہی چاہتا

بھائی میں جینا نہی چاہتا۔۔۔۔۔۔انکی آنکھوں سے آنسوں بہہ رہے تھے اور کہنے میں بھی تکلیف ہو رہی تھی ازہان اور شیراز نے انہی کندھوں سمیت اٹھا کر کار میں بٹھا کر ہسپتال لے گئے تھے۔۔۔۔۔

حیابت بنی وہی کھڑی رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔یہ کیا ہوا تھا وہ کچھ سمجھ نہی پا رہی تھی۔۔۔۔۔وہ وہی زمیں پر بیٹھتی چلی گئی تھی۔۔۔۔سب لوگ ہسپتال چلے گئے تھے۔۔۔۔۔صرف نوشین بیگم اسکے پاس رہ گئی تھی جو اسکی حالت دیکھ اندر سے دکھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کیا اس نے جو کیا وہ ٹھیک تھا۔۔۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔!!!!!!اسے کہی دور سے جیسے آواز آئی تھی۔۔۔۔۔۔سر اُٹھا کر دیکھا تو نوشین بیگم تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔جو رو رہی تھی۔۔۔۔۔

حیا اُٹھو۔۔۔۔۔۔وہ اسے اُٹھا کر اسکے کمرے میں لے آئی تھی بیڈ پر بٹھا کر پانی کا گلاس لے آئی تھی۔۔۔۔

حیا میں جانتی ہوں تمہارے دل میں شیراز کیلئے کتنی نفرت ہے لیکن مجھے اسکی وجہ نہی پتہ کے تم اس سے اتنی نفرت کیوں کرتی ہو لیکن ایک بات تم۔کو بتاؤ تمہارے باپ کی اور سارہ کی محبت کی میں گواہ ہوں اور شیراز نے تمہارے بغیر کیسے اتنے سال گزارے میں اسکی بھی گواہ ہوں بظاہر مظبوط دکھنے والا تمہارا باپ اندر سے بہت ٹوٹا ہوا ہے۔۔۔۔اور دل کا مریض بھی بن چکا ہے۔۔۔۔۔۔یہ دوسرا اٹیک ہوا ہے شیراز کو کچھ مہینہ پہلے ہی اسکی سرجری ہوئی تھی۔۔۔۔۔ڈاکٹر نے بہت احتیاط کیلئے کہا تھا لیکن آج وہ پھر سے۔۔۔۔۔۔انہوں نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی تھی۔۔۔۔۔اور باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ لوٹی تو انکے ہاتھ میں کچھ تھا۔۔۔۔وہ بس دیوار کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تمہاری ماں کی ڈائری ہے حیا۔۔۔۔۔جو شیراز نے آج تک سنبھال کر رکھی ہوئی ہے اسے پڑھنا کیونکہ تمہارے سارے سوال کے جواب اس میں ہی ہیں۔۔۔۔اور یہ البم میری اور سارہ کی شادی کی فوٹو گرافس ہیں اس میں اور اس میں تم بھی ہو وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔۔سارہ بھلے ہی چلی گئی ہے لیکن وہ آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہے۔۔۔یہ دیکھو تم ہو وہ اسکی کوئی بچپن کی تصویر دکھانے لگی اور یہ دیکھو سارہ اور شیراز وہ رونے لگی انکی آنکھوں سے آنسوں متواتر بہہ رہے تھے۔۔۔۔

وہ فوٹو کو دیکھنے لگی جس میں اسکی ماں اور باپ دونوں مسکرا رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ بس اسی کو دیکھنے لگی آج کتنے سال بعد وہ اپنی ماں کی تصویر دیکھ رہی تھی وہ تو اپنی ماں کی صورت تک بھول گئی تھی۔۔۔۔اسکی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے تھے وہ البم۔کو خود سے لپٹائے رونے لگی۔۔۔

وہ البم۔دیکر باہر آگئی تھی۔۔۔۔وہ حیا کی کیفیت کو سمجھ سکتی تھی اتنے سال دور رہنے کی وجہ سے وہ شائد بد گمان ہو گئی تھی۔۔۔۔۔لیکن شیراز کا کیا قصور تھا۔۔۔

ان سب میں شیراز بھی اتنا ہی بے قصور تھا۔۔۔۔۔وہ تو نادیہ سے شادی پر بھی آمادہ نہی تھا۔۔۔۔وہ تو علیشہ کی ماں اور باپ کے آگے پیچھے انتقال کے بعد نادیہ بلکل تنہا اور اکیلی ہو گئی تھی۔۔۔شیراز تو تیار ہی نہی تھا شادی کیلئے وہ تو علیشہ نے اسکی لاکھ منت کرنے کے بعد جا کر مانا تھا لیکن وہ خود گواہ تھی۔۔۔۔۔نادیہ کو وہ حق ہی نہی دیا شیراز نے جو وہ سارہ کو دیے چکا تھا۔۔۔۔۔

نوشین بیگم کو آج زبردست جھٹکا لگا تھا انہیں بلکل سمجھ نہی آرہا تھا کے حیا کی اس غلط فہمی کو کیسے مٹایا جائے۔۔۔۔ان سب میں آخر کسکا قصور تھا۔۔۔۔شیراز کا جو پچھلے اکیس سال سے اپنی محبوبہ بیوی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور بچہ کی موت کی وجہ سے اور حیا کی گمنامی میں تڑپ کر جی رہے تھے۔یا پھر حیا کے جسنے اکیس سال کسی اجنبی دیس اور اجنبی گھر میں پلی بڑی تھی۔۔۔۔انہیں کچھ سمجھ نہی آرہا تھا۔۔۔۔۔

نچ پر بیٹھی رو رہی

تھی۔۔۔۔ازہان پریشانی سے ادھر ادھر گھوم رہا تھا۔۔آج جو حیا نے کیا تھا۔۔۔۔اسکی امید وہ نہی کر رہ تھا۔۔۔۔کاش حیا تم۔ایک بار چاچو کے سائڈ پر خود کو رکھ کر سوچتی۔۔۔۔آخر ایسا کیا چھپا کر رکھا ہے تم نے اپنے دل میں جو اتنہ شدید نفرت ک اظہار کرتی رہتی ہو تم۔۔۔۔وہ اپنی ہی سوچوں میں غرق تھا جب عرش اور ایک ڈاکٹر باہر نکلے تھے۔۔۔۔۔آپ لوگوں سے کہا تھا کے۔۔۔۔ان کو ابھی کسی بھی ٹینشن سے دور رکھیں پھر بھی آپ لوگوں نے ایس کیا میں بہت ڈسآپوائنٹ ہوں آپ لوگوں سے۔۔۔وہ ڈاکٹر انہیں دیکھ کر کہ رہا تھا۔۔۔۔ہم پوری کوشش کر رہے ہیں باقی آپ لوگ دعا کریں وہ جلد سے جلد ٹھیک ہو جائے کیونکہ اس کے آگے صرف اللہ ہی انہیں بچا سکتا ہے۔۔۔۔۔لیکن ڈاکٹر ابھی تو بائی پاس ہوا تھا انکا کچھ دن پہلے۔۔۔۔نادیہ روتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔دیکھیں میم بائی پاس کوئی علاج نہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کہکر چلے گئے تھے اور گھر کے سارے لوگ انکی سلامتی کی دعا کر رہے تھے۔۔۔۔

ازہان کا فون بجنے لگا۔۔۔۔۔۔ہیلو۔۔۔۔۔۔ہیلو ازہان۔۔۔۔۔۔دوار ی طرف نوشین بیگم تھی جنکی آواز روئی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔شیراز کیسے ہیں بیٹا۔۔۔۔۔۔مما دعا کریں چاچو کیلیئے انکی حالت ٹھیک نہی ہے۔۔۔۔۔۔

میں دعا کرونگی بیٹا۔۔۔۔۔۔جی مما۔۔۔۔۔۔چلیں آپ ٹینشن نہ لیں بس دعا کریں۔۔۔اللہ حافظ

اسے حیا پر آج بہت غصہ آرہا تھا۔۔۔۔کاش حیا تم سمجھ پاتی چاچو کو۔۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اُٹھ کر نماز پڑھنے آ گیا تھا کیونکہ اللہ کے پاس ہی ہر مشکل کا حل تھا وہ پریشان ہو گیا تھا اسے بلکل سمجھ نہی آ رہا تھا کیا کرے ایک طرف حیا تو ایک طرف اسکے چاچو۔۔۔۔۔۔جسے اسنے بچپن سے ہی بہت رنجیدہ دیکھا تھا۔۔۔۔اسنے دل میں ارادہ کیا تھا کے وہ حیا کا ماضی جان کر ہی رہے گا۔۔۔۔۔۔کیونکہ اسے اپنے سوالوں کے جواب صرف حیا ہی دے سکتی تھی۔۔۔۔جو اسکی ممی کو حیا نے بتایا تھا وہ اس سے وہ اتفاق نہی رکھتا تھا۔۔۔ضرور کچھ ایسا تھا جو وہ اب بھی اپنے اندر چھپا کر رکھے ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ نماز پڑھنے کیلئے مسجد آ گیا تھا۔۔۔۔۔

.....

حیا البم پکڑے کئی گھنٹے اپنی ماں کو دیکھتی رہی اور روتی رہی تھی۔۔۔۔۔۔کتنا ظلم کیا تھا اسکی قسمت نے اسکے ساتھ۔۔۔۔وہ قسمت پر راضی رہنے والوں میں سے تھی، لیکن اسکے درد تھے کے بڑھتے ہی جا رہے تھے۔۔۔۔۔۔وہ ایک ایسے تپتہ ہوئے صحرا میں ننگے پیر آبلہ پا ہوئی تھی جسکا کوئی راستہ اسے نظر نہی آ رہا تھا۔۔۔۔۔ناجانے اور کتنا امتحان لینا باقی تھا اسکا اسکی زندگی نے۔۔۔۔۔

وہ اپنے آنسوں پونچھے اب ڈائری پڑنے لگی تھی بار بار اسکے آنسوں اسے پڑھنے سے روک رہے تھے وہ رو رہی تھی اور پڑھ بھی رہی تھی وہ جیسے جیسے پڑھ رہی تھی اسکے چہرے کے تاثرات بدلتے جا رہے تھے۔۔۔۔۔۔جینی سے لیکر سارہ بننا اور اسکے بعد شیراز سے شادی کرنا نوشین اور شاباز کا ہر وقت انکا ساتھ دینا ہر چیز لکھی ہوئی تھی اس میں ڈائری پڑھکر۔وہ کئی دیر روتی رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔اس میں شیراز نے سب کچھ لکھا ہوا تھا ہر حال کب کب انہوں نے سارہ اور حیا کو بے حد یاد کیا کب کب وہ اپنی بیٹی کیلئے تڑپے تھے ہر چیز واضح تھی اس میں۔۔۔۔اسکی آنکھوں کے آگے سے انکے الفاظ گزر رہے تھے ویسے ہی اسکی دل کی میلاہٹ بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکل رہی تھی آنسوئوں کی شکل میں۔۔۔۔۔۔وہ ڈائری اور البم پکڑیں
زار و قطار رونے لگی۔۔۔۔۔وہ اکیس سال کیسی غلط فہمی میں گزاری تھی اس نے۔۔۔۔۔۔۔اور اپنے باپ سے کتنی نفرت نہی کی تھی اس نے۔۔۔۔۔کاش مما آپ زندہ ہوتی تو آج ہم بھی ایک خوشحال زندگی بسر کر رہے ہوتے۔آج اسے شدت سے اپنی ماں کی کمی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔اس وقت اگر آپ میرے پاس ہوتی تو میں اپکے گود میں سر رکھ کر روتی۔۔۔۔۔۔۔۔
نوشین بیگم اسکے پاس آئی تھی۔۔۔۔۔۔اسکی ٹوٹی پھوٹی حالت دیکھ وہ رنجیدہ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔
حیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ انکی طرف نظر اٹھا کر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔
نوشین بیگم اسکے قریب آئی تھی۔وہ بیڈ سے ٹیک لگائے زمین پر بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔۔۔
وہ انہیں دیکھنے لگی اس وقت اسے کسی ایسے انسان کی ظرورت تھی، جسکی گود میں سر رکھ کر وہ اپنا غم بانٹ سکیں۔۔۔۔۔۔۔ا
نوشین بیگم نے اسے اپنے سینہ سے لگا لیا۔۔۔۔۔وہ ٹوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔میں بہت بری ہوں۔۔۔۔۔!!!!
وہ بس اتنا ہی کہ پائی تھی اس وقت اسکے منہ سے الفاظ نہی نکل رہے تھے وہ کیا کہتی۔۔۔۔
حیا میں جانتی ہوں اس وقت تم کس حالت سے گزر رہی ہو۔۔۔۔۔۔
وہ بس خاموشی سے روتی رہی تھی۔۔۔۔پھر اٹھ کر وضوع بنا کر نماز کیلئے کھڑی ہو گئی تھی نوشین بیگم اور حیا دونوں نے مل کر نماز ادا کی دونوں ہی دعا کیلئے ہاتھ اٹھا کر رو دی تھی۔۔۔۔۔۔وہ گڑگڑا کر اپنے باپ کی سلامتی کی دعا کرنے لگی تھی اور اپنے کئے گئے غلط روئے کو سوچھ کر بھی اللہ کے پاس معافی مانگنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ہاسپتال جانا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔وہ نماز پڑھنے کے بعد نوشین بیگم کے پاس آکر کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

شیراز کی حالت بہت خراب ہے حیا۔۔۔۔

میں ہسپتال جانا چاہتی ہوں ان سے ملنا چاہتی ہوں۔۔۔۔اس وقت تمہارا اکیلے جانا مناسب نہی ہو گا میں ازہان کو بلاتی یوں۔پھر میں بھی چلو نگی تمہارے ساتھ۔۔۔۔

نوشین بیگم ازہان کو کال کر کے بلانے لگی۔۔۔۔آدھے گھنٹہ بعد ازہان وہاں پہنچا تھا۔۔۔۔حیا بلکل خاموش بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔ازہان نے اسکی بھیگی پلکیں فرنٹ مرر سے دیکھا تھا جو نقاب میں رو رہی تھی شائد۔۔۔۔سارا راستے وہ اندر ہی اندر روتی رہی تھی۔۔۔۔وہ نفی میں سر ہلا کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

آسے حیا پر غصہ بھی آرہا تھا اور اسکی حالت پر دکھ بھی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

حیا کو آج اپنے باپ سے کہی گئی باتوں پر پیشمانی ہو رہی تھی۔۔۔۔دل صرف انکی لمبی عمر اور صیحت یابی کی دعا کر رہا تھا۔۔۔۔کتنا دل دکھایا تھا انکا۔۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں میان وہ منظر گھوم گیا جب وہ اپنا سینہ پکڑے درد کی شدت سے کہ رہے تھے۔۔

میں جینا نہی چاہتا اپنی بیٹی کی نفرت میں برداشت نہی کر پائو نگا۔۔۔۔۔۔

۔ہسپتال پہنچ کر وہ مرے مرے قدموں سے اندر آئی تھی۔۔۔۔۔

آگر آج ڈاڈا کو کچھ بھی ہوا تو میں کبھی اپنے آپ کو معاف نہی کر پائو نگی۔۔۔۔وہ دل میں سوچتے ہوئے آئی تھی۔۔۔۔۔۔کاریڈور میں ہی سب دیکھائی دئے تھے گھر کا ہر افراد وہاں موجود تھا۔۔۔۔۔اور اسکے ڈاڈا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئی سی یو میں تھے۔۔۔۔

نادیہ کیا کہا ڈاکٹر نے۔۔۔۔بھابی وہ شدید صدمے میں ہیں اگلے چوبیس گھنٹہ کا وقت دیا ہے۔۔۔ڈاکٹر نے وہ بتاتے ہوئے رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔اسے اپنے پیروں سے جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔وہ آئی سی یو کے ڈور کے پاس آکر کھڑی ہو کر اندر دیکھنے لگی جو مشینوں میں جکڑے ہوئے چہرے پر آکسیجن ماسک لگے بستر پر پڑے تھے۔۔۔۔۔یہ دیکھ اسکا دل بھر گیا تھا۔۔۔۔۔۔آج تک لوگوں نے مجھے رلانے کی کوشش کی لیکن آج میں نے اپنے باپ کو زندگی اور موت کے بیچ لا کر کھڑا کر دیا ہے۔۔۔۔۔وہ تڑپ کر سوچتے ہوئے مغموم ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

زندگی نے کہاں لا کر کھڑا کیا تھا اسے وہ اکیس سال انکی آس میں اور منتظر نظروں سے گزاری تھی۔۔۔۔۔۔جب قسمت نے ملایا تو آج اسنے ہی منہ موڑ لیا تھا ان سے۔۔۔۔۔۔وہ اپنے کانپتے ہاتھوں سے ڈور کو ڈھکیل کر اندر آئی تھی۔۔۔۔حیا چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر انکے پاس آئی تھی۔۔۔۔۔۔وہ پوری طرح مشینوں کے سہارے تھے۔۔۔۔۔وہ انکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے چوم کر رونے لگی۔

۔۔۔۔۔ڈاڈا۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!اکیس سال بعد وہ اپنے باپ کو پکار رہی تھی۔۔۔۔۔جو زندگی اور موت سے لڑ رہے تھے باہر کھڑے سب لوگ اسے شیشے سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

اُٹھیں ناڈاڈا۔۔۔۔۔!!!!دیکھیں آپکی حیا آپکے پاس آئی ہے۔۔۔۔۔

اپنی حیا کو معاف نہی کرینگے آپ۔۔۔۔اپنی بیٹی کو معاف نہی کرینگے آپ،وہ روتے ہوئے مغموم لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔۔۔اُٹھیں ناڈاڈا آپکی حیا آپکے بغیر بہت اکیلی ہے۔۔۔۔پورے اکیس سال بعد آپ ملے لیکن میں نے آپ کے ساتھ اتنا برا سلوک کیا۔۔۔۔۔کیا اپنی بیٹی کو اکیلا چھوڑ دینگے آپ۔۔۔۔۔۔اٹھیں ناڈاڈا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اب کبھی آپ سے غصہ نہی ہونگی۔۔۔۔۔اُٹھین ناڈاڈا مجھے آپکی ضرورت ہے ڈاڈا میں اکیس سال سے آپکے بغیر ایک اذیت بھری زندگی گزار رہی ہوں۔۔۔۔اگر آج آپکو کچھ ہوا تو حیا بھی مر جائیگی وہ انکے ہاتھوں پر سر رکھے رونے لگی۔۔۔۔باہر کھڑے سب لوگ یہ منظر دیکھ کر رونے لگے تھے۔۔۔۔

اُٹھین ناڈاڈا مجھے آپکی حیا کو آپکی ضرورت ہے۔۔۔آپ مجھے اکیلا نہی کر سکتے اُٹھیں ناڈاڈا۔۔۔۔۔۔ڈاڈا اُٹھ جائیں نا۔۔۔۔۔ڈاڈا۔۔۔۔۔۔وہ آہستہ سے انکے ہاتھ پر جھکی روتے ہوئے پکارنے لگی تھی۔۔۔۔۔

انکی ہارٹ بیٹ بڑی تھی۔۔۔۔۔۔وہ مشین کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔اور باہر آکر نرس کو پکارنے لگی۔

۔۔۔۔نرس۔۔۔۔۔نرس۔۔۔۔

ڈاکٹر اور نرس اسے باہر جانے کا کہکر خود اندر آکر انہیں چیک کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔وہ چپ چاپ اپنے قدموں کو گھسیٹتے باہر آئی تھی۔۔۔۔۔۔

آپی پاپا ٹھیک تو ہو جائینگے نا۔۔۔۔۔وہ نظر اٹھا کر عالیہ کی طرف دیکھنے لگی، عالیہ چہرے پر پریشانی سجائے بڑی آس سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھ کر رونے لگی اور اسے اپنے آپ سے لپٹا لیا تھا۔۔۔۔۔کچھ نہی ہو گا ڈاڈا کو۔۔۔۔عالیہ بھی اسکا نرم لہجہ محسوس کر کے لپٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔۔سب ان دونوں بہنوں کو آس سے دیکھ کر رونے لگے تھے۔۔۔اس پل کیلئے ہمدانی خاندان نے اکیس سال سے انتظار کیا تھا۔۔اور آج جب یہ وقت آیا ہے تو وہ ٹھیک سے خوشی بھی نہی منا پائے تھے۔۔۔۔

ارباز ہمدانی اور شاباز ہمدانی اسکے پاس آکر اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔۔اس وقت سب شیراز ہمدانی کی سلامتی کی دعائیں مانگ رہے تھے۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ میں سے حیا کون ہیں۔۔۔۔۔۔ایک نرس آئی سی یو سے باہر آکر پوچھنے لگی۔۔۔حیا اُٹھ کر آگے آئی تھی۔۔۔

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہیں نہ چاچو ٹھیک تو ہیں نہ ازہان تشویش سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

جی پیشنٹ بار بار حیا کہکر پکار رہیں ہیں۔۔۔۔انہیں ابھی بھی مکمل ہوش نہی آیا ہے لیکن وہ حیا کو پکار رہے ہیں۔۔۔۔

جی میں ہوں حیا۔۔۔۔آپ پلیز میرے ساتھ اندر آئیں نرس نے اسے اندر آنے کا کہا وہ اسکے پیچھے ہی اندر اگئ تھی۔۔

جہاں شیراز ہمدانی نیم بیہوشی کی حالت میں ہی روتے ہوئے حیا کو پکار رہے تھے۔۔۔۔

وہ بھاگ کر انکے قریب گئ تھی۔۔۔۔۔۔ڈاڈا اُٹھیں نا آپکی حیا آپکے پاس ہے۔۔۔۔آنکھیں کھولے ناڈاڈا وہ نقاب اٹھائے روتے ہوئے پکارنے لگی۔۔۔۔

ڈاڈا۔۔۔۔۔۔۔

وہ انکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر پکارنے لگی۔۔۔۔شیراز ہمدانی نے اسکا لمس محسوس کر کے دھیرے دھیرے آنکھیں کھولی تھی۔۔۔

حیا انکے ہاتھوں کو پکڑے انکے اوپر جھکی ہوئی تھی۔۔۔۔ڈاڈا۔۔۔۔۔وہ اپنی آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگے اپنی بیٹی کو آج وہ پورے اکیس سال بعد اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔انکی چھوٹی سی معسوم سی حیا اتنی بڑی ہو گئ تھی۔۔۔وہ کانپتے ہاتھوں سے اسکے چہرے کو چھونے لگے۔۔۔وہ سچ میں خواب تو نہی دیکھ رہے تھے انہیں اپنی آنکھوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر یقین نہی آیا تھا۔۔ڈاڈا اپکی حیا آپکے پاس ہے اُٹھونا مجھے اپکے ساتھ رہنا ہے۔۔۔اپنے ڈاڈا کے ساتھ رہنا ہے۔۔۔ابھی تو میں نے آپنے ڈاڈا سے لاڈ بھی اٹھوآنا ہے۔۔۔

حیا روتے ہوئے انکو کہنے لگی جو اسے بڑی آس سے دیکھ رہے تھے۔۔۔آپ کو ٹھیک ہونا ہے اپنی حیا کے لئے میرے لئے آپ کو ٹھیک ہونا ہے ڈاڈا۔۔۔انکے چہرے پر آکسیجن ماسک لگا ہوا تھا وہ سرف سر ہلا کر رہ گئے تھے۔۔۔

وہ روتے ہوئے انکے ہاتھوں کو چوم۔کر اپنی آنکھوں کو لگا گئی تھی۔۔۔۔۔

شیراز کو ہوش آگیا تھا وہ پہلے سے تھوڑے بہتر تھے۔۔۔۔

حیا انکے پاس ہی تھی،آج پانچواں دن تھا وہ پہلے سے کافی بہتر دکھائی دے رہے تھے۔۔۔حیا انہیں اپنے ہاتھوں سے سوپ پلا رہی تھی،اور وہ بچوں کی طرح نفی میں سر ہلا رہے تھے۔۔۔بس بیٹا مجھ سے نہی پیا جاتا اب۔۔۔ارے ڈاڈا تھوڑا سا اور اپکو دوائی بھی کھانی ہے۔۔۔وہ زبردستی پلاتی۔۔۔وہ مسکرا کر اپنی بیٹی کو دیکھنے لگے۔۔۔۔آپکو جلدی ٹھیک بھی ہونا ہے نا۔۔۔۔۔۔۔۔ہاں۔۔۔۔۔۔۔وہ ہاں میں سر ہلانے لگے۔۔۔بیشک۔

انکے رب نے ان کی آزمائش کی تھی جسکے بدلے میں آج بہت ساری نعمتیں دی تھی۔۔۔انکے اکیس سال کے صبر کا پھل مل گیا تھا۔۔۔حیا کی صورت میں وہ بھی جیسے اپنے باپ کو پا کر مطمئین ہو گئی تھی۔۔۔

حیا نے سوپ پلا کر دوائی دی تھی۔۔۔۔لیں ڈاڈا دوائی کھالیں۔۔۔وہ انکے ہاتھ پر دوائی رکھ کر پانی ک گلاس اُٹھانے لگی۔۔حیا کا ہاتھ جل رہا تھا۔۔۔حیا تمہیں بخار ہے۔۔۔ارے نہی ڈاڈا میں ٹھیک ہوں۔۔۔وہ اپنے مخصوص لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔تم میرے پیچھے اتنا ہلکان ہو گئی ہو کے اپنا خیال رکھنا بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھول گئی۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے باپ بیٹی کے بیچ۔۔۔۔۔۔!!!!!

شاباز ہمدانی اور سارے گھر والے اندر آتے ہوئے پوچھنے لگے۔۔۔۔دیکھیں نا بھائی بخار ہو گیا ہے وہ پریشانی سے کہنے لگے۔۔۔۔

ہاں بیٹا تم اپنا خیال ہی نہی رکھتی ہو۔۔شاباز ہمدانی نے اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔۔۔ہاں سہی کہا آپ نے دیکھیں آنکھیں کئی دن کی بے خوابی اور بخار کی شدت سے کیسی لال ہو رہی ہیں، نوشین بیگم بھی پریشانی سے کہنے لگیں۔۔۔سب پریشان ہو گئے تھے۔۔تم ایسے کرو گھر جا کر تھوڑا آرام کر کے آ جاؤ۔۔۔۔۔نہی تایا ابو میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔

حیا تم چلی جاؤ بیٹا میں شیراز کے پاس ہوں۔۔۔نادیہ آگے آ کر کہنے لگیں۔۔۔وہ خاموشی سے انہیں دیکھنے لگی سارے گھر والوں نے اسے دل سے قبول کیا تھا۔۔۔وہ تو پہلے ہی محبت کیلئے ترسی ہوئی تھی۔۔۔۔

اور ان پیاروں کو دکھ دینے کا سوچ بھی نہی سکتی تھی۔۔۔پھر کیسے اپنی محبت کو جھٹلاتی۔

ائیں آپی میں آپکو لیکر چلتا ہوں۔۔۔۔ذیشان اسکے پاس آیا تھا۔۔۔جو اسے دیکھ کر کھل جاتا تھا۔۔۔۔

۔حیا کو سبکی بات ماننی پڑی تھی۔۔۔۔۔وہ خاموشی سے آ کر کار میں بیٹھ گئی تھی۔۔

دوسری طرف ازہان آ کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔وہ اسے حیرانی سے دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیا ہوا ایسے حیرانی سے کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔۔میں تمہارا شوہر ہوں حیا۔۔۔۔۔

ذیشان چھوڑنے والا تھا نا مجھے پھر۔۔۔میں نے ہی ذیشان کو منع کر دیا تھا۔۔۔۔اسکی بات منہ میں ہی رہ گئی۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ لو وہ ایک شاپر نکال کر دینے لگا۔۔۔۔۔یہ کیا ہے۔۔۔۔!!وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔

دوائی ہے عرش کے پاس سے لیکر آیا ہوں بخار ہے نہ تمہیں۔۔۔۔۔

وہ چپ چاپ آگے کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

یہ کہاں جا رہے ہو۔۔۔۔۔۔گھر۔۔۔۔۔۔لیکن میں ابھی وہاں جانا نہی چاہتی۔۔۔۔۔

۔اب سب ٹھیک ہو گیا ہے تو تم گھر کیوں نہی آنا چاہتی ہو۔۔۔۔۔وہ اسے پر سوچ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔

پاپا ٹھیک ہو جائیں اسکے بعد آ جاؤ نگی۔۔۔۔کہی تم یہ سب صرف دکھاوے کیلئے تو نہی کر رہی ہو۔۔۔۔!!!!

وہ غصہ سے ازہان کو دیکھنے لگی کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔

مطلب جو لڑکی اتنی شدید نفرت کرتی تھی اپنے باپ سے خاندان سے پھر ایسا کیا ہوا کے تم اچانک بدل بھی گئی۔۔۔۔

وہ کب سے دل میں دبائی ہوئی بات کو زبان پر لے آیا تھا۔۔۔

نوشین آنٹی نے مجھے ممی پاپا کی لکھی ہوئی ڈائری دی تھی۔۔۔۔۔جس میں سب کچھ لکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

آچھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خانوشی سے ڈرائیونگ کرنے لگا۔۔۔اور حیا کو باہر سے ہی ڈراپ کر کے واپس چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ تھکی ہوئی تھی گھر آ کر سب سے پہلے شاور لیا تھا اسکے بعد نماز پڑھکر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔جب اسکی آنکھ کسی عجیب احساس کے ساتھ کھلی تھی۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازہان تم۔۔۔۔۔!وہ گھبرا کر اُٹھ بیٹھی تھی۔۔وہ اسکے بے حد قریب بیٹھے سر کو چھو رہا تھا۔۔۔ہاں میں۔۔۔۔

تمہارا ٹمپریچر چیک کر رہا تھا۔۔۔اُٹھو اُٹھ کر کچھ کھالو پھر دوائی کھا کر سو جانا۔۔۔۔۔وہ اسکی پیشانی چھو کر کہنے لگا۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔,۔وہ اسکی اچانک موجودگی پر سٹپٹا گئی تھی۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔۔۔!!!!!!!!

میں یہاں اپنی بیوی کو دیکھنے آیا ہو جو پچھلے کچھ دنوں سے بلکل اپنی پرواہ کئے بغیر اپنے پاپا کی تیمارداری میں لگی ہوئی ہے۔۔۔۔

ازہان پلیز اس وقت چلے جاؤ مجھے کچھ بھی نہی کہنا اس وقت خالدہ آنٹی تو کیا کوئی بھی نہی ہے یہاں۔۔۔۔میں نہی چاہتی کوئی مجھے غلط نظروں سے دیکھے۔۔۔

کیوں خالدہ آنٹی کیا میری بیوی ہیں۔۔۔۔۔وہ آرام سے بیڈ کے دوسرے طرف لیٹ کر کہنے لگا۔۔۔اور غلط نظروں سے کون دیکھے گا میں شوہر ہوں تمہارا اور تم میری بیوی ہو۔۔۔۔۔

یہاں آنے کی مجھے کسی کی موجودگی کی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔میں اپنی بیوی سے ملنے آیا ہوں۔۔۔۔

میں ابھی بھی اس رشتہ کے حق میں نہی ہوں۔۔۔۔۔وہ بیڈ پر سے اُٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔

تمہارے ماننے نہ ماننے سے کیا ہوتا ہے حیا۔۔۔۔!

میں نے سچے دل سے اللہپاک کو گواہ بنا کر تمہیں قبول کیا ہے اب تم اس سے مکر نہی سکتی۔۔۔۔۔

مجھے نہی پتا لیکن میں اس زبردستی کے رشتہ کو نہی مانتی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اٹھ کر اسکے پاس آیا تھا۔۔۔۔اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے قریب گھسیٹا تھا۔۔۔۔

جس سے اسکے سر سے دوپٹا سرک کر اسکے شانوں پر ڈھلک گیا تھا۔۔۔۔۔۔اسکی پہلی نظر اسکی گردن پر پڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اگلا لمحہ ازہان کو ششدر کر گیا تھا۔۔۔۔۔۔

حیا کی گردن پر ان گنت جلے ہوئے نشان تھے جیسے کسی نے بہت بے رحمی سے جلایا ہو۔۔۔۔وہ شاک تھا۔۔۔

حیا اسکی نظروں کو سمجھ چکی تھی اسلئے جلدی سے دور ہٹ کر سر پر دوپٹا جمانے لگی۔۔۔۔۔

وہ سر پر ہمیشہ دوپٹا اوڑھ کر ہی رہتی تھی۔۔۔۔

ازہان پلیز یہاں سے چلے جاؤ مجھے تم سے کوئی بات نہی کرنی پلیز چلے جاؤ۔۔۔ازہان کچھ دیر بول ہی نہی پایا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ پھر سے اسکے قریب آیا تھا۔۔۔۔وہ اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں بھر کر پوچھنے لگا۔۔۔۔۔یہ کیا ہے حیا۔۔۔!!!!!!

کس نے کیا ہے یہ تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔۔ازہان ایکی بار نرمی سے گردن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔کسی نے نہی کیا۔۔۔۔۔!!!!؟!!

وہ پھر سے اسکے ہاتھوں سے نکلتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

جب ازہان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کینچھتے ہوئے قریب کیا تھا۔۔۔۔آج تمہیں بتانا پڑیگا حیا۔۔۔۔۔۔وہ سب باتیں جو تم نے اپنے دل میں چھپا کر رکھا ہے۔۔۔۔۔بتاؤ حیا میں جاننا چاہت ہوں۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز بتائو۔۔۔۔!!!!!!

میرے پاس تمہارے کسی بھی سوال کا جواب نہی ہے پلیز چلے جائو ورنہ میں خود چلی جائو نگی۔۔۔۔وہ اپنے ہاتھوں کو اسکی گرفت سے چھڑاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔۔۔

آج میں بنا جانے کہی بھی نہی جائو نگا نہ تمہیں جانے دونگا۔۔

جو کچھ بھی ہے پلیز بتادو حیا۔۔۔۔۔یہ زخم تمہیں کس نے پہنچائے ہیں میں اسے زندہ نہی چھوڑوں گا۔۔۔۔اسکی گردن پر جلے ہوئے زخم دیکھ کر اسکا رگیں تن گئی تھی۔۔۔۔۔اور دکھ بھی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔وہ اسے اپنی آپ سے لپ ٹا کر پوچھنے لگا جو اسکی بانہوں میں مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

بخار کی شدت سے وہ پوری طرح جل رہی تھی۔۔۔۔اسکی تکلیف کو سمجھتے ہوئے ازہان اس سے الگ ہوا تھا۔۔۔پھر کچن میں آکر اسکے لئے کافی بنا کر لایا تھا۔۔۔۔

لیکن جب وہ اسکے ڈور کے قریب آیا تو دروازہ اندر سے لاک تھا۔۔۔۔۔۔ازہان نے انجانے میں ہی آج حیا کی دکھتی رگ پر ہاتھ رک گیا تھا۔۔۔۔۔وہ کتنی کوشش کرتی کے بھول جائے سب کچھ لیکن ہر بار کی طرح اسکے زخم کوئی نہ۔ کوئی اکر کرید جاتا تھا۔۔۔۔۔۔وہ بیڈ سے تیک لگائے بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

ازہان دروازے کو پیٹنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔حیا دروازہ کھولو ورنہ میں توڑ دوں گا۔۔۔۔۔۔۔وہ ہلی بھی نہی تھی۔۔۔۔۔۔

ازہان نے زور سے لات مار کر دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دروازہ زوردار آواز کے ساتھ کھلا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ بیڈ سے ٹیک لگائے ہوئے چہرے کو گھٹنوں میں چھپائے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

کافی اور بریڈ لیکر وہ اسکے پاس آیا تھا۔۔۔۔یہ سب کیا ہے۔حیا۔۔۔۔۔۔!!!!

وہ اپنی نم پلکوں سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

لو کھالو دوائی بھی کھانی ہے تمہیں بخار سے جل رہی ہو۔۔۔اپنے غصہ کو قابو پاتے ہوئے وہ نرمی سے کہنے لگا

وہ اپنے ہاتھوں سے اسے بریڈ کھلانے لگا تھا۔۔۔۔وہ پہلے نفی میں سر ہلانے لگی پھر ازہان پہلے ہی غصہ تھا اس وقت اسے ازہان سے ڈر بھی لگ رہا تھا۔۔۔۔وہ اس وقت اس سے لڑنا یا بحث کرنا نہی چاہتی تھی۔۔۔۔

چلو دوائی کھالو اور سو جاؤ۔۔۔۔۔۔وہ اسے دوائی کھلا کر لیٹنے کا کہکر اس کے اوپر بلینکٹ ڈال کر صوفے پر آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔اس کے دماغ میں عجیب و غریب سوچیں ابھر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔جسکا جواب صرف حیا دے سکتی تھی۔۔۔

اسے سب کچھ یاد آرہا تھا۔۔۔۔۔اسکا غصہ اسکی نفرت سب کچھ مطلب تم نے ضرور بہت برا دیکھا اور سہا ہوا ہے جسکی وجہ سے تمہاری حسین آنکھیں اتنی اداس ہوتی ہیں۔۔۔۔۔بس ایک بار مجھے پتا چلے تمہارے ساتھ یہ سب کس نے کیا ہے میں اسے زندہ نہی چھوڑوں گا۔۔۔۔۔۔

وہ اُٹھ کر اسکے قریب آیا تھا اور اسکی بکھری ہوئی لٹوں کو کان کے پیچھے کرنے لگا۔۔۔۔۔۔اسکی نظر پھر سے اسکی گردن پر پڑی تھی یہ نشان عجیب تھے سمجھ نہی آرہا تھا کس سے جلایا گیا تھا گول گول نشان تھے۔۔۔۔وہ انہیں چھونے لگا۔۔۔۔ازہان کو اپنی انگلیاں جلتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔یہ تو سگریٹ کے نشان ہیں مطلب کسی نے سگریٹ سے جلایا تھا اسے۔۔۔۔۔۔لیکن کون۔۔۔۔۔۔۔وہ پھر سے اسکی گردن کو دیکھنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خوبصورت گردن پر ان گنت جلے ہوئے نشان تھے۔۔۔۔۔۔اسکی نیند میں خلل نہ ہو اسلئے وہ پھر سے لائٹ بند کر کے صوفے پر آ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔نیند تو اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی اب جب تک وہ سب کچھ پتا نہی لگاتا اسے نیند نہی آنی تھی۔۔۔۔۔۔وہ اپنی ہی سوچوں میں گھرا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ڈاڈا۔

۔۔۔۔۔۔۔حیا چیخ مار کر اُٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔

وہ پوری پسینے میں شرابور ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔ازہان اسکی کیفیت سے انجان تھا اسلئے اسے اپنے آپ میں سمیٹ لیا تھا۔۔۔۔

میں یہی ہوں تمہارے پاس حیا۔۔۔۔۔۔وہ اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں پھیرنے لگا۔۔۔۔۔۔وہ ڈری سہمی لگ رہی تھی۔۔،

وہ۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔مجھے پھر سے۔۔۔۔۔۔۔جلا دینگی۔۔۔۔۔۔وہ واپس آ گئی

ہے۔۔۔۔۔۔کون۔۔۔۔۔کون۔۔۔۔۔،جلا دیگی۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے بتاؤ کون جلائیگی تمہیں حیا۔۔۔۔۔۔

وہ الیزا۔۔۔۔۔۔الیزا۔۔۔۔۔۔۔وہ شاک میں تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ یہ نام کئی بار سن چکا تھا۔۔۔۔۔۔الیزا شائد سارہ چاچی کی مما تھی مطلب وہ حیا کو جلاتی رہی ہیں۔۔۔۔۔۔

مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے حیا مجھے بتاؤ وہ اندھیرے ہی میں اسے اپنے اپ سے لپٹائے اس کے بالوں میں پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔

اور حیا جو جو کہ رہی تھی ازہان کو جیسے اپنی سماعت پر یقین نہی آ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ بس بنا ہلے بنا کچھ کہے بس حیا کو سن رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔اسکا ایک ایک لفظ ایک ایک خطرہ اسے اپنے دل میں گرتا محسوس ہو رہا تھا۔

۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ایک جیتی جاگتی ظلم کی مثال تھی جو پچھلے اکیس سال سے اپنے ساتھ ظلم برداشت کرتی رہی تھی۔۔۔۔۔وہ اس وقت اسے دنیا کی سب سے بڑی مظلوم لگی تھی۔۔۔۔۔کیا کیا نہ سہا تھا چھوٹی سی عمر میں اس نے۔۔۔اسی لئے وہ اپنا ماضی کسی کو نہی سناتی تھی شائد۔۔میں تو پھر بھی سن کر اتنی تکلیف محسوس کر رہا ہوں تم نے تو سہا ہے۔۔۔۔

۔ ازہان۔۔۔۔۔۔حیا کو اپنے ہونے کا احساس دلا کر پھر سے بستر پر لٹا کر اسکے کمرے سے باہر آ گیا تھا۔۔۔ اسے کچھ سمجھ نہی آ رہا تھا، کیا کیا جائے۔آج اسکی حالت دیکھ وہ بہت پریشان ہوا تو وہ حیا کو تکلیف میں دیکھ اس پر کیا گزر رہی تھی یہ صرف وہی جانتا تھا۔۔۔

ازہان پھر سے کمرے میں آیا تھا۔۔۔نیم تاریک کمرے میں زیرو پاور کا بلب آن کر کے وہ اسکے پاس آیا تھا۔۔۔کچھ پل اسکے پاس بیٹھ گیا تھا۔۔۔اللہ کا شکر تھا وہ آج اسکے پاس تھی۔۔۔مجھے تو شکر کرنا چاہیئے اللہ پاک نے تمہیں اتنے سال اپنی آمان میں رکھا ہوا تھا پھر بی جیسی نیک خاتون نے تمہیں اپنے پاس امانت رکھا۔۔۔اپنا سیل نکال کر ٹائم چیک کیا صبح کے چار بج رہے تھے۔۔۔۔

وہ اٹھ کر وضوع بنا کر آ گیا تھا۔۔۔۔اتنا سب ہونے کے بعد آج حیا انکے پاس تھی یہ اللہ پاک کا ہی تو کرم تھا۔۔۔ورنہ ان اکیس سالوں میں ایسا کوئی شخص نہی بچا تھا۔جس نے حیا کو ڈھونڈا نہ ہو۔۔۔

وہ حیا کی جائے نماز بچھا کر تہجد کے لئے کھڑا ہو گیا تھا۔

اس سے اچھا وقت کوئی نہی تھا اپنے رب ک شکر ادا کرنے کیلئے۔۔۔۔وہ نماز پڑھکر اپنے اللہ پاک کا شکر ادا کرنے لگا تھا نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی آنکھوں سے آنسوں نکل گئے تھے حیا کی باتیں یاد آ گئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے ہمت دے میرے رب کے میں اپنی بیوی کے تمام دکھ اپنی جھولی میں سمیٹ کر اسے اتنی خوشیاں دوں کے اسکا دامن کم پڑ جائے۔۔۔۔اسکے تمام بری یادوں کو میں اپنی محبت سے بھلادوں۔۔۔۔وہ ٹوٹ گئی ہے۔۔۔۔مجھے ہمت دے میں اسے جوڑ سکوں۔۔۔۔

حیا کے دل میں میرے لئے محبت ڈالدے میرے مالک تو ہر چیز پر خادر ہے۔۔۔اسکے دل میں میرے لئے محبت ڈالدے میں اس سے بے پناہ محبت کرتا ہوں۔۔۔وہ رو کر دعا مانگنے لگا۔۔۔۔اسی دوران فجر کی آزان گونجی تھی۔۔۔

وہ اُٹھ کر سنت نماز ادا کر کے مسجد کا رخ کر گیا تھا۔۔۔

جب لوٹا تو حیا ابھی بھی سو رہی تھی۔۔۔وہ بے پناہ خوبصورت تھی لیکن اسکا ماضی اتنا ہی بدصورت جسکی وجہ سے وہ کبھی بھی کسی پر یقین نہی کر پاتی ہو۔۔۔۔ازہان کو اس پل خود پر بہت غصہ آیا تھا۔۔تم نے اس سے زبردستی نکاح کر کے بہت بڑی زیادتی کی ازہان۔۔۔کم سے کم حیا کو بھی تو اپنی زندگی کا فیصلہ لینے کا حق دیتے۔۔۔۔۔اتنا سب ہونے کے بعد کیا وہ اس رشتے کو قبول کریگی۔۔۔۔۔نہی۔۔۔۔۔۔اسکے اندر سے جیسے آواز آئی تھی۔۔۔۔

حیا کے الفاظ کانوں میں گونجنے لگے زبردستی کے رشتہ زیادہ وقت نہی ٹکتے انہیں کبھی نہ کبھی ختم ہونا ہی ہے۔۔۔۔۔نہی میں کوئی زبردستی نہی کر سکتا اسکی لائف ہے،اسے بھی تو جینے کا حق ہے اپنے لئے کچھ بھی پسند کرنے کا حق ہے۔۔۔۔۔پھر تم یہ ناانصافی کیسے کر سکتے ہو ازہان حیا کے ساتھ اسکا ضمیر جیسے اسے جھجوڑ رہا تھا۔۔۔۔۔ایک پل میں اس نے ایک فیصلہ لیا تھا۔۔اسکے ماتھے کو چھو کر دیکھا تو بخار اتر گیا تھا۔۔۔۔وہ اسکے لمس کو محسوس کر چکی تھی۔۔۔۔تبھی گھبرا کر اُٹھ بیٹھی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیااب کیسا محسوس ہو رہا ہے۔۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔

وہ اٹھ کر گھڑی کو دیکھنے لگی چھ بجنے میں ابھی وقت تھا وہ جلدی سے اُٹھ کر واش روم میں آگئی تھی پھر وضوع کر کے نماز کے لئے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔وہ اسکی عجلت کو دیکھ مسکرا دیا تھا۔۔۔۔۔بیڈ پر لیٹ کر اسکی ساری حرکتوں کو نوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

حیا نماز پڑھکر اٹھی تھی اسکی نظروں کو کب سے خود پر محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

بندہ کو کبھی کبھی کچھ اچھے کام بھی کر لینا چاہیئے۔۔اُٹھ کر نماز پڑھنے کے بجائے مجھے گھور رہے ہیں۔۔۔

وہ تڑخ کر کہنے لگی۔۔۔حیا بیگم میں نماز پڑھ کر آیا ہوں تبھی اتنی فرصت سے آپ کو دیکھ رہا ہوں۔۔۔۔۔

تو پھر سو جائیں خوا ہمخواہ مجھے کیوں دسٹرب کر رہے ہیں۔۔۔۔۔جس طرح عورت کو پردے اور نگاہوں کی پابندی ہے اسی طرح مرد کو بھی اپنی نگاہوں کی حفاظت کرنی چاہیئے۔۔۔۔۔ویسے کہ آپ بلکل ٹھیک رہی ہیں۔۔۔۔۔اسی لئے اس ناچیز نے آپکو نکاح سے پہلے نہی دیکھا رہی نگاہوں کو بات تو بے فکر ہو جائو میں اپنی بیوی کو دیکھ رہا ہوں جو میرے لئے حلال ہے۔۔۔۔۔وہ خوبصورت مسکراہٹ ہونٹو پر سجائے کہنے لگا۔۔۔۔۔

اچھا سنو نماز پڑھ چکی ہو تو ایک کپ کافی بنا کر لا دو مجھے شدید طلب لگی ہے۔۔۔۔۔وہ گھور کر بس اُٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔قرآن پاک کو اُٹھا کر باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں کافی لیکر آئی تھی وہ آنکھیں موندے لیٹا ہوا تھا۔۔۔۔۔وہ کافی لا کر اسے دیکھنے لگی یہ ہمیشہ مجھے کچھ نہ کچھ کہکر سو جاتا ہے وہ کڑھ کر سوچنے لگی۔۔۔۔۔میں ابھی سوی نہی ہوں دو مجھے کافی وہ آنکھیں کھول کر اُٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک تواس شخص کو پتا نہی میرے دل کی حر بات کیسے پتہ چل جاتی ہے۔۔۔۔۔وہ سوچتے ہوئے کافی تھمانے لگی۔۔۔۔۔۔

یہاں بیٹھو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔ازہان کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔وہ کافی کا مگ حیا کے ہاتھ سے لیتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

وہ سامنے صوفہ پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔طبعیت کیسی ہے تمہاری اب۔۔۔۔۔!!!!!!!ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔

حیا میں چاہتا ہوں اب تم ہماری شادی کے لئے سیریس ہو جائو۔۔۔۔۔آج چاچو دسچارج ہونے والے ہیں۔

آور میرے خیال سے چاچو ہماری پھر سے شادی کروانا چاہتے ہیں کیونکہ گھر والوں کے علاوہ ابھی تک کسی کو پتہ نہی چلا ہے کہ ہمارا نکاح ہو چکا ہے۔

میرا جواب میں نے پہلے ہی بتا دیا ہے۔۔۔۔۔وہ دوسری طرف رخ کئے کہنے لگی۔

میں تمہارے جواب کو جانتا ہوں حیا، لیکن میں پھر بھی چاہتا ہوں تم ہمارے رشتہ کے بارے میں بیٹھ کر کچھ وقت سوچو کیونکہ میں تم پر کوئی زبردستی یاد بائو نہی ڈالنا چاہتا۔۔۔۔جس حالات میں ہماری شادی ہوئی میں سمجھ سکتا ہوں تمہیں اس رشتے کو ماننے میں تھوڑا وقت ضرور لگے گا۔۔۔۔۔مجھے سوچ سمجھ کر جواب دینا حیا۔۔۔۔یہ فیصلہ میں تم پر چھوڑتا ہوں۔۔۔۔۔۔

آگر تمہیں لگے کے میں تمہارے قابل ہوں تبھی شادی کیلئے تیار ہونا اور اگر تمہیں کبھی بھی محسوس ہو تم میرے ساتھ زندگی نہی گزار پائو تو مجھے بتا دینا میں خود تمہیں آزاد کر دوں گا۔۔۔۔۔۔ازہان کی آخری بات پتا نہی کیوں اسکے دل کو چبھی تھی۔۔۔۔۔وہ خاموشی سے اُٹھ کر بی کے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشراق کی نماز پڑھ کر وہ اپنے پاپا، نادیہ آنٹی کیلئے اور ازہان کے لئے ناشتہ بنایا تھا۔۔۔۔۔وہ ہسپتال جانے کیلئے تیار ہو گئی تھی۔۔۔۔جاتے وقت خالدہ آنٹی کو ازہان کے اُٹھنے پر ناشتہ دینے کا کہکر اپنی کار میں ہسپتال آگئی تھی۔۔۔

وہ سارے راستہ سوچتے ہوئے آئی تھی۔۔۔ازہان اسے ہمیشہ کہتا تھا۔۔۔کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ اسے کبھی آزاد نہی کریگا لیکن آج اسکی بات اسے اندر سے ہی کچھ عجیب لگی تھی۔۔۔۔۔

وہ وارڈ میں آئی تھی۔۔۔۔۔جہاں نادیہ بیگم اپنی جگہ بیٹھی شائد سوچوں میں ڈوبی ہوئی تھی اور دوسری طرف اسکے ڈاڈا سر پر ہاتھ رکھے لیٹے ہوئے تھے۔

اسلام وعلیکم۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام حیا بیٹا اتنی صبح کیوں آئی تم۔۔۔۔نادیہ اسے دیکھ کر کہنے لگی۔۔۔۔

میں آپ دونوں کے لئے ناشتہ لیکر آئی تھی۔۔۔۔شیراز بھی ہاتھ ہٹا کر خوشدلی سے مسکرا کر جواب دینے لگے۔۔۔حیا کو کچھ عجیب لگا تھا۔۔۔وہ جاگ رہے تھے۔۔۔حیا بیٹا تمہاری طبعیت کیسی ہے

اب۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں ازہان نے دوائی دے دی تھی مجھے۔۔۔۔۔شیراز اور نادیہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔۔۔۔ارے میں تو بھول گیا میری بیٹی شادی شدا ہے۔۔۔۔شیراز ہمدانی جلدی سے کہنے لگے۔۔۔

وہ انہیں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔وہ بیٹا آپکے پاپا رات بھر سوئے ہی نہی بار بار آپکا پوچھ رہے تھے آپ اپنے گھر چلی گئی تھی۔۔،۔۔تو انہیں فکر ہو گئی تھی۔۔۔آپ دونوں پریشان نہ ہوں میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔حیا اپنے گھر کب آئو گی بیٹا۔۔۔وہ آنکھوں میں آس لئے پوچھنے لگے۔۔۔۔جب آپ دسچارج ہو جائینگے۔۔۔۔۔میں نے سوچا میں اپنے پاپا کے ساتھ ہی گھر جائونگی۔۔۔۔انکے چہرے پر چمک ابھری

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔۔

مجھے تو لگا تم اب بھی ہم سے ناراض ہو اسلئے اپنے گھر چلی گئی۔۔۔۔۔ نہی ڈاڈا میں نے سوچا جب آپ جائینگے تب آپ کے ساتھ ہی گھر جائونگی اور ویسے بھی میرے ساری چیزیں وہی پر ہیں۔۔۔۔اب یہاں سے سیدھا گھر جائونگی اور اپنا سارا سامان پیاک کر کے لے آئو گی۔۔۔

وہ خوش ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ چلیں اب دونوں ناشتہ کر لیں۔۔۔۔وہ دونوں کو ناشتہ پروسنے لگی۔۔۔۔

تم نے ناشتہ کیا بیٹا۔۔۔۔ نہی میں نے بھی نہی کیا سوچا یہی آپکے پاس آکر کھالوں۔۔۔۔

آجائو بیٹھ کر ناشتہ کر لو۔۔۔نادیہ بہت پیار سے کہنے لگی۔حیا انکے پاس آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

وہ گیارہ بجے گھر آگئی تھی اپنا سامان پیک کرنے لگی ضرورت کی ساری چیزیں پیاک کی تھی اس نے۔۔۔اپنا سامان پیاک کر کے وہ بی کے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔انکے کپڑے الماری میں ویسے ہی تھے تھوڑے کپڑے ثانیہ آپی اپنے ساتھ لے گئی تھی۔۔۔اپنی ماں کی نشانی کے طور پر۔۔۔۔یہ گھر حیا نے بہت مشکل سے دھونڈ کر خریدا تھا۔۔۔یہاں بی کی خوشبو بستی ہے۔۔۔۔

یہ گھر آپکے ہونے کا احساس دلاتا ہے بی اسلئے میں یہ گھر کبھی نہی بیچوں گی۔۔۔وہ کمرے کے اطراف گھومتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔

اسکے پاس بی کی ایک ہی نشانی تھی۔۔۔۔وہ تھی انکی تسبیح جو وہ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتی تھی۔۔۔۔

خالدہ آنٹی اور انکے بیٹے کو گھر کا خیال رکھنے کا کہ کر وہ باہر آگئی تھی۔۔۔۔

اسکے گیٹ پر کار کا ہارن بجا تھا۔۔۔۔وہ باہر آئی تو ازہان کی گاڑی تھی جس میں شیراز ہمدانی، نادیہ ہمدانی بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازہان اتر کر اسکا بیگ پیچھے رک چکا تھا۔۔۔۔۔۔وہ جانے سے پہلے اس گھر کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

پھر آ کر ازہان کی برابر فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔اس وقت اسے بہت دکھ ہو رہا تھا۔۔۔وہ اس پل اداس ہو گئی تھی

۔۔۔بی کی یاد اور گھر چھوڑنا بہت مشکل تھا اسکے لئے۔۔۔۔۔۔ازہان اسکی کیفیت کو سمجھ رہا تھا۔۔۔اسلئے خاموشی سے ڈرائیونگ کرنے لگا۔۔۔۔۔۔بیٹا ساری چیزیں اٹھالی ہے نہ۔۔۔۔۔۔جی ڈاڈا۔۔۔وہ بس اتنا ہی کہ پائی تھی۔۔۔۔

زندگی میں اس نے بہت اتار چڑھاو دیکھے تھے لیکن منزل کہاں تھی یہ نہی پتہ تھا۔۔۔۔ کبھی اس نے سوچا ہی نہی تھا وہ اپنے باپ سے ملیگی انکے ساتھ رہیگی وہ تو یہاں کسی اور مقصد سے آئی تھی انہیں برباد کرنے کی۔نہ کی انکے ساتھ رہنے کے۔

آ گر اللہ نے انسان کی سوچ کے مطابق دنیا چلانی ہوتی تو آج یہ دنیا پوری طرح درہم برہم ہو گئی ہوتی کیونکہ دلوں کا راز تو صرف اللہ پاک ہی جاننے والا ہے۔۔۔۔۔۔وہ ایک غلط فہمی کا شکار ہو کر آئی تھی لیکن اللہ نے اسکی غلط فہمی کو دور کر دیا تھا۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں پر بندھی بے اعتباری کی پٹی کو کھول دیا تھا۔۔۔۔۔

ہارن کی آواز نے اسکی محویت کو توڑا تھا۔۔۔۔۔گھر آ گیا تھا۔۔۔۔۔ چلو بیٹا شیراز ہمدانی آج بہت خوش تھے۔

اس وقت کا انہیں کب سے انتظار تھا کہ وہ اپنی بیٹی کو کب اس گھر میں لائینگے۔۔۔۔

آج انکا خواب پورا ہونے جا رہا تھا،انکی بیٹی انکے ساتھ تھی۔۔۔۔۔وہ کار سے اتر کر نیچے آ گئی۔۔۔۔

کبھی وہ اس گھر سے اس گھر کے مکینوں سے نفرت کرتی تھی۔وہ اس گھر میں آنے کے لئے کبھی بھی راضی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی تھی آج اسکی قسمت اسے اسی گھر میں لے آئی تھی۔۔۔۔۔

سب گھر والے بس انہی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔عالیہ تو خوشی سے نہال ہوئی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

سب نے اسے بڑے پیار سے گلے لگایا تھا۔ڈھیر ساری دعائیں دی تھی۔۔۔وہ بس سب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ سب اسکے اگے نہال ہو رہے تھے۔۔۔۔حیا کو کہاں عادت تھی ان سب چیزوں کی وہ گھبرا بھی رہی تھی۔۔۔

آر باز ہمدانی،شاباز ہمدانی اور شیراز ہمدانی کی پوری فیملی تھی یہاں گھر میں جیسے خوشیوں کا موسم آ گیا تھا۔۔۔۔اب تو عید بھی آنے والی تھی۔۔۔سب کے چہرے خوشی اور مسرت سے جگمگا رہے تھے۔۔۔۔۔حیا یہ سب دیکھ حیران تھی۔۔۔۔ایسی محبت پیار اپنا پن اس نے نہ تو کبھی دیکھا تھا نہ سوچا تھا۔۔۔وہ بس سبکے چہرے دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔۔اسکے چہرے پر کب سے دو انکھیں اسے دیکھ بس اسکی مسکراہٹ پر قربان ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔حیا کو جیسے یقین ہی نہی ہو پا رہا تھا کے وہ ایک الگ دنیا میں آ گئی تھی۔۔۔جہاں صرف اسکی جھولی میں محبتیں تھی۔سارے گھر والوں نے اسے ہاتھ کا چھالہ بنا کر رکھا تھا،بچپن سے وہ جس محرومی میں جیتی آ رہی تھی۔قدرت نے اس سے اسکے ماں باپ سے بچھڑایا تھا۔۔۔۔!اور آج اسی کی قدرت نے اسے بے پناہ محبت کرنے والے اپنوں کا ساتھ لوٹایا بھی تھا۔۔۔۔۔۔وہ جتنا بھی شکر کرتی اپنے اللہ کا کم تھا۔۔ایک دکھ تھا بی کے جانے کا جو شائد زندگی بھر رہتا کیونکی وہ کبھی بھی بی کو نہی بھول سکتی تھی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آسے اپنی قسمت پر یقین ہی نہی ہو رہا تھا، کہ اسکی قسمت اس پر اس قدر مہربان بھی ہو گی اسنے تو خواب وخیال میں بھی نہی سوچا تھا۔۔۔

ظہر کی نماز پڑھکر وہ یونہی کھو گئی تھی جب باہر سے آتی آوازوں نے اسے ہوش کی دنیا میں لے آئی تھی۔۔۔ وہ اُٹھ کر جائے نماز کو تہ کر کے رکھ کر باہر آئی تھی۔۔۔۔

نہی مما میں نہی جاؤنگی کہی بھی آپ بھی مت جائیں کیوں بار بار اپنی بے عزتی کرواتی ہیں آپ وہاں پر جا کر۔۔۔عالیہ۔۔۔۔۔نادیہ نے اسے زور سے ٹوکا تھا۔۔۔

اس بار میں خاموش نہی رہونگی مما ہر بار اپکے کوئی نہ کوئی کزن کے یہاں تقریب ہوتی ہے اور ہر بار صرف آپ اور میں جاتے ہیں۔۔۔۔سب پوچھتے ہیں تمارے پاپا نہی آئی اب تو لوگوں کو بھی پتہ چل گیا ہے کہ پاپا نہی آئینگے اسلئے ہمیشہ جان بوجھ کر لوگ اپکا اور میرا دل جلاتے ہیں۔۔۔پچھلی دفعہ آپکی وہ موٹی کزن آنٹی نے حد ہی کر دی تھی۔۔۔سب کے سامنے میرا مزاق اُڑانے لگی کے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی تم اپنے پاپا کو بنا ساتھ لئے آگئی۔۔۔میں بتا نہی سکتی کتنی شرمندہ ہوئی تھی۔۔۔آخر ڈیڈی ہمارے ساتھ کیوں کرتے ہیں ایسے کیا ہماری انکی لائف میں کوئی والیوں نہی ہے مما۔۔۔۔

اتنا کہ کر عالیہ باقعدہ رونے لگ گئی تھی۔۔۔۔

آرے نہی میری جان تمہارے ڈیڈی تم دونوں سے بہت محبت کرتے ہیں ایسا نہی کہتے اپنے ڈیڈی کے بارے میں۔۔

نادیہ اسے پیار سے سمجھانے لگی۔۔۔۔

ٹھیک ہے ماما لیکن آپ پلیز اس بار پاپا سے کہیں نہ کے وہ ہمیں شاپنگ کرائے کتنا دل کرتا ہے میرا اپنے پاپا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے ساتھ شاپنگ پر جانے کا لیکن پاپا نے آج تک ہمیں شاپنگ تو کیا کبھی آئس کریم بھی باہر جا کر نہی کھلائی ہمیشہ تایا ابو یا زیشان یا تو بڑی امیوں کے ساتھ جانا پڑتا ہے۔۔

تم جانتی ہو نا عالیہ تمہارے پاپا کو یہ سب پسند نہی ہے۔۔۔۔تو کیوں بار بار ضد کرتی ہو۔۔۔۔۔

اوپر کھڑی حیا کے لئے یہ سب الگ تھا، وہ جب سے آئی تھی اپنے ڈاڈا کو غور کر رہی تھی۔۔۔۔نادیہ آنٹی جتنا انکا خیال کرتیں وہ اتنے ہی ان سے غافل اور لاپرواہ تھے۔۔۔

وہ بس انکی بیوی اور بچوں کی ماں تھی باقی کوئی والیو نہی تھی، انکی کیا عورت کا صرف یہی ایک مقام ہے کیا انکا اپن دل نہی ہوتا کیا انکی کوئی خواہشات نہی ہوتی وہ کچھ سوچ کر نیچے آگئی تھی۔۔۔۔۔۔کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔۔!!!!!!

حیا کی آواز پر عالیہ اور نادیہ دونوں اسکی طرف دیکھنے لگیں۔۔۔۔کچھ نہی بیٹا میرے کزن کے بیٹے کی تقریب ہے اور عالیہ آنے سے منع کر رہی ہے وہ نرمی سے اسے بتانے لگی۔۔۔۔

آچھا۔۔۔۔چلیں میں آپکے ساتھ چلتی ہوں۔۔۔۔۔

نادیہ حیرانی سے حیا کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔کیوں میں نہی آسکتی آپ کے ساتھ وہ نادیہ کو خاموشی سے تکتا پا کر پوچھنے لگی۔۔۔

آرے کیوں نہی بیٹا چلو مجھے لگا شائد تمہیں اچھا نہ لگے اسلئے میں نے پوچھا نہی تھا۔۔۔۔مجھے تو بہت خوشی ہو گی اگر تم چلو تو۔۔۔۔۔ٹھیک ہے کتنے بجے چلنا ہے۔۔۔۔۔

شام کے ساتھ بجے۔۔۔وہ خوشی سے بتانے لگی۔۔۔۔۔

آگر آپی آئینگی تو میں بھی چلوں گی۔۔۔۔۔عالیہ بھی جلدی سے کہنے لگی۔۔۔۔۔دیکھو حیا صبح سے منا رہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں چلنے کیلئے اب تم راضی ہو تو یہ بھی ریڈی ہو گئی۔۔۔۔۔

نادیہ کہتے ہوئے چلیں گئی تھی اور عالیہ بھی ڈریس کی سلیکشن کرنے اپنی روم میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

حیا لائبریری میں آگئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

.....

ازہان کا دل آفس میں بلکل نہی لگتا تھا، حیا کی عادت سی ہو گئی تھی اسے، دوسری سکریٹری کو تو رکھ لیا گیا تھا لیکن حیا کی کمی اکثر محسوس ہوتی تھی۔۔۔۔

آج وہ جلدی سے سارا کام نپٹا کر عید کی شاپنگ پر جانا چاہ رہا تھا۔۔۔۔گھر جا کر وہ ساری لیڈیس کو شاپنگ کروانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔اسی لئے جلدی سے سارا کام ختم کرنے لگا لیکن فیکٹری سے کال آنے پر وہاں جانا پڑا۔۔۔۔

ساڑھے سات بجے وہ گھر پہنچا تو گھر خالی خالی محسوس ہوا، وہ نوشین بیگم کے کمرے میں آگیا مما اپنے بستر پر لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

آسلام وعلیکم ماما۔۔۔۔۔وہ سلام کرتا ہوا سیدھا انکے پاس آیا تھا۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام بیٹا نوشین بیگم اُٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ارے مام لیٹے رہیں۔۔۔۔ خیریت مما آپ اس وقت لیٹی ہوئی ہیں طبعیت تو ٹھیک ہے نہ آپکی وہ فکر مندی سے انکی پیشانی چھوتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔اس وقت تو آپ کبھی نہی لیٹتی۔۔

ہاں الحمداللہ میں ٹھیک ہوں بس پیر میں تھوڑا درد تھا تو حیا جیل لگا کر آرام کرنے کا کہکر چلی گئی تھی۔۔۔۔

آچھا۔۔۔۔۔ مما میں آپکو کل اچھے سے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤنگا۔۔۔۔ارے نہی میری جان میں ٹھیک ہوں بس کبھی کبھی تھوڑا درد ہوتا ہے بس۔۔۔وہ اسکی فکر مندی کو دیکھتے مسکرا کر کہنے لگی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ گھر میں اتنی خاموشی کیوں چھائی ہوئی ہے مما۔۔۔

وہ دل کی بات زبان پر لے آیا تھا۔۔۔۔

وہ سب نادیہ اور علیشہ بھابی کی کزن کے بیٹے کی انگیجمنٹ تھی تو سب وہاں گئے ہوئے ہیں۔۔۔

میر دل نہی چاہ رہا تھا تو میں نہی گئی۔۔۔۔ازہان کو خوشی ہوئی تھی سن کر کم سے کم وہ سب کے ساتھ گھل مل تو رہی تھی یہی بہت بڑی بات تھی۔۔۔

آپ کے لئے میں چائے یا کافی بنا کر لائوں اپنے ہاتھوں سے وہ محبت سے اپنی ماں کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

نہی میری جان حیا نے بنا کر دیا تھا۔۔۔

ویسے اس گھر میں آج کل صرف حیا حیا ہی سننے کو مل رہا ہے وہ انکو چھیڑنے لگا۔۔۔۔۔

آور مجھے لگتا ہے اب حیا کو رخصت کروا کر لانا ہو گا وہ اسکا گال تھپتھپا کر کہنے لگی۔۔۔۔

میرا بیٹا اداس جو رہنے لگا ہے،اب اکثر وہ اسکی کچھ دنوں سے اداس شکل دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

آرے ایسا تو نہی ہے مما۔۔۔۔۔مجھے پتا ہے سب بس عید کا انتظار ہے میں اور تمہارے پاپا شیراز سے بات کرینگے۔۔۔

دو مہینے تو گزر چکے ہیں تمہاری اور حیا کے نکاح کو۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔۔اب آپ آرام کریں میں فریش ہونا چاہتا ہوں۔۔۔۔

وہ اٹھ کر اپنے روم میں آ گیا تھا اسکا دل سچ میں اداس تھا جب سے حیا یہاں آئی ہوئی تھی تب سے اب تک اسے دیکھا نہی تھا۔۔۔ناشتہ پر کبھی کبھی دکھتی تھی لیکن عرش کی وجہ سے چہرے کو چھپائے رکھتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔رات کو بھی وہ کم ہی نظر آتی۔۔۔۔

مما کی باتیں اسکے ذہن میں گونجی تھی۔۔۔۔مما سوری لیکن میں نے حیا کو اپنی زندگی کا فیصلہ خود کرنے کا حق دیا ہوا ہے۔۔۔۔میں کوئی زیادتی نہی کرونگا اسکے ساتھ وہ اگر چاہے تبھی ہمارے رشتے کو ایکسپٹ کرے ورنہ میں اسے آزاد کردوں گا۔۔۔۔۔

وہ سوچتے ہوئے اپنے کمرے میں آگیا تھا۔۔۔۔

.....

حیا کو فنکشن بلکل پسند نہی تھے لیکن وہ کچھ مقصد سے یہاں آئی تھی۔۔۔عالیہ اور وہ ایک جگہ آکر بیٹھ گئی تھی سب کی نظر اسی پر تھی جو سب کو حیران کر گئی تھی جو عبایا پہنے چہرے پر نقاب ڈالے تھی۔۔۔۔علیشہ اور نادیہ اسٹیج پر آکر مبارک بادی دیکر انکے پاس آکر بیٹھ گئی تھیں۔۔۔لوگ یہاں انکے پاس آکر حیا کی طرف دیکھ اشاروں سے نادیہ اور علیشہ کو پوچھ رہے تھے کہ یہ لڑکی کون ہے۔۔۔۔

یہ میری بیٹی ہے حیا۔۔۔۔نادیہ بیگم کے الفاظ اسے حیران کر گئے تھے۔۔۔۔۔

اوہ۔۔اب سب انکے ہی ٹیبل کے اطراف کھڑے ہو گئے تھے۔۔

سب عجیب عجیب سوال کر رہے تھے اور نادیہ انکے جواب بڑے ہی سلجھے انداز میں دے رہی تھیں۔۔۔۔

آپی یہ موٹی آنٹی مجھے زہر لگتی ہیں۔۔۔۔ہمیشہ طنز کرتی رہتی ہیں مما پر۔۔۔عالیہ برا سا منہ بنائے ایک عورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتانے لگی۔

آرے آج بھی شیراز کو اپنے ساتھ نہی لائی تم نادیہ؟؟؟سب کا دھیان حیا کی طرف تھا۔۔لیکن انہیں کیسے سکون ملتا یہ نادیہ کی چچازاد تھی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں تو عادت ہو گئی ہے بنا شوہر کے گھومنے میں ایک میرے شوہر ہیں جو شاپنگ تک بنا میرے نہی جاتے۔۔۔

وہ اکڑ لہجہ میں ہاتھوں کو نچا کر کہنے لگی۔۔۔کب سے بیٹھی حیا اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔ارے آنٹی وہ برائون سوٹ والے انکل آپکے ہسبنڈ ہیں۔۔۔۔حیا انکی طرف اشارہ کر کے کہنے لگی۔۔۔۔ہاں تو دیکھو ہر فنکشن میں میرے ساتھ ہوتے ہیں۔۔۔۔

وہ انکل تو ان مسز کی تعریف میں اپکو ہی بھول گئے ہیں ان مسز سے کہ رہے تھے جو بات آپ میں ہے وہ اب میری مسس میں نہی۔۔۔۔۔اور رہی میرے ڈاڈا کے نانے کی بات وہ کیا ہے نہ میرے پاپا کو یوں غیر عورتوں کے ساتھ کھڑے ہو کر تعریفیں کرنے کی عادت نہی ہے۔۔۔۔۔۔

حیا کی بات سن کر انکی صورت کے زاویہ بگڑے تھے۔۔۔۔

وہ ایک سکینڈ میں وہاں سے اپنے ہسبنڈ کی طرف چلی گئی تو۔۔۔۔۔سب اسکے جواب پر لاجواب ہوئے تھے اسلئے سبھی وہاں سے ہٹ گئے تھے۔۔۔۔۔نادیہ اور علیشہ بھی جیسے لاجواب ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

آرے واہ میری بہنا جو کام میں نہی کر پائی وہ آپ نے کر دیا۔۔ویسے ہم جب سے آئے ہیں یہی بیٹھے ہوئے تھے اپکو کیسے پتا وہ کیا کہ رہے تھے اپنے جھوٹ بولا آپی۔۔۔ نہی گڑیا انکی لپسنگ سے گیس کیا کہ وہ کیا کہنا چاہ رہے ہیں۔۔۔۔آپی آپ میں کیا کیا کوالٹی ہیں۔۔۔۔۔پہلی بار نادیہ کسی کہ سامنے شرمندہ نہی بلکہ فخر سے فنکشن گزار کر آئی تھی۔۔۔

سب گھر آ گئے تھے حیا نماز پڑھنے کیلئے اپنے روم میں آ گئی تھی اور عالیہ سب کے سامنے فخر سے آج کی ساری بات بتانے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام کو وہ سونے کیلئے لیٹی تو نیند جیسے کوسوں دور تھی اسکی آنکھوں سے۔۔۔۔۔۔

کئی گھنٹہ کروٹیں بدل کر آخر تھک کر وہ اُٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔کمرے کی کھڑکی کے پاس آئی لائبریری کی لائٹ آن تھی۔۔۔۔وہ سر پر دوپٹہ ڈال کر لائبریری کی طرف آگئی تھی۔۔۔۔

ہمدانی ولا شاندار محل کی طرح تھا اسی محل میں تینوں کو علیحدہ پورشنز دئے گئے تھے لیکن یہاں لائبریری اور کچن ایک ہی تھا۔۔سب مل کر ہی کھاتے تھے۔

وہ لائبریری میں آکر دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گئی تھی۔۔۔۔جہان شیراز سارے ڈرائیر چھان رہے تھے۔۔۔۔۔۔

کہی آپ اسکو تو نہی ڈھونڈ رہے ڈاڈا۔۔۔وہ اپنے ہاتھ میں پکڑے البم اور ڈائری کو انکو دیکھاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔۔۔وہ ڈائری اور البم لینے کیلئے آگے بڑے تھے۔۔۔

سوری لیکن آپ کو یہ نہی مل سکتی۔۔۔۔وہ انکو اپنے پیچھے کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

وہ سوالیہ انداز میں اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔

آپ یہ ڈائری میری یاد میں لکھتے تھے اور اس البم میں بھی زیادہ تر تصویریں میری ہی ہیں۔۔۔۔ہے نا۔۔۔۔وہ سر ہلانے لگے۔۔۔۔۔

تو میں ہی آپکے پاس آگئی ہوں ڈاڈا پھر انکی کیا ظرورت ہے آپکو۔۔۔۔حیا تمہاری ماں کی صرف یہ ایک ہی نشانی ہے میرے پاس اسے مت چھینو مجھ سے وہ نرمی سے کہنے لگے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے یہ لیں وہ انہیں البم اور ڈائیری پکڑا کر کتابوں کا ریک چیک کرنے لگی۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بار میری بیٹی کی پہلی عید ہے یہاں تو میری بیٹی کو کیا چاہیئے،اب وہ اسکی طرف متوجہ ہو کر پوچھنے لگے۔۔۔ارے ہاں یاد آیا شاباز بھائی بھی تمہاری رخصتی کی بات کر رہے تھے کل۔۔۔۔!!!!!وہ بس چپ چاپ ریک کے بکس دیکھنے لگی وہ اُٹھ کر اسکے خریب آگئی تھے۔۔۔

میں نے کہ دیا میں اپنی بیٹی کو اتنی جلدی رخصت نہی کروں گا۔۔۔آ بھی تو میرا دل بھی نہی بھرا اپنی بیٹی سے۔۔۔تو بھائی نے بھی کہا کونسا وہ دوسرے گھر جا رہی ہے بس ایک کمرے سے دوسرے کمرے تک جائیگی رہیگی تو میرے پاس ہی وہ اسکے سر پر پیار سے ہاتھ پھیر کر کہنے لگے جو کتابوں کو سرچ کرنے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔

کیا میں بھائی صاحب کو ڈیٹ دیدوں بیٹا۔۔۔۔

نہی۔۔۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسے حیرانی سے دیکھنے لگے۔۔۔۔

مجھے کوئی شادی نہی کرنی۔۔۔۔۔وہ پلٹ کر اپنے باپ کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

سنا ہے ازہان ایکی طرح ہے بلکل آپ پر گیا ہے۔۔۔۔وہ سر ہلانے لگے۔۔۔

مجھے ایسی زندگی نہی چاہیے جو صرف خود غرضی پر مبنی ہو۔۔۔شادی ایک پاکیزہ رشتہ ہے دونوں کا برابر کا حق ہوتا ہے اس میں لیکن جب صرف ایک آپکے لئے قربانی دے اور دوسرے کو اس سے کوئی فرق ہی نہ پڑے تو یہ رشتہ صرف بوجھ بن جاتا ہے۔۔۔۔کیا ایک لڑکی کو صرف اپنا نام دے دینا کافی ہے۔۔۔کیا اپکی نظر میں اسکی خواہشات اسکے ارمان کی کوئی وقعت نہی ہوتی۔۔۔۔۔کیا ایک عورت صرف آپکی بیوی اور اپکے بچوں کی ماں پر ہی محدود ہو کر رہ گئی ہے۔۔۔۔کیا اسکی کوئی زندگی نہی ہوتی کیا اسکی کوئی فیلینگز نہی ہوتی۔۔۔۔اسکا دکھ درد تکلیف وہ کسے سنائے جب سامنے والے کو سننے کی فرصت ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی۔۔۔کیونکہ وہ تواپنی پہلی بیوی کی یاد میں اتناغافل ہو گیاہے کہ کسی اور کے ساتھ کی گئی زیادتی اسے نظر ہی نہی آرہی ہے۔۔۔۔۔

سوری لیکن مجھے صرف بیوی بننا منظور نہی ہے۔۔۔۔۔۔

جب آپ نے بھی اپنی بیوی کو صرف بیوی سمجھا ہے تو پھر ازہان کو کیافرق پڑیگا۔۔۔۔۔۔یہ ایک ایسا تھپڑ تھا شیراز ہمدانی کے منہ پر جو بے آواز پڑا تھا۔۔۔۔انکے ہاتھ سے ڈائیری اور البم چھوٹ کر نیچے گرا تھا۔۔۔۔۔

آج تک وہ خود کو مظلوم سمجھ کر جی رہے تھے۔۔۔۔۔حقیقت میں تو مظلوم نادیہ تھی جسے انہوں نے صرف بیوی ہی سمجھا تھا سہی کہا ہے حیانے۔۔۔۔۔

انہوں نے کبھی کوشش ہی نہی کی اپنی بیوی کو سمجھنے کی انجانے میں ہی سہی وہ پچھلے انیس سال سے نادیہ کی ساتھ زیادتی کرتے آرہے تھے کبھی بھی انہیں اپنے ساتھ کہی بھی لیکر نہی گئے تھے وہ شائد صبر والی تھی جو اتناکچھ خاموشی سے سہ گئی تھی۔۔

آج تک انکی یہ غلطی کسی نے بھی نہی دکھائی تھی لیکن آج انکی بیٹی نے انکی آنکھون سے پٹی گرائی تھی۔

آیک عورت کیلیئے بہت مشکل ہوتاہے کہ اسکاشوہر اسکے ہوتے ہوئے بھی کسی اور کی یاد میں کھویاہوا ہو۔۔۔۔

وہ صرف بت بنے اسے سن رہے تھے۔۔۔۔۔میں نفرت کرتی تھی اپ سے نادیہ آنٹی سے کیونکہ اپنے مما کے بعد دوسری شادی کرلی تھی۔۔۔۔۔لیکن یہاں آکر افسوس ہورہاہے کہ میں پہلے کیوں نہی آئی کتنی زیادتی کرہے ہیں آپ اپنی بیوی کے ساتھ ساتھ بچوں کے ساتھ بھی عالیہ تڑپتی ہے اپکے ساتھ باہر جانے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیلئے کیوں اتنے غافل ہو گئے آپ اپنی اولاد سے اپنی بیوی سے میں مانتی ہوں مما کی یادوں سے اپ نے پیچھا نہی چھڑایا ہے لیکن اس وقت وہ جہاں بھی ہو گی نہ نادیہ آنٹی کہ ساتھ اپکا رویہ دیکھ وہ بھی پر سکون نہی ہو گی۔۔۔۔۔

ایک کے بعد ایک دھماکا کر رہی تھی حیا آج انکا خود میں سمٹا ہوا بھرم کو توڑا تھا آج اس نے۔۔۔۔۔

انکی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔مجھے معاف کر دو بیٹی میں سچ میں گنہگار ہوں۔۔۔۔۔۔

باہر لائبریری کے دروازے پر کھڑی نادیہ حیا کی باتیں سن کر رو دی تھی آج پورے انیس سال بعد کسی نے شیراز کے ظمیر کو جھنجوڑا تھا۔۔۔انکے حق کے لئے آواز اُٹھائی تھی۔۔۔۔۔۔۔ورنہ تو انکی آس ہی ختم ہو گئی تھی وہ اہستہ سے قدم اٹھائے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

معافی مجھ سے نہی ڈاڈا نادیہ آنٹی سے مانگیں کیونکہ زیادتی انکے ساتھ ہوئی ہے۔۔۔۔اور یہ سب چھوڑیں ماما جا چکی ہیں اپکی زندگی سے بھی اور دنیا سے بھی وہ دل میں ہمیشہ رہینگی۔۔۔۔۔لیکن یہ شائد انہیں بھی منظور نہی ہو گا کہ آپ انکی یاد میں کسی معسوم کا دل دکھائیں۔۔۔۔۔ حس طرح سے انہوں نے مجھے دل سے اپنایا ہے انکی جگہ کوئی اور ہوتا تو شائد آج میں اس گھر میں بھی نہی ہوتی۔۔۔۔۔اس سے پہلے بہت دہر ہو جائے نادیہ آنٹی کو انکا مان واپس لوٹائیں ڈاڈا آ۔۔۔۔۔تم ٹھیک کہ رہی ہو۔۔۔۔۔حیا۔۔۔آج تم نے مجھے صحیح راستہ دکھایا ہے اکثر جب بڑے بھٹک جاتے ہیں تو چھوٹے انہیں راستہ دیکھاتے ہیں آج مجھے میری بیٹی نے بچا لیا ہے۔۔۔وہ اسکے سر کو تھپکتے ہوئے باہر چلے گئے تھے اور نادیہ سے معافی مانگنے روم میں چل دئے تھے۔۔۔۔

حیا لائبریری کا لائٹ آف کر کے پانی پینے کے غرض سے کچن میں آئی تو پہلے ہی لائٹ جل رہی تھی وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندر آگئی تھی۔۔۔چولہے پر شاید دودھ پک رہا تھا۔۔۔یہ اتنی رات کو کون دودھ گرم کر رہا ہے۔۔۔

ہمم۔۔۔ہمم۔۔۔یہ آواز کو اچھے سے جانتی تھی۔۔۔۔۔

سر پر دوپٹہ کو ٹھیک سے جمائے وہ اسے مڑ کر دیکھنے لگی۔۔۔۔

اس وقت کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔کافی کی شدید طلب ہو رہی تھی تو سوچا خود ہی بنالوں۔۔۔۔۔اوہ اچھا۔۔۔

وہ اتنا کہکر فریج کے پاس آکر بوتل نکالنے لگی۔۔۔

اب آگئی ہو تو پلیز میرے لئے ایک کپ کافی بنادو وہ نرمی سے ریکویسٹ کرنے لگا۔۔۔۔

وہ بوتل نکال کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

سب کو چائے کیلئے پاگل ہوتا دیکھا ہے میں نے آور آپ پہلے انسان ہیں جو کافی کی طلب رات کو ہوتی ہے۔۔۔

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے حیا۔۔۔وہ پلٹ کر حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔اب کیا کیا میں نے۔۔۔۔۔

نہ مجھے اپنے پیارے ہاتھوں سے اتنی اچھی کافی بنا کر پلاتی نہ مجھے اسکی عادت ہوتی۔۔۔۔۔

وہ اسکے قریب آیا تھا۔۔۔اسکے ہاتھوں کو تھام کر کہنے لگا۔۔۔حیا کو جیسے کرنٹ لگا تھا۔۔۔۔وہ ہاتھوں کو چھڑاتے ہوئے دور ہوئی تھی۔۔۔۔

آپ خود بنالو اپنی کافی وہ گھبرا کر کہنے لگی۔۔۔اور باہر کی طرف نکلنے لگی جب ازہان نے اسے اپنے پاس گھسیٹا تھا وہ سیدھا اسکی بانہوں میں اکر ٹکرائی تھی۔۔۔ازہان نے اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جیسے تڑپ کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔ششش۔۔۔۔۔حیا۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے احتجاج کرنے لگی۔۔۔۔۔اسکا دل ذوروں سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔وہ اسکے لمس کو محسوس کرنا چاہتا تھا اتنے دن سے اسے دیکھنے کی طلب نے اسکے اندر آگ سی بھر دی تھی۔۔۔۔وہ اسکا جھکا سر اٹھانے لگا وہ پوری طرح سے کانپی تھی۔۔۔۔اپنے لب اسکے لب کی طرف بڑھائے تھے اسکی قربت اسے پوری طرح جلا رہی تھی اگلے پل پورے ہمت سے وہ اپنے آپ کو چھڑا کر وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔۔۔اور اپنے کمرے میں آکر اپنی سانسوں کو بحال کرنے لگی۔۔۔۔

اسکا سارا بدن کانپ رہا تھا۔۔۔۔۔وہ بستر پر آکر گر گئی تھی

عجیب سا احساس محسوس ہو رہا تھا۔۔۔آج سے پہلے اسے کبھی بھی ایسا محسوس نہ ہوا تھا۔۔۔۔

اسے کیا ہو رہا تھا اسے خود سمجھ نہی آرہا تھا۔۔۔۔

وہ تھوڑی دیر خود کو سنبھال کر تہجد پڑھنے کے خیال سے وضوع کرنے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

ازہان بس اسے بھاگتے ہوئے دیکھ کر رہ گیا تھا۔۔۔۔ایک آہ نکلی تھی اسکے لبوں سے، وہ اسکے دسترس میں ہو کر بھی کتنی دور تھی۔۔۔۔۔وہ اسٹو کو بند کر کے اپنے روم میں آگیا تھا۔۔۔۔۔

ازہان کو شرمندگی بھی ہوئی تھی مجھے ایسا نہی کرنا چاہیئے تھا۔۔۔۔۔۔

.....

حیا صبح سب کیلیئے ناشتہ بنانے میں نوشین بیگم اور نادیہ کا ہاتھ بٹا رہی تھی۔۔۔۔۔جب ازہان کچن میں آیا تھا۔ آسکی نظر حیا پر پڑی تھی جو شاؔئد اسکے موجودگی سے بے خبر پیاز کاٹنے میں مشغول تھی۔۔۔۔

حیا دھیمے بیٹا اتنا فاسٹ مت کاٹو ہاتھ نہ کٹ جائے۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہی ہوتا تائی امی۔۔۔ ممی ۔۔۔۔۔میرا ناشتہ۔۔۔۔اسکی آواز سن کر سیج میں چھری اسکی انگلی میں لگی تھی۔۔۔

ارے حیا تمہاری انگلی کٹ گئی دیکھو تو کتنا خون بہ رہا ہے۔۔۔۔نوشین بیگم اور نادیہ پریشانی سے اسکی انگلی کو دیکھ کر کہ رہے تھے۔۔۔۔

آزہان جلدی سے آگے بڑ کر اسکا ہاتھ تھام کر واش بیسن کے نل کے آگے دے دیا تھا۔۔۔نادیہ بینڈ یج لیکر آگئی تھی۔۔

وہ اسے اپنے ساتھ لئے کچن میں رکھے چھوٹے سے ڈائنگ کی چیر پر بیٹھ گیا تھا، وہ اپنا ہاتھ چھڑانے لگی لیکن ازہان اسکا ہاتھ مظبوطی سے تھامے اسکے ہاتھ پر بینڈ یج کرنے لگا۔۔۔۔

حیا کی نظر جھکی ہوئی تھی لیکن اسے اپنے چہرے پر ازہان کی نظروں کی تپش بخوبی محسوس ہو رہی تھی۔۔

شام کو تیار رہنا ہم شاپنگ پر چلیں گے۔میں چاہتا ہوں اس بار تمہاری عید بہت خوبصورت گزرے۔۔۔۔

آسکے ہاتھ کانپ رہے تھے اسکی گرفت میں اسے اپنی پلکیں اُٹھانا مشکل لگ رہا تھا۔۔۔وہ ازہان کے آگے کبھی بھی کمزور نہی پڑی تھی لیکن آج وہ خود کو اس شخص کے آگے کمزور محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

.....

حیا اپنے روم میں اکر انگلی کو دیکھنے لگی جس پر ازہان نے بینڈ یج کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔یہ ازہان بھی نہ سمجھتا کیا ہے خود کو۔۔۔۔۔اسے غصہ آرہا تھا اس پر کل رات بھی بد تمیزی کی کل رات کا سوچ کر اسے جھرجھراہٹ محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

بد تمیز۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنی ہی سوچوں میں غرق تھی جب نادیہ ہلکے سے دستک دے کر اندر آئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھیں۔۔۔۔

وہ اسکے قریب آکر اسکی پیشانی کو چومنے لگی اور اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیکر چومنے لگی۔۔۔۔۔۔

حیا حیرانی سے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

تم میری زندگی میں خوشی بن کر آئی ہو حیا۔۔۔۔۔۔

پلیز آنٹی آپ کیا کر رہی ہیں، نادیہ کی آنکھوں میں آنسوں بہنے لگے۔۔۔۔۔ کل رات میں نے سب کچھ سن لیا تھا۔۔۔ شیراز نے مجھ سے رات بھر معافی مانگی۔۔۔۔۔۔ یہ سب صرف تمہاری وجہ سے ہوا ہے ۔۔۔۔۔ آج شیراز میرے پاس لوٹ کر آگئے ہیں۔۔۔

پلیز آنٹی یہ آپکا حق ہے اس مے میں نے کچھ نہی کیا۔۔۔۔۔۔

آپ ڈیزرو کرتی ہیں آپ بیسٹ وائف اور مدر ہیں۔۔۔۔۔

آپکی بھی غلطی تھی اگر وہ اس چیز کی طرف جا رہے ہیں، تو آپکا بھی فرض بنتا ہے کے اپ اپنے ہونے کا احساس سامنے والے کو دلائین، آخر آپ بیوی تھی انکی، نہ کی انکی حالت پر چھوڑ دیں آپنے کافی صبر کیا خاموشی سے۔۔۔۔

مجھے لگ انکے ساتھ کافی زیادتی ہوئی ہے، اسکے بعد میں انکی یادیں بھی چھین لیتی تو وہ شائد۔۔۔۔۔۔۔

اسی لئے آپنے آپنے ساتھ زیادتی برداشت کی۔۔۔۔۔ وہ انکی بات کاٹ کر کہنے لگی۔۔۔۔۔۔ خیر جو بھی ہوا اسکے بعد ڈاڈا آ کبھی بھی اب کوئی غلطی نہی کرینگے۔۔۔۔۔۔۔

ہمم وہ سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔۔ تمہارے ڈاڈا آج ہم سب کو باہر لے جا رہے ہیں تم بھی تیار ہو جاؤ بیٹا۔

۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی آنٹی میں نہی چلونگی آپ جائیں اور خوب انجوائے کریں۔

وہ انکے ساتھ جاکر انکی انکمفرٹیبل فیل نہی کروانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔۔سب سے پہلے تم مجھے اب آنٹی نہی کہو گی۔۔۔۔۔۔

وہ انہیں دیکھنے لگی۔۔۔۔تم میری بیٹی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے بھی مما کہو۔۔۔۔۔۔۔وہ آس سے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔کہو گی نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں مما۔۔۔۔۔وہ انکے گلے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حیا سب کے جانے کے بعد لائبریری میں آگئی تھی،سب نے اسے کتنا کہا چلنے کیلیئے لیکن اسکا دل نہی چاہ رہا تھا آج کہی بھی جانے کا آج اسے بی کی بہت یاد آرہی تھی۔۔۔

وہ انکی تسبیح ہاتھ میں پکڑے دیکھنے لگی۔۔۔۔

انسان کے روپ میں فرشتہ بن کر آئی تھی جو اسے ایک دلدل سے نکال کر سہی راستے پر لائی تھی۔۔۔۔

اللہ نے بی کے ہوتے ہوئے کبھی اسے ماں کی کمی کا احساس نہی ہونے دیا تھا،کیونکہ انہوں نے اسے ماں سے بڑھ کر محبت دی تھی۔۔۔

الیزا کے مرنے کے بعد وہ کئی دن تک تو یقین ہی نہی کر پائی تھی کے الیزا اور لورس کا پیچھا اس سے چھوٹا تھا۔

وہ تو ایک بھیانک موت میں مر کر چلے گئے تھے۔۔۔۔

بی نے اسے بہت سمجھایا کے یہ سب اللہ کا حکم تھا۔

ظالم جتنا بھی ظلم کرلے لیکن رب کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے۔جسکے پڑھنے پر انسان کسی قابل کا نہی رہتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے۔اٹھو بیٹے تمہیں تو شکر ادا کرنا چاہیئے کی اللہ پاک نے تمہیں صحیح وقت پر بچالیا تھا۔۔۔

سچ میں بی اس وقت میں اللہ کے پاس دعا مانگ رہی تھی کی وہ جو بھی میرے ساتھ کریگا میں اس سے ایکسپٹ کرونگی۔بی مسکرانے لگی۔

اللہ کیسے تمہیں ااور تکلیف دیتا،وہ تو ستر مائوں کی محبت رکھنے والا ہے پھر کیسے تمہارے ساتھ غلط کرتا بیٹا۔

اسے اپنے بندوں سے شدید محبت ہے وہ اپنے بندے کو اتنا ہی آزماتا ہے جتنا وہ سہہ سکے اس سے نہ کم نہ زیادہ اسکے بدل خوشیاں بھی اتنی ہی دیتا ہے۔وقت ہمیشہ ایک سا تو نہی ہوتا تمہارا تکلیفوں بھرا وقت گزر چکا ہے اب اپنی زندگی میں آگے بڑھو اور سب سے پہلے اپنے اللہ پاک کا شکر ادا کرو۔۔۔

چلو میں تمہیں نماز پڑھنا سکھاتی ہوں۔۔۔بی نے اسے نماز پڑھنا سکھایا تھا۔۔۔وہ بچپن سے ہی بے حد ذہین تھی دھیرے دھیرے سب سیکھنے لگی۔۔۔

بی نے اسکا یہی پر یونیورسٹی آف کوئنس لینڈ(University of Queensland) میں ایڈمیشن کروایا تھا۔۔اسے تو یہ بھی نہی پتا تھا وہ آسٹریلیا میں تھی۔۔وہ دھیرے دھیرے زندگی کے سہی معائنوں میں جینے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔یونیورسٹی میں کئی طرح کے لوگ تھے لیکن حیا نے کبھی بھی کسی کے ساتھ فری ہونے یا فرینڈشپ کرنے کی کوشش نہی کی تھی جیسے جیسے وقت آگے جارہا تھا وہ سنجیدہ مزاج ہوگئی تھی،ہستی تو پہلے بھی نہی تھی،بی نے بہت کوشش کی تھی اسے ایک زندہ دل لڑکی میں تبدیل کرنے کیلیئے لیکن اسکے اندر کہی نہ کہی کوئی خلش ابھی بھی باقی تھی۔

وہ راتوں کو اب بھی ڈر کر اُٹھ جاتی تھی،اسے آج بھی الیزا اپنے قریب محسوس ہوتی تھی جیسے ابھی وہ اسے اکر سگریٹ سے جلائیگی۔۔۔اس وقت بی اسکا سب سے بڑا سہارا تھی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بی ایک بیوہ تھی جنکے شوہر کے جانے کے بعد وہ اپنی اور اپنی بیٹی کو لیکر ایک چھوٹا سا کیفے چلا کر گزارہ کر لیتی تھی۔۔۔۔

حیا بھی یونیورسٹی سے اکر کیفے سنبھالتی تھی۔۔

بی نے ثانیہ آپی کی شادی کر دی تھی اور کیفے اب وہ اکیلے نہی چلا سکتی تھی اسلئے حیا نے ساری زمہ داری اپنے اوپر لے لی تھی۔۔۔۔

اسی دوران اسکا ٹکرائو جان ایک عیسائی لڑکے سے ہوا تھا جو اب تو اکثر اسکی خوبصورتی پر اٹھتے بیٹھتے فقرے کستا تھا جسے حیا کوئی بھی پرواہ کئے بغیر وہاں سے گزر جاتی تھی۔۔۔

وہ اب اچھے سے نماز پڑھنے کا طریقہ سیکھ گئی تھی بی اسے ہر چیز بہت اچھے انداز میں سمجھاتی تھی۔۔۔

قرآن پاک کی بھی تلاوت اچھے سے کرتی تھی انہوں نے اپنے اخلاق اسکے اندر ڈالے تھے۔۔۔۔

وہ باقعدہ اسکارف بھی لیتی تھی، یونیورسٹی بھی جاتی لیکن جان کی بدتمیزی دن بدن بڑھتی جاتی تھی۔۔۔جان ایک آوارہ اور بدمزاج لڑکا تھا

جسکے آگے پیچھے لڑکیاں گھومتی تھی وہ صرف انہیں ہی اپنے نزدیک لاتا تھا جو بہت خوبصورت ہوتی تھی، جب تک اسکا من چاہتا انکے ساتھ وقت گزارتا اور جب چاہے انکے ساتھ کھیل کر چھوڑ دیتا تھا۔

اسکی اگلی نظر حیا پر تھی جو اس سے بات کرنا تو دور دیکھنے کی بھی روادار نہی تھی۔۔۔۔

وہ کئی بار اسکے راستہ میں حائل ہو جاتا لیکن وہ نظر بھی اٹھا کر دیکھنا گوارہ نہی کرتی تھی۔۔۔

آج بھی وہ یونیورسٹی سے لوٹ رہی تھی جب جان اسکے راستہ میں آیا تھا۔۔۔ہیلو بیوٹی فل، ہائو آر یو سویٹ ہارٹ۔۔۔۔وہ خباثت سے گھورتا ہوا کہہ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیا کو اسکی نظروں سے اور اس سے کراہیت محسوس ہوئی تھی۔۔تم کیوں مجھے ان دیکھا کرتی ہو، یو نو واٹ ہنی، آئی جسٹ لو ویو۔۔۔۔

تمہاری آنکھین مجھے مدہوش کر دیتی ہیں تمہارا چہرا مجھے رات بھر سونے نہی دیتا، وہ دوسری لڑکیوں پر دوہرائے فقرے اس پر دوہرا رہا تھا۔۔۔۔

اسکی نظروں کی تپش حیا کے اندر آگ بھر رہی تھی اسے اس وقت اس انسان سے سب سے زیادہ نفرت ہوئی جو نجانے اب تک کتنی لڑکیوں کو کھلونہ سمجھ کر کھیل چکا تھا۔۔۔تم جانتی ہو نہ کل ویلنٹائن ڈے ہے۔۔۔۔

میں کل سارا دن تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں تم آئو گی نہ میرے ساتھ میں نے تمہارے لئے بہت سارے تحفے لئے ہیں، جو میں تمہیں دینا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔وہ بس اس گھٹیا انسان کو دیکھ رہی تھی۔۔۔کل کا فل ڈے اور نائٹ صرف تمہارے ساتھ وہ اسکے گال کو چھونے کے لئے ہاتھ بڑا رہا تھا۔۔جب حیا کی ہمت جواب دے گئی تھی اور اسنے زوردار تھپڑ جان کے منہ پر مارا تھا۔۔۔شٹ آپ یو نانسینس۔۔۔کب سے بکواس سن رہی ہوں تمہاری اگر آئندہ سے مجھے بیچ راستے میں روکنے کی کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا سمجھے وہ آگے بڑھ گئی تھی کہکر۔۔۔۔۔۔وہ ششدر کھڑا اس لڑکی کو دیکھنے لگا۔۔۔

یو بچ دیکھ لونگا تمہیں، جان کے منہ سے گالی نکلی تھی۔۔۔اور زور سے زمین پر ٹھوکر مار کر اپنی کار میں آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

وہ جب گھر آئی تو اسکا چہرہ غصہ سے سرخ ہو رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بی اسے دیکھ پریشان ہو گئی تھی۔۔۔ کیا ہوا حیا اتنے غصہ میں کیوں ہو۔۔

وہ انہین دیکھنے لگی اور جان کی ساری حرکتیں انہی بتانے لگی۔۔۔

بی یہ سب سن کر خاموش ہو گئی تھی۔۔۔

"بی مجھے اپنے چہرے سے ہی نفرت ہونے لگی ہے وہ جس طرح سے مجھے دیکھتا ہے مجھے گھن آتی ہے اپنے آپ سے خوف آتا ہے اور لورس کی نظریں بھی ایسے ہی ہوتی تھی۔۔۔

وہ رنجیدہ لہجے میں کہنے لگی میں اسکارف بھی لیتی ہوں پھر بھی وہ مجھے اوپر سے نیچے تک خباثت سے گھورتا ہے۔۔۔۔

بی اُٹھ کر اندر چلی گئی تھی جب وہ لوٹی تو انکے ہاتھ میں ایک شاپر تھا جس میں سے انہوں نے بلیک کلر کا کچھ نکالا تھا۔۔۔۔۔بی اسکی طرف بڑھانے لگی یہ لو تم یونیورسٹی یہ پہن کر جاؤ گی۔۔۔۔

وہ اس کپڑے کو ہاتھ میں پکڑ کر دیکھنے لگی۔۔۔۔ یہ عبایا ہے حیا، اسے اُوڑھ کر تم کل سے یونی جاؤ گی، وہ انہیں دیکھنے لگی۔۔۔!!!! وہ بھی عبایا اوڑھتی تھی اور چہرے پر نقاب بھی باندھتی تھی۔ آج تک ہمت نہی ہوئی تھی پوچھنے کی کے کیوں وہ یہ پہنتی ہیں آج اسکا جواب اسے خود پتا چلا تھا۔۔۔۔

بیٹا تمہیں پتا ہے ہمارے اسلام میں عورتوں کو پردہ کرنے کی اجازت ہے، میرے پیارے نبیؐ کے آنے سے پہلے عورت کی عزت نہی تھی، عورت کو جیسے چاہے ویسے استعمال کرتے اور تو اور بیٹی پیدا ہونے پر اسے زندہ دفن کر دیتے تھے لیکن ہمارے صحیح مقام ہمارے پیارے نبیؐ نے بتایا آج صرف انکی وجہ سے ہم شان سے جی رہی ہیں اور انہوں نے ہی ہمیں پردے کا حکم فرمایا تاکہ کسی بھی غیر مرد کو ہمیں دیکھ دل میں غلط خیال نہ پیدا ہو۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آور ہماری شریعیت میں عورتوں کو پردے کرنے کا حکم فرمایا ہے تاکہ اسکے ذریعہ مردوں کی آنکھیں،دل ،اور برے خیالات سے بچے لیکن افسوس اس پاک لباس کی کچھ لوگ ناقدری کرتے ہیں، مسلمانوں میں یا تو عبایا ایک فیشن بن گیا ہے یا تو صرف لباس کیونکی اسکی اصل فوائد تو لوگوں کو پتہ ہی نہی ہے۔۔۔یہ صرف کپڑا نہی ہے ایک لڑکی کیلیئے زینت ہے اسکی عزت ہے حیا ہے۔۔

ایک مرد چاہے کچھ بھی کرے برہانہ کیوں نہ کھڑا کردو اسکو کچھ نہی کہینگے لوگ اسکو پاگل یا پھر نفرت سے دیکھ کر گزر جاتے ہیں لیکن وہی ایک عورت تھوڑے کم کپڑے بھی پہن کر باہر چلی جائے تو ساری دنیا کی نظر صرف اس پر ٹک جاتی ہے کیونکی اللہ پاک نے عورت کو بنایا ہی ایسا ہے۔۔۔

آور جب تم عبایا پہن کر نکلتی ہو تو غیر مردوں کی نظر خود بخود نیچے جھک جاتی ہے کیونکی یہاں پر سب کو نمائش کرنے والے پسند ہیں، ناکہ پردے والے کیونکہ یہی لوگوں کو پردا کرنے والی کوئی آوٹ کلاس لگتی ہے،

حیا ہمیشہ اپنی نظروں کو نیچے رکھنا کیونکہ تم عبایا تو پہن لوگی اور نظر پھر بھی غیر پر پڑ جائے اس سے بہتر ہے تم اپنی نظروں کی بھی حفاظت کرنا۔۔۔

وہ بس انہیں کو دیکھ رہی تھی کتنے اچھے سے وہ اسے سب کچھ سمجھا رہی تھی،انکی ساری باتیں جیسے اسکے دل پر لکھی جا رہی ہوں،

حیا نے بھی دل میں، مصمم ارادہ کیا تھا کہ وہ آج سے آبھی سے اپنی حفاظت خود کریگی وہ عبایا کو کبھی بھی پہننا نہی چھوڑیگی۔۔۔

اسکے بعد وہ ہمیشہ عبایا پہن کر جاتی لیکن کچھ منچلے اسکا عبایا پکڑ کر گھسیٹتے یا پھر سب کے سامنے اسکا مزاق

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُڑاتے تھے،ان سب کو عجیب لگ رہا تھا کل تک شرٹ سکرٹ اور سکارف پہنے ہوئے تھی اور آج پوری طرح خود کو ڈھانپ کر آتی تھی سب اسکا مزاق اُڑاتے کیونکہ وہاں مکمل پردا کوئی نہی کرتا تھا۔۔۔ان سب کے پیچھے جان کا ہاتھ تھا وہ اسکے مارے ہوئے تھپڑ کا بدلہ لے رہا تھا لوگوں کو اسکے خلاف بھڑکا کر۔۔۔

روز کی اس کھنچائی سے بھی وہ تنگ آگئی تھی آج تو لڑکیاں نے بھی اسکے دوپٹے کو گھسیٹ کر پھاڑ دیا تھا۔۔۔

بی کو پتا چلا تو سامنے ہی اسکو لیڈیس کراٹے کلاسز میں اسکا ایڈمیشن کروایا تھا،وہ اسے مضبوط بنانا چاہتی تھی تا کہ وہ خود کو کسی سے کمتر نہ سمجھے۔۔

حیا بھی دھیرے دھیرے خود کو لوگوں کے اگے کمتر سمجھنا چھوڑ چکی تھی کیونکی اب جو بھی اس پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کرتا وہ سب سے پہلے اسکا ہاتھ توڑتی تھی۔۔۔

حیا اعلا تعلیم حاصل کرنا چاہتی تھی اسلئے پڑھائی کے ساتھ ساتھ کورسس بھی کر لیتی تھی وہ خود کو مصروف رکھنا چاہتی تھی۔۔۔

لیکن اسکے اندر جو احساس نامحرومی تھی وہ برقرار تھی۔۔۔وہ بہت بے چین ہو جاتی تھی کبھی کبھی۔

!!!!!۔۔۔

بی نے پوری طرح سے کیفے کو اسکے حوالے کر دیا تھا وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ دونوں ہینڈل کرتی تھی،کچھ ہی وقت میں وہ بہت اچھے مقام پر تھی اب کیفے کو بدل کر چھوٹا سا ریسٹرونٹ میں تبدیل کر دیا گیا تھا،وہ جب پڑھائی سے فارغ ہوئی تو ساری توجہ اسی پر لگا دی تھی،خود بھی کچن میں گھس کر کچھ نہ کچھ بناتی تھی۔۔۔

اس نے اپنے آپ کو اس قدر مصروف کر لیا تھا،تا کہ وہ کسی کو یاد نہ کر پائے اپنی زندگی کو اسی طرح جئے جیسے اسکے ماں باپ نے اسے چھوڑ کر جیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن بار بار من وہی بھٹک جاتا تھا، وہ ایک بار اپنے ماں باپ سے ملنا چاہتی تھی ان سے پوچھنا چاہتی تھی کہ کیا کبھی آپ دونوں کو میری یاد نہی آئی۔۔۔۔

وہ سوچوں میں گھری تھی جب اسکے آگے میگزین میں شاباز ہمدانی کی تصویر لگی ہوئی تھی بیسٹ بیزنس مین کا ایوارڈ ملا تھا شاید انہیں انکی شکل جانی پہچانی تھی وہ اس میگزین کو پڑھنے کے بعد لاپٹاپ میں انکی جانکاری لینے لگی، ایک لمحہ کے لئے جیسے جم گئی تھی وہ کیونکہ ایک تصویر میں شیراز ہمدانی اور وہ ساتھ میں کھڑے تھے، انکا چہرا وہ کیسے بھول سکتی تھی، وہ دھیرے دھیرے ساری ڈیٹیلس جمع کرنے لگی۔۔۔

شیراز ہمدانی نے یوکے کی جاب کے بارے میں بھی ساری ڈیٹیلس اس میں ڈالی تھی، مطلب وہ یوکے میں تھے۔۔۔

حیا کے ذہن میں خیال آیا تھا مجھے ایک بار وہاں جانا چاہئے کیا پتہ وہ میرا انتظار کر رہے ہوں دونوں۔۔۔۔۔

وہ اپنے دل میں ارادہ کر چکی تھی کے وہ یوکے جا کر اپنے ماں باپ سے ایک بار ملے گی۔۔۔۔

لیکن بی کی اچانک کینسر کی اطلاح ملی تو وہ جیسے خاموش ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔بی ہی تو اسکا واحد سہارا تھی ۔اور بی بھی اسے چھوڑ کر جانے والی تھی یہ بات بہت تکلیف دہ تھی۔۔۔۔۔

بی کیوں آپ نے مجھے نہی بتایا ایک بار بتا کر تو دیکھتی میں آپ کو ایک بہت اچھے ڈاکٹر سے آپکا علاج کرواتی کیوں نہی بتایا آپنے۔۔۔۔۔!!!!!!

وہ ان سے گلا کرنے لگی۔حیا انسان کی موت تو واجب ہے کبھی نہ کبھی تو اسے جانا ہی ہے۔۔۔۔۔

میری ایک خواہش پوری کرو گی۔۔۔۔۔وہ انہیں دیکھنے لگی۔

مجھے اپنے پاک زمین اپنے وطن لے چلو میں اپنا آخری وقت وہی گزارنا چاہتی ہوں اور مرنا بھی وہی چاہتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں۔۔۔۔

انکی ایسی خواہش کو حیا کو ماننا ہی پڑا وہ سارا بزنس کو وائنڈاپ کر کے سب سے پہلے یو کہ آئی تھی کیونکہ اسے اپنے ماں باپ سے ایک بار ملنا تھا۔۔۔۔

لیکن جب وہ سہی ایڈریس پر گئی تو اسکا دل بجھ گی تھا کیونکہ وہاں پر کوئی نہی تھا۔۔آس پاس پوچھنے پر بتایا یہ گھر تو ہمیشہ خالی رہتا ہے۔۔۔۔

وہ اگے والے گھر پر گئی تو اور ڈور بیل بجائی تھی جہاں پر ایک لڑکا اور لڑکی تھی وہ سب کچھ جاننے اور پوچھنے لگی تو لڑکا اسے اندر آنے کے لئے کہہ رہا تھا وہ اسے حیرانی سے دیکھنے لگا عبایا اور نقاب میں۔۔۔۔۔۔حیا ان سے جانکاری لینے لگی۔۔۔کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ آپ انکی لگتی کیا ہو۔۔۔۔۔وہ اس لڑکے کو دیکھنے لگی۔۔۔

میں حیا ہوں انکی بیٹی۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!

کیا۔۔۔۔۔تم تو کھو گئی تھی نہ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟وہ ہاں میں سر ہلانے لگی۔۔۔

دیکھو مجھے زیادہ تو نہی پتہ لیکن میری مما وہاں جاتی تھی۔انہوں نے بتایا کہ تمہارے ڈیڈ نے دوسری شادی کر لی تھی یہی بات وہ فون میں بتا رہے تھے۔ تبھی تمہاری ممی کا پیر سیڑھیوں سے پھسلا اور وہ گر گئی تھی، وہ اس وقت پریگننٹ بھی تھی۔۔۔۔۔حیا کے آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے حلق میں جیسے کانٹے اگنے لگے بڑی مشکل سے کہا پھر کیا ہوا۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

پھر آنٹی کو بے بی ہوائے ہوا تھا دونوں کی دیتھ ہو گئی تھی جس وقت تمہاری مما فون میں بات کر رہی تھی میری ممی بھی وہی تھی۔۔۔۔۔

تمہاری مما کہاں ہیں وہ اس لڑکے پیٹر سے پوچھنے لگی میری مما کی دیتھ ہو گئی ورنہ وہ تمہیں ڈیٹیل میں بتاتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کچھ جہاں تک مجھے جتنا پتہ تھا وہ میں نے بتا دیا تمہیں۔۔۔۔

کیا یہاں پر کوئی بھی نہی رہتا؟؟؟؟؟؟

نہی کئی سالوں سے خالی پڑا ہے یہ گھر۔۔۔۔۔۔

وہ ایسے ہی پلٹ کر آ گئی تھی ہوٹل آ کر وہ ساری رات روئی تھی زندگی نے اسکے ساتھ کیسا مزاق کیا تھا پہلے اسے اپنوں سے بچھڑایا تھا پھر ماں اور نوزائدہ بھائی بھی اسے چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

اسکے دل میں غلط فہمی بڑھ گئی تھی۔۔۔شیراز ہمدانی جبھی آپ نے مجھے ڈھونڈنے کی کوشش نہی کی کیونکہ آپ نے تو پہلے ہی دوسری شادی کر لی تھی۔۔۔۔۔

وہ ساری رات جیسے انگاروں پر لوٹ رہی تھی۔۔۔۔۔ صبح تک اسنے دل میں ارادہ کیا تھا کے وہ انہیں برباد کر دیگی۔

اسی ارادے سے وہ یہاں آئی تھی۔۔۔۔ لیکن قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔۔۔۔۔

لائبریری کا دروازہ زوردار آواز سے کھلا تھا۔حیا کی محویت ٹوٹی تھی۔۔۔۔وہ انے والی کو دیکھنے لگی۔

آپی۔۔۔۔۔۔۔۔آپ یہاں بیٹھی ہیں میں آپکو سارے گھر میں تلاش کر رہی ہوں چلیں نیچے آپ تو ہمارے ساتھ آئی ہی نہی میں ناراض ہوں آپ سے وہ منہ پھلائے کہنے لگی۔۔۔۔

حیا اسے دیکھ مسکرانے لگی تھی۔عالیہ کا روٹھا روٹھا لہجہ پر حیا کو پیار آیا تھا۔۔۔۔۔

آرے میری چھوٹی سی پیاری سی بہن میرا دل نہی چاہ رہا تھا کہیں بھی جانے کو۔۔۔۔۔۔۔!!!!!

اب یہ بتاؤ کیسا لگا وہ اسکا دھیان بٹانے کیلئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

بہت آچھا لیکن آپ کو سب نے مس کیا اور آپ تو ہمارے ساتھ آئی بھی نہی جائیں میں آپ سے بات نہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرتی وہ روٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ارے میری بات تو سنو۔۔۔!!!!!!

حیا بھی اسکے پیچھے ہی نیچے آنے لگی لیکن سیڑھیوں پر تیزی سے آتے ہوئے ازہان سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔

اپ دیکھ کر نہی چل سکتے۔۔۔۔!!!!ازہان کے ٹکرانے کی وجہ سے حیا کا دوپٹہ سر کا تھا۔۔۔۔

وہ اپنا دوپٹہ جلدی سے ٹھیک کر کے اسے غصہ سے دیکھنے لگی جو بڑی دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

آج صبح کے بعد وہ اب دکھائی دی تھی۔۔۔۔

ہائے سامنے اپنی بیوی ہو تو اکثر شوہر اندھے ہی ہو جاتے ہیں وہ اسے پیار سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

بکواس نہی کریں میرے ساتھ آپ۔۔۔۔!!!!وہ غصہ سے سرخ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

پلیز ہٹیں یہاں سے مجھے نیچے جانا ہے۔۔۔۔وہ اسکے راستہ میں آ گیا تھا۔۔۔۔۔

پہلے جا کر عبایا پہن کر آئو۔۔۔۔۔اب کیا نیچے جانے کیلئے بھی میں عبایا پہن کر جائوں۔۔۔۔۔۔!!!!

نہی حیا جی میں نیچے جانے کی بات نہی کر رہا میں شاپنگ کی بات کر رہا ہوں، میں نے چاچو سے پرمیشن لے لی ہے۔تم میرے ساتھ شاپنگ پر جا رہی ہو۔۔۔۔۔۔

صبح میں نے کہا تھا تم سے لیکن آفس میں دیر ہو گئی تھی۔۔۔اسلئے چلو جلدی سے تیار ہو جائو۔۔۔۔۔

آپ کو کب سے خوش فہمی ہو گئی کہ میں آپکی بات مان لوں گی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں ماما سے کہتا ہوں انہوں نے ہی مجھسے کہا تھا کی میں تمہیں لیکر شاپنگ پر جائوں اور تمہاری پسند کے سوٹ دلوائوں تم خود منع کر دو

ماما کو میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔۔۔۔وہ اسکا راستہ چھوڑتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

حیا نیچے آ گئی تھی سب اس سے گلا کر رہے تھے وہ مسکراتے ہوئے سب کے کپڑے دیکھنے لگی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عالیہ منہ پھلائے ایک کونے میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔میرے کپڑے نہ دکھائیں آپی کو میں ناراض ہوں آپی سے وہ ہمارے ساتھ نہی آئی تھی۔۔۔سب عالیہ کو دیکھنے لگے تھے۔۔۔۔۔بری بات عالیہ ایسے نہی کہتے ازہان نے مجھ سے کہا تھا وہ آفس سے آکر حیا کو شاپنگ پر لے جائیگا اسلئے میں نے بھی فورس نہی کیا۔۔۔نوشین بیگم سب کو بتانے لگی۔۔۔۔حیا حیرانی سے نوشین بیگم کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

چلو حیا جاؤ جلدی سے تیار ہو جاؤ ازہان اتا ہی ہو گا۔۔۔۔تم اپنی پسند کے کپڑے خریدنا۔۔۔۔ہاں بیٹا چلی جاؤ کچھ اچھا سا خریدنا اس بار میری بیٹی کی ہمارے گھر پہلی عید ہے۔۔۔۔شیراز ہمدانی بھی سب کی ہاں میں ہاں ملانے لگے۔۔۔۔نہ چاہتے ہوئے بھی حیا کو ازہان کے ساتھ جانے کیلئے ریڈی ہونا پڑا۔۔۔۔

وہ دونوں شاپنگ مال میں آگئے تھے ازہان اسے ایک سے ایک بھاری سوٹ نکال کر دکھانے لگا لیکن اسکا دل ہی نہی چاہ رہا تھا کچھ بھی لینے کو۔۔۔۔ازہان کپڑے دیکھنے میں بزی تھا۔۔۔۔۔

حیا بچوں کے بوٹیک میں آگئی تھی جہاں پر ایک سال سے پندرہ سال کے بچوں تک کے کپڑے ملتے تھے۔۔۔۔

وہ اپنے یتیم خانے کے بچوں کیلئے کپڑے خریدنے لگی۔۔۔۔

حیا نے بنا کسی کو بتائے ایک (orphanage) کھولا تھا۔۔۔

جہاں پر وہ سارے بچے سر اٹھا کر جیئے جو بن ماں باپ کے تھے۔اور ساتھ روڈ پر بے سہارا گھومنے والے بھی ہو۔۔۔۔

وہ خاموشی سے وہاں سب کچھ کرتی تھی۔۔۔۔عید آنے والی تھی۔۔۔۔حیا نے کبھی عید نہی منائی تھی وہ اکثر عید کو یتیم خانے میں ان بچوں کے لئے کپڑے اور تحفے لے جا کر انکو خوش ہوتا دیکھ خود بھی خوش ہو جاتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔باہر بھی وہ یہی کرتی تھی۔۔۔بی نے بہت کوشش کی اسے سمجھانے کی لیکن وہ نہی مانی تھی۔۔۔جب بی تھی تو ہر اتوار کو وہاں جایا کرتی تھی اور انہیں کراٹے سکھاتی تھی۔۔۔جب سے بی گئی تھی وہ اپنے ڈاڈا کے یہاں پر آئی تھی صرف دو بار ہی جا پائی تھی۔۔۔۔۔

آزہان اسے ڈھونڈتا ہوا آیا تھا۔۔۔اور بچوں کے بوتیک میں دیکھ حیران ہوا تھا۔۔۔۔حیا تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔میں نے تمہیں کہاں کہاں ڈھونڈا۔۔۔۔وہ اسکے ہاتھ میں ڈھیر ساری شاپنگ بیگ دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔۔

حیا نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔وہ بل پے کرنے لگی۔۔۔

تم رہنے دو میں دیتا ہوں۔۔۔۔ نہی میری بل میں ہی پے کرو نگی۔۔۔۔وہ اپنا کارڈ سے بل پے کر کے باہر آگئی تھی۔۔۔

ایک بات بتائو حیا۔۔۔اس وقت گھر پر کسی کے بچے نہی ہیں تم نے یہ ڈھیر ساری شاپنگ کس کیلئے کی ہے۔۔۔۔

یہ تمہارا مسلہ نہی ہے ازہان پلیز میرے پرسنل میں گھسنے کی کوشش مت کرو کبھی بھی۔۔۔۔

ازہان کو اسکا لہجہ سمجھ ہی نہی آتا تھا، کبھی بلکل ہٹلر بن جاتی تو کبھی خاموش جیسے بت ہو۔۔۔۔۔ازہان کو غصہ آیا تھا۔۔۔۔

میں نے تمہیں یہاں پر شاپنگ کروانے کیلئے لے کر آیا تھا۔۔اور تم میرے ساتھ شاپنگ کرنے کے بجائے خود علیحدہ گھوم رہی ہو۔۔۔۔"تو کس نے کہا مجھے لیکر آنے کیلئے"۔۔۔۔۔

وہ بھی تڑخ کر بولی تھی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیامیں جتنی کوشش کرتاہوں تمہارے ساتھ نرمی اور محبت سے پیش آنے کی تم اتنی ہی بدزن کیوں ہو جاتی ہو مجھ سے۔۔۔۔۔!!!!!!!

اب کے اسکے لہجہ میں دکھ تھا۔۔۔۔حیا نظر پھیر گئی تھی۔۔۔۔

دونوں بس ایسے ہی بے وجہ گھومنے لگے ازہان کو ایک ڈریس پسند آئی تو وہ وہاں پر چلا گیا تھا۔۔۔۔

حیا بس چیزوں کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔۔۔ایک غیر مانوس سی آواز پر پلٹ کر دیکھنے لگی اور حیران رہ گئی۔۔۔۔

دیکھو بے وفا لڑکی میں نے تمہیں پیچھے سے ہی پہچان لیا اور تم تو سب کو بھلائے بیٹھی تھی۔۔۔

فہد۔۔۔۔۔۔آپ اور یہاں۔۔۔۔۔۔!!!!اسکے منہ۔سے نکلا تھا وہ مقابل کو دیکھ حیران ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ہاں میں اب اس میں حیران ہونے والی بات کوئی نہی ہے

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

دیکھو بے وفا لڑکی تمہارا پیچھا کرتے کرتے میں یہاں پہونچا ہوں وہ آنکھ مارتے ہوئے اسے کہنے لگا۔۔۔۔۔

پیچھے سے آتے ازہان کے کانوں میں اسکے الفاظ اور اسکے آنکھ مارنے کو دیکھ کر وہ آگبگولہ ہو گیا تھا۔۔۔۔

وہ حیا کو ایک ڈریس دیکھانے کیلئے لے کر آرہا تھا۔۔۔۔

حیا اس شخص کی بات پر مسکرانے لگی۔۔۔۔آج بھی ویسے ہی ہو آپ فلرٹی اور بدتمیز انسان۔۔۔۔۔

ہاں جناب نہ چیز کبھی نہی بدلے گا۔۔۔۔۔۔آپ تو بدل گئی ہمیں چھوڑ کر آگئی بے وفا لڑکی ایک بار بھی میرے بارے میں نہی سوچا۔۔۔۔۔۔وہ شوق نظروں سے دیکھ کر کہنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازہان کی ہمت جواب دے گئی تھی۔۔۔۔وہ ڈریس کو وہی پھینک کر سیدھا حیا کے پاس آیا تھا۔۔۔۔ایکسکیوز کرتا ہوا اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر کی طرف بڑھنے لگا

یہ کیا بدتمیزی ہے ازہان۔۔۔۔۔۔!!!!

وہ اسے اپنے ساتھ گسیٹھتے ہوئے لا کر کار میں بیٹھانے لگا۔۔۔۔۔

ازہان کی رگوں میں تیزی سے خون دوڑنے لگا۔۔۔۔اس قدر غصہ آیا تھا کہ ہاتھ پیر پھول رہے تھے۔۔۔

کبھی میرے سامنے مسکرایا نہی ہے اس ذلیل انسان سے بڑا ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی تم۔۔۔۔

حیا حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

"میری بات سنو ازہان وہ"۔حیا اس سے کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن ازہان نے موقعہ ہی نہی دیا کچھ بھی کہنے کا۔۔۔۔بس میں کچھ بھی سننا نہی چاہتا اور میں بلکل برداشت نہی کروں گا کہ کوئی بھی غیر آدمی تمہیں محبت بھری نظروں سے دیکھے سمجھی تم۔۔۔۔

وہ خاموشی سے لاپرواہی سے نظر دوسری طرف اسکی باتوں کی طرف بنا متوجہ کیئے ہوئے بیٹھی تھی۔۔۔۔

ازہان کو اسکی ایسی حرکت پر غصہ تو بہت آیا لیکن وہ پی گیا تھا۔۔۔۔۔

کیا تم بتا سکتی ہو کون تھا وہ۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!!

نہی۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!! نہی بتا سکتی۔۔۔۔۔۔!!!!!

اب وہ اچھا خاصا تپ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔۔۔وہ غصہ سے پکارنے لگا۔۔۔۔۔۔

کیوں بتائوں میں اپکو میں کوئی صفائی نہی دونگی سمجھے آپ۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کیوں اتنا کلوز ہو رہا تھا حیا تمہارے ساتھ اسکی باتیں کتنی گھٹیا تھی میں برداشت نہی کر سکا۔۔۔۔

کوئی بھی میری بیوی پر آنکھ آٹھائے یہ مجھے برداشت نہی ہوتا میر ابس نہی چل رہا تھا میں اسکا گلا دبا دوں یا کہی غائب کر دوں اس کمینے انسان کو۔۔۔۔

زبردستی کا رشتہ بنا کر مجھے بیوی کا لقب مت دیں۔

میں نے اس نکاح کو کبھی ایکسپٹ نہی کیا ہے اور نا ہی مان سکتی ہوں، ایسے انسان کو تو کبھی بھی نہی جسے اپنی بیوی پر یقین ہی نہ ہو۔۔۔۔مجھے نفرت ہے آپ سے آپ کی قربت سے

اسے خود نہی پتا تھا وہ اس وقت کیا کہ رہی تھی۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔۔!!!!!! وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔بس مجھے خلا چاہیئے ازہان میں اس رشتہ میں نہی بندھنا چاہتی ہوں مجھے بلکل منظور نہی ہے ایسا رشتہ وہ انجانے میں اسکے دل کو شدید چھلنی کر رہی تھی۔۔۔۔بہتر ہو گا آپ مجھے آزاد کر دیں۔۔۔۔

ازہان شاک میں تھا اسکی اتنی محبت بھی حیا کے دل میں جگہ نہی بنا پائی تھی۔۔۔۔اسے آج جواب مل گیا تھا۔۔۔

دونوں کے بیچھ خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔۔وہ خاموشی سے ڈرائیونگ کر کے گھر آ گیا تھا۔۔۔۔

گھر آ کر وہ اپنے کمرے میں جا چکا تھا۔۔۔۔۔حیا کی باتیں اسے اندر سے توڑنے لگی تھی وہ۔اپنے روم میں آ گیا تھا۔۔۔۔

شاور کے نیچے کئی گھنٹے باتھ لینے کے بعد وہ دل میں ایک فیصلہ لے چکا تھا۔۔۔۔

تمہیں آزادی چاہیئے نہ میں تمہیں آزاد کر دوں گا حیا تم اپنی زندگی اپنے طریقے سے گزارنا جہاں بھی رہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خوش رہنا میں چلا جائوں گا بہت دور تمہاری زندگی سے۔۔۔

وہ دل میں سوچتے ہوئے اُٹھ کر آئینہ کے قریب آیا تھا اور سامنے ہی آئینہ اسکا منہ چڑا رہا تھا۔اسنے ایک مکّا آئینہ پر مارا تھا۔ جس سے آئینہ توٹ کر فرش پر بکھر گیا تھا۔ساتھ میں اسکا ہاتھ بھی زخمی ہو کر خون رسنے لگا تھا۔۔۔۔آج حیا کی باتیں اسکے روح کو گھائل کر گئی تھی۔۔۔۔۔اسکے لہجہ کی نفرت وہ کیسے برداشت کرتا۔۔۔۔۔۔اس نے کتنی شدید محبت کی تھی اس سے کیا کوئی بھی غیرت مند مرد اپنی بیوی سے کسی بھی اجنبی کا فری ہونا برداشت کر لیتا۔۔۔۔۔پھر ازہان کیسے برداشت کرتا۔

اسکے ہاتھ سے خون فرش پر گرنے لگا تھا۔۔۔۔!!!!

نوشین بیگم جو اسکے شاپنگ کے بارے میں پوچھنے اسکے کمرے میں آئی تھی۔۔۔

آسکے ہاتھ سے رستے خون کو دیکھ بوکھلا گئی تھی۔۔۔

اور شاباز ہمدانی کو زور سے پکارنے لگی کچھ ہی دیر میں سارے گھر والے اسکے کمرے میں تھے۔۔۔۔

آزہان خود پریشان ہو گیا ان سب کو دیکھ کر نوشین بیگم اسکے ہاتھ سے رستے خون کو دیکھ باقعدہ رونے لگی تھی

پلیز ماما کچھ نہی ہوا وہ بائی مسٹیک میرا ہاتھ لگ گیا تھا۔۔۔۔۔آئینہ پر۔۔۔۔۔۔

حیا جو اس پر غصہ ہو کر بہت کچھ بول کر گئی تھی اب اسے دیکھ حیران تھی۔۔۔۔۔

اس وقت عرش بھی نہی تھا جو اسکے ہاتھ کو بینڈ یج کرتا اسلئے،حیا نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ پانی سے دھو کر پھر اس میں چبھی چھوٹی چھوٹی کانچ کے ٹکڑوں کو نکال کر اسکے ہاتھ پر بینڈ یج کرنے لگی۔۔۔۔۔۔

وہ اس دوران بس خاموش ہو کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

ازہان کو بینڈ یج کر کے وہ اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازہان کے الظام پر اسے غصہ آیا تھا وہ اس وقت جب فہد اسے چھیڑ رہا تھا۔اسکے پیچھے کھڑے دو بچے زور و شور سے لڑ رہے تھے،اسنے فہد کی باتوں کو دھیان نہی دیا تھا۔وہ ان بچوں کو دیکھ رہی تھی جو اپس میں کسی چیز کیلئے لڑ رہے تھے اور اپنی توتلی زبان میں کچھ کہ رہے تھے اسے اس وقت ان بچوں کو دیکھ خود بخود ہنسی آئی تھی۔۔۔۔اور ازہان نے سمجھا اس انسان کی باتوں پر ہنس رہی ہوں۔۔۔۔۔

فہد جمیل یہ وہ شخص تھا جو اسکا آسٹریلیا کا رستورنٹ کو خریدا تھا۔جب وہ سب بیچ کر یہاں آرہی تھی تو یہی شخص نے اسکی پراپرٹی کو خریدا تھا،کافی دل پھینک بندا تھا اور کئی بار شادی کیلئے پرپوز بھی کر چکا تھا۔۔۔لیکن حیا نے نہ تو اسکی حوصلہ افزائی کی تھی اور نہ کچھ کہا تھا ایک بار منع کیا تھا،لیکن وہ بار بار پرپوزل بھیجنے ہی لگا تھا۔۔۔

حیا اور بی نے بنا کسی کو بتائے وہاں سب کو چھوڑ کر واپس آئے تھے۔۔۔۔۔

آور آج وہ بندہ مل گیا تو ازہان غلط فہمی کا شکار ہو گیا۔۔۔۔۔جب میں نے اسے اصل حقیقت بتانا چاہا سنا ہی نہی پھر میں کیوں سفائی دوں۔۔۔۔۔

وہ اپنی سوچوں کو جھٹک کر نماز پڑھنے کیلئے چلدی تھی۔۔۔۔۔۔

آزہان ساری رات کروٹیں بدلتا رہا تھا اور صبح تک شدید بخار میں مبتلا ہو چکا تھا۔۔۔۔

ے ازہان پر نظر

پڑی انہیں تشویش ہوئی تھی،ازہان کبھی بھی اتنی دیر نہی سوتا تھا،اگر سونا ہوتا بھی تو وہ پہلے ہی بتادیا کر دیتا تھا کہ صبح مجھے کوئی ڈسٹرب نہ کرے۔۔۔

نوشین بیگم اسکے سراہنے اکر بیٹھ گئی بلینکٹ ہٹا کر دیکھا تو،اسکا چہرا سرخ ہو رہا تھا۔انہوں نے اپنی ہتھیلی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے سر پر رکھا تو سر بخار کی شدت سے جل رہا تھا۔۔۔نوشین بیگم پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔

ازہان۔۔۔۔ازہان۔۔۔آنکھیں کھولو بیٹا۔۔۔۔۔۔!!!!

تیز بخار کی وجہ سے وہ ٹھیک سے آنکھیں بھی نہی کھول پا رہا تھا۔۔۔۔نوشین بیگم گھبرا کر باہر آگئی تھی وہی سے عرش کو آوازیں دینے لگی۔۔۔۔۔

کیا ہوا مما۔۔۔۔۔عرش اوپر آکر انسے پوچھنے لگا۔۔۔۔

"عرش ازہان کو بہت تیز بخار ہے وہ اپنی آنکھیں بھی نہی کھول رہا دیکھو میرے بچے کو کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔

وہ پریشانی سے کہنے لگی۔۔۔۔۔

عرش فوراً اپنے کمرے سے اپنا میڈیکل بیگ لیکر آگیا۔۔۔ازہان کو چیک آپ کرنے لگا۔۔۔۔

انجیکشن لگا کر اسکے سر پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کرنے لگا۔۔۔۔نوشین بیگم اسکے پاس بیٹھی قرآنی آیات پڑھ کر دم کرنے لگی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ازہان کو ہوش آیا تو اس کے پاس سارے گھر والے موجود تھے۔۔۔۔۔

حیا بھی سن کر پریشان ہو گئی تھی۔۔۔اپنی کل کہی جانے والی باتوں پر پہلی بار اسے افسوس ہوا تھا۔۔۔۔

لیکن وہ اسکا سامنا نہی کرنا چاہتی تھی۔۔۔اسلئے خاموشی سے اسکے لئے سوپ بنا کر عالیہ کے ہاتھ اسکے کمرے میں بجھوا دیا تھا۔۔۔۔

نوشین بیگم ازہان کے پاس بیٹھے اسے سوپ پلانے لگی۔۔۔

آنکے چہرے سے انکی پریشانی عیاں کر رہی تھی۔۔۔

مما میں ٹھیک ہوں آپ خوامخواہ پریشان ہو رہی ہیں بس تھوڑا سا بخار ہے کم ہو جائیگا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھوڑا سا بخار نہی تھا ازہان بخار کی شدت سے تمہاری آنکھیں بھی نہی کھل پا رہی تھی۔۔۔۔

اب میں ٹھیک ہوں آپ پریشان نہ ہو۔۔۔۔۔ مما میرے خیال سے اب حیا کو رخصت کروا کر لائیں کب تک لاڈ صاحب کے نخرے اُٹھاتی پھرینگی آپ۔۔۔۔۔ عرش اسے چھیڑنے لگا۔۔

لیکن ازہان سپاٹ چہرے کے ساتھ ہی بیٹھا ہوا تھا جیسے کچھ سنا ہی نا ہو۔۔۔۔

ہاں تمہارے ڈیڈ نے بات کی ہے شیراز سے جلد ہی حیا اور ازہان کی شادی کرو نگی میں۔۔۔

ازہان اس وقت کچھ بھی کہنے کے موڈ میں نہی تھا۔۔۔۔

اسلئے خاموشی سے سوپ پینے لگا۔۔۔ نوشین بیگم نے اسے دوائی کھلا کر آرام کرنے کا کہکر چلی گئی تھی۔۔۔۔

وہ خالی نگاہوں سے چھت کو گھورنے لگا تھا۔۔۔ پھر اٹھ کر ایک نمبر پر کال ملانے لگا۔۔۔۔۔

ازہان کو دیکھ انہیں عجیب سا لگا تھا وہ ماں تھی اپنے اولاد کی ہر ادا کو پہچانتی تھی بھلے ہی ازہان خاموش تھا لیکن اسکے اندر کی کیفیت اس کے چہرے سے واضح ہو رہی تھی۔۔۔ ضرور کچھ ہوا ہے کل رات۔۔۔۔۔!!!!!

حیا کو شاپنگ کروانے کیلئے اسنے ہی رکوسٹ کی تھی اور کتنا خوش بھی تھا پھر شاپنگ سے آنے کے بعد آئینہ ٹوٹنا ازہان کا ہاتھ زخمی ہونا اور اب بخار میں مبتلا ہونا۔۔ وہ سوچوں میں ڈوبی کچن میں آگئی تھی۔ جہاں حیا کچھ بنانے میں مشغول لگ رہی تھی، حیا کی نظر جب دروازے پر پڑی تو انکو دیکھ وہ بھی مسکرادی تھی۔۔۔۔

تائی امی کچھ چاہیئے کیا آپکو۔۔۔۔۔۔۔

نہی بیٹا تم کیوں کچن میں ہلکان ہوتی ہو گھر میں اتنے سارے نوکر ہیں۔۔۔۔

مجھے خالی بیٹھنا بلکل پسند نہی ہے۔ اسلئے عالیہ نے پیسٹری کی فرمائش کی تو وہی بنا رہی تھی۔ بس ہو گیا اسے فریز

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنا ہے وہ پیسٹری کو فریزر میں رکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

حیا مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔چلو میرے ساتھ کمرے میں، حیا نوشین بیگم کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

سب خیریت ہے نہ تائی امی۔۔۔۔۔۔!!!!!

ہاں بس کچھ بات کرنی ہے چلو۔۔۔وہ اسے لئے اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔

حیا انکے کمرے میں اکر صوفے پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

اسکے سامنے چھوٹی سے کانچ کی میز پر ایک البم تھا وہ اسے کھول کر دیکھنے لگی۔۔۔۔

پہلی تصویر ہی سارہ اور نوشین بیگم کی تھی اور دونوں کے ہاتھ میں بچے بھی تھے۔۔۔وہ البم پر ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔۔۔

تائی امی یہ مما ہے نہ۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!

ہاں سارہ اور میں ہیں۔۔۔۔۔۔"یہ بچے کسکے ہیں" حیا بچوں کی طرف اشارہ کرتے پوچھنے لگی۔۔۔۔

یہ ازہان اور عرش ہیں۔سارہ دونوں کو بہت پیار کرتی تھی۔۔۔سارہ سب سے زیادہ ازہان سے محبت کرتی تھی۔۔۔نوشین بیگم اس وقت کو یاد کرتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔۔حیا البم کو پلٹ کر دیکھنے لگی ساری تصویریں بہت خوبصورت تھی سب کچھ بدل گیا تھا۔۔۔۔

کاش ممی زندہ ہوتی آج میرے پاس۔۔۔۔۔وہ رنجیدہ لہجے میں کہنے لگی۔۔۔۔۔سارہ نہی تو کیا ہوا میں ہوں نہ اپنی بیٹی کے پاس اور بھابی اور نادیہ بھی ہیں۔۔۔۔۔وہ اسے اپنے سینے سے لگا کر کہنے لگی۔۔۔۔اسے سکون مل رہا تھا انکی بانہوں میں پتا ہے تائی امی آپ کبھی کبھی مجھے بی کی یاد دلا دیتی ہیں۔۔۔۔۔

زندگی کا کام ہے آگے بڑھنا سو وہ بڑھتے جا رہی ہے۔اور موت نے کسی کو نہی چھوڑا بیٹا سب کو ایک دن جانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہی ہے۔۔۔۔

تائی امی آپ کچھ بات کرنا چاہتی تھی مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔وہ ویسے ہی انکے گلے لگے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

ہاں بیٹا میں تو بھول ہی گئی تھی۔۔۔۔۔

کیا تمہارے اور ازہان کے بیچ کچھ ہوا ہے۔۔۔۔۔

کیوں ازہان نے آپ سے کچھ کہا ہے۔۔۔۔۔۔!!!!!وہ دھڑکتے دل کو خابو میں کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔

نہی بیٹا مجھے ایسا لگا کیونکہ وہ کل رات سے خاموش ہو گیا ہے۔اور صبح بہت تیز بخار تھا۔ابھی بھی سوپ پلا کر دوائی کھلا کر آئی ہوں۔۔۔مجھے لگا شائد تم دونوں میں کل رات کچھ ہوا ہو۔

نہی تو تائی امی ایسا کچھ نہی ہوا ہے آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔

اگر ایسا ہے بھی تو اپنے مسلہ کو سلجھائو تم دونوں کا ساتھ زندگی بھر کا ہے۔

حیا میں نے ازہان کی آنکھوں میں تمہارے لئے بہت محبت دیکھی ہے۔میرا بیٹا دل کا برا نہی ہے بیٹا، میں جانتی ہوں تمہاری شادی جس طرح سے ہوئی اسے ایکسپٹ کرنا بہت مشکل ہے۔لیکن میں ایک بات کہنا چاہتی ہوں یہ نکاح کا رشتہ مزاق نہی ہوتا بیٹا۔۔۔

یہ ایک پاکیزہ رشتہ ہے جو دل سے جڑتا ہے ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کرو گے اتنا ہی آسان ہو گا تمہارے لئے۔۔۔۔وہ بس سر جھکائے انکی باتیں سننے لگی۔۔۔

تم سمجھ رہی ہو نہ حیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جی تائی امی۔۔۔۔۔۔

میں چاہتی ہوں عید کے بعد ہی تمہیں رخصت کروا کر لائوں۔۔۔۔انکی بات پر اسے اپنی دھڑکن بند ہوتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں اس رات کچن کا منظر نظروں کے سامنے گھوم گیا تھا۔۔۔

یہاں تو ٹھیک سے بات تک نہی کرتی تھی وہ اور اسکی قربت کیسے برداشت کرتی۔۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔

ضہر کی آذان ہوئی تو وہ وضوع کر کے نماز کے لئے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔

ں نماز پڑھکر وہ زکر کر ہی تھی جب عالیہ آگئی تھی۔۔۔

آپی۔۔۔۔۔۔اوہ مئی سویٹ آپی

کیا ہوا عالیہ کیوں چلا رہی ہو۔۔۔۔۔۔آپی پلیز میری فرینڈ س آئی ہوئی ہیں وہ آپ سے ملنا چاہتی ہیں۔۔۔پلیز۔۔۔آپی ایک بار مل لو ان سے وہ اسکی گرد بانہوں کا حلقہ بناتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔اور اپنے میرا پیسٹری کیک بنایا ہے نہ۔۔۔۔

ہاں بنایا ہے۔۔۔۔اوہ مئی سویٹ سس۔۔۔۔وہ اسکے گال پر پیار کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

چلیں آپی وہ اسے اپنے ساتھ ہی لیکر آگئی تھی۔۔۔۔

جہاں دو تین لڑکیاں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

میٹ مئی بگ سسٹر حیا شیر از۔۔۔۔۔۔وہ ان سب سے حیا کا تعارف کروانے لگی۔۔۔۔۔وہ سب بھی حیا سے باتیں کرنے لگی۔۔۔پتا ہے آپی یہ عالیہ سارا دن صرف آپ ہی کے بارے میں باتیں کرتی ہیں تو ہم نے سوچا ہم بھی چل کر دیکھیں۔۔۔۔۔۔آپ تو ماشاءاللہ بہت پیاری ہیں۔۔۔۔

حیا مسکرا کر اٹھ گئی تھی۔۔۔۔میں آپ سب کیلئے کھانا لگواتی ہوں آپ سب باتیں کرو۔۔۔۔

وہ کچن میں آکر نجمہ باجی کو کہکر کھانا لگوانے لگی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب ہال میں بیٹھ کر باتیں کرنے لگے تھے۔۔۔حیاازہان کے لئے چکن سوپ تیار کرنے لگی۔۔۔۔

نادیہ اور علیشہ بیگم بھی کچن میں آگئی تھی۔۔۔

جب سے تم آئی ہو حیا ہمیں تو کچن سے باہر ہی کر دیا ہے۔

میں نے کیا کیا تائی امی یہ سب تو یہ کرتے ہیں۔۔۔وہ نجمہ باجی کی طرف اشارہ کرنے لگی۔۔۔ارے نہی بی بی

ہمیں بھی کہاں کچھ کرنے دیتی ہیں حیابی بی۔۔۔

نوشین بیگم بھی کچن میں آگئی تھی۔۔۔اور ازہان کیلئے سوپ نکال کر حیا سے کہنے لگی۔۔۔

حیا تم یہ سوپ ازہان کو دیدو گی۔۔۔۔انکی بات پر وہ انہیں دیکھنے لگی میں کیسے۔۔۔۔

انہوں نے بنا کچھ سنے زبردستی سوپ اسکے ہاتھ میں تھما دیا تھا وہ جس چیز سے ڈر رہی تھی وہی ہوا تھا۔۔۔

وہ ازہان کا سامنا نہی کرنا چاہتی تھی لیکن اب وہ کسی کے ہاتھ سے بجھوا بھی نہی سکتی تھی۔۔۔

سو مجبوراً اسے خود لیکر جانا پڑا تھا۔۔۔۔ہلکے سے دستک دی تھی۔۔۔۔۔

اندر آجائو۔۔۔۔اسکی آواز آئی تھی حیا کا دل دھڑک رہا تھا۔ایک طرح سے اسے ڈر بھی لگ رہا تھا کے کہی وہ اسے کچھ کر نا دے کیونکہ کل جو رویہ اسنے ازہان کے ساتھ کیا اسے کچھ بھی ہو سکتا تھا۔۔۔

وہ اندر آئی تو ازہان بیڈ پر آڑھا ترچھا لیٹا چہرے پر ہاتھ رکھے سو رہا تھا یا جاگ رہا تھا پتا نہی چلا تھا۔۔۔۔

یہ سوپ پی لینا تائی امی نے بھجوایا ہے۔۔۔۔

وہ کہکر باہر نکلنے لگی جب ازہان نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔۔

وہ گھبرا گئی تھی وہ اٹھ کر اسکے خریب آیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واپس لے جائو یہ مجھے نہی کھانا کچھ بھی۔۔۔۔۔

لیکن تائی امی نے کہا تھا آپ۔۔۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔کو۔۔۔۔۔وہ ہکلانے لگی۔۔۔

مجھے نہی کھانا واپس لے جائو اور تم نے کہا تھا تمہیں آزادی چاہئے تو میں نے پیپرز ریڈی کروانے کیلئے کہدیا ہے۔بہت جلد تم اس زبردستی کے رشتے سے آزاد ہو جائو گی۔۔۔۔۔پھر جیسے چاہے اپنی لائف گزارنا میں یہاں سے چلا جائوں گا بہت دور کیونکہ تمہیں چھوڑنے کے بعد میں یہاں شاید جی نہ پائوں وہ سرخ آنکھیں لئے اسے نرمی سے کہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

حیا کو اپنی سماعت پر یقین نہی ہو رہا تھا وہ اسے چھوڑنے کی بات کر رہا تھا۔۔۔۔

ایک پل کے لئے اسکے اندر سے آواز آئی تھی اپنے اوپر طلاق شدہ کا لیبل لیکر کیا تم جی پائو گی حیا۔۔۔۔

کیا ہوا حیا تمہارے چہرے کا رنگ کیوں اُڑ گیا وہ اسکا ہاتھ چھوڑ کر پیچھے ہٹا تھا۔۔۔۔۔۔

بس تیار ہو جائے پیپرز پھر اپنی آزادی پر جشن منانا۔۔۔۔۔یہی چاہتی تھی نہ تم،دیکھوؓیں بلکل ویسے ہی کر رہا ہوں۔۔۔۔۔اسکی آواز میں درد تھا

حیا کے چہرے کا رنگ اُڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا حیا تمہیں تو خوش ہونا چاہئے تمہارا چہرا کیوں اتر گیا۔۔۔۔۔وہ اسکے چہرے کے تاثرات کو دیکھ کر کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

یو نو واٹ تمہیں کسی کی محبت کی قدر ہی نہی ہے۔۔۔۔تمہارے اندر ساری فیلینگز مر چکی ہے میری محبت کی تمہں کبھی قدر ہی نہی ہو پائی تھی۔

چلی جائو حیا یہاں سے پلیز چلی جائو۔۔۔۔وہ اسے دروازے کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ مرے ہوئے قدم کے ساتھ دروازے کی طرف بڑھی تھی۔

میں نے سوچا تھا میری آخری سانس پر ہی شائد ہمارا رشتہ ختم ہو لیکن تم نے مجھے زندہ رہتے پر ہی مار ڈالا ہے۔۔۔۔۔۔وہ اپنے آپ کو گسیٹھتی ہوئی اپنے کمرے تک آئی تھی اور بستر پر گر کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔۔۔یا روتے روتے کب نیند کی وادی میں چلی گئی اسے خود نہی پتا تھا۔۔۔۔

جب بیدار ہوئی تو اپنے سر پر نرم انگلیوں کا لمس محسوس ہوا تھا، حیا آنکھیں کھول کر دیکھنے لگی۔۔۔۔شیراز ہمدانی اسکے پاس بیٹھے پیار سے سر پر ہاتھ پھیر رہے تھے وہ اٹھ کر انکے سینے سے لگ گئی تھی اور بے آواز رونے لگی تھی۔۔۔۔

میری بیٹی نے لنچ بھی نہی کیا، کیا بات ہے حیا، تم ٹھیک تو ہو۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!!!!!!میری بیٹی کی طبعیت تو ٹھیک ہے نہ۔۔۔!!!!!

وہ بس سر ہلا کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔اسکے آنسوں شیراز ہمدانی کا شرٹ بھگو رہے تھے۔۔۔۔کیا بات ہے حیا میری بچی تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔

شیراز اسکے آنسوں دیکھ پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

حیا اپنے آنسوں کو پونچھتے اُٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔کچھ نہی آپ کو دیکھا تو دل بھر آگیا میرا اڈاڈا۔۔۔۔وہ نظروں کو چراتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

تم پہلے ہی بہت رو چکی ہو حیا اب میں اپنی بیٹی کو آنکھوں میں ایک بھی آنسوں نہی دیکھنا چاہتا۔۔۔۔

شیراز ہمدانی اسکے سر پر شفقت سے بوسہ دیتے ہوئے پھر سے اپنی بیٹی کو اپنی بانہوں میں بھر لیا تھا۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بس اتنا ہی کہہ پائی تھی۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ نہی کیوں ازہان کے الفاظ اسے بہت بری طرح چبھے تھے بہت ہرٹ ہوئی تھی وہ۔۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔جی ڈاڈا۔۔۔۔۔بیٹا مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔

جی ڈاڈا کہیں۔۔۔۔۔وہ انسے الگ ہو کر کہنے لگی۔۔۔۔

حیا میں تمہارے لئے ایک اچھا باپ نہی بن سکا تم اتنے سال۔کسی اور ملک میں کسی اجنبی کے ہاتھوں میں پلی بڑھی پھر،امنہ بی نے تمہیں یہاں لا کر ہم پے بہت بڑا احسان کیا جسکا قرض ہم زندگی بھر نہی چکا سکتے۔۔۔ تمہارے لئے میں بہت تڑپا ہوں حیا۔۔۔۔اپنی بیٹی کو میں نے بہت ڈھونڈا لیکن تم مجھے نہی ملی آخر اس رب کو اپنے بندے پر رحم۔آیا اور تمہیں ہم سے ملا دیا۔۔۔میرے رب کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔۔۔۔

ڈیڈی اس میں اپکا کوئی قصور نہی ہے یہ سب تو قسمت میں لکھا ہوا تھا۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔کیا آپ کو یہی کہنا تھا۔۔۔۔۔وہ نفی میں سر ہلانے لگے۔۔۔

حیا۔۔۔۔شاباز بھائی چاہتے ہیں کہ تمہاری اور ازہان کی شادی کر دی جائے۔۔۔تمہاری شادی کو کئی مہینہ ہو گئے ہیں۔

خاندان میں ابھی تک کسی کو نہی پتا ہے تمہاری شادی کا تو ہم سب چاہتے ہیں تمہاری دھوم دھام سے شادی ہو۔

پتہ ہے جب بھی ازہان کی شادی کی بات ہوتی تھی تو میرا شدت سے دل کرتا کے کاش تم میرے پاس ہوتی اور میں تمہاری شادی ازہان سے کر دوں لیکن میرے چاہنے سے پہلے ہی تم اس رشتہ میں جڑ چکی تھی۔۔۔۔ ازہان مجھے بہت عزیز ہے اور بہت پیارا بچہ ہے۔۔۔۔

وہ چاہتے ہیں عید کے فوراً بعد تمہاری شادی ہو۔۔۔۔میں نے کہدیا شاباز بھائی کو کہ تمہاری مرضی جاننے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے بعد ہی میں جواب دونگا۔۔۔تمہاری رضامندی بھی ضروری ہے

کیا میں انہیں ہاں کہدوں۔۔۔۔۔

وہ کچھ بول ہی نہی پائی تھی جب بولی تو اسے اپنی آواز دور سے آتی سنائی دی تھی۔۔۔۔

جیسے آپ کو ٹھیک لگے۔۔۔۔۔۔

شیراز ہمدانی خوش ہو گئے تھے۔۔۔۔۔وہ اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھ کر چلے گئے تھے۔۔۔۔

حیا اٹھ کر واش روم میں چلی گئی تھی وضوع کرنے۔۔۔

. . . .----------.....----------. . . . . .

ازہان دوسرے دن سے ہی آفس آگیا تھا ابھی بھی طبعیت ٹھیک نہی تھی اسکی۔آفس میں آکر بھی اسکا دل نہی لگ رہا تھا وہ بے چین تھا۔۔۔۔

اپنی بے چینی کی وجہ اسے سمجھ نہی آرہی تھی

وہ بہ مشکل آدھے دن گزارنے کے بعد ہی آفس سے نکل گیا تھا۔۔۔۔

حیا کا سامنہ نہی کرنا چاہتا تھا اسلئے گھر جانے کے بجائے بے مطلب سڑکوں پر گھومنے لگا تھا۔۔۔

حیا نے اسکی فیلینگز کو سمجھا ہی نہی تھا اور صاف صاف کہدیا تھا کہ اسے آزاد کردیا جائے اسکے الفاظ اسکے کانوں میں گونجنے لگے تھے۔۔۔۔اسکا دھیان کسی اور طرف تھا اسی وجہ سے سامنے سے آتی ٹرک سے بچنے کیلئے اسنے گاڑی کو دوسری طرف موڑا تھا جسکی وجہ سے زوردار دھماکہ سے ایک خالی کار سے ٹکرائی تھی۔۔۔

آسکا سر اسٹیرنگ سے بری طرح ٹکرایا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

. . . . . .-------.....------. . . . . .

حیا عصر کی نماز پڑھکر سب کیلئے چائے بنا کر لے آئی تھی وہ ابھی سب کو صرف کر رہی تھی جب سامنے سے آتے ازہان کو دیکھ ششدر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

ازہان کے سر پر اور ہاتھوں پر پٹی بندھی تھی۔۔۔۔۔۔

سب لوگ اسے دیکھ پریشان ہو گئے تھے نوشین بیگم رونے لگ گئی تھی یہ انکا سب سے عزیز بیٹا تھا۔۔۔۔

پچھلے دو دن سے کچھ نہ کچھ ہو رہا تھا اسکے ساتھ انہوں نے صدقہ بھی نکالا تھا اسکا لیکن اب پھر سے ازہان کی ایسی حالت میں دیکھا انہیں بہت رنج ہوا تھا۔۔۔۔

یہ سب کیا ہے ازہان کیسے ہوا۔۔۔۔۔۔۔!!! وہ اسکے چہرے سر اور ہاتھوں پر ہاتھ پھیر کر کہنے لگی۔۔۔۔۔

مما آپ بیٹھیں یہاں مجھے کچھ نہی ہوا بس کار کی ٹکر ہو گئی تھی میری اور کچھ نہی میں ٹھیک ہوں دیکھیں میں ٹھیک ہوں وہ انہیں پریشان ہوتا دیکھ صوفے پر انہیں بٹھاتے ہوئے کہنے لگا بس معمولی سی خراشیں آئی ہے۔۔۔۔۔

ازہان بابا وہ اپکی کار سے یہ نکلا تھا، مکینک کے پاس چھوڑنے سے پہلے چیک کیا تھا۔۔۔گھر کا ڈرائیور رشید ہاتھ میں بینگلس اور رنگ پکڑے کہہ رہا تھا

ازہان کے ساتھ ساتھ سب رشید کو دیکھنے لگے۔۔۔۔

یہ میری ہیں حیا نے آگے بڑھ کر بینگلس اور رنگ لیلی تھی۔۔۔۔

ازہان زخمی نگاہوں سے حیا کو گھورنے لگا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیانے اسکی طرف دیکھنے سے گریز کیا تھا وہ جانتی تھی اذہان کا ریکشن کیا ہو گا۔۔۔۔

اذہان اُٹھ کر اپنے کمرے میں آ گیا تھا۔۔۔۔اسکا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔۔۔۔وہ بیڈ پر آ کر گر گیا تھا۔۔۔۔۔۔

اسکا دل و دماغ مائوف ہو گیا تھا کچھ بھی سمجھ نہی آ رہا تھا۔۔۔۔۔

رنگ اور بینگلس اسنے نکاح کے دن حیا کو پہنائے تھے جسے اتار کر وہ پھینک چکی تھی آمنہ آنٹی کے انتقال کے وقت، ازہان کو ہرٹ تو بہت ہوا تھا دیکھ کر، لیکن وہ اُس وقت صدمے میں تھی۔۔۔۔۔اسلئے اسنے خاموشی سے اُٹھا کر اپنے پاس رکھلئے تھے۔۔۔۔

وہ جتنا حیا کو نہ سوچنے کا دل میں ارادہ کرتا وہ اتنا ہی اسکی سوچوں پر حاوی ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔

وہ ایسے ہی لیٹا ہوا تھا جب نوشین بیگم اسکے کمرے میں آئی تھی وہ کچھ پڑھکر اس پر پھونکنے لگی۔۔۔۔

پھر اسکے پاس آ کر بیٹھ گئی اذہان کیا بات ہے بیٹا کیا تم پریشان ہو مجھے بتائو۔۔۔۔۔۔۔

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کے تم بہت پریشان ہو۔۔

وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔نہی مما میں ٹھیک ہوں آپ کیوں میرے لئے بار بار پریشان ہو جاتی ہیں میں ٹھیک ہوں ماما۔۔۔۔۔وہ زبردستی چہرے پر مسکان سجائے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔تمہاری باتوں سے مجھے یقین تو نہی ہو رہا ہے۔

لیکن تم سے کچھ کہنا تھا۔۔۔۔۔۔وہ تمہارے ڈیڈی نے شیراز سے بات کر لی ہے۔۔۔۔۔۔۔

عید کے فوراً بعد ہی تمہاری شادی کرنے کا پروگرام ہے ہمارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خوشی سے بتانے لگی۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ انکی باتوں کو بددلی سے سننے لگا۔۔۔۔۔۔

مما کیا حیا سے کسی نے پوچھا ہے کہ وہ راضی ہے یہ نہی۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔ شیراز نے پوچھا تھا حیا سے۔۔۔۔۔۔۔۔ پھر کیا کہا حیا نے۔۔۔۔۔۔ وہ بے قراری سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔

حیا نے کہا کے اسے ہم سب جو فیصلہ کریں وہ منظور ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اِذہان کے چہرے پر ناگواری ابھری تھی جسے وہ ماما کے آگے چھپا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

واہ حیا کتنا اچھا ناٹک کر لیتی ہو تم گھر والوں کے آگے اب مجھے ذلیل کروانے کا اچھا پلان ہے تمہارا۔۔ پہلے نفرت کا اظہار کرنا پھر اس رشتہ سے ازادی چاہنا اور اب گھر والوں کے آگے فرمابرداری دکھانا۔۔۔۔۔۔

اذہان کو حیا پر بہت غصہ آرہا تھا۔۔۔۔

نوشین بیگم تھوڑی دیر بیٹھ کر چلی گئی تھی

اذہان اُٹھ کر حیا کے کمرے کی طرف چل دیا تھا۔۔۔۔

حیا کے کمرے میں آیا تو وہاں کوئی نہی تھا اسکے بیڈ کے خریب ہی میز پر رنگ اور بینگلس رکھی ہوئی تھی۔۔۔ حیا کو نہ پا کر وہ پلٹنے لگا جب حیا شاور لیکر باہر نکلی تھی۔۔۔۔۔۔

حیا اذہان کو دیکھ پریشان ہو گئی تھی اسنے دوپٹا بھی نہی لیا تھا اسکے بالوں سے پانی گر رہا تھا۔۔۔۔

اذہاں وہی پر جم گیا تھا۔۔۔۔ آج تک اسنے اسے بنا دوپٹے کے نہی دیکھا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس وقت اسکے حواسوں پر چھا رہی تھی۔۔۔۔۔ اس وقت وہ سب کچھ بھول گیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اسکے خریب آگیا تھا۔۔۔اسے بھی گسیٹھ کر اپنے قریب کیا تھا۔حیا اسکی اتنی قربت پر گھبرا گئی تھی۔۔۔۔

از۔۔۔۔ازہان۔۔۔وہ ہکلانے لگی تھی۔۔۔۔۔

۔۔وہ ساری ہمت مجتمع کر کے کہنے لگی۔۔۔۔

تم یہاں کیوں آئے ہو۔۔۔۔۔وہ اس پل کھو سا گیا تھا۔۔۔

وہ اسکی بانہوں میں تڑپ گئی تھی اذہان چھوڑو مجھے،اذہان پلیز وہ اسکی جرتوں پر گھبرانے لگی تھی۔۔

آزہان پلیز وہ اب رونے لگی تھی اسکے آنسوں دیکھ،اذہان نے ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کیا تھا۔۔۔۔

حیا بیڈ کے قریب آکر اپنا دوپٹا اٹھا کر اُڑھتے ہوئے دور جا کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔

آسکی آنکھوں سی آنسوں ابھی بھی بہ رہے تھے۔۔۔

ازہان غصہ سے اسکی جانب بڑا تھا اسکے پاس آکر اسکے بازو کو سختی سے پکڑے اپنے برابر کھڑا کر کے کہنے لگا۔۔۔۔۔

یہ کیا ڈرامہ ہے اب وہ بینگلس اور رنگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

اذہان میرا ہاتھ چھوڑو،مجھے درد ہو رہا ہے۔پلیز چھوڑو میرا ہاتھ،اسکی گرفت اتنی مضبوت تھی کے اسکی تکلیف سے حیا کی چیخیں نکلنے لگی۔۔۔۔اسکے ہاتھ کو چھوڑتے ہوئے وہ اپنے کوٹ سے پیپرز نکالنے لگا۔۔۔۔

پیپرز حیا کے سامنے کئے تھے یہی چاہتی تھی نہ تم لو تمہاری آزادی ہے یہ اس پر سائین کرو۔۔۔۔وہ زبردستی حیا کے ہاتھ میں پیپرز تھمانے لگا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سائین کرواس پر میں بھی دیکھنا چاہتا ہوں تم کیسے سیگنیچر کرتی ہو۔۔۔۔

وہ زخمی مسکراہٹ سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

حیا کو اسکی توقع نہی تھی وہ تو شاک تھی ڈائیورس پیپرز کو دیکھ کر۔۔۔۔۔

یہ لو پین سائین کرو حیا میں یہی ہوں۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے چیر پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

وہ بت بنی اسے دیکھنے لگی جو اس وقت اسے بخشنے کے موڈ میں نہی تھا۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا سائن کرو حیا۔۔۔۔۔۔۔ابکی بار وہ غرایا تھا۔۔۔۔

وہ بنا ہلے جم کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔ٹھیک ہے۔

نہی سائن کرنا چاہتی کوئی بات نہی میں ایسے ہی

زبانی تمہیں آزاد کرتا ہوں یہ الفاظ کہتے ہوئے وہ اس وقت کسی بے رحم ظالم کی طرح لگا تھا۔۔۔۔

میں ازہان شاباز ہمدانی اپنے پورے ہوش میں تمہیں تلاخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا حیا اسکے لفظوں کی کاٹ سہہ نہی سکی تھی اور پوری طرح ہوش و حواس کھو کر منہ کے بل زمین پر گری تھی۔۔۔۔۔

آور ازہان جو اس وقت اپنے ہوش و حواس سے بیگانا گناہ عظیم کرنے جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اسے گرتا دیکھ ہوش کی دنیا میں لوٹا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ بھاگ کر پانی کا گلاس بھر کر اس پر پانی کے چھینٹے مارنے لگا۔۔۔۔لیکن وہ تو جیسے اٹھنے کا نام ہی نہی لے رہی تھی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلے لمحے ازہان اپنے زخموں کی بناپرواہ کئے اسے اپنی بانہوں میں لیکر بھاگا تھا۔۔۔۔۔سب اسے حیا کو گود میں اُٹھائے اتے ہوئے دیکھ پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ اس وقت کسی سے کچھ بھی کہنے کے قابل نہی تھا۔

سارے لوگ پریشان تھے وہ بس اتنا ہی کہ پایا تھا۔۔۔۔

یہ بیہوش ہو گئی ہے اُٹھ نہی رہی ہے۔۔۔۔

نوشین بیگم اور شیراز اسکے پیچھے ہی آ گئے تھے پیچھے نوشین بیگم بیٹھ گئی تھی انکے گود میں احتیاط سے حیا کو لٹا کر،وہ اپنے زخموں کی بنا فکر کرے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا تھا۔شیراز ہمدانی بھی اسکی برابر کی سیٹ پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی جان سے پیاری بیٹی کی حالت دیکھ گھبرا گئے تھے۔۔۔۔

ازہان رش ڈرائیونگ کرتے ہوئے عرش کے ہسپتال پہنچا تھا جہاں اسے فوراً اندر لیکر اسکا علاج شروع کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

ازہان کو اپنی حرکت پر بہت پچتاوا ہو رہا تھا۔وہ پاگلوں کی طرح وارڈ کے باہر چکر کاٹ رہا تھا۔۔سارے گھر والے جمع ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

کوئی لیڈی ڈاکٹر باہر آئی تھی۔۔۔۔وہ بھاگ کر انکے قریب آیا تھا۔۔۔ڈاکٹر حیا کیسی ہے۔۔۔۔۔وہ ٹھیک تو ہے نہ۔۔۔۔

دیکھیں انہیں شائد کسی بات ک بہت صدما پہنچا ہے جسکی وجہ سے انکا نروس بریک ڈائون ہوا ہے ہم ابھی کچھ نہی کہ سکتے آپ لوگ دعا کریں۔اگلے چوبیس گھنٹے میں اگر انہیں ہوش نہی آیا تو وہ یا تو کومہ میں جا سکتی ہے یا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر۔۔۔۔۔۔۔وہ بات کو ادھوری چھوڑ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

اپ سب بس دعا کریں۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر اندر چلی گئی تھی

پیروں کے نیچے سے زمین کیسے ہٹتی ہے آج سہی معانوں میں پتا چلا تھا اذہان کو وہ وہی نیچے بیٹھتا چلا گیا تھا۔۔۔۔سب کی حالت غیر ہو گئی تھی ابھی تو وہ آئی تھی اور اب۔۔۔۔۔۔شیراز ہمدانی کو اپنے پیروں سے جان نکلتی محسوس ہوئی تھی وہ وہاں پر رکھی چیروں میں سے ایک چیر پر ڈھئے سے گئے تھے۔۔۔۔۔۔یہ کیا ہو گیا تھا۔۔۔۔کسی کو کچھ سمجھ نہی آرہا تھا سب بے آواز رو رہے تھے۔۔۔۔آج پھر سے ہمدانی ہائوس پر خیامت ٹوٹ پڑی تھی۔۔۔۔۔۔سب بس حیا کی زندگی کی کیلئے دعائیں مانگ رہے تھے۔۔۔شیراز ہمدانی کی خاموش ہو کر رہ گئے تھے۔۔انہوں نے اپنی زندگی میں بہت مشکلات دیکھے تھے اپنی محبوبہ بیوی کو کھویا تھا اور نومولود بیٹے کو بھی اور آج حیا بھی زندگی اور موت کے راستہ پر کھڑی تھی اب اگر حیا کو کچھ ہوتا تو وہ بھی جی نہی پائینگے۔۔۔۔۔

آبھی تو خوشی آئی تھی انکی زندگی میں ابھی تو ان کے دل کو سکون آرہا تھا۔۔۔پہلی بار انہیں جینے کی تمنا ہوئی تھی۔۔۔۔حیا کو دیکھ کر ورنہ وہ تو سارہ کے جانے کے بعد ہی خود کو زندہ لاش سمجھ رہے تھے۔۔۔۔۔حیا نے انکی زندگی میں آکر پھر سے زندگی کو جینے کی قوت بخشی تھی اور اب یہ کیا ہو گیا تھا وہ وہی بیٹھے بیٹھے اپنے دل میں اللہ کو پکارنے لگے۔۔۔۔۔۔

حیا کو بیہوش ہوئے ساری رات کزر گئی تھی کوئی بھی یہاں سے ہلا نہی تھا سب اسکی زندگی کیلئے رو رہے تھے دعا مانگ رہے تھے۔۔۔۔اور وہ شائد زندگی سے روٹھی سب سے لاتعلق سو رہی تھی۔۔۔۔۔

آذان کی آواز کانوں میں گونجی تو اذہان کے قدم خود بخود اس آواز کی جانب چلے جا رہے تھے۔۔۔۔ازہان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے پیچھے سب آ گئے تھے۔۔۔۔

فجر کی نماز پڑھکر ارباز ہمدانی اور شاباز ہمدانی دعا مانگ کر پھر سے ہاسپتال کے اندر آ گئے تھے۔۔۔

اور شیراز ہمدانی اور ازہان وہی بیٹھے رہے تھے دونوں ہی بے سکون تھے دونوں ہی کے آنکھوں سے آنسوں جاری تھے۔۔۔۔۔۔

دونوں کے ہاتھ اس رب کی بارگاہ میں اٹھے تھے۔

ایک اپنی بیٹی کی زندگی کی بھیک مانگ رہا تھا تو دوسرا اپنی بیوی کی دونوں ہی تکلیف کی شدت سے رو رہے تھے۔

یااللہ اگر آج میری بیٹی کو کچھ ہوا تو یہ باپ بھی جی تے جی مر جایئے گا میرے ساتھ جو بھی ہوا میں نے گلا کیا ہو گا لیکن کبھی تیرے آگے لڑا نہی کے تو نے میری زندگی ایسی کر دی لیکن آج ایک باپ اپنی بیٹی کیلیئے تجھ سے لڑ رہا ہے۔۔۔۔میری بیٹی کی زندگی لوٹا دے میری بیٹی کو تو مجھ سے نہی چھین سکتا تو نے ایک وجہ بچا کر رکھی تھی میرے جینے کیلیئے، آور آج میری جینے کی وجہ مجھ سے مت چھین ایک باپ پر رحم کھا تجھے تیرے پیارے حبیب کا واسطہ تو میری بیٹی کو زندگی کی طرف لوٹا دے مجھے میرے جینے کی وجہ لوٹا دے۔۔۔۔۔شیراز ہمدانی ہچکیوں میں رو رہے تھے۔۔۔۔۔

یااللہ میں کل وہ گناہ کرنے جا رہا تھا جسے تو سخت ناپسند کرتا ہے جس کو تو نے حرام فرمایا ہے جس سے عرش بھی کانپ جاتا ہے یااللہ مجھے سمجھ نہی آ رہا میں تجھ سے کیسے مافی مانگوں۔۔۔۔۔تیرے آگے بیٹھ کر میں معافی مانگنے کے بھی قابل نہی ہوں میں نے اس معسوم کا دل ٹوڑا جس کی وجہ سے وہ اپنی زندگی سے سے بھی روٹھ گئی ہے میں جانتا ہوں جو غلطی میں کرنے جا رہا تھا اسکی معافی نہی ہے لیکن میں اپنے بہت ہی بڑے رحم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے والے میرے رب میرے اللہ کے پاس بیٹھا ہوں جو اپنے بندے سے ستر مائوں سے زیادہ محبت کرتا ہے مجھے معاف کر دے میرے اللہ مجھے معاف کر دے میں بہت بڑا گنہگار ہوں میں حیا کا بھی گنہگار ہوں ۔مجھے معاف کر دے مجھے میری بیوی میرے پاس لوٹ دے۔تا کہ میں اپنی غلطی کی معافی مانگ سکوں ،اسے بتا سکوں میں نے یہ سب دل سے نہی کہا تھا،مجھے خود نہی پتا اس وقت مجھے کیا ہو گیا تھا۔۔۔۔میں بہت محبت کرتا ہوں حیا سے اسکے بغیر شائد جینا تصور بھی نہی کر سکتا ہوں۔۔،

میرے اللہ مجھے میری حیا لوٹا دے،مجھے میری حیا لوٹا دے،میں اسکی زندگی کی تجھسے بھیک مانگتا ہوں وہ روتے روتے سجدے میں گر گیا تھا۔۔۔۔

دونوں نے کئی دیر تک رو کر دعا مانگا تھا۔۔۔۔

پھر اُٹھ کر ہسپتال آ گئے تھے۔۔۔۔۔ازہان اور شیراز اسکے وارڈ کے باہر بنے گلاس ڈور سے اسے دیکھ رہے تھے جو آنکھیں موندے سب سے لاتعلق سکون سے سو رہی تھی۔۔۔

ازہان سے اسکی حالت دیکھی نہی جا رہی تھی۔۔۔۔

عالیہ اور زیشان بھی اسے دیکھ کر رونے لگے آپی ٹھیک تو ہو جائینگی نہ بھائی۔۔۔

عالیہ اسکے سامنے کھڑی کہنے لگی ازہان اس لمحے خود کو پچتاوے کی کھائی میں گرتا محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔

آ بھی تو اسکے زخم بھی بھرے نہی تھے اور اب یہ کیا کر دیا ازہان تم نے اس معسوم کی زندگی سے کھیلنے کا حق کس نے دیا تمہیں۔۔۔۔۔اسکا ظمیر اسسے جھنجوڑ رہا تھا۔۔۔۔۔۔یہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔

وہ بڑبڑا رہا تھا اسکی بڑبڑاہٹ صرف عالیہ اور شاباز ہمدانی نے سنا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب ازہان۔۔۔۔!!!!!!شاباز ہمدانی جو اسکے خریب ہی کھڑے تھے اسکی بڑبڑاہٹ پر اب اسکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روبرو ہو کر پوچھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔ازہان انہیں شرمندہ نگاہوں سے دیکھنے لگا۔۔

کیا کیا ہے تم نے ازہان حیا کے ساتھ جواب دو۔۔۔۔۔

شاباز ہمدانی غصہ سے اسکی شرٹ کی کالر پکڑے کہ رہے تھے۔۔۔۔۔۔ سبھی بوکھلا گئے تھے انکی اس حرکت پر۔۔۔

بتاؤ ازہان تم نے حیا کے ساتھ کیا کیا ہے جو وہ آج اس حالت میں آگئی ہے۔۔۔۔۔ضرور تم نے ہی کچھ کیا ہے میری بچی کے ساتھ۔۔۔۔

وہ بس انکو دیکھتا جا رہا تھا زبان سے کچھ بھی کہنے کی ہمت نہی رہی تھی جیسے۔۔۔۔۔۔

بتاؤ ازہان، بتاؤ، شاباز ہمدانی اس پر بے رحمی سے تھپڑ برسا رہے تھے۔۔۔۔اور وہ چپ چاپ بس انکے تھپڑ کھا رہا تھا۔۔۔۔۔کسی میں ہمت نہی تھی کہ اسے بچا سکے۔۔

شیراز ہمدانی انکے قریب آکر انکو روکنے لگے تھے بس کرو شاباز بھائی کیوں مار رہے ہو اسے۔۔۔۔۔۔

وہ سر جھکائے کھڑا رہا تھا، تبھی سسٹر باہر آکر ڈاکٹر کو ایمرجنسی بلانے کیلئے بھاگی تھی۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر پیشنٹ کی سانس دھیمی ہو رہی ہے پلیز جلدی آئیں۔۔۔۔ڈاکٹر فوراً گئے تھے اور آئی سی یو کی طرف گئے تھے۔۔۔۔۔

سب کی حالت غیر ہو گئی تھی سب رو رہے تھے۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر انکے قریب آئی تھی۔۔۔۔۔

حیا کیسی ہے ڈاکٹر سب انکے پاس آگئے تھے ابھی ہم کچھ نہی کہ سکتے کیونکی انکی حالت بہت کریٹیکل ہے۔۔۔۔۔انکی سانسیں دھیمی ہو گئی ہے ضرور کوئی گہرا صدما پہنچا ہے انہیں جسے شائد وہ برداشت نہی کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پائی ہو گی آپ بتا سکتے ہیں کیا ہوا تھا۔۔۔۔اور انکی گردن پر جلے ہوئے نشان ہیں۔۔۔۔۔۔

کیا کچھ ہوا ہے انکے ساتھ گھر والے بے یقینی سے ڈاکٹر کی بات سن رہے تھے۔۔۔۔۔۔

سب خاموش تھے انہیں خود نہی پتا تھا وہ کیا جواب دیتے وہ سب حال میں بیٹھے باتوں میں مصروف تھے جب اذہان حیا کو اٹھا کر نیچے لا رہا تھا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر تسلی دیکر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی زہریلی نگاہوں سے اذہان کو دیکھنے لگے بتاؤ اذہان کیا ہوا تھا۔۔۔اور جلے ہوئے نشان کیسے تھے حیا کے گردن پر۔۔۔۔

وہ نرمی سے پوچھنے لگے تھے اور اذہان نے سب کو سچ بتا دیا تھا۔۔۔۔سب جیسے سکتے میں آ گئے تھے۔۔۔۔

جسکے بعد نوشین بیگم نے اسے زوردار تھپڑ مارا تھا تم ہوتے کون ہو اسکی زندگی کا فیصلہ کرنے والے "اذہان آج پہلی بار تمہیں بیٹا کہتے مجھے شرم آ رہی ہے"۔۔۔نوشین بیگم روتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

اتن سب کچھ وہ سہتی رہی اتن سب کچھ ہو گیا میری بچی کے ساتھ اور ہمیں پتا بھی نہی چلا۔۔۔۔

اذہان کیا تم سمجھتے بھی ہو طلاق کا مطلب اذہان کوئی مزاق نہی ہے یہ سب تم بچوں نے نکاح کو مزاق بنا کر رکھ دیا ہے۔

کوئی گڈے گڑیا کا کھیل نہی ہے یہ شادی ہے زندگی بھر کا ساتھ ہوتا ہے محبت سے بندھا ہوا رشتہ ہوتا ہے۔۔۔۔۔

پہلے اس کے ساتھ زبردستی شادی کی اب اسکی باتوں میں آ کر تلاق دینے چلے گئے۔۔۔۔کیا گھر کے بڑے لوگ تمہیں نظر نہی آئے جو تم خود سب کچھ سلجھانے کیلئے چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔

نوشین بیگم کچھ مت کہو اسے اس نے پہلے بھی کئی بار حیا کو ٹیس کیا ہے یہ لائق ہی نہی ہے حیا کے اب میں خود

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارا رشتہ حیا کے ساتھ نہی ہونے دوں گا۔۔۔۔۔

انکی بات پر وہ دل گرفتہ انداز میں انکی طرف دیکھنے لگ ایسا مت کریں ڈیڈ میں حیا کے بغیر جی نہی پائوں گا۔۔۔۔۔۔واہ بیٹا یہ سب تمہیں اس وقت سوچنا چاہئے تھا، جب تم حیا سے وہ حرام الفاظ کہنے جا رہے تھے۔۔۔۔۔

مجھے نفرت ہو رہی ہے تمہاری شکل سے چلے جائو اذہان یہاں سے ورنہ میں کچھ کر بیٹھوں گا۔۔۔۔۔۔

سب باپ بیٹے کو حیرانی سے دیکھ رہے تھے شیراز نے خاموشی کا خفل لگا لیا تھا اپنے ہونٹوں پر۔۔۔۔۔!!!

اوہ تو حقیقت سننے کے بعد خود کو دنیا کا سب سے کمزور انسان محسوس کر رہے تھے۔۔۔ جس نے اپنی بچی کو نہی بچا پائے تھے۔۔۔

۔۔جس پر ایک ظالم عورت تشدد کرتی رہی تھی انہیں آج اپنی بچی کے ساتھ ہوئی زیادتی پر رونا آرہا تھا۔۔۔ناجانے اور کیا کیا باقی تھا۔۔۔۔۔دیکھنے کیلئے تھوڑی دیر کیلئے بہار آئی تھی اسنے بھی منہ موڑ لیا تھا۔۔۔۔۔۔

اذہان وہی کھڑا رہا تھا۔۔۔۔۔میں کہی نہی جائونگا اگر آپنے مجھے فورس کیا تو میں یہی اپنی جان دے دونگا۔۔۔۔

لیکن میں حیا کو چھوڑ کر کہی نہی جائوں گا۔۔۔۔۔

اتنا سب کچھ ہونے کے بعد بھی تمہاری زبان پر حیا کا نام کیسے آیا۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی پھر سے خطرناک تیور لئے اسکی جانب بڑھے تھے جسے سہی وقت پر ذیشان اور عرش نے انہی آگے بڑھنے سے روک لیا تھا۔۔۔اس نالائق کو ہٹائو میری نظروں سے وہ چیخنے لگے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز ڈیڈی یہ ہسپتال ہے کیا کر رہے ہیں پلیز سمبھالیں خود کو۔۔۔۔۔۔عرش نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی تھی۔۔۔

ڈاکٹرز کوشش کر رہے ہیں اور آپ بجائے بھائی پر غصہ کرنے کے دعا کریں حیا ٹھیک ہو جائے پلیز وہ اس وقت بہت کریٹیکل سچویشن میں ہے پلیز ڈیڈ۔۔۔۔۔

انہیں پانی کی بوتل دیکر عرش نرمی سے سمجھانے لگا۔۔۔۔

اگر حیا کو کچھ بھی ہوا تو میں اسے زندگی بھر معاف نہی کروں گا۔۔۔۔۔وہ زہر خند لہجے میں اذہان کو گھورتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔

سب بے آواز رو رہے تھے۔۔۔۔۔۔نوشین بیگم بھی اذہان سے منہ موڑ کر رونے لگی۔۔۔آج پھر سب اسی دن کو یاد کر رہے تھے جب ہمدانی ہائوس پر قیامت ٹوٹی تھی آج پھر سے وہ قیامت کا دن لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

اذہان دیوار سے ٹیک لگائے خود کو کوس رہا تھا اس لمحہ کو کوس رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔جب وہ حیا کو وہ سب کہنے جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

حیا تم میرے جینے کی وجہ بن گئی ہو اگر تمہیں کچھ بھی ہوا تو میں بھی نہی جی پائونگا۔۔۔۔۔۔۔

سب لوگ کل رات سے بنا کھائے بس حیا کی جینے اور جاگنے کی امید لگائے بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

چوبیس گھنٹے ہو رہے تھے, لیکن ابھی تک حیا کو لیکر کوئی بھی اچھی خبر نہی آئی تھی۔۔۔۔۔۔شیراز کا صبر کا باندھ ٹوٹ رہا تھا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر نے صرف چوبیس گھنٹے کی محلت دی تھی جسکے لئے بس کچھ ہی منٹس بچے تھے لیکن اسکی کوئی خیریت کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اطلاح نہی آئی تھی۔۔۔۔وہ بہت بے صبری سے اٹھ کر آئی سی یو کے اندر آ گئے تھے جہاں وہ ساری دنیا سے بے قبر زندہ لاش بنی ہوئی تھی۔۔۔۔شیراز کو خود کو سنبھالنا مشکل لگ رہا تھا وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے تھے۔۔۔اور نرس انہیں وارن کر رہی تھی لیکن وہ اس وقت کسی کی نہی سن رہے تھے۔۔۔آپنی بیٹی کی حالت دیکھ انکا کلیجہ پھٹ رہا تھا۔۔۔کیا کیا سوچا تھا انہوں نے کیا کیا ارمان جاگے تھے انکے دل میں حیا کیلئے وہ کیسے صبر کرتے انہیں کیسے صبر آتا اللہ یا اللہ میری بچی کو بچا لے میرے مالک۔۔۔۔وہ وہی بیٹھتے ہوئے رونے لگے تھے انکی حالت پر سب کے رونے میں شدت آ گئی تھی۔۔۔۔

آ اللہ میری بچی نے ابھی کوئی خوشی بھی نہی دیکھی تو تو سب جانتا ہے اللہ تو سب سے واقف ہے تو دلوں کے راز کو جاننے والا ہے۔۔۔۔۔۔روتے روتے انکی ہچکیاں بندھنے لگی تھی۔۔۔۔

پلیز سر باہر جائیں پیشنٹ کو دسٹرب ہو گا۔۔۔۔وہ اُٹھ کر حیا کے پاس آ گئے تھے۔۔۔اور اسکے ماتھے پر اپنی محبت اور شفقت سے بوسہ دیا تھا۔۔۔۔بے آواز آنسوں حیا کے چہرے پر گرنے لگے تھے وہ اسکا ہاتھ پکڑے محبت سے سہلا رہے تھے۔۔۔اور چوم رہے تھے وہ حیا کو ایسے دیکھ رہے تھے جیسے پہلی بار دیکھ رہے ہو۔۔۔۔۔

حیا اُٹھو بیٹا تم اپنے ڈاڈا کے ساتھ ایسے نہی کر سکتی حیا تم مجھے چھوڑ کر نہی جا سکتی حیا اُٹھو بیٹا دیکھو تمہارے ڈاڈا تمہارے پاس کھڑے ہیں۔۔۔۔۔

حیا آنکھیں کھولو بیٹا حیا اُٹھو بیٹا اُٹھ جاؤ اپنے ڈاڈا کو تنگ مت کرو پلیز حیا۔۔۔اسکے آگے آواز نہی نکل رہی تھی انکی۔۔۔۔

تبھی لیڈی ڈاکٹر اندر آتے ہوئے انہیں باہر جانے کا اشارہ کرنے لگی تھی وہ چیک کر ہی رہی تھی جب اسکی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہارٹ بیٹ لو ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

شیراز ہمدانی کے پیر آگے بڑھنے سے جیسے منع کر رہے تھے انکی نظریں مشین پر جم گئی تھی جہاں اسکی ہارٹ بیٹ لو سے لو ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلانے لگے۔۔۔۔۔۔

اوہ نو سسٹر جلدی سے انجیکشن دو ہارٹ بیٹ لو ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر کہتے ہوئے اسکی ہارٹ بیٹ چیک کر رہی تھی۔۔۔۔اور سکے ہارٹ پر ہاتھ رکھے پرس کر رہی تھی۔۔۔۔

لیکن مشین میں صاف اسکی سانسیں بند ہوتی ہوئی نظر آنے لگی تھی۔۔۔۔کل عید تھی اور سارے گھر کی عورتیں کچن میں کل کیلئے اہتمام کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔

تائی آمی کل عید ہے اور میں نے آ بھی تک مہندی بھی نہی لگوائی ہے۔۔۔۔ایک ہاتھ پر تو میں خود لگالوں لیکن دوسرے ہاتھ پر کیسے لگاؤں۔۔۔۔

عالیہ کچن میں آکر منہ بسور کر کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ایک ہاتھ پر ابھی لگالو کل تو علیزہ آئیگی نہ دبئی سے تو تمہیں لگا دیگی۔۔۔۔۔ہاں یہ سہی کہا آپ نے علیزہ آپی بہت اچھا مہندی لگاتی ہیں۔۔۔۔۔

پھر دونوں ہاتھ کو مہندی لگانا کینسل کل آپی کے پاس ہی لگوالوں گی وہ خوش ہوتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

اچھا ادھر آئو ہماری ہیلپ کرو کل عید ہے نہ نادیہ اسے پکارتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

ممی مجھے نہ ابھی بہت ضروری کام ہے آپ رکھ دیں میں بعد میں کرلوں گی۔۔۔۔وہ جان بچاتے ہوئے بھاگی تھی۔ پیچھے نوشین بیگم اور علیشہ بیگم اسکی حرکت پر مسکرانے لگی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ کیا کروں اس لڑکی کا میں کوئی کام نہی کرتی ہے ایک نمبر کی کام چور ہے۔۔۔نادیہ پریشانی سے کہنے لگی۔۔۔

نادیہ ابھی بچی ہے دھیرے دھیرے سیکھ جائیگی۔۔۔۔۔

نوشین انہیں دھیمے لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔بھابی انیس سال کی ہوگئی ہے اور کتنی بڑی ہونا ہے اسکو۔۔۔۔

مجھے تو بڑی فکر ہوتی ہے اگلے گھر جاکر ہماری ناک نہ کٹوائے۔۔۔۔۔۔!!!!!!!

اگلے گھر کیوں ماشاءاللہ یہی رہیگی وہ۔۔۔۔۔نوشین بیگم انہیں کہنے لگی۔۔۔۔۔

بھابی ایک نہ ایک دن تو جانا ہی ہے نہ سسرال اسنے۔۔۔۔نادیہ انکی بات کو نہ سمجھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

وہی تو کہ رہی ہوں میں بھی نادیہ اسکا میکہ ہی سسرال ہوگا۔۔۔۔۔نادیہ انہیں حیرانی سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

ادھر علیشہ بیگم اور نوشین بیگم مسکرانے لگیں تھی۔۔۔۔

کیا مطلب بھابی آپ کا وہ اب بھی نہ سمجھی میں پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔!!!!!

ارے میری معسوم بہن تمہارے بگل میں ہی تمہارا داماد ہے اور تم دوسرے گھر کی فکر کر رہی ہو۔۔۔۔

نوشین عرش کی بات کر رہی ہے۔۔۔۔۔ماشاءاللہ سے ڈاکٹر ہے اور ابھی اسپشلائزنگ کے لے باہر بھی جانے والا ہے...اس سے اچھا داماد تمہیں کہاں ملیگا۔۔۔۔۔۔

علیشہ بیگم کی بات سنکر نادیہ کا منہ کھل گیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں نادیہ مجھے تمہاری دونوں بیٹیاں عزیز ہے بلکل میری بیٹی کی طرح اسلئے سب سے پہلا حق میرا ہوا۔۔۔۔۔

نوشین بیگم مسکراتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابی مجھے سمجھ نہی آرہا میں کیا کہوں۔۔۔۔۔نادیہ کنفیوز تھی۔۔۔۔

اب کچھ مت کہو جلدی سے باہر چلو سارے مرد حضرات چائے کا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ مغرب کی نماز سے لوٹ کر آ گئے ہونگے۔۔۔۔۔

وہ بس سر ہلا کر چائے لیکر باہر آ گئی تھی۔۔۔۔ سبھی گھر کے بڑے حال میں موجود شادی کی تیاریوں پر بات چیت کر رہے تھے۔۔۔۔

نادیہ۔۔۔۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی نے انہیں پکارا تھا۔۔۔۔۔

جی بھائی صاحب۔۔۔۔۔نادیہ میں چاہتا ہوں عالیہ بھی میری بیٹی بن جائے۔۔۔۔۔نادیہ شیراز کی طرف دیکھنے لگی جو چہرے پر دھیمی مسکراہٹ لئے انہیں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

نادیہ ہم نے شیراز کو پوچھا تو وہ کہنے لگے کے ایک بار تمہاری رائے بھی لے لیں۔۔۔۔۔وہ اپنے شوہر کی طرف دیکھنے لگی تھی جو انہیں اتنی اہمیت دی تھی۔۔۔۔

جی بھائی صاحب وہ پہلے آپکی بیٹی ہے پھر ہماری وہ سر جھکائے دھیمے سے کہنے لگی۔۔۔۔۔

ارباز ہمدانی اور شاباز ہمدانی خوش ہو گئے تھے اور شیراز بھی مسکرا رہے تھے۔۔۔۔

شیراز کیوں نہ عالیہ اور حیا کی شادی ایک ساتھ کر دی جائے۔۔۔۔۔عالیہ کا نکاح ہو گا کیونکہ ابھی عرش باہر جانے کی تیاری میں ہے تو چار سال بعد عالیہ کی رخصتی کر لینگے۔۔۔۔۔۔

ارباز ہمدانی مشورہ دینے لگے۔۔۔۔۔۔

جی بھائی آپکو جو مناسب لگے وہی کریں۔۔۔۔شیراز ہمدانی نے انہیں اوکے کا سگنل دے دیا تھا۔۔۔۔۔۔اور نادیہ کی طرف دیکھنے لگے جواب میں وہ بھی انکی تائید کرنے لگی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام علیکم۔۔۔۔۔۔سب چائے پی رہے تھے جب اذہان اور عرش مسکرا کر سلام کرتے ہوئے اندر آئے تھے۔۔۔۔۔۔

شاباز ہمدانی نے ایک بھی غلط نگاہ اذہان پر ڈالے اُٹھ گئے تھے،اور جاتے جاتے عرش کو اپنے کمرے میں آنے کا اشارہ کر کے گئے تھے۔۔۔۔۔۔اذہان ہرٹ تو ہوا تھا لیکن وہ جانتا تھا انکی ناراضگی زیادہ دیر ٹکنے والی نہی ہو گی۔۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں آگیا تھا۔۔۔۔

فرش ہو کر بستر پر تھوڑی دیر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔ پچھلے کچھ دنوں نے سب کو پریشان کیا تھا لیکن آج الحمدللہ سب ٹھیک تھا۔۔۔۔سب نے حیا کی جینے کی امید چھوڑ دی تھی۔۔۔۔۔اس رات شیراز ہمدانی آئی سی یو سے مرے قدموں سے باہر نکلے تھے اندر جو کچھ بھی وہ دیکھ کر آرہے تھے اسکے بعد تو انہیں حیا کی بچنے کی امید ہی نہی تھی وہ باہر آکر شاباز ہمدانی کے گلے لگ کر بے تحاشا رونے لگے تھے۔،۔۔۔سب انکی حالت دیکھ اور بھی پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔وہ کچھ بھی بتانے کی حالت میں نہی تھے بس آئی سی یو میں آتی جاتی ڈاکٹرس کو دم سادھے سب دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

اذہان دیوار سے ٹیک لگائے سب کچھ دیکھ رہا تھا اسے خطرے کی گھنٹی محسوس ہوئی تھی وہ فوراً آئی سی یو کے اندر آگیا تھا۔۔۔جہاں ساری سسٹرا اسے باہر جانے کیلئے سخت وارن کر رہی تھی لیکن وہ ایک انچ بھی نہی ہلا تھا۔۔۔۔حیا کی سانسیں بند ہو رہی تھی اور ڈاکٹر اسکے

ہارٹ پر دونوں ہاتھ رکھے پمپس کر رہے تھے اذہان کو اپنے پیروں سے جان نکلتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔وہ بت بنا بس ان سب کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔اور حیا جیسے اس سے روٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔جب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے حیا کو ایک زور سے سانس لیتے ہوئے ایک پل کیلئے آنکھیں کھول کر بند کرتی ہوئی دیکھی تھی۔۔۔۔ڈاکٹر نے اسے کئی انجکشن لگائے اکسیجن ماسک لگائے تھے۔۔۔۔اور اسے ایک سسٹرز زبردستی اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر لائی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ بت بنا بس اسکے ساتھ باہر آیا تھا۔۔۔۔

جب تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر نے آکر کہا تھا۔۔۔۔پیشنٹ نے تو سانس ہی چھوڑ دی تھی اب وہ ٹھیک ہے اس وقت وہ نیند میں ہیں میں نے انہیں نیند آور انجیکشن دئے ہیں

چار پانچ گھنٹے بعد انہیں ہوش آجائیگا۔۔۔۔

ڈاکٹر کی بات سن کر اذہان وہی بیٹھتا چلا گیا تھا اور سب کی آنکھوں میں تشکر کے آنسوں تھے انکی حیا انکے پاس لوٹ آئی تھی اسے کچھ نہی ہوا تھا یہی بات سب کو پر سکون کر گئی تھی۔۔۔اذہان کا رخ مسجد کی طرف تھا۔۔۔۔وہ وضوع کر کے شکرانے کی نماز ادا کر کے سجدے میں گر گیا تھا اللہ نے اسکی سسکی دع قبول کر لی تھی۔۔پھر وہ کیسے شکر ادا کرنے میں دیر کرتا اسکے پیچھے سب ہی شکرانے کی نماز ادا کی تھی وہ نماز پڑھکر ہسپتال کے باہر بنے بینچ پر آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

وہ گہری سوچوں میں مہو تھا جب اسے اپنے کندھے پر بھاری ہاتھ محسوس ہوا تھا۔۔۔۔اذہان سر اٹھا کر دیکھنے لگا تو سامنے اسکے چچا شیراز ہمدانی کھڑے تھے۔۔۔۔

وہ ان سے لپٹ گیا تھا۔۔۔۔۔چاچو خدا کیلئے میں برا نہی ہوں میں حیا کے ساتھ بلکل ایسا نہی کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

میں تو اس سے بے پناہ محبت کرتا ہوں چاچو خدا کیلئے مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔خدا کیلئے مجھے حیا سے الگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مت کریں ورنہ میں جی تے جی مر جائوں گا پلیز چاچو مجھے حیا سے جدا مت کریں۔۔۔۔

شیراز ہمدانی کے آنسوں آ گئے تھے۔۔۔۔۔پتا ہے اذہان مجھے تمہارے اندر اپنی جھلک نزر آتی ہے میں بھی سارہ کیلئے ایسے تڑپتا تھا۔۔۔۔میرا وعدہ ہے تم سے حیا کو تم سے کوئی الگ نہی کریگا۔۔۔۔۔وہ اسکے پیٹ پر تھپکتے ہوئے کہنے لگے تھے انکی بات نے اسکے دل میں اطمنان بھر دیا تھا۔۔۔۔۔وہ ان سے الگ ہوا تھا۔۔۔۔چاچو آپ ڈیڈی کو سمجھائیں نہ۔۔

وہ نظریں جھکائے کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔میں بات کروں گا شاباز بھائی سے تم پریشان مت ہو۔۔۔۔۔تم چلو میرے ساتھ تمہارا بینڈیج چینج کرواتا ہوں دیکھو خراب یو گیا ہے

وہ اسے لئے اندر آ گئے تھے اور ایک میل نرس کو کہکر اسکا بینڈیج چینج کروایا تھا۔۔۔۔۔

وہ بینڈیج چینج کروانے کے بعد جب آیا تو شاباز ہمدانی اسے زہریلی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ سر جھکائے خاموشی سے ایک چیر پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔پھر خیال۔آنے پر کینٹین سے سب کیلے چائے کافی اور کچھ برگر پیاک کروا کر لے آیا تھا کل سے کسی نے کچھ بھی نہی کھایا تھا۔۔۔۔۔

چند گھنٹے بعد حیا کو ہوش آیا تھا۔۔۔۔سب اس سے ملکر خوش اور دکھی بھی ہوئے تھے۔۔۔لیکن اللہ کا شکر تھا وہ ٹھیک تھی۔۔۔۔۔۔

آج ہم انہیں آئی سی یو میں رکھینگے کل ہم انہیں وارڈ میں شفٹ کرینگے۔۔۔۔سسٹر بتانے لگی تھی۔۔۔۔

پاپا آپ سب گھر جائیں میں آپی کے پاس رکتی ہوں۔۔۔۔

عالیہ سسکی اجڑی اجڑی حالت دیکھ کہنے لگی تھی۔۔۔۔

جبکہ اسکی خود کی رو رو کر آنکھیں سوج گئی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اذہان حیا سے ملنے نہی گیا تھا وہ ابھی اسکا سامنا نہی کرنا چاہتا تھا۔۔۔

وہ باہر ہی بیٹھا رہا تھا عالیہ کو بلاوا کر خیریت پوچھ چکا تھا۔۔۔۔

لیکن کوئی بھی گھر جانے کیلئے راضی نہی تھا تو مجبوراً اذہان کو بولنا پڑا تھا۔۔۔۔

آپ سب گھر چلے جائیں میں حیا کے پاس رکتا ہوں۔۔۔۔

اتنا سب کچھ ہونے کے بعد بھی تم کس منہ سے یہ سب کہ رہے ہو شاباز ہمدانی اس پر برس پڑے تھے۔۔۔ڈیڈ آ گر آپکو غصہ ہے تو نکال لیں چاہے تو آپ مجھے مار لیں لیکن میں حیا کو نہی چھوڑ سکتا۔۔۔۔

میں جانتا ہوں میں نے غلط کیا تھا لیکن آپ مجھے حیا سے جدا نہی کر سکتے وہ ابھی بھی میری بیوی ہے۔۔۔۔

اب میں خود حیا کو تمہارے ساتھ شادی نہی کروائوں گا سمجھے تم۔۔۔۔

بھائی چلیں میرے ساتھ شیراز ہمدانی زبردستی انہیں اپنے ساتھ باہر لے گئے تھے۔۔۔۔

اور سب کو سمجھا کر گھر بھجوا دیا تھا۔۔۔

اب صرف شیراز اور اذہان ہی تھے سب جا چکے تھے۔۔۔

وہ دونوں باہر بنی بنچ پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔

اذہان نے انہیں گھر جانے کیلئے کہا تھا لیکن وہ حیا کو چھوڑ کر کہی بھی جانا نہی چاہتے تھے۔۔۔۔

چاچو میں اپکا احسان مند رہوں گا زندگی بھر اپنے مجھے سمجھا۔۔۔

میں نہی چاہتا ہمارے گھر میں ایک اور شیراز اپنی محبت کیلئے تڑپے۔۔۔

اذہان میری بیٹی کا خیال رکھنا اسے زندگی بھر خوش رکھنا۔۔جی چاچو میں وعدہ کرتا ہوں آپ سے میں ہمیشہ حیا کو خوش رکھوں گا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح فجر کے بعد شیراز گھر چلے گئے تھے حیا اب پہلے سے بہتر تھی لیکن ابھی بھی وہ نیند میں ہی تھی۔۔۔۔

دوسرے دن حیا کو وارڈ میں شفٹ کر دیا تھا۔۔۔

وہ اب بھی تھوڑی دیر ہوش میں آتی تھوڑی دیر نیند میں سو جاتی تھی۔۔۔۔۔آج تین دن ہو گئے تھے۔

اسے ہسپتال میں وہ پہلے سے بہتر تھی رات کو عالیہ بیگم نے اسے کھانا کھلانے کے بعد دوائی کھلا کر چلی گئی تھی

۔سب کے منع کرنے کے باوجود اذہان یہی رہ گیا تھا ہسپتال میں شیراز چاچو اور وہ دونوں باہر کینٹین میں

چائے پینے کے بعد روم میں آ گئے تھے جہاں حیا دوائیوں کے زیر اثر سو رہی تھی۔۔۔۔۔

اذہان کو سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔۔۔وہ ٹیبلٹ لے کر باہر بینچ پر آ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔شیراز کو اسے دیکھ

بہت دکھ ہوا تھا ملگجے کپڑے پہنے وہ بنا شیو کئے کئی دن کی بے سکونی نے اسے سر درد میں مبتلا کر دیا تھا۔وہ چیر

پر بیٹھا سو گیا تھا۔۔۔۔شیراز واپس اندر آ گئے تھے حیا کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیر کر وہ چھوٹے سنگل

صوفے پر آ کر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔

دو دن بعد ڈسچارج ہونا تھا۔۔۔

۔وہ پوری طرح سمبھلی تو اذہان نے سکون کا سانس لیا تھا اور گھر جا کر پہلے اپنی حالت کو درست کیا

تھا۔۔۔۔کئی دن جاگی آنکھیں اس وقت نیند کی شدید طلب محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ شاور لیکر تھوڑی دیر کے لئے لیٹا تھا جب اسکے سیل بجنے لگا تھا وہ گھبرا کر اٹھ بیٹھا تھا۔۔۔۔

جہاں پر شیراز چاچو کی کال تھی۔۔۔۔اسنے فوراً ر سیو کیا تھا۔۔۔۔۔اسلام و علیکم چاچو۔۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام اذہان کہاں ہو اس وقت۔۔۔۔۔۔!!!!!!

جی گھر پر ہوں چاچو سب خیریت۔۔۔۔۔۔وہ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی آزہان حیا کو ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔۔۔اور وہ کچھ دن وہاں اکیلا رہنا چاہتی ہے ضد کر رہی ہے۔۔۔تم جانتے ہو نہ اس وقت وہ ابھی بھی ٹھیک نہی ہے تو ایسے میں اسے اکیلا کیسے چھوڑا جائے۔۔۔۔۔۔

چاچو آپ فکر مت کریں آپ حیا کو ڈراپ کر کے آجائیں میں دیکھ لوں گا سب کچھ۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔۔اذہان نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔

وہ سونا چاہتا تھا لیکن اب ممکن نہی تھا وہ ابھی تک اسکے سامنے نہی گیا تھا۔۔۔۔

اذہان اٹھ کر تیار ہو کر سب سے پہلے آفس آیا تھا تین چار دن سے کوئی آفس نہی جا پایا تھا، تو یہاں کے حالات تھوڑے چینج ہو گئے تھے۔۔۔

وہ اپنی نئی اسیسٹنٹ کو سب کچھ سمجھا کر آفس سے نکلا تھا۔اس وقت شام کے پانچ بج چکے تھے اسکا رخ حیا کے گھر کی طرف تھا۔۔۔

وہ گیٹ کے باہر ہی گاڑی کو پارک کر کے اندر آگیا تھا۔۔۔۔

اسکے پاس یہاں کی ایک ڈیو بلیکیٹ چابی تھی وہ کھول کر اندر آگیا تھا۔۔۔۔۔

سیدھا حیا کے کمرے میں گیا تھا جہاں وہ سر پر ہاتھ رکھے لیٹی ہوئی تھی۔۔۔

اسکے بیڈ کے قریب آکر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔پھر اسکی نیند میں خلل پڑے یہ سوچ سے وہ سامنے صوفہ پر آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

حیا کی آنکھیں کھلی تو سامنے ہی اذہان اسے صوفہ پر لیٹا دکھائی دیا تھا۔۔۔۔۔۔اس دن کو یاد کر کے اسکی آنکھیں بھرنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔کاش میں مر جاتی اذہان وہ دل میں سوچ رہی تھی، جب اذہان کی آنکھ کھل گئی تھی۔وہ اسے دیکھ چکا تھا خاموشی سے اٹھ کر اسکے پاس آگیا تھا۔۔۔۔حیا نے نظر پھیر لی تھی اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ کر وہ اسے دیکھ مسکرانے لگا۔۔۔۔کیسی طبعیت ہے اب۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے ڈیڈی کو بتادیا تھا میں یہاں اکیلی رہنا چاہتی ہوں کیوں آئے ہو یہاں پر۔۔۔۔۔اسکی بھیگی آواز ابھری تھی آج کتنے دن بعد وہ اسکی آواز سن رہا تھا۔۔۔۔

آور میں تمہیں اکیلا چھوڑ دوں گا جیسے۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

حیا کے چہرے پر زخمی مسکراہٹ ابھری تھی۔۔۔

چھوڑ تو دیا ہے اذہان تم نے مجھے۔۔۔۔۔۔۔!!!!اب کیوں آئے ہو یہاں۔۔۔۔۔۔

آپنی حیا کو لینے آیا ہوں جو آج بھی میری بیوی ہے۔۔۔۔

میں نہی آسکتی اب تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!!

ٹھیک ہے میں اا ٹھا کر لے جائوں گا وہ بھی زبردستی۔۔۔۔

تم میرے ساتھ زبردستی نہی کر سکتے۔۔۔۔۔۔!!!!!

میں کر سکتا ہوں اگر مجھے غصہ آیا تو اُٹھو یہ لو عبایا پہنو۔۔۔۔۔۔

یو نو واٹ اذہان آئی ہیٹ یو۔۔۔۔۔۔

بٹ آئی لو ویو حیا۔۔۔۔۔اینڈ الویس لوس یو

وہ اسے اپنے آپ سے لگاتے ہوئے کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بھی کئی دیر اسے لگی روتی رہی تھی وہ تھک گئی تھی خود سے لڑتے لڑتے اسے،اسے ایک سہارے کی ضرورت تھی جو اسے سنبھال سکے اسکے زخموں پر مرحم رکھ سکے۔۔۔اذہان اسکا شوہر تھا اس سے اچھا سہارا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو ہی نہی سکتا تھا اسکے پاس وہ آج یہ بات کو مان گئی تھی۔۔۔۔۔

جب رو کر خود کو ہلک پھلکا محسوس کیا تو عبایا پہن کر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔۔ چلیں۔۔۔۔۔۔اذہان اسے پوچھنے لگا۔۔۔۔

میں تمہیں معاف نہی کروں گی۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے شادی کے بعد ڈسائیڈ کرنا ابھی ساری عمر ہے تمہارے پاس چاہے تو ساری عمر معاف مت کرنا میں ایسے ہی رہ لوں گا تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر لے آیا تھا اور گاڑی کا فرنٹ ڈور کھول کر اسے احتیاط سے بٹھا کر خود بھی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹ گیا تھا۔۔۔۔گھر پہنچ کر اسے سہارا دئے جب وہ اسے اندر لایا تو سب حیران تھے سب نے کتنا منایا تھا۔حیا کو لیکن وہ تیار ہی نہی تھی آنے کو سب کا دل بجھ گیا تھا۔۔۔اب اذہان کے ساتھ آتے دیکھ سب کے چہرے خوشی سے کھل گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔عالیہ اسے لئے اپنے ساتھ اسکے کمرے میں لے گئی تھی۔۔۔۔۔

آسکے بعد شادی کیلئے شیراز ہمدانی نے ہی گھر کے سبھی۔لوگوں کو منایا تھا دونوں کیلئے۔۔۔۔۔۔۔

اذہان اپنی سوچوں کو ختم کرتے ہوئے اٹھ بیٹھا تھا اور اکر کبڈ کھول کر شاپرز نکالے تھے جو اس نے حیا کیلئے عید کی شاپنگ کی تھی اب بس یہ شاپرز حیا تک پہنچانا ہے۔۔۔۔۔

وہ سوچنے لگا کیسے پہنچایا جائے یہ شاپر۔۔۔۔۔۔پھر عالیہ کا خیال آتے ہی وہ روم سے باہر عالیہ کی تلاش میں آگیا تھا۔۔۔۔۔۔اسکا رخ۔عالیہ کی روم کی طرف تھا۔۔۔۔۔

وہ عالیہ کے کمرے کے ڈور کے پاس آگیا تھا۔۔۔اندر سے آتی آوازون نے اسے وہی کھڑا کر دیا تھا۔۔۔

آپی کتنے پیارے ہاتھ ہیں لگوالیں نہ مہندی اپکی شادی تک یہ چلی جائیگی۔۔۔۔کتنے خوبصورت ہاتھ ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکے۔۔۔

نہی عالیہ پلیز مجھے نہی لگانا۔۔۔۔۔!!!!!!

میں کچھ نہی سننا چاہتی بس میں آپ کو مہندی لگانا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔

ازہان ہلکی سی دستک دیکر آندر آگیا تھا۔۔۔حیا بیڈ پر بیٹھی تھی اسکا رخ عالیہ کی طرف تھا جس سے وہ ازہان کو دیکھ نہی پائی تھی۔۔۔۔

ازہان بھائی کیا ہوا۔۔۔۔۔۔عالیہ ازہان کو دیکھ پوچھنے لگی۔۔۔

حیا۔۔۔۔ازہان کی طرف پلٹی نہی تھی ویسے ہی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کچھ نہی میں تو یہ دینے آیا تھا۔۔۔۔عالیہ اُٹھ کر ازہان کے پاس آگئی تھی یہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

وہ شاپرز کو دیکھ پوچھنے لگی۔۔۔۔

یہ میری بیوی کیلئے ہے عید کیلئے وہ جان بوجھ کر زور سے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔حیا کو اپنی دھڑکن تیز ہوتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

تو آپ یہ خود دیدیں میرے پاس کیوں لائے تھے۔۔۔۔۔۔

آچھا مجھے تائی امی نے ایک کام دیا تھا میں وہ کر کے آتی ہوں۔۔۔۔۔۔عالیہ بہانہ بناتے ہوئے باہر کی طرف بھاگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

حیا بھی اُٹھ کر اسکے پیچھے ہی جانے لگی جب ازہان نے اسکا راستہ روک لیا تھا۔۔۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔۔۔وہ نظر پھیر کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

کب ختم ہو گی تمہاری یہ ناراضگی حیا۔۔۔۔۔وہ اسے گھورنے لگی۔۔۔۔۔۔راستہ چھوڑیں مجھے جانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے۔۔۔۔۔

اگر نہی چھوڑوں تو۔۔۔۔اذہان ویسے ہی دونوں ہاتھ سینے پر باندھے کہ رہا تھا۔۔ٹھیک ہے۔۔۔۔۔وہ باتھ روم میں گھس گئی تھی اور ڈور کو لاک بھی کر لیا تھا۔۔۔۔۔دروازہ کھولو حیا۔۔۔۔۔نہی کھولو نگی۔۔۔

چلے جائیں یہاں سے۔۔۔۔۔۔حیا اب تو اٹھ دن بعد شادی ہے ہماری،اب باتھ روم میں چپ گئی ہو تب کیا کرو گی۔۔۔۔

تب بھی کیا باتھ روم میں چپ جائو گی۔۔۔۔وہ کچھ نہی بولی تھی۔۔۔۔۔تھیک ہے حیا میں شادی سے پہلے ہی کمرے کے ڈور کے علاوہ سارے دروازوں کے لاکس نکلوا دیتا ہوں۔

کل ہی کیا پتہ تم بعد بھی یہی کرو۔۔۔۔۔۔

اسکی بات پر حیا کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری تھی۔۔۔۔۔

پھر یہ مت سوچنا کے مجھے باہر ہی چھوڑ کر لاکھ کر لو گی کیونکہ اسکی ڈیوپلیکیٹس چابی الریڈی ہیں میرے پاس

حیا سن رہی ہو نہ۔۔۔۔۔

اسکی آواز نہ انے پر وہ پھر بول پڑا اچھا باہا جا رہا ہوں۔۔۔

شاپرز یہی رکھ کر جا رہا ہوں کل پہننا ہے تم نے سمجھی۔۔

وہ شاپرز بیڈ پر رکھ کر باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

حیا کو جب یقین ہو گیا کہ وہ چلا گیا ہے تو وہ باہر آ گئی تھی۔۔۔۔۔شاپرز پر نظر پڑی تھی جبھی عالیہ اندر آئی تھی۔۔۔ہائے اللہ آپی۔۔۔۔۔دیکھو تو کتنی پیاری ڈریس خریدی ہے اذہان بھائی نے آپکے لئے وہ شاپرز سے گولڈن لانگ میکسی نکال کر دیکھتے ہوئے کہنے لگی تھی۔۔۔۔جس پر نفیس سا گولڈن ورک بھی تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسرے شاپرز میں میچنگ گولڈ ایرنگز اور نڈ ڈائمنڈس کی سمپل سا نکلس تھا۔۔۔۔ساتھ میں میچنگ بینگلس بھی۔۔۔۔

تیسرے شاپر میں میچنگ سینڈلس تھی۔۔۔

عالیہ سب نکال کر حسرت سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تھی۔۔۔آپی کل آپ یہی پہننا بہت لاجواب ہے ہر چیز۔۔۔

حیا اپنے کمرے میں آگئی تھی اور کھانا بھی یہی کھایا تھا۔۔۔ابھی بھی اسے نقاہت محسوس ہو رہی تھی ہسپتال سے ڈسچارج ہوئے بھی دو دن ہو گئے تھے۔۔۔۔

وہ بیڈ پر لیٹنا چاہتی تھی جب عالیہ دروازے کو زور سے کھولتے ہوئے اندر آئی تھی۔۔۔۔۔

ہائے آپی ابھی سونا نہی ہے آپ نے مجھے مہندی لگانی ہے آپکو۔۔۔۔

عالیہ اس وقت میں کمفرٹیبل نہی ہوں کل لگا دینا وہ اسے ٹالنے والے انداز میں کہنے لگی۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپی۔۔۔حیا اسے مانتے ہوئے دیکھ سکون کا سانس لینے لگی، لیکن وہ صوفے کے کشن اُٹھائے اسکے پاس آگئی آپ اپنا ہاتھ دیکر سو جائیں میں ایسے ہی لگا دوں گی مہندی۔۔۔۔

"حیا اپنا سر پیٹنا چاہتی تھی۔اسکی بات پر دیکھو عالیہ میں نے آج تک مہندی نہی لگائی ہے مجھے عجیب لگتا ہے یہ سب۔۔۔وہ نرمی سے کہنے لگی۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔۔۔گھر کی ساری خواتین حیا کے کمرے میں آگئیں تھیں۔۔۔۔

حیا ٹھیک سے دوپٹا سر پر لینے لگی تھی۔۔۔۔نوشین بیگم اور علیشہ بیگم اسکے ماتھے پر پیار کرنے لگی۔۔۔۔

کیسی طبعیت ہے اب بیٹا۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی تائی امی الحمد اللہ میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔

دیکھیں نہ تائی امی میں مہندی لگانے کیلئے کب سے کہ رہی ہوں اور آپی سنتی ہی نہی ہیں۔۔۔۔۔

یہ بندریا کے ہاتھ سے لگائو گی آپی آپ مہندی۔۔۔۔۔۔

ذیشان بھی کمرے میں آگیا تھا۔۔۔۔ابھی ٹھیک سے بی سی ڈی بھی نہی لکھ پاتی ہے آور آپکو مہندی لگائیگی یہ وہ عالیہ کو چھیڑنے لگا۔۔۔۔۔

اوئے بندریا کس کو کہا تمہیں تو ابھی بتاتی ہوں۔۔۔۔۔

ذیشان نے کمرے میں دوڑ لگادی تھی اور عالیہ بھی اسکے پیچھے بھاگنے لگی۔۔۔

ذیشان حیا کے پیچھے آکر چھپ گیا تھا۔۔۔۔آپی بچائیں اس چڑیل سے ورنہ یہ میرا سر پھاڑ دیگی۔۔۔۔

وہ دونوں کو روکنے لگی نادیہ من ہی من میں اپنے تینوں بچوں کی نظر اتار رہی تھی۔۔۔۔۔۔

آ بھی بھی وقت ہے سو چلیں تائی امی اسکو بہو بنانے سے روک لیں۔۔۔کل کو عرش بھائی آپ کو ناز میدار ٹھہرائیں۔۔۔

یہ عرش بھائی کہاں سے بیچ میں آگئے۔۔۔وہ حیا کے پاس کھڑی سوچنے لگی سب اسے دیکھ مسکرانے لگے۔۔۔۔۔

اوئے عقل کی دشمن بچارے عرش بھائی سے تیری شادی کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

ذیشان اسکی سوچنے پر ماتم کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

ہاآں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ باقعدہ رونے لگی تھی حیا سے لپٹ کر مجھے بھی جلدی میں لپٹا رہے ہیں یہ لوگ۔۔۔۔۔۔وہ رو رہی تھی یا رونے کی ایکٹینگ کر رہی تھی اسے سمجھ نہی آرہا تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن تائی امی میں آپکے سڑیل بیٹے سے شادی نہی کرنے والی۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!!!ارے کیوں نہی کرو گی۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

نادیہ اسکی سب کے سامنے چلنے والی قینچی سی زبان کو دیکھ ہو چھنے لگی۔

عرش بھائی نے مجھے کار چلانی نہی سکھائی۔۔۔۔

اسکے جواز کو سن کر سب کھل کر مسکرانے لگے تھے۔۔۔۔

میں کہدوں گا عرش بھائی سے باہر جانے کا کینسل کریں اور اس آفت کو ڈرائیونگ سکھانے میں لگ جائیں۔۔۔

عالیہ ذیشان کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔

کوئی بات نہی عالیہ میں سکھادوں گی تمہیں ڈرائیونگ

حیا اس سے کہنے لگی۔۔۔۔

سچی آپی پھر تو مجھے کوئی پروبلم نہی ہے۔۔۔۔۔

تائی امی اپنے بیٹے سے کہدیں مجھے مہار کے پیسوں میں ایک نئی ماڈل کی اچھی سی گاڑی دیدیں۔۔۔۔۔۔۔

سب اسکی بات پر ہنسنے لگے تھے ایک خوبصورت ماحول تھا۔۔۔۔۔۔

نادیہ اس کی بات سن کر سر پیٹنے لگی اللہ اس لڑکی کا کیا کروں میں کتنی بد تمیز ہے کیسے فرمائش کر رہی ہے۔ زرا سی بھی شرم وحیا چھو کر نہی گزری ہے اس لڑکی میں، بڑوں سے کیسے بات کی جاتی ہے۔۔۔۔۔!!!! اور مہر میں کس لڑکی نے کار کی فرمائش کی ہو گی۔۔۔۔۔۔

میں تو عرش بھائی سے کہدوں گا کے سوچ لے اب بھی وقت ہے۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیچارے نرم سے عرش بھائی اور یہ تو بہ زبان نہی جیسے مشین ہو نان اسٹاپ۔۔۔۔ذیشان کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

دیکھیں نہ تائی امی وہ نوشین بیگم کے پاس آکر کہنے لگی۔۔۔۔

بس کرو ذیشان بہن کو ایسے پریشان نہی کرتے۔۔۔۔۔

یہ میری بہن نہی ہے میری بہن تو یہ ہے میری پیاری آپی ذیشان حیا کا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا۔۔۔۔۔اسے تو ڈیڈ نے کسی بوا کے پاس سے لایا ہوا تھا۔۔۔۔۔وہ عالیہ کو چھیڑ رہا تھا۔۔۔۔۔۔جو منہ پھلائے اب علیشہ تائی کے پاس کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔

اپی اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو ہم کیا کرتے ذیشان اسکا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا۔۔۔۔۔۔حیا مسکرا کر اسکا گال تھپکنے لگی۔۔۔۔۔۔سب کی محبتیں تھی میرے پاس پھر میں کیسے جاتی سب کو چھوڑ کر۔۔۔۔۔

سب اس وقت کو یاد کر کے دکھی ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔

کل کی ساری تیاریاں ہو گئی ہے نہ نادیہ جی بھابی۔۔۔۔۔

علیشہ بیگم اب تکلیف دہ ٹاپک کو یاد نہی کرنا چاہتی تھی اسلئے جلدی سے بات کو بدل دیا تھا۔۔۔۔۔

عالیہ حیا کو مہندی لگا دینا اور تم بھی لگا لو کل شام کو

سب مہمان عید پر ملنے آئینگے اس وجہ سے کل چھوٹی سی رنگ سریمنی ہو گی۔۔۔۔تم دونوں کی۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔!!!!!ایک تو آپ لوگوں نے مجھ سے بنا پوچھے میری شادی طئے کر دی اور منگنی بھی مجھے بیوٹی پارلر جانا تھا۔۔۔۔۔اپنی فرینڈز کو بلانا تھا۔۔۔۔۔اور آپ لوگ اب آکر سب بتا رہے ہو۔۔۔۔۔۔عالیہ رونی صورت بن کر کہنے لگی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عالیہ۔۔۔۔۔۔نادیہ نے اسکی کمر پر مکا مارا تھا۔۔۔۔۔۔

شرم کرو تھوڑی۔۔۔۔۔۔۔ابھی کوئی تمہاری رخصتی نہی ہو رہی جو بیوٹی پارلر جا کر تیار ہو جائو گی جیسی ہو ویسی رہو سادا سی تقریب ہے۔۔۔۔۔۔خبر دار کوئی میک آپ کی تو سمجھی۔۔۔۔۔۔وہ انکے مار پر اپنی کمر سہلانے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

نادیہ کیا کر رہی یوا بھی تو وہ بڑی ہو گئی ہے کیوں مارتی ہو اسکو۔۔۔۔۔علیشہ بیگم نادیہ کو ڈانٹنے لگی تھی

نوشین بیگم بھی تائید کرنے لگی۔۔۔۔۔حرکتیں دیکھیں اللہ اچھی ہدایت دے اسکو حیا بیٹا پلیز کل اسے تھوڑا سائلنٹ رکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔

نادیہ بیگم حیا کو کہنے لگی۔۔۔۔۔وہ سر ہلا کر رہ گئی تھی۔

سب اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔۔۔۔عالیہ

حیا کے ہاتھوں پر خاموشی سے مہندی لگانے لگی تھی۔۔

اپی آپ مجھے ڈرائیونگ کب سکھائو گی۔۔۔۔۔

"بہت جلد گڑیا میں سکھادو گی تمہیں" وہ محبت سے کہنے لگی۔۔۔۔

اپکو پتا ہے آپی ایک بار اذہان بھائی بھی مجھے ڈرائیونگ سکھانے کیلئے لیکر گئے تھے۔۔۔۔۔۔"اچھا پھر" پھر کیا آپی میں نے آپکی کار کو زوعدار ٹکر مار دیا تھا۔۔

یہ کب کی بات ہے۔۔۔۔!!!حیا حیرانی سے عالیہ کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

آپکو یاد ہے ایک بار راستہ میں آپکی اور اذہان بھائی لڑائی ہوئی تھی۔۔۔۔۔آپنے تو اذہاں بھائی کے چہرے پر پیسے بھی پھینکے تھے۔۔۔۔۔۔۔وہ اکچوئیلی میں میں نے مارا تھا ٹکر ڈانٹ بچارے اذہان بھائی نے کھائی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔۔

حیا کو سب یاد آ گیا تھا وہ کیسے بھول سکتی تھی وہ سب کچھ، اسی وجہ سے تو اذہان اور اسکے بیچ غلط فہمیاں بڑی تھی۔۔۔۔۔۔

حیا کو جان کر ہنسی بھی آ رہی تھی اس وقت اذہان کی اچھی خاصی کلاس لیلی تھی اس نے۔۔۔۔۔

عالیہ اسکے دنوں ہاتھوں پر مہندی لگا کر وہی حیا کے پاس سو گئی تھی۔۔۔۔۔ حیا اپنے دونوں ہاتھوں پر لگی مہندی کو دیکھنے لگی تھی آج تک اس نے مہندی نہی لگائی تھی۔۔۔۔ پہلی بار سب کچھ عجیب لگ رہا تھا۔۔۔۔

اذہان سے زبردستی ہوئی شادی کے بعد وہ خوش نہی تھی، نی اس رشتہ کو کبھی ماننا چاہتی تھی۔۔۔!!!!

ایک بعد ایک دھچکا لگا تھا اسے سنبھلنے کا وقت ہی نہی ملا تھا۔۔۔۔۔ پہلے بی کا انتقال پھر ڈیڈی کا سیریئس کنڈیشن ہونا ان سب میں وہ بھول گئی تھی اسے اذہان نے ہی سنبھالا تھا۔۔۔۔۔

جب بھی کبھی اس رشتہ کے بارے میں سیریئس ہو کر سوچنے لگتی تو دونوں میں مس انڈرسٹینڈنگ آ جاتی تھی۔۔۔۔۔

پھر بھی اسے اذہان کا اسکی طرف متوجہ ہونا اچھا لگتا تھا۔۔۔۔۔

یہ سچ تھا کی اس نے کبھی بھی اذہان کے سچے جزبوں کی قدر نہی کی تھی لیکن پہلی بار آذہان کو اس دن بخار میں تڑپتے دیکھ اسکے دل میں کچھ ہوا تھا۔۔۔۔۔ اسکے الفاظ اسے بہت چبھے تھے۔۔۔۔۔۔

جسکے بعد حیا نے اپنے اللہ کے آگے رو کر معافی مانگی تھی اس گناہ کیلئے جسے اس نے اذہان کو اکسایا تھا۔۔۔ خلاد دینے کیلئے۔۔۔۔۔ زندگی کی بہت مشکل حالات سے گزر چکی تھی جسکے بعد کوئی بھی جزبہ اسکے اندر بیدار ہونا مشکل لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ایک موقع دینا چاہتی تھی اپنی زندگی کو وہ تھک گئی تھی لڑتے لڑتے وہ اذہان کو اس شادی کو ایک موقع دینا چاہتی تھی۔۔۔اسی لئے ڈیڈی کے شادی پر رضامندی کیلئے چپ چاپ سر جھکا لیا تھا۔۔۔۔

لیکن اس وقت اذہان غلط فہمی کا شکار ہوا تھا کہ اذہان کا اکسیڈنٹ ہوا تھا اس وقت جب ڈرائیور کے ہاتھ سے بینگلس اور رنگ جو اسنے نکال کر پھینک دئے تھے اسے لیتے ہوئے اذہان کی نظروں کی کاٹ اچھے سے محسوس ہوئی تھی اسے لیکن وہ سہی وقت کا انتظار کر رہی تھی پتا نہی کیا ہو گیا تھا اذہان کو اسکے بعد جو ہوا اسکو برداشت کرنا اسکے بس کی بات نہی تھی۔۔۔۔

کہی نہ کہی اذہان کی محبت حیا کے دل پر اثر کر رہی تھی۔۔۔حیا کو اذہان کا اسیر کر رہی تھی۔۔۔۔

وہ یہ سب سوچتے ہوئے کب سو گئی اسے خود نہی پتا چلا تھا۔۔۔۔حیا صبح اپنے روٹین کی طرح کمرے میں بیٹھی قرآن پاک پڑھ رہی تھی۔۔۔۔جب اسکے ڈور پر ہلکی سی دستک ہوئی تھی اور شیراز ہمدانی کے ساتھ گھر کے سارے بڑے لوگ تھے۔وہ سب کو دیکھ حیران ہو گئی تھی۔۔

اسلام و علیکم حیا میری سب سے پیاری بیٹی کو عید مبارک۔۔۔۔ڈیڈی نے شیر خرمے کا بڑا سا چمچ اسکے منہ کی طرف لیجاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

آیک کے بعد سب لوگوں نے اسے سویٹ کھلایا تھا۔۔۔وہ تو حیران تھی اتنی صبح سب کو دیکھ کر۔۔۔اسکے آنکھوں سے آنسوں آنے لگے تھے سب نے اسے پیار کیا تھا اور اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھ کر دعائیں دی تھی۔۔۔

حیا کیا ہوا آج کے دن تمہاری آنکھوں میں آنسوں شیراز ہمدانی کو اسکے آنسوں دیکھ کر اس سے پوچھنے لگے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے آج تک عید نہی منائی ڈاڈا۔۔۔۔وہ کہتے ہوئے انکے سینے سے لگی رونے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

شیراز ہمدانی پیار سے اسکا سر تھپکنے لگے اسلئے تو ہم آج تمہاری عیدا سپیشل کرنے آئے ہیں۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی نے کہا پھر ایک ڈبہ اسکے آگے بڑاتے ہوئے کہنے لگے، یہ میری طرف سے میری بیٹی کیلئے اور سب کچھ نہ کچھ تحفے اسے دے رہے تھے۔۔۔۔اس سے اچھی عید کبھی نہی گزری میری۔۔۔۔اسکی آنکھوں سے خوشی کے آنسوں جاری تھے۔۔

یہاں میرے آپنوں کے پاس آکر پتا چلا محبتیں کیا ہوتی ہے ورنہ میں نے بی کے علاوہ کسی کی محبت نہی دیکھی تھی۔۔۔۔نوشین بیگم، علیشہ بیگم اور نادیہ سب اسے گلے لگائے پیار کر رہی تھی۔۔۔۔

اف میرے تو آنکھوں میں آنسوں آگئے۔۔۔۔۔عالیہ نیند سے بھری آنکھوں کو مسلتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔اتنے سارے تحفے مجھے کسی نے نہی دئے آج تک۔۔۔۔۔۔

وہ منہ بسورتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

وہ اس لئے کیونکہ تم ہمارے کچھ دینے سے پہلے ہی ہمارا سارا کارڈ شاپنگ پر ختم کر دیتی ہو۔۔۔۔علیشہ بیگم اسکے کان پکڑتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

اللہ اللہ تائی امی میرا کان چھوڑ دیں میرا ننھا سا کان ٹوٹ جائیگا۔۔۔۔بھر آپکے بھتیجا مجھے کان ٹوٹی کہیگا۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔اسکی بات پر سب ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔۔

شیراز دیکھیں کتنی بد تمیز ہو گئی ہے یہ تمیز ہی نہی ہے اسے۔۔۔۔۔۔۔نادیہ شرمندہ ہوتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔ارے نادیہ بچی ہے ابھی۔۔۔۔!!!!!!کوئی بچی نہی ہے۔۔۔۔۔

چلو تمہیں ابھی ٹھیک کرتی ہوں عالیہ کا ہاتھ پکڑ کر لیجاتے ہوئے نادیہ کہنے لگی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈیڈی۔۔۔۔۔۔۔۔سب جا چکے تھے کمرے سے جب حیا نے جاتے ہوئے شیراز کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا حیا۔۔۔۔!!!!!!!وہ پلٹ آئے تھے۔۔۔۔

"ڈاڈا مجھے تھوڑا باہر جانا ہے۔"۔۔۔۔

کہاں جانا ہے حیا۔۔۔۔!!!!!ایک جگہ کچھ کام ہے میں دو پہر تک آ جاؤں گی۔۔۔۔۔۔

کیا میں بھی چل سکتا ہوں اپنی بیٹی کے ساتھ اسی بہانے مجھے اپنی بیٹی کے ساتھ تھوڑا وقت بیتانے کا موقع بھی مل جائیگا۔۔۔۔۔

"ہاں کیوں نہی آپ چلیں گے میرے ساتھ"۔۔۔۔

وہ ہاں میں سر ہلانے لگے۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے چلیں ناشتہ بھی وہی کر لیں گے۔۔۔۔۔

وہ عبایا پہننے چلی گئی تھی اور شیراز نیچے اسکا انتظار کرنے لگے دس منٹ میں وہ نیچے شاپرز سے لدی ہوئی آئی تھی۔۔۔۔۔

یہ کیا ہے حیا۔۔۔۔۔آپ چلیں میں بتاتی ہوں۔۔۔۔۔وہ شاپرز کو کار کی بیک سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

ہائے آپی مجھے چھوڑ کر آپ باپ بیٹی اکیلے اکیلے سیر سپاٹے کو جا رہے ہیں۔۔۔۔۔

عالیہ پیچھے سے ہانک لگانے لگی۔۔۔۔۔آ جاؤ تم بھی۔۔۔۔۔

ابھی آئی پانچ منٹ بعد عالیہ بھی آ گئی تھی۔۔۔۔۔

حیا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی مہارت سے ڈرائیو کر رہی تھی۔۔۔۔۔

آپی آپ مجھے ڈرائیونگ کب سکھائو گی۔۔۔۔۔بہت جلد سکھائونگی۔۔۔۔۔۔۔بہت جلد نہی کل سے ہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔۔۔اوکے۔۔عالیہ پیچھے بیٹھی ہوئی تھی۔مجال تھی جو تھوڑی دیر خاموش بیٹھتی سارے راستہ دونوں کا دماغ کھاتی رہی تھی۔۔۔

حیانے سارہ orphanage کے پاس گاڑی روکی تھی۔۔۔

جہاں کا بورڈ دیکھا انہیں سارہ کی یاد آگئی تھی۔۔۔۔

اسنے بھی تو orphanage کھولا تھا۔۔۔۔جسے شیراز آج بھی اسے چلا رہے تھے۔۔۔۔

حیا کے گیٹ پر قدم رکھتے ہی سارے بچے آکر اس سے لپٹ گئے تھے۔۔۔۔۔

اپی آپ کہاں تھی اتنے دن پتا ہے ہم نے آپ کو کتنا مس کیا۔۔۔۔۔۔سارے بچے اس سے شکایت کر رہے تھے۔۔۔۔

اور عالیہ اور شیراز ہمدانی کو حیرت سے دیکھ رہے تھے جیسے پوچھ رہے ہو یہ کون ہیں۔۔۔

چلو آپ سب کو کسی سے ملواتی ہوں، یہ میرے پاپا اور یہ میری بہن ہے۔سب ان سے مل کر خوش ہوئے تھے۔۔۔۔

حیانے سارے شاپر بچوں کے آگے رکھ دئے چلو اس میں۔تم سب کیلئے کپڑے اور ضرورت کی چیزیں ہیں جلدی سے تیار ہو کر آجائو۔۔۔۔۔

سب اپنے اپنے نام کے شاپرز نکال کر خوشی خوشی تیار ہو کر آگئے تھے۔۔۔۔اور عالیہ شیراز سب کچھ حیرانی سے دیکھ رہے تھے سارے بچے بہت تلنٹڈ تھے کوئی پینٹنگ میں تو کوئی کرافٹ میں ہر کوئی اپنا بنایا ہوا تقلید اسے پیش کر رہا تھا۔۔۔۔پھر کچھ بچے اس سے سیکھے ہوئے کراٹے لڑ کر دکھا رہے تھے۔۔۔۔

ماشاءاللہ آپی آپ نے ان بچوں کو کتنا ٹیلینٹڈ بنایا ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عالیہ تعریف کرے بنارہ نہی سکی تھی۔۔۔۔۔

میں نے کچھ نہی کیابس انکے اندر کے ٹیلینٹ کو باہر نکالا ہے،تاکہ یہ کبھی کسی کے آگے نہ جھکے کبھی کسی کے سہارے کی ظرورت نہ پڑے انہیں،یہ سب بچے خود مختار ہو خوددار ہو۔۔۔۔۔۔وآہ آپی آئی یم پرائوڈ آف یو۔

وہ مسکرانے لگی۔۔۔۔پھر انہوں نے ان بچوں کے ساتھ ہی ناشتہ کیاانکے ساتھ تھوڑا اچھا وقت بتا کر گھر کی طرف روانہ ہو گئے تھے۔۔۔۔

اذہان کی نظریں کب سے حیا کو تلاش رہی تھی لیکن وہ صبح سے کہی نظر نہی آئی تھی۔۔۔۔وہ قربانی میں مصروف ہو گیا تھااب جا کر فری ہوا تو،اسکی نظریں حیا کی دید کرنا چاہتی تھی اور وہ تھی کہی دکھائی ہی نہی دے رہی تھی وہ اپنے کمرے میں آکر فرش ہو کر نیچے آگیا تھا۔۔۔

جہاں وہ ادینہ بھابی اور رومان بھائی سے باتیں کر رہی تھی اسنے عبایا پہنا تھا اور چہرے پر نقاب بھی تھا۔اور ساتھ میں زونی کو اٹھائے پیار بھی کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔رومان بھائی کے سامنے اسنے پردہ رکھا تھا۔۔۔۔۔پھر علیزہ آپی بھی آگئی تھی جسکی شادی دبئی میں ہو گئی تھی۔۔۔علیشہ تائی کی بیٹی۔۔۔۔۔اذہان بھی نیچے آکر سب سے باتیں کرنے لگا۔۔۔۔

کتنے سال بعد ہمارے گھر میں ایسا لگ رہا ہے کہ آج عید ہے ورنہ تو روکھی پھیکی ہی گزرتی تھی۔۔۔۔عید یہاں علیزہ آپی کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

سب اس وقت ہال میں بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے اور اذہان کی نظر بار بار حیا کی طرف بھٹک رہی تھی۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیا نے مہندی لگوائی تھی۔اذہان کو خشگوار حیرت ہوئی تھی جو اسکے سفید ہاتھوں پر خوبصورت لگ رہی تھی۔ حیا اُٹھ کر اوپر چلی گئی تھی۔۔۔

روم میں آکر عبایا نکال کر حیا نماز کیلئے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔پھر اللہ کا بہت شکر ادا کیا تھا۔جسنے اسے غم دئے تھے اسکے بعد خوشیاں بھی بے شمار دیدیا تھا۔۔۔

نماز پڑھنے کے بعد شیر از اور نادیہ کا لایا ہوا باٹل گرین گاؤن پہن کر دوپٹے کو اچھے سے اوڑھ کر چہرے کو بھی کور کر کے وہ نیچے آگئی تھی۔۔۔۔

سب اسے دیکھ اسکی نظر اتار رہے تھے وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی اسنے اذہان کی نظروں کو پہچان لیا تھا لیکن اسکی طرف دیکھا نہی تھا۔۔۔۔

آذہان بھی سفید کرتے میں ہلکی ہلکی شیو کئے بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔۔اسکی نظریں اسکے چہرے کا طواف کر رہی تھی جسے اسنے علیزہ آپی کے شوہر اور رومان بھائی کے سامنے کور کر کے رکھا تھا۔۔۔۔۔

ہائے ظالم چہرہ دیکھنے بھی نہی دیتی وہ دل میں سوچتے ہوئے مسکرانے لگا۔۔۔۔

کھانا لگ چکا تھا سب مرد حضرات کھانے میں مصروف تھے اور ساری لیڈیز کچن میں تھی۔۔۔۔۔

شاباز ہمدانی اب بھی اذہان سے بات نہی کر رہے تھے۔۔۔۔

وہ انہیں منانے کیلئے انسے ملنے گیا تو انہوں نے ملنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔۔۔باقی سارے گھر والے اس سے اچھے سے ملے تھے۔۔۔۔اسکی بھی آٹھ سال بعد اس گھر میں عید ہو رہی تھی۔۔۔۔شاباز ہمدانی کا رویہ اسے تکلیف پہنچا رہا تھا۔۔۔۔نوشین بیگم نے اسے بھلے ہی معاف کر دیا ہو، لیکن انکا لہجہ سخت ہو گیا تھا۔اس کے ساتھ وہ ٹھیک سے بات بھی نہی کر رہی تھیں اس سے۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خاموشی سے کھانا کھا کر اپنے کمرے میں آ گیا تھا۔۔۔

اذہان باہر سے بہت روڈ لگتا تھا۔ لیکن دل کا اتنا ہی نرم تھا۔اور ماں باپ کی ناراضگی تو بلکل بھی برداشت نہی کر سکتا تھا وہ۔اپنے کمرے میں آ کر بیڈ پر لیٹ گیا تھا اور چھت کو گھورنے لگا تھا۔۔۔۔

یہ سب تو وہ نہی چاہ رہا تھا۔۔۔۔شام کو انگیجمنٹ کی چھوٹی سی تقریب تھی۔۔۔۔

وہ اُٹھ کر باہر آ گیا تھا۔۔۔جہاں سب خوش گپیوں میں مصروف تھے حیا سب سے الگ جگہ بیٹھی مسکرا رہی تھی۔۔۔۔اسکے چہرے کی مسکراہٹ بہت دلفریب تھی۔۔۔

وہ بس ایک ٹک اسے ہی گھورنے لگا تھا۔۔۔۔۔حیا نے اسکے نظروں کی تپش محسوس کر کے پھر سے چہرے کو چھپا لیا تھا۔۔۔۔۔

مطلب دیدار کروا کر اور چھپا کر مارنے کا ارادہ ہے میڈم کا وہ دل میں سوچتے ہوئے عالیہ کو پکارنے لگا وہی سے۔۔

عالیہ میرے لئے اچھی سی کافی بنا کر لاؤ۔۔۔۔

عالیہ سر کھجانے لگی۔۔۔۔۔اذہان بھائی میرے ہاتھ کی کافی پیکر آپ شام کو تقریب میں چلنے کے لائق نہی رہینگے۔۔۔۔۔۔وہ مزے سے کہنے لگی۔۔۔۔

سب اسکی بات پر دل کھول کر مسکرانے لگے۔۔۔

میرے سر میں درد ہو رہا ہے کسی سے کہہ دو کافی بنا کر دیدیں مجھے۔۔۔اسکی نظر حیا پر تھی جو انجان بنی موبائل میں کچھ دیکھ رہی تھی شائد۔۔۔۔

اذہان نے اسکا فائدہ اُٹھایا اور سیل نکال کر میسج ٹائپ کرنے لگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لوونگ وائف ایک کپ آپکے پیارے مہندی والے خوبصورت ہاتھوں کی کافی ملیگی۔۔۔۔بہت دن ہو گئے آپکے ہاتھ کی کافی پیئے تھوڑا اس ناچیز پر رحم کریں اور کافی بنا کر اپنے اس پیارے سے شوہر کے کمرے میں لائیں۔۔۔۔

حیا کے سیل میں کچھ دیکھ رہی تھی جب سیل کی اسکرین پر اذہان کے میسج ابھرا تھا۔۔۔۔

جسے پڑھ کر اسے گھورنے لگی۔۔۔۔۔

ریپلئی دیا تھا۔۔۔۔میں تمہاری نوکرانی نہی ہوں۔۔۔۔۔

اذہان نے پھر میسج کیا۔۔۔۔۔

افف نیلی آنکھوں سے قتل کرنے کا ارادہ ہے کیا ابھی تو ٹھیک سے شادی بھی نہی ہوئی میری۔۔۔۔۔۔۔

حیا کے سیل پر پھر سے میسج ایا تھا۔۔۔۔ا

آپ نوکرانی نہی اس دل کی رانی ہو۔۔۔۔۔۔جسے اس ناچیز نے ابھی تک ٹھیک سے دیدار بھی نہی کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

حیا سرخ ہو گئی تھی اسکے مسجز پڑھکر۔۔۔۔۔

بکواس بند کرو۔۔۔۔۔۔

اذہان نے پھر میسج کیا۔۔۔۔۔ابھی کچھ کہا ہی نہی اور بکواس لگ گئی میری باتیں تمہیں۔۔۔۔چلو جلدی سے کافی لیکر روم میں آئو یا پھر چھت پر ایم ویٹینگ۔۔۔۔۔۔

اسک میسج پڑھکر اسنے سیل ہی آف کر دیا۔۔۔۔اسکی دل زور سے دھڑکنے لگا تھا۔۔۔۔۔

حیا اُٹھ کر کچن میں آگئی تھی۔۔۔۔۔اس کیفیت کو وہ سمجھ چکی تھی لیکن وہ اذہان کے آگے جھکنا نہی چاہتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔اذہان نے جو کیا اسکے لئے اتنی جلدی معافی نہی ملنے والی تھی۔۔۔۔

حیا سوچتے ہوئے اسکے لئے کافی بنانے لگی۔۔۔کافی بنا کر جان بوجھ کر ذیشان کے ہاتھ سے کافی بھجوائی تھی پھر مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی تھی وہ عصر کی نماز پڑھنے کیلئے اپنے کمرے میں آگئی تھی نماز پڑھنے کیلئے۔۔۔وہ ابھی نماز پڑھ رہی تھی جب سارے گھر کی ساری عورتیں اسکے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔حیا نماز پڑھکر سب کو سلام کرتی انکے پاس آگئی تھی۔۔۔۔حیا بیٹا چلو جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔۔۔

آور علیزہ،ادینہ عالیہ کو بھی تیار کر دو۔۔۔

عالیہ اذہان کا لایا ہوا ڈریس اور ساری چیزیں جو اسکے کمرے میں رہ گئی تھی۔۔۔سب اُٹھا کر لے آئی تھی۔۔۔

حیا آپی یہ ڈریس پہن لیں بہت پیاری لگیں گی آپ۔۔۔

نہی مجھے تائی امی نے ڈریس دیدیا ہے صبح میں وہی پہنو گی یہ رکھ دو پھر کبھی پہنو گی اسے۔۔۔وہ نرمی سے کہتے ہوئے نوشین بیگم کے دئے ہوئے کپڑے جو اسنے کبڈ میں ہینگ کئے تھے نکالنے لگی۔۔۔۔

نوشین بیگم بھی آگئی تھی۔۔۔تم دونوں ابھی تیار نہی ہوئی۔۔۔۔دیکھیں نہ تائی امی اذہان بھائی کتنے پیار سے آپی کیلئے یہ ڈریس لائے ہیں۔خاص طور پر آج عید پر پہنے کیلئے اور آپی منع کر رہی ہیں۔۔۔

حیا یہی پہن لو بہت پیارا ڈریس ہے۔۔۔۔سب انکی تائید کرنے لگے۔۔۔۔حیا کو مجبوراً ماننا پڑا تھا۔۔۔

وہ ڈریس لئے واش روم میں چلی گئی تھی۔۔۔اور عالیہ فون نکالے میسج ٹائپ کرنے لگی کام۔ہو گیا اذہان بھائی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اذہان نے عالیہ سے کہا تھا کے وہ حیا کو شام کی تقریب میں یہی ڈریس پہنائے۔۔۔۔

وہ گولڈن میکسی پہنے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔میک اپ کے نام۔پر صرف آنکھوں میں کاجل لگایا تھا۔۔اور ساتھ میں اذہان کی لائی ہوئی جیولری اور سینڈلس پہن کر وہ بینگلس اور رنگ ڈھونڈنے لگی جو اسے کہی نہی ملی تھی اسے یاد نہی۔آرہا تھا اسنے بینگلس اور رنگ کہاں رکھ دی تھی۔۔۔اس وقت ڈھونڈنے کا وقت نہی تھا اس لئے وہ عالیہ بیگم کی لائی ہوئی بینگلس پہننے لگی تھی۔۔۔۔

اسے کبھی میک اپ کی ضرورت ہی نہی پڑی تھی۔۔۔

عالیہ نے سونخرے کروا کر علیزہ آپی اور ادینہ بھابی سے ہلکا پھلکا میک اپ کروالیا تھا۔۔۔۔۔

دونوں کو لا کر نیچے بٹھادیا تھا۔۔۔حیا نے دوپٹے کو گھونگٹ کی ترح اوڑھا تھا۔۔۔

سب سے پہلے نوشین بیگم نے حیا کے ہاتھ میں انگھوٹی پہنائی تھی پھر عالیہ کو علیشہ بیگم نے دونوں کو انگھوٹی پہنا کر انکو پیار کیا تھا۔۔۔

مردوں پر تو سونا حرام تھا اسلئے صرف لڑکیوں کو رنگ پہنائی گئی تھی۔۔۔۔۔

سب دونوں سے گلے لگے دعائیں دینے لگے تھے۔۔۔رات گئے خوش گپیاں ہنسی مزاخ کی محفل لگی تھی۔۔۔۔اذہان سب سے پہلے وہاں سے اُٹھا تھا۔۔۔۔باقی سارے بڑے بھی اپنے کمرے کا رخ کر چکے تھے۔۔۔

حیا بھی اپنے کمرے میں آکر لائٹ آن کئے بے دھیانی میں سر سے دوپٹے کی پن نکالنے لگی۔۔۔

آہم مم۔۔۔آواز پر پلٹ کر دیکھا تو اذہان دیوار سے ٹیک لگائے اسے شوق نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں کیا کر رہے ہو جائو یہاں سے پلیز کوئی آ جائیگا۔۔۔۔۔

وہ گھبراتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

اذہان اسکے قریب آ گیا تھا۔۔۔۔۔حیا کے ہاتھوں کو تھام کر اسکے ہاتھوں کی مہندی دیکھنے لگا۔۔۔۔

کتنی ضدی ہو نا حیا تم صبح سے دیکھنے کیلئے ترس رہا ہوں اور تم ہو بے وفا لڑکی اتنا ہی تڑپا رہی ہو۔۔۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑے اپنے کوٹ کے پاکٹ سے بینگلس نکال کر پہنانے لگا۔۔۔۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔پھر رنگ نکال کر اسکی تیسری انگلی میں پہنانے لگا۔۔۔۔۔۔۔

حیا کے ڈور پر ہلکی سی دستک ہونے لگی وہ گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔۔

اذہان میں نے تم سے کہا تھا نہ چلے جائو کیوں آئے تم۔۔۔۔اگر کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا۔۔۔۔وہ غصہ سے کہنے لگی۔۔۔۔

تم میری بیوی ہو حیا تم سے ملنے کیلئے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔۔اور نہ ہی کسی کا ڈر ہے۔۔اور تمہیں بھی کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہی ہے۔اذہان اسکا ہاتھ چھوڑ کر اگے بڑھ کر ڈور کھول دیا تھا۔۔۔۔

حیا کا دل چاہ رہا تھا زمین کھلے اور وہ اس میں سما جائے۔۔۔۔

. . . . . .۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اذہان نے ڈور کھولا تو سامنے ہی عالیہ کھڑی تھی۔۔۔۔۔

حیا نے عالیہ کو دیکھ سکون کو سانس لیا تھا۔۔۔۔۔

پھر اذہان کو غصہ سے دیکھنے لگی جو اسے بڑی محبت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب آپ جا سکتے ہیں یہاں سے"۔۔۔۔۔

آ گر نہی گیا تو۔۔۔وہ اسے چڑانے لگا۔۔۔۔۔

"تو ٹھیک ہے میں خود چلی جاتی ہوں"۔۔۔۔۔

اچھا اسکی کوئی ضرورت نہی میں جا رہا ہوں۔۔۔۔

یہ ہر وقت آپ دونوں لڑتے کیوں رہتے ہو۔۔۔۔۔عالیہ دونوں کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

میں تو بہت شریف ہوں میں ہٹلروں سے نہی الجھتا۔۔۔وہ کالر جھاڑتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

تمہاری ہٹلر بہن ہی ہر وقت میرے ساتھ لڑتی رہتی ہے۔۔اذہان کانوں کو ہاتھ لگاتا کہنے لگا۔۔

آچھے سے سمجھائو اپنی بہن کو شادی میں کچھ ہی دن بچے ہیں میرے ساتھ خوا مخواہ لڑا نہ کرے۔۔۔۔

حیا نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا تھا۔۔۔۔۔

یہ دیکھو اپنی بہن کو کیسے گھور رہی ہے جیسے ابھی کچا چبا جائیگی۔۔۔۔اذہان مسکراتے ہوئے چلا گیا تھا۔۔۔۔

عالیہ اذہان کے جانے کے بعد حیا کے پاس آگئی تھی۔۔۔آپی آپ کیوں کرتی ہیں بھائی کے ساتھ

ایسا۔۔۔۔!!!!

سب جانتی ہوں میں تم اذہان کے ساتھ ملی ہوئی ہو ایک تو کل بھی مجھے روم میں اکیلا چھوڑ کر بھاگ گئی اور

آج تو کپڑے بھی جان بوجھ کر لائی تھی نہ تم۔۔۔۔۔۔

حیا دونوں ہاتھ باندھیں اسکی کلاس لینا چاہتی تھی۔۔۔

جسکے بدلے عالیہ مسکرا کر اسکے گلے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

تو آپ کیوں اگنور کرتی ہو بھائی کو کتنے پیارے ہیں اذہان بھائی۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"آچھااب اپنابھائی نامہ بند کرو یہ بتائو کیوں آئی تھی تم"۔۔۔۔۔

آرے آپی سب نے میرے کمرے میں ڈیراڈالا ہوا ہے ایک تو صبح سے ننھی سی جان کام کر کر کے تھک گئی ہے اوپر سے میرا کمرا بھی پور قبضہ کیا ہوا ہے۔۔۔علیزہ آپی اور بچوں نے۔۔۔۔۔وہ آرام سے بستر پر لیٹ کر سب بتا رہی تھی۔۔۔۔۔

"آچھا صبح سے سارا کام تم نے کیا ہے"۔۔۔۔

آور نہی تو کیا آپی۔۔۔۔۔۔۔!!!!وہ آرام سے جھوٹ بولتے ہوئے چادر سر تک تان چکی تھی۔۔۔۔۔

حیا بھی مسکراتے ہوئے اکر عالیہ کے پاس لیٹ گئی تھی۔۔

آپی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عالیہ کی آواز گونجی تھی۔۔۔۔

آپ ایک ہفتہ بعد اذہان بھائی کے ساتھ شادی کر کے چلی جائو گی۔۔۔۔۔۔

تو میں کونسا دور جا رہی ہوں یہی رہو نگی اسی گھر میں

حیا نے سمجھا اسکے جانے سے وہ اداس ہو رہی ہے۔۔۔

ٹھیک ہے آپ اپنا کمرا مجھے دیدینا میں یہاں شفٹ ہو جائو نگی۔۔۔۔۔وہ کیا ہے نہ میرا کمرا دوسری منزل پر ہے چڑھ چڑھ کر پیر دکھنے لگتے ہیں۔۔۔۔۔

حیا اسے گھورنے لگی جو کہنے کے بعد کھلکھلا کر ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔

سچ کہتی ہیں مما تم ایک نمبر کی کام چور اور السی لڑکی ہو۔۔۔۔حیا سر جھٹکتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

اوہو۔۔۔۔۔اب ممی کا نام لیکر مجھے مت ڈرائیں نہ آپی۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔۔۔اور نہی تو کیا میری مما کبھی کبھی تو سچ میں مجھے لگتا ہے میں انکی سوتیلی بیٹی ہوں۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غلط بات عالیہ۔۔۔۔۔کتنا پیار کرتیں ہے مما تم سے۔۔۔۔۔

پیار تو کرتی ہیں ساتھ میں سوتیلا پن بھی وہ سنا ہے نہ بائی ون گیٹ ون، وہ ہنستے ہوئے کہ رہی تھی۔پیار کے ساتھ گھونسے بھی فری میں۔۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔

"آچھا اب سو جاؤ مجھے بھی سونے دو تہجد کو اٹھنا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔سو جائیں آپی گوڈ نائٹ۔۔۔۔۔۔۔۔!

اگلے دن سب ناشتہ کے بعد بیٹھے شادی کی پلا نگ کر رہے تھے۔۔۔۔عالیہ اور حیا،علیزہ آپی لان میں بیٹھی تھیں۔۔۔۔

آپی یہ دیکھیں مجھے نکاح میں نہ ایس ہی لہنگا بنوانا ہے۔۔۔۔۔اور جیولری بھی ایسی ہی۔۔۔۔عالیہ کسی میگزین کی تصویر دیکھا رہی تھی۔۔۔

جب عرش وہاں سلام کرتا ہوا آیا تھا۔۔۔۔

آرے عرش آجاؤ یہ دیکھو تمہاری ہونے والی دلہن میگزین میں اپنے لئے لہنگے کا ڈیزائن سلکٹ کر رہی ہے۔

آپی ان سے کیا پوچھنا پہننا تو مجھے ہے نہ عالیہ منہ بناتے ہوئے بڑے مزے سے کہ رہی تھی۔۔۔۔

تمہارا دماغ درست ہے عالیہ یا پھر علاج کی ظرورت ہے۔۔۔

آپی کونسی دلہن مہار میں نیو ماڈل برانڈ کا رما نگتی ہے۔۔۔۔عرش علیزہ آپی سے کہنے لگا۔۔۔

ہاں تو میرا حق ہے میں کچھ بھی مانگوں۔۔۔۔اور ویسے بھی بہت جلد میں بہت ہی اچھی ڈرائیونگ سیکھنے والی ہوں۔۔۔۔حیا آپی سکھائینگی مجھے۔۔۔۔

حیا بلکل مت سکھانا اسے ڈرائیونگ کہی لیجا کر کسی کو پھر سے مار دیگی یہ لڑکی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیچارے ہر بار لوگوں کی قسمت اچھی ہوتی تھی کہ بچ جاتے تھے ورنہ یہ تو سب کو اوپر پہنچانے کا کام کر بیٹھی تھی۔۔۔۔

علیزہ آپی اسکی باتوں پر مسکرانے لگی تھی حیا بھی مسکرانے لگی جو ایک طرف کا دوپٹا کئے بیٹھی تھی جس سے عرش کو وہ دکھائی نہ دیتی جبکے اوپر اپنے ٹیرس سے کھڑا اذہان اس کی مسکراہٹ کو دلچسپی سے دیکھ مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔

اذہان بھی نیچے ہی آ گیا تھا۔۔۔۔۔ کیا چل رہا ہے۔۔۔۔

اذہان اسکے قریب ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

آپکی بہن کو مہار میں کار چاہیئے بھائی۔۔۔۔۔

واٹ مہار میں کار اذہان سن کر ہنسنے لگا۔۔۔۔۔

ہاں انکا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔۔۔ دونوں کی نوک جھونک شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔

حیا اٹھ کر جانے لگی جب اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچ کر پھر سے اذہان نے بٹھایا تھا۔۔۔۔

چلو کہی باہر چلتے ہیں۔۔۔۔۔ مجھے کہی نہی جانا سب کے سامنے تماشا مت بنانا اذہان پلیز وہ روہانسی ہو گئی تھی۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ سنو تم دونوں لڑنا بند کرو پہلے۔۔۔۔

اذہان نے عالیہ اور عرش کو ٹہوکا تھا۔۔۔۔

چلو ہم آج باہر گھومنے چلتے ہیں۔۔۔۔۔ سب گھر والے ساتھ چلیں گے وہ حیا کو دیکھتے ہوئے کہ رہا تھا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا سچ میں اذہان بھائی۔۔۔۔۔عالیہ سب کچھ بھول کر تیار ہو گئی تھی۔۔۔

ہاں تو پھر ٹھیک ہے میں سب کو بتا کر آتی ہوں۔۔۔۔۔۔وہ اندر کی جانب چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

اب تو کوئی پرو بلم نہی ہے نہ تمہیں حیا۔۔۔۔۔وہ نظریں دوسری جانب کئے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

آپی آپ بھی تیار ہو جائیں اور اپکے پیارے بے بیس کو بھی ریڈی کر دیں۔۔۔۔۔۔

اذہان کہتا ہوا اندر کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

سب لوگ تیار ہو گئے تھے چلنے کیلئے۔۔۔۔۔

سب اپنی اپنی کار میں بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔اذہان حیا کا انتظار کرنے لگا۔۔۔۔۔جو سیدھا اپنی کار میں جا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

اذہان کو غصہ تو بہت آیا لیکن اپنی کار کی چابیاں ذیشان کو تھما کر وہ حیا کے کار میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

حیا حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔جو بڑے آرام سے فرینٹ سیٹ پر آ کر بیٹھ گیا تھا۔

جو عالیہ، ادینہ بھابی اور بچوں کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

چلو کوئی نہی۔آئیگا سب کو میں نے پہلے ہی بھیج دیا ہے عرش کے ساتھ۔۔۔۔۔

وہ بڑے آرام سے بتانے لگا۔۔۔۔۔

حیا کو مجبوراً گاڑی اسٹارٹ کرنا پڑا تھا۔۔۔۔ تھوڑی دیر گزری تو حیا کو ایسے ہی خاموشی سے ڈرائیونگ کرتا دیکھ گھورنے لگا۔۔۔۔۔

حیا تم کبھی بور نہی ہوتی خود سے یار اتنا خاموش کیوں رہتی ہو۔۔۔۔۔۔ہٹلر صاحبہ۔

چپ کر کے بیٹھو ورنہ یہی اتار دونگی پھر آنا خود ہی۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے تو روب مرد اہسبنڈ ڈالتے ہیں لیکن میرا معاملا تھوڑا الٹا ہے یہاں روب میری ہٹلر وائف ڈالتی ہے۔۔۔۔۔

اذہان اپنی بکواس بند کرو اور مجھے راستہ گائیڈ کرو۔۔۔۔

بیچ کے راستہ کا مجھے کوئی الم نہی۔۔۔۔

ٹھیک ہے تم ادھر آجاؤ میں خود ڈرائیو کرتا ہوں۔۔۔۔

دونوں نے اپنی سیٹیں بدل لی تھی۔۔۔۔۔

اب وہ دونوں بھی سب کے ساتھ بیچ پر تھے بہت اچھا موسم تھا اس وقت یہاں کا سب انجوائے کر رہے تھے۔۔۔

شیراز ہمدانی چہل خدمی کیلئے اُٹھ کھڑے ہو گئے تھے اور ساتھ میں حیا کو بھی لیکر آہستہ آہستہ چلنے لگے۔۔۔۔۔

حیا بیٹا مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔

"جی ڈاڈا کہیں میں سن رہی ہوں"۔اسکے ہاتھوں میں بی کی تسبیح تھی۔۔۔۔جس سے وہ دل میں زکر کر رہی تھی اور قدرت کے بہترین نظارے کا لطف لے رہی تھی۔۔۔۔۔

بیٹا تم اذہان کی بیوی ہو کچھ دن میں میری بیٹی کی ماشاءاللہ رخصتی ہو جائیگی۔۔۔۔۔

تو میں کہنا یہ چاہتا ہوں اذہان بہت اچھا ہے نیک وفادار بچا ہے۔۔۔۔

کیا تم اس رشتے سے خوش ہو بیٹا کیونکہ جو کچھ بھی ہوا پچھلے دونوں تو میرے دل میں ایک خدشہ سا تھا۔۔۔۔اس رشتہ کو دل سے نبھانا حیا میں نے اپنی بیٹی کی خوشیوں کیلئے بہت ساری دعائیں کی ہیں۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاڈاآپ میری اتنی فکر نہی کیا کریں میں خوش ہوں۔۔۔

وہ دونوں باتوں میں بہت دور تک آ گئے تھے۔جب پلٹ کر آئے تو ایک جگہ کوئی چودہ پندرہ سال کا لڑکا شائد سمندر کی تیز لہروں میں بہت دور تک چلا گیا تھا۔۔۔

آس بچے کی ماں اس بچے کو بچانے کیلئے چلا رہی تھی۔۔مدد مانگ رہی تھی جو کچھ منچلے کھڑے وڈیو بنانے لگے تھے تو کچھ کھڑے بس تماشا دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

حیا اور شیراز انکے قریب آ کر افسوس سے لوگوں کو دیکھنے ہی لگے تھے۔جب اذہان اس بچے کو بچانے کیلئے سمندر میں چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

سمندر کی لہریں اس وقت اپنی پورے جوش میں تھی۔۔۔

اذہان اس لڑکے کو بہت مشکل سے بچا لایا تھا۔۔۔۔۔۔

مما پنکی کہاں ہے میں اسے ڈھونڈنے گیا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ لڑکا رونے لگا پھر اسکی ماں کو بھی اپنی بیٹی کی گمشدگی کا احساس ہوا تو وہ اب باقعدہ زور و شور سے رونے لگی۔۔

اذہان تاسف سے سر ہلا کر پھر سے سمندر کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔۔وہاں کوئی دکھ تو نہی رہا تھا لیکن وہ پھر بھی دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔

اس لڑکے کی فیملی اس بچی کو آس پاس ڈھونڈنے لگی تو پتا چلا کے وہ اسکے ڈیڈی کے ساتھ آئسکریم لینے گئی تھی۔۔۔لیکن اذہان اب کہی نزر نہی آ رہا تھا۔۔۔سب کی نظر سمندر کی طرف تھی۔۔۔

حیا کا دل زور سے دھڑک رہا تھا اور گھبراہٹ بھی محسوس ہو رہی تھی اسے گئے دس منٹ ہو گئے تھے لیکن وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہی نظر ہی نہی آرہا تھا۔۔۔۔

شیر از ہمدانی اور سب گھر والے بھی سن کر پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔

جیسے جیسے وقت بیت رہا تھا حیا کے پیروں سے جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی وہ بی کی تسبیح پکڑے بس اللہ کو پکار رہی تھی۔۔۔۔

۔اسکے آنکھوں سے کب آنسوں بہنے لگے تھے اسے کچھ پتا نہی تھا دس سے اب بیس منٹ گزر چکے تھے۔۔۔۔۔ ہلکی ہلکی بارش بھی شروع ہو چکی تھی۔ لیکن وہ کہی نظر ہی نہی آرہا تھا نہ دکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔ حیا وہی بیٹھتی چلی جا رہی تھی۔۔۔۔ اسے پہلی بار اپنے دل میں اذہان کے لئے درد اور تڑپ محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔ حیا کو آج احساس ہوا تھا کے وہ اذہان سے کتنی محبت کرتی ہے۔۔۔

بارش تیز ہو گئی تھی وہاں کے اہلکاروں نے سب کو سمندر کے قریب سے ہٹنے کا کہہ دیا تھا۔۔۔۔۔

سارے گھر والے پریشان ہو گئے تھے عالیہ بیگم اور علیشہ بیگم رونے ہی لگی تھی عرش اور رومان بھائی دیکھنا چاہتے تھے جا کر لیکن سب کو وہاں سے ہٹایا جا رہا تھا۔

حیا کو ایک پل کیلئے اذہان کو کھونے کا خیال آیا تو اسکا دل خوف سے کانپ گیا تھا۔۔۔۔۔ اسکے قدم چلنے سے منع کر رہے تھے

شیر از ہمدانی نے اپنی بیٹی کی حالت دیکھ اسے اُٹھایا تھا۔۔۔

حیا اُٹھو کچھ نہی ہو گا اذہان کو اُٹھو چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔ وہ اسے سمندر سے دور لے کر آ گئے تھے۔۔۔۔۔۔ اسکے ہاتھوں سے تسبیح چھوٹ گئی تھی۔۔۔ کہاں چھوٹی تھی اسے نہی پتا تھا وہ اس وقت اپنے ہوش میں ہی نہی تھی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر بعد سب گھر والے پریشان کھڑے تھے تو سارے مرد اور لڑکے پولیس سے اذہان کا پتا کروا رہے تھے سب اپنی اپنی پریشانیوں میں کھڑے تھے۔۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔۔۔اس آواز پر سب پلٹ کر دیکھنے لگے۔۔۔۔

وہاں کوئی اور نہی اذہان کھڑا تھا جو اپنی پھولتی سانسوں کو بحال کر رہا تھا۔۔۔

نوشین بیگم نے بڑھ کر اسے اپنے آپ سے لگایا تھا اور اسکی پیشانی کو چومنے لگی تھی۔۔۔

کہاں چلے گئے تھے اذہان سب گھر والے اسے دیکھ کر خوش ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

میں تو اس بچی کو ڈھونڈنے گیا تھا لیکن پانی کے بہاؤ سے میں دوسری سائیڈ چلا گیا تھا۔۔۔

سب یہی آ گئے تھے شاباز ہمدانی نے بھی ایک تھپڑ مار کر اسے گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔کتنا مارینگے ڈیڈ مجھے۔۔۔۔۔

وہ پیار سے انکے گلے لگت ہوئے کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔

اب کہی گئے نہ تو تمہیں شوٹ کر دوں گا میں۔۔۔۔۔

نہی جاؤ نگا اب کہی بھی چلیں سب بھیگ گئے ہیں۔۔۔۔گھر چلتے ہیں۔۔۔۔وہ سب کو دیکھ کر کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

سب اپنی اپنی گاڑی میں بیٹھ چکے تھے حیا کی جان میں جان آئی تو اسے بی کی تسبیح یاد آئی تھی۔سب نکل چکے تھے وہ اپنے اطراف ڈھونڈنے لگی تھی۔۔۔۔

یہ ڈھونڈ رہی ہو۔۔۔۔۔

اذہان کے ہاتھ میں تسبیح دیکھ وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی جو بلیک عبایا میں پوری طرح بھیگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیلی آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھی۔۔۔۔

اسکے ہاتھ سے تسبیح لیکر وہ ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔اسکے ہاتھ پیر کانپ رہے تھے جسے اذہان نے بخوبی محسوس کیا تھا۔۔۔۔پھر نرمی سے اسے اپنی جگہ بٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

ناجانے کیوں حیا کی آنکھیں اب بھی برس رہی تھی۔۔۔

اذہان نے کار کا ہیٹر آن کر دیا تھا۔۔۔۔یہ لو آنسوں صاف کر لو وہ اس کی طرف ٹشو دیتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

حیا نے چپ چاپ ٹشو تھام لیا تھا۔۔۔۔۔

کیا میں جان سکتا ہوں یہ آنسوں کس لئے بہ رہے ہیں۔۔۔۔

حیا نے نظریں دوسری طرف پھیر لی تھی۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔۔میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔

حیا کا جواب نہ پا کر وہ پھر سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

کہی یہ میرے لئے تو نہی بہ رہے تھے۔۔۔۔۔کہی یہ میرے بچ کر آنے کی وجہ سے تو نہی بہی رہے۔۔۔۔

اگر میں وہاں سے بچ کر نہی آتا تو۔۔۔۔۔۔

اذہان۔۔۔۔۔۔۔اسکی بھیگی آواز ابھری تھی۔۔۔۔

کیا ہوا حیا سچ کہ رہا ہوں۔۔۔

مجھے کوئی بھی بکواس نہی سننی تمہاری پلیز چپ ہو جاؤ۔۔۔۔۔۔۔

اس کے الفاظ اسے چبھ رہے تھے کانٹوں کی طرح۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر آج مجھے کچھ ہو جاتا تو تم خوش ہو جاتی ہے نہ۔۔۔!!!

کم سے کم مجھ سے اس شادی سے چٹکارا مل جاتا۔۔۔

گاڑی روکو مجھے تمہاری کوئی بات نہی سننی۔۔۔۔۔

پلیز گاڑی روکو۔۔۔۔۔۔حیا نے زبردستی گاڑی رکوائی تھی۔۔۔

باہر نکل کر آگئی تھی اسکا دم گھٹ رہا تھا گاڑی میں اور ازہان کی باتیں سن کر ازہان بھی اسکے کار سے اتر کر اسکے قریب آگیا تھا۔۔۔

کیا ہوا حیا میری باتیں اچھی نہی لگی۔۔۔۔۔سچ ہی تو کہ رہا ہوں تم تو مجھ سے محبت ہی نہی کرتی ہو۔۔۔۔۔

آپھر تم کیوں میری جدائی میں آنسوں بہائو گی۔۔۔۔۔

اگر آج مین نہی آتا۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ اور کرتا وہ اس کے سینے سے لگی بے تحاشا رونے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

اس برستی بارش میں اسکی نیلی آنکھیں بھی کئی دیر برسی تھیں۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا تم تو مجھ سے محبت ہی نہی کرتی حیا۔۔۔۔

پھر رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔۔مجھے کچھ بھی ہو تمہیں کیا۔

"کس نے کہا تم سے وہ اس سے لگی رو رہی تھی"۔۔۔۔۔

کئی بار اپنی نفرت کا اظہار کر چکی ہو تم مجھ سے۔۔

ازہان آج اسکے منہ سے کچھ سننا چاہتا تھا اسلئے اسے جان بوجھ کر تیز کرنے لگا تھا۔۔۔۔

جب محبت ہی نہی تو پھر یہ رودھونہ کس لئے وہ اسے خود سے الگ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"خبر دار ایک لفظ بھی نکالا تو ورنہ"۔۔۔۔۔

ورنہ کیا حیا۔۔۔۔۔۔

تم نے تو میری جان نکال دی تھی اذہان میں کیسے جیتی تمہارے بغیر۔۔۔۔۔۔۔

جیسے جی رہی ہو جی لیتی تھوڑے دن روتی پھر کسی اور سے شادی۔۔۔۔۔

اذہان کے چہرے پر زوردار تھپڑ پڑا تھا۔۔۔۔اذہان کے چودہ تبق روشن ہو گئے تھے۔۔۔

خبر دار جو ایک لفظ بھی کہا تو۔۔۔۔۔۔اذہان حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ اب کار میں اکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔اور خود ڈرائیونگ کرنے لگی سارے راستے دونوں میں کچھ بات نہی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ہمدانی ولا میں بہت سال بعد خوشیاں لوٹی تھی۔۔۔۔

حیا اور عالیہ کی شادی کی تیاریاں چل رہی تھی سب بہت خوش تھے۔۔۔۔۔

ایک ہفتہ بعد شادی تھی۔سب شاپنگ میں مصروف ہو گئے تھے۔۔۔

ازہان اس دن کے بعد دوسرے دن ہی آفس کے کام سے دو دن کیلئے باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔

مریم پھوپھو اور انکی دو بیٹیاں لائبہ اور صاحبہ جو شادی شدہ تھی انکے ساتھ ہی آگئی تھی۔۔۔

حیا سے لپٹ کر کتنی دیر روتی رہی تھی مریم پھوپھو۔۔۔اور۔حیا کو بہت سارا پیار بھی کیا تھا۔۔۔۔

تم تو بلکل اپنی ماں پر گئی ہو۔۔۔

تمہاری ماں بھی بہت خوبصورت تھی۔۔۔۔۔ماشاءاللہ تم بھی بہت خوبصورت ہو۔۔۔۔

پھوپھو صرف آپی کو ہی پیار کرو گی مجھے نہی عالیہ منہ بسورتی ہوئی کہنے لگی۔۔۔۔۔

آرے میری جان تم کو بھی کروں گی بہت سارا پیار لیکن تم مجھے صبح سے کہی دکھی ہی نہی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اسے اپنے پاس بٹھا کر گلے سے لگاتی ہوئی کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

آرے پھوپھو شادی کا گھر ہے نہ اسلئے ساری زمیداریاں سب نے میرے معصوم کندھوں پر ڈالدی ہے۔۔۔

آ بھی بھی کچن میں سب کیلئے کھانا تیار کر کے آ رہی ہوں۔۔۔۔۔

آپی زرا پوچھئے اس نالائق لڑکی سے کیا کیا بنا کر آئی ہے کچن میں۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!

نادیہ کی آواز پر عالیہ سٹپٹا گئی تھی۔۔۔۔۔ پھر اپنی بتیسی دکھانے لگی۔۔۔۔۔

توبہ کتنا جھوٹ بولتی ہے یہ لڑکی وہ سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

سب اسکیے صاف جھوٹ پر ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔۔

آرے مما پریکٹیس کر رہی ہوں شادی کے بعد ایسے ہی تو کہتی ہیں ساری لڑکیاں جب کوئی فنکشن ہوتا ہے تو۔۔۔۔

سب کا مجھے نہی پتا لیکن تم ضرور میری عزت کو خاک میں ملادو گی۔۔۔۔۔

میں کونسا باہر جا رہی ہوں شادی کر کے اسی گھر میں رہو نگی اپکے ساتھ۔۔۔

عالیہ بس کرو جا کر کچن میں دیکھو چولہا بند کیا ہے یا نہی اور ہاں ذیشان کے کمرے میں اسکے کپڑے ہیں استری کے اسکو اچھے سے استری کر کے رکھ دو۔۔۔۔

وہ خاموشی سے اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔

نادیہ بھی مریم پھوپھو کے پاس ہی بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

آپا ایاز بھائی نہی آئے۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ شادی کے ایک دن پہلے آئینگے انہیں بہت کام ہوتے ہیں وہاں۔۔۔۔۔۔سب باتوں میں مصروف تھے

۔۔۔۔

شام کو سب مریم پھوپھو کو دیکھ کر خوش ہو گئے تھے۔۔۔۔

رات کھانے کے بعد کئی دیر سب پرانی باتوں کو یاد کر کے مسکرا رہے تھے۔۔۔۔

حیا بھی انکے ساتھ ہی بیٹھی سب کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔۔

پیار،،اپنا پن محبت اور ساتھ میں سب اپنوں کی بے خلوص محبتیں سب آج مل گئی تھی اسے وہ خوش تھی سب کو پا کر مطمئین تھی۔۔۔۔۔

آپنے اللہ پاک کا بہت بہت شکریہ ادا کیا تھا۔۔۔۔۔

کب سوچا تھا اتنی ساری محبتیں بھی کبھی اسے ملینگی۔

اپنوں کے بیچ آ کر وہ مطمئین ہو گئی تھی۔۔۔حیا کو اب ڈرائونے خواب نہی آتے تھے۔۔۔۔

اب دل میں یہ خیال نہی آتا تھا کے اسکے پاس جینے کی کوئی وجہ نہی ہے۔۔۔۔۔

ہاں اذہان اور اسکے بیچھ غلط فہمیاں کم ہی نہی ہوتی تھی۔۔۔۔

وہ سب کے درمیان کہی اور کھوئی ہوئی بیٹھی تھی۔جب شیراز ہمدانی کی آواز اسے اپنے ہواسوں میں لوٹایا تھا۔۔۔۔وہ حیا سے کچھ پوچھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

جی ڈاڈا۔۔۔۔بیٹا کہاں کھوئی ہوئی ہو تم۔۔۔۔۔جی بس آیسے ہی وہ شرمندہ ہوئی تھی سب اسی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

تو آپ نے کیا کیا شاپنگ کی اپنے لئے۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاپا آپی نے صاف منع کر دیا ہے۔۔۔۔۔۔ہمارے ساتھ شاپنگ کیلئے۔۔۔انکا کہنا ہے ہم خود اپنی پسند سے جو چاہیں انکے لئے خرید لیں۔۔۔۔۔۔

حیا تمہاری شادی ہے بیٹا تمہاری جگہ اگر کوئی اور لڑکی ہوتی تو اب تک پتا نہی کیا کیا فرمائشیں کرتی۔۔۔۔

کل تم سب کے ساتھ شاپنگ پر جائو گی اور اپنی پسند سے سب کچھ خریدو گی۔۔۔۔۔

وہ سر ہلانے لگی رات گئے تک سب ہنسی مزاق خوش گپیوں میں مصروف رہے تھے۔۔۔۔۔

آگلے دن سب لڑکیاں اور قاتون دوپہر کے کھانا کھانے کے بعد شاپنگ پر آگئے تھے۔۔۔اور مغرب کے بعد شاپنگ بیگ سے لدے گھر پہنچے تھے۔۔۔۔

اذہان حال میں بیٹھا سب کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم پھوپھو کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔

وہ انکو دیکھ سلام کرتے ہوئے بہت محبت سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں بیٹا کتنے سال بعد دیکھ رہی ہوں تمہیں۔

کتنا بڑا ہو گیا ہے میرا بچہ مریم پھوپھو اسکی پیشانی کو چومتے ہوئی کہنے لگی۔۔۔۔۔

پھوپھا نہی آئے آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔۔ نہی وہ شادی سے پہلے آئینگے۔۔۔۔۔

حیا اپنے کمرے میں آگئی تھی ایک تو اس شاپنگ کے چکر میں نماز مس ہو گئی تھی۔۔۔۔۔دوسرا اذہان اور وہ ایک دوسرے سے ناراض ہو گئے تھے۔۔۔۔

دونوں کی بات چیت نہی تھی دونوں ایک دوسرے سے ناراض تھے۔۔۔۔۔

اذہان نے بتایا نہی تھا وہ آفس کے کام سے دو دن کیلئے باہر جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیانے ناچاہتے ہوئے بھی پہلی دفعہ اسکی کال کا انتظار کیا تھا رات کو، سب گھر والوں کے ساتھ بیٹھے بھی یہ جانتے ہوئے کے وہ گھر پر نہی ہے پھر بھی حیا کی نظریں اذہان کو تلاش رہی تھی۔۔۔۔

آور اب آئیں ہیں تو ایک نظر دیکھنا بھی گوارا نہی کیا۔۔

حیا کو برا لگ رہا تھا اسکا رویہ وہ کچھ دیر اذہان کو سوچتی رہی، پھر اپنی سوچوں کو سائڈ میں رکھ کر۔۔۔

وضوع کیا پھر نماز پڑھا خوب اللہ کا شکر ادا کیا اسکے بعد کچھ قرآنی آیات پڑھتی رہی تھی۔۔۔

جب صاحبہ اسے ڈھونڈتے ہوئے آئی تھی۔۔۔۔۔

حیا تم یہاں ہو تمہیں سب نیچے بلا رہے ہیں آجاؤ جلدی سے۔۔۔۔۔

جی آپی بس آ بھی آئی وہ اپنے دوپٹے کو کھول کر پھر سے اُڑھ کر انکے ساتھ ہی نیچے آگئی تھی۔۔۔۔

جہاں سب شاپنگ گھر کے سارے مرد حضرات کو دکھاتے ہوئے انسے دسکس کر رہیں تھی۔۔۔۔۔

حیا سب کیلئے چائے بنانے کے غرض سے کچن میں آگئی تھی۔۔۔۔۔۔سب اپنی اپنی شاپنگ کئے کپڑوں پر دسکس کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ چائے بنا رہی تھی جب اذہان کچن میں ایا تھا۔۔۔۔۔

حیا کو نظر انداز کرتا اپنے لئے خود کافی بنانے لگا تھا۔۔۔۔

حیا اسکی حرکتوں کو دیکھ رہی تھی۔جب وہ خود بات نہی کر رہا تھا تو وہ کیوں پہل کرتی اسکی انا اسے بھی بات کرنے سے روک رہی تھی۔۔۔۔

اذہان بھی دل میں سوچنے لگا کے اب وہ شائد خود اسے منع کر دیگی کے میں بنا کر دے دیتی ہوں کافی لیکن وہ تو ایسے لاتعلق سی کھڑی تھی جیسے اسکے علاوہ کوئی کچن میں تھا ہی نہی، اذہان کو برا تو بہت لگا لیکن چپ چاپ کافی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا جب سب نے اسے پکارا تو اذہان ناچاہتے ہوئے بھی۔۔۔۔۔ان سب کے درمیان آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

نوشین بیگم شاپرز میں سے کپڑے نکال کر دکھانے لگیں۔۔۔۔۔وہ بس ہوں ہاں میں جواب دینے لگا۔۔۔۔۔

حیا کو بھی اسکی اس حرکت پر غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

وہ نوشین بیگم کو چائے دینے لگی۔۔۔

حیا کی نظر چائے پر تھی لیکن اسکا سارا دھیان اذہان پر تھا۔۔۔۔۔

اسی چکر میں اسکے ہاتھ سے کپ چھوٹا تھا اور اذہان کے ہاتھوں پر گرم گرم چائے گر گئی تھی۔۔۔۔۔

سب اذہان کو دیکھنے لگے۔۔۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں

وہ کافی رکھ کر کچن میں آکر ہاتھ دھونے لگا۔۔۔۔

حیا اس افتاد پر گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔اسکے پیچھے ہی کچن میں آئی تھی۔۔۔۔۔

اور برنال لیکر اسکے پاس پہنچی تو وہ اسے نظر انداز کرتا لمبے لمبے ڈھگ بھرتا باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

حیا وہی کھڑی رہ گئی تھی اسنے جان بوجھ کر نہی کیا تھا۔۔۔۔دھیان کہی اور ہونے کی وجہ سے اسکے ہاتھ سے چائے چھوٹی تھی۔۔۔۔۔

اسکا دل اداس ہو گیا تھا اذہان کا اس طرح سے نظر انداز کرنا بہت برا لگا تھا۔۔۔۔۔

اسنے تو کافی بھی ٹھیک سے نہی پی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیا پھر سے اذہان کیلئے کافی بنانے لگی اور خود کافی لیکر اسکے کمرے کی طرف آئی تھی۔۔۔۔۔

ہلکے سے دستک دیکر وہ اندر آئی تھی۔۔۔۔۔

وہ صوفے پر بیٹھا لیپ ٹاپ میں کچھ کام کر رہا تھا شائد۔۔۔۔

اذہان کافی۔۔۔۔۔اسکی آواز پر پلٹ کر دیکھنے لگا۔۔۔۔

نہی چاہیئے۔۔۔۔۔۔!!!!!!

میں نے بنائی ہے اذہان۔۔۔۔۔۔۔

میں نے کہانہ نہی چاہیئے۔اسکا ہاتھ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔۔وہ تلخی سے کہنے لگا۔۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ تھام کر زبردستی برنال لگانے لگی۔۔۔۔

سوری وہ بائی مسٹیک چھوٹ گئی مجھ سے۔۔۔۔۔

یہ اچھا ہے پہلے زخم دینا پھر اسی زخم پر مرہم لگانا۔

بے جان مسکراہٹ کے ساتھ کہنے لگا۔۔۔۔۔

اذہان میں نے جان بوجھ کر نہی کیا ہے۔۔۔۔۔وہ نرمی سے کہنے لگی۔۔۔۔۔

تمہیں عادت ہو گئی ہے حیا میرے جزباتوں سے کھیلنے کی

۔خیر مجھے کافی نہی چاہیئے اب نہی ہے طلب کافی کی۔۔۔۔۔اتنا کہکر وہ پھر سے لیپ ٹاپ پر نظر جمائے اسے

پوری طرح اگنور کر گیا تھا۔۔۔۔۔

حیا خاموشی سے ٹرے اٹھائے کچن میں رکھ کر کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔

کھانا بھی نہی کھایا تھا اسکا سر درد کرنے لگا تھا۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اذہان نے اسے نظر انداز کیا تھا۔۔۔۔۔جب کوئی محبت کرنے والا نظر انداز کرے تو تکلیف ضرور ہوتی ہے۔۔۔۔۔

اسے نیند ہی نہی آرہی تھی کروٹیں بدل بدل کر تھک گئی تھی۔۔۔۔

اسکے دل سے آواز آئی تھی۔۔۔اذہان کا نظر انداز کرنا اگر اتنا برا لگ رہا ہے۔۔۔۔

تم نے کتنی بار اسے نظر انداز کیا ہے حیا سوچو وہ کتنی بار ہرٹ ہوا ہو گا۔۔۔۔۔

دوسری طرف اذہان بھی رات بھر سو نہی پایا تھا وہ پچھلے تین دن سے ٹھیک سے۔سویا نہی تھا۔۔۔۔

آفس کے کام سے وہ باہر گیا ہوا تھا۔۔۔۔لیکن اسکا سارا دھیان حیا پر تھا وہ انتظار میں تھا۔۔۔

کہ شائد وہ کال کریگی لیکن اسنے ایک کل بھی نہی کیا تھا۔۔۔۔

کیا تمہاری لائف میں میری کوئی والیو نہی ہے میں تو تمہاری زبان سے اپنی محبت کا اقرار کروانا چاہتا تھا۔۔۔

اسلئے کچھ بھی بول گیا لیکن کیا تم ابھی بھی میری محبت سے واقف نہی ہوئی کیا تمہیں میری محبت اتنی بے مول دکھتی ہے۔۔۔۔

کے جیسے چاہو کھیل لیتی ہو میرے دل سے وہ رات بھر صرف کروٹیں بدلتا رہا تھا۔۔۔۔

فجر کی آذان ہوئی تو اٹھ بیٹھا تھا۔۔۔پھر نماز پڑھنے کیلئے مسجد کا رخ کیا تھا۔۔۔

جب نماز پڑھ کر آیا تو ٹیرس پر حیا کا دوپٹہ لہرا رہا تھا۔۔۔وہ سیدھا ٹیرس پر آگیا جہاں وہ دنیا جہاں سے بے خبر کھوئی قرآن پاک پڑھ رہی تھی۔۔۔۔

وہ وہی کھڑا اس خوبصورت منظر کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن سامنے بھی دشمن جان بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

جو بے خبر پڑھنے میں منہمک تھی۔۔۔۔۔۔اسکے چہرے پر اتنا نور تھا۔۔۔۔۔وہ بلاشبہ بہت خوبصورت تھی۔۔۔۔لیکن یہ چہرے پر نور اسکی عبادت کی وجہ سے تھی جو ایک وقت کی نماز تک نہی چھوڑتی تھی۔۔۔۔۔

اذہان اس پل خود کو بہت خوش نصیب مان رہا تھا۔۔

جو اسے حیا جیسی بیوی ملی تھی۔۔۔۔

نیک بیوی بھی تو قسمت سے ملتی تھی۔۔۔۔۔۔

جب حیا قرآن پاک پڑھ کر اُٹھی تو سامنے ہی اذہان کھڑا تھا۔۔۔۔۔

ایک پل کے لئے دونوں کی نظریں ملی تھی۔۔۔۔۔

سنا ہے اللہ کی محبت جب دل میں بستی ہے تو انسان کو دنیا کی محبت سے غافل کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

اج دیکھ بھی لیا میں نے۔۔۔۔۔اذہان دلچسپی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

حیا ٹیرس پر بنے کمرے میں قرآن پاک رکھ کر آگئی تھی۔۔۔

اسے اپنے کمرے میں گھٹن ہو رہی تھی اسلئے وہ یہاں اکر نماز پڑھنے کے بعد قرآن پڑھنے کیلئے یہاں پر آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

اذہان جو کچھ دیر تک اس سے ناراض تھا اب سب بھول کر بس حیا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

حیا اس کے پاس آگئی تھی اسکے دوپٹے سے اسکے دو تین لٹ نکل کر ہوا میں لہرا رہے تھے۔۔۔۔۔۔

سہی کہا اللہ کی محبت اگر بندے کے دل میں آجائے تو دنیا کی محبت نکل جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے دل میں بھی نہی ہے دنیا کی محبت مجھے کچھ بھی راس نہی آتا سوائے اسکی عبادت کے اسکی محبت کے جسنے مجھے بہت سارے تکلیفوں سے نکال کر آج یہاں میرے اپنوں کے بیچھ لے آیا۔۔۔

آور میری محبت کی کیا والیو ہے تمہاری نظر میں۔۔۔۔

یہ کیسا سوال ہے اذہان وہ جاتے ہوئے کہنے لگی تھی۔۔۔۔

اذہان نے اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔۔آج تم بنا جواب دئے کہی نہی جا سکتی سمجھی تم۔۔۔

اذہان اسے اپنے برابر کھڑا کرتے ہوئے کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔

تم میرے شوہر ہو۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا اگلے پل اذہان کا زوردار قہقہہ گونجا تھا۔۔۔۔

شوہر ہوں کیا تمہیں اپنے شوہر کی اپنے لئے محبت نہی دکھتی حیا۔۔۔۔۔

وہ آج اس سے شکوہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔تم اتنی پتھر دل کیسے ہو گئی ہو کے تمہیں میری محبت دکھائی ہی نہی دیتی۔۔۔۔۔۔میری تڑپ تمہیں نہی دکھتی۔۔۔۔۔

کیا میری محبت تمہارے دل پر زرہ برابر بھی اثر نہی کرتی۔۔۔۔۔۔میری آنکھوں میں دیکھو حیا میں تین دن سے سویا نہی ہوں۔۔۔۔۔

حیا اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی جہاں صرف درد تھا اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے بن گئے تھے۔۔۔۔۔تمہارا رویہ کبھی کبھی مجھے بہت ہرٹ کرتا ہے۔۔۔

اذہان میں نے کیا کیا اب۔۔۔۔۔۔۔

یہی تو افسوس ہے حیا تم کچھ کرتی ہی نہی ہو۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی بھی میرے سچے جزبوں کی پزیرائی نہی کی تم نے۔۔۔۔۔

شادی ہورہی ہے ہماری کچھ دن میں اگر تمہیں مجھ سے محبت نہی ہے تو ابھی بھی بتادو۔

پر خدا کے لئے میرے دل کے ساتھ مت کھیلو۔۔۔۔۔میں چاہتا تھا۔۔۔۔تم مجھے سچے دل کے ساتھ قبول کرو لیکن تم شائد اس رشتہ کو زبردستی نبھانا چاہتی ہو۔۔۔۔

صرف سب کو خوش کرنے کیلئے۔۔۔۔۔

کیا تم مجھے چھوڑ دو گے ازہان۔۔۔۔۔!!!!!!

نجانے کیوں اسکے دل میں یہ ڈر سا بیٹھ گیا تھا کہ وہ کہی اسے چھوڑ نہ دے۔۔۔۔۔

تمہیں چھوڑنے کا سوال ہی نہی پیدا ہوتا اسلئے اپنے دماغ سے یہ بات نکال دو کے میں تمہارے ساتھ کبھی بھی ایسا کروں گا۔۔۔۔!!!!ہاں آگر تمہیں وقت چاہئے تو بتادو حیا میں شادی کینسل کروادیتا ہوں۔۔۔۔۔

لیکن میں جبراً رشتے کو قبول کروانے کے حق میں نہی ہوں۔۔۔۔۔

کیا تمہیں وقت چاہئے حیا۔۔۔۔۔۔

اسکی گردن خود بخود نفی میں ہلی تھی۔۔۔۔۔۔

اب اسکا کیا مطلب سمجھوں میں حیا۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

ازہان تم نے کیسے سوچ لیا کے میں تمہارے دل کے ساتھ کھیل رہی ہوں۔۔۔۔۔

مجھے منافقت پسند نہی ہے اور تمہیں کیوں لگا کہ میں تمہیں جبراً قبول کروں گی۔۔۔۔۔اگر تمہارے ساتھ میں اس رشتہ کو نبھانے کیلئے ریڈی ہوں تو نیک نیت اور سچے دل کے ساتھ نبھاؤنگی۔۔۔۔۔

اسکی آواز بھیگ گئی تھی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اذہان کی زندگی کی یہ سب سے خوبصورت صبح تھی۔۔

کتنی دیر وہ کچھ بول ہی نہی پایا تھا۔۔۔۔۔

حیا اپنا ہاتھ چھڑا کر وہاں سے چلی جانا چاہتی تھی اس سے پہلے وہ آگے بڑھتی اذہان نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔۔۔

جاتے جاتے میرے سوال کا جواب دیتی جائو۔۔۔۔

کونسا سوال۔۔۔۔وہ ہاتھ چھڑانے لگی۔۔۔۔

یہی کے تم مجھ سے محبت کرتی ہو۔۔۔۔۔۔

حیا اپنا ہاتھ چھڑا کر وہاں سے بھاگنے لگی تم ایسے نہی جا سکتی مجھے میرا جواب چاہئے۔۔۔۔

وہ سیڑھیوں سے اترتے ہوئے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

میں نے اپنی پوری زندگی تمہارے حوالے کر دی ہے اس سے بڑا جواب کیا دوں۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر نیچے چلی گئی تھی۔۔

اذہان کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔۔۔

۔۔،،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شادی کے دن قریب آ رہے تھے۔۔۔سب اپنی اپنی تیاریوں میں مصروف تھے۔۔۔

شیراز ہمدانی آج اپنی بیٹیوں کے ساتھ شاپنگ پر آئے تھے دونوں کو دل کھول کر شاپنگ کروائی تھی۔۔۔۔۔

اور رات کے قریب باہر سے ہی کھانا کھا کر تینوں آ گئے تھے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نادیہ مہمانوں کی وجہ سے انکے ساتھ جا نہی سکی تھیں اتنی رات ہو گئی تھی وہ پریشانی سے لان میں ٹہلتے ہوئے انہی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

جب شیراز ہمدانی کی گاڑی پورچ میں آکر رکی تو نادیہ کے جان میں جان آئی تھی۔۔۔۔

وہ انکے قریب آئی تھی۔۔۔۔۔

کہاں چلے گئے تھے آپ سب ٹائم دیکھا ہے رات کے گیارہ بج رہے ہیں۔۔۔۔

آسلام و علیکم مما۔۔۔سب سے پہلے حیا سلام کرتے ہوئے باہر آئی تھی۔۔۔۔۔

کیا ممی ہم ڈیڈی کے ساتھ گئے تھے جب ہمارے سوپر ہیرو ہمارے ساتھ ہیں تو ڈرنے کی کیا بات۔۔۔۔عالیہ خوشی سے ڈیڈی کے گلے لگ کر کہنے لگی۔۔۔۔

چلو اندر کھانا لگواتی ہوں تم تینوں کیلئے۔۔۔۔۔

نہی نادیہ ہم نے کھانا کھالیا ہے۔۔۔۔۔۔۔شیراز ہمدانی اپنے پورشن میں آتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔۔۔

ممی چلیں آپکو ہماری شاپنگ کی ہوئی ساری چیزیں بتانی ہے۔۔۔۔نادیہ بیگم کا ہاتھ پکڑے صوفہ پر بیٹھاتے ہوئے عالیہ بتانے لگی تھی،اور ساتھ میں ساری چیزیں بتانے لگی حیا اور شیراز بھی آکر صوفہ پر ہی بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔

آور یہ ڈریس اور ساڑی ڈیڈی نے آپکے لئے لی ہے۔۔۔۔

وہ پنک کلر کا خوبصورت ڈریس اور گرین ساڑی نادیہ کو دکھانے لگی۔۔۔۔

نادیہ بیگم نے محبت سے اپنے شوہر کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

اور حیا کو بھی مشکور نظروں سے دیکھا تھا۔جسکے آنے کے بعد انکی زندگی میں خوشیاں آگئی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور یہ دیکھیں ڈیڈی نے ہم سب کیلئے یہ سیٹس دلوائے ہیں سونے کے۔۔۔۔۔عالیہ خوشی سے بے حال تھی سب کچھ خوشی سے بتانے لگی۔۔۔

میری بیٹیوں کیلئے جتنا بھی خریدوں کم ہے اللہ پاک نے اتنی پیاری بیٹیاں جو دی ہے مجھے۔۔۔۔۔

حیا کا دل پہلے سے اداس تھا۔۔۔۔پتا نہی اپنے ممی ڈیڈی کو دیکھ اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔ کتنا تڑپی تھی وہ اپنے باپ کیلئے ماں کیلئے۔۔۔۔

اج اسکے ڈاڈا اسکے پاس ہیں اسکے سامنے وہ شادی کے بعد بھی انکے ساتھ ہی رہنے والی تھی۔۔۔۔

پھر بھی ایک دکھ تھا اسکے اندر بیٹیاں باپ کے لئے مان ہوتی ہے غرور ہوتی ہے پھر ایک دن ایسا آتا ہے جب وہی مان آور غرور کو کوئی اور اپنا بنا کر لے جاتا ہے۔۔۔۔

حیا میری جان کیا ہوا نادیہ بیگم نے اسکے آنسوں کو دیکھ لیا تھا۔۔۔۔

اُٹھ کر حیا کے پاس آئی تھی۔۔۔۔حیا ان سے لپٹ کر رونے لگی تھی۔۔۔۔پھر شیراز ہمدانی بھی اسکے پاس ہی آکر بیٹھے تو وہ انسے بھی لپٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔

ڈیڈی مجھے کہی نہی جانا آپکے پاس رہنا ہے۔۔۔۔۔وہ روتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

اس وقت حیا وہی چھوٹی سی ننھی سی گڑیا لگ رہی تھی انہیں۔جو بچپن میں انکے تھوڑی سی دوری بھی برداشت نہی کرتی تھی اور رونے لگ جاتی تھی۔۔۔۔

انہوں نے اسے سینے سے لگائے اپنی پیاری بیٹی کی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔انکی آنکھوں سے بھی آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔۔

یہ بیٹیاں بھی کتنی پیاری ہوتی ہے نا دیہ چھوٹی ہو کر بھی باپ سے الگ ہونے سے ڈرتی ہیں اور بڑی ہو کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی۔۔۔

اس وقت سب کی آنکھوں میں آنسوں تھے نادیہ اور عالیہ بھی رونے لگی

اذہان بہت اچھا ہے اور مجھے اپنے بیٹے پر پورا یقین ہے وہ میری حیا کو بہت خوش رکھے گا۔۔۔۔۔

آسے تسلی دیتے ہوئے کہنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔۔

اچھا چلو رات بہت ہو گئی ہے دونوں جا کر سو جاؤ اب۔۔۔

شیراز ہمدانی حیا اور عالیہ کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہنے لگے تھے۔۔۔۔۔

حیا اپنے کمرے کی طرف چلدی تھی۔۔۔۔۔جب کسی نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔۔

وہ مڑ کر دیکھنے لگی سامنے ہی اذہان کھڑا تھا جو اسے محبت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

یہ رونا دھونا کس لئے وہ اسکی آنکھوں سے آنسوں پوچھتا ہوا کہنے لگا۔۔۔۔۔

اور کیا کہ رہی تھی چاچو سے تم تمہیں کہی نہی جانا۔۔

اسکی نظریں جھکی ہوئی تھی وہ اپنا ہاتھ چڑانے لگی۔۔۔

جا کر سو جائیں کوئی جاگ جائیگا۔۔۔۔۔

وہ اسکے راستہ روکے کھڑا تھا۔۔۔۔حیا کو گھبراہٹ ہونے لگی۔۔۔۔

پہلے یہ بتاؤ رو نہ کیوں ہو رہا تھا اتنا، تم کوئی دور تھوڑی جا رہی ہو۔۔۔۔۔یہی رہو گی اپنے ڈیڈی کے

پاس۔۔۔۔۔اور خبر دار آج کے بعد ان آنکھوں میں مجھے آنسوں نہی دکھنا چاہئے۔۔۔۔۔

حیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حیا اسکی باتوں پر مسکرا کر جانے لگی جب اذہان نے پکارا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ پلٹ کر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک کپ کافی ملیگی تمہارے ہاتھ کی۔۔۔۔۔۔۔!

نہی مل سکتی اس دن جب بنا کر لائی تھی تو منع کر دیا تھا اس لئے سوری ابھی میں بہت تھکی ہوئی ہوں۔۔۔۔۔

اس لئے ایکسکیوز۔۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر آگے بڑھ گئی پھر کچھ خدم جا کر پلٹ کر دیکھا تو اذہان ویسے ہی کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔

حیا کا دل نہی مانا کے منع کرے پھر اسنے کچن کا رخ کیا۔۔۔اذہان بھی مسکرا کر اسکے پیچھے ہی آگیا تھا۔۔۔۔۔

وہ کچن میں کھڑی کافی بنانے لگی اس وقت سبھی سو چکے تھے۔۔۔۔۔۔

اذہان کچن کے ڈائنگ ٹیبل کی چیر کھسکا کر بیٹھ چکا تھا اور حیا کو دیکھنے لگا جو عبایا پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

آچھا ایک بات بتائو۔۔۔۔۔۔!!!!!!

کیا کہہ رہی تھی تم چاچو سے کے تمہیں کہی نہی جانا۔۔۔۔!

سنو اس بار کچھ بھی کیا نہ تو ابکی بار میں کیڈنیپ کر کے کہی دور لے جائونگا تمہیں۔۔۔۔۔۔

وہ کافی بنا کر اسے تھمانے لگی۔۔۔۔۔۔

اس بار حیا کسی کے ہاتھ اتنی آسانی سے آنے والی نہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاتھ آنے کی بات کرتی ہو دشمن جان۔تم تو پوری کی پوری میری ہو چکی ہو۔۔۔۔۔اذہان اسکا ہاتھ تھام کر کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

ابھی شادی نہی ہوئی ہے ہماری۔۔۔۔۔۔!!!!!

شادی سے کیا ہوتا ہے نکاح تو ہو چکا ہمارا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم میری جائز اور شرعی بیوی ہو۔۔۔۔اس بار تو کوئی تمہیں مجھ سے الگ نہی کر سکیگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مسسز اذہان اگر آپ نے کچھ بھی الٹی سیدھی حرکت کی نہ شادی میں تو دیکھنا اس بار مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا۔۔۔۔۔

اذہان کو ابھی بھی یقین نہی ہو رہا تھا کہ حیا اسے پوری طرح قبول کر چکی ہے۔۔۔۔۔

جس طرح سے دونوں میں ہر بار غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی تھی ہر بار حیا اس سے بدزن ہو جاتی تھی۔۔۔۔

آج حیا نے اسے دل سے قبول کیا ہے اسکی محبت کو قبول کیا ہے تو پھر بھی اسے یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔

آخری بار وہ اپنے دل کی تسلی کرنا چاہتا تھا۔۔اسلئے پوچھ بیٹھا۔۔۔۔۔۔

حیا تم خوش تو ہو نا۔۔۔۔۔۔۔! تمہیں پتا ہے جب تم مجھ سے بدزن ہو جاتی تھی تب میں خود کو ہمت دیتا تھا کہ کبھی نہ کبھی تم میری محبت کو مانو گی۔۔۔۔۔

لیکن آج تم نے اس رشتے کو میری محبت اپنایا ہے تو مجھے پتا نہی کیوں خوف سا ہو رہا ہے کے کہی تم پھر سے مجھ سے بدزن نہ ہو جائو کہی پھر سے مجھ سے دور نہ ہو جائو۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکا ہاتھ نرمی سے دباتے ہوئے کہنے لگا اپنے دل سے سارے پدشات نکال دو اذہان میں صرف تمہاری ہوں۔۔۔۔۔۔

حیا صرف اذہان کی ہے اور ہمیشہ رہیگی۔۔۔۔۔۔

اذہان نے اسکے ہاتھوں کو محبت سے بوسہ دیا تھا۔۔۔۔۔۔

حیا تم نہی جانتی تم نے آج میرے دل سے بہت بڑے بوجھ کو ہٹایا ہے۔۔۔

جائو سو جائو تھکی ہو گی تم۔۔۔۔۔وہ اسکے ہاتھوں کو اپنی گرفت سے آزاد کرتا ہوا کہنے لگا۔۔۔۔۔

حیا اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔عشاء کی نماز پڑھ کر سو گئی تھی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر اگلے دو دن کیسے تیاریوں میں گزرے پتا ہی نہی چلا تھا۔۔۔۔

آج ہلدی تھی۔۔۔۔۔۔آور گھر میں ہی چھوٹا سا اہتمام کر لیا تھا۔۔۔۔اور خاتون اور مرد حضرات کیلئے الگ انتظام کروایا تھا۔۔۔۔تاکہ حیا کو کوئی پرو بلم نہ ہو۔۔۔۔

حیا لائٹ ایلو انارکلی لانگ فراک پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔اور عالیہ نے بھی ایلو اور وائٹ کامبینیشن کا ڈریس پہنا تھا وہ بھی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔

سب نے دونوں کی نظر اتاری تھی۔۔۔۔۔

دونوں کو گھر میں ہی سجائے ہوئے چھوٹے سے اسٹیج پر لا کر بیٹھایا تھا۔۔۔۔

سب نے حیا کو اور عالیہ کو ہلدی لگائی تھی۔۔۔اور ساتھ میں انکے ماتھے کو چومنے لگی تھی۔۔۔۔۔نوشین بیگم کا خوشی سے برا حال تھا آج انہیں اپنی سب سے پیاری سہیلی سارہ کی بہت یاد آرہی تھی۔۔۔۔۔

دوسری طرف حیا بھی اداس تھی اسے بھی اپنی ماں اور بی کی بہت یاد آرہی تھی۔۔۔

بی کی بہت خواہش تھی حیا کی شادی دیکھنے کی اسے خوش ہوتا دیکھنے کی لیکن وہ اسے چھوڑ گئی تھی بنا دیکھے اسکا دل بہت اداس ہو رہا تھا۔۔۔۔پھر بھی سب کی خوشی کیلئے چہرے پر مسکراہٹ سجائے بیٹھی ہوئی تھی۔آگلے دن مہندی تھی۔۔۔۔۔۔حیا نے ناچ گانے کیلئے منع کیا تھا۔۔۔

لیکن عالیہ کو یہ سب پسند تھا اس لئے وہ اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔۔پہلے نماز پڑھ لیا تاکہ مہندی لگنے کے بعد نماز خضانہ ہو جائے۔۔۔۔پھر صاحبہ آپی اور علیزہ آپی نے مل کر اسے مہندی لگایا تھا۔۔۔۔۔

نیچے بہت ہنگامہ تھا۔۔۔مہندی میں صرف چند خاندانی گنے چنے لوگوں کو بلوایا تھا۔۔۔۔۔

حیا کو دیکھنے سب کمرے میں آرہے تھے۔۔۔۔جس کی وجہ سے وہ ان کمفرٹیبل بھی فیل کر رہی تھی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر جب نیچے ڈھولکی کی آواز آئی تو سب نیچے ہی مشغول ہو گئے تھے اور حیا نے سکون کا سانس لیا تھا۔۔۔

علیزہ آپی اور صاحبہ آپی بھی مہندی لگا کر نیچے جا چکی تھی۔۔۔۔

نوشین بیگم حیا کے کمرے میں آئی تھی جہاں وہ بیڈ پر اداس بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

کیا بات ہے بیٹا اتنی اداس کیوں ہو۔۔۔تائی امی مجھے بی کی بہت یاد آ رہی ہے آج وہ ہوتی تو بہت خوش ہوتی مجھے ایسے دیکھ کر اور شائد مما بھی۔۔۔۔

نوشین بیگم نے اسے اپنے آپنے سینے سے لگا لیا تھا اور محبت سے اسکی پیشانی چومنے لگی۔۔۔۔۔

وہ دونوں جہاں بھی ہو نگی نہ۔اس وقت بہت خوش ہو نگی۔۔۔۔۔اب یہ اداسی ختم کرو اور مسکراؤ میری بیٹی بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔۔

نوشین بیگم چلی گئی تھی حیا کو نیند ہی نہی۔آ رہی تھی وہ اُٹھ کر کمرے میں ٹہلنے لگی تھی۔۔۔۔

جب کھٹکے کی آواز پر پیچھے مڑھ کر دیکھا تو ڈور کے پاس اذہان کھڑا تھا۔۔۔۔۔

حیا کے گلے سے چیخ نکلتے نکلتے باقی رہ گئی تھی۔۔۔۔

اذہان نے اسکا منہ دبایا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔شششش کیا کر رہی ہو سب آ جائینگے۔۔۔۔۔

کتنی مشکل سے سب سے بچ بچا کر آیا ہوں۔۔۔۔صرف تمہیں دیکھنے تمہاری ہاتھ پر لگی میرے نام کی مہندی دیکھنے۔۔۔

وہ بس پھٹی پھٹی نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔

اذہان نے پوری تسلی ہونے کے بعد حیا کے منہ سے اپنا ہاتھ ہٹایا تھا۔۔۔۔

جسکے بعد وہ غصہ سے اسے گھورنے لگی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں دیکھنے کا من کیا تو خود بلو د میرے پیر تمہارے کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔۔

اذہان کل تک انتظار نہی کر سکتے تھے۔۔۔۔۔۔

نہی کر سکتا تھا اسلیئے تو آیا ہوں۔۔۔۔ابھی دیکھ لیا نہ تو آپ جا سکتے ہیں وہ اسے باہر کا راستہ دکھانے لگی۔۔۔۔

آرے ظالم کچھ دیر دیکھنے تو دو۔۔۔۔۔۔ نہی بلکل نہی ابھی آپ جا سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔اذہان کو اسکی بات مانی پڑی اور وہ خاموشی سے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔حیا کا دل زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔۔

پھر وہ وقت بھی آ گیا تھا۔۔۔۔عالیہ اور حیا کو ذیشان بیوٹی پارلر لے آیا تھا۔۔۔۔۔

عالیہ نے ہلکا سا میک اپ کروایا تھا۔۔۔۔جبکہ حیا نے صرف بال سیٹ کروائے تھے وہ تو بن میک اپ کے ہی بہت پیاری لگتی تھی۔۔۔۔۔۔بی ہمیشہ کہتی تھی نکاح کے وقت لڑکی پر الگ ہی نور آ جاتا ہے جسکی وجہ سے اسکا چہرا بنا میک اپ کے بنا ہی چمکتا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ بی کی بات پر عمل کرتی بنا میک اپ کے ہی تیار ہوئی تھی۔۔۔۔۔تیار ہونے کے بعد ذیشان ان دونوں کو میرج ہال میں لیکر آ گیا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔حیا اور اذہان کا پھر سے نکاح پڑوایا تھا۔۔۔۔۔۔اور دوسری طرف عالیہ اور عرش کا بھی نکاح ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

دونوں بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

حیا نے شیراز کو پہلے ہی بتایا تھا کہ شادی بلکل سادا سی ہو گی کوئی شور شرابہ نہ ہو اور یہاں بھی پردے کا احتمام کیا جائے مطلب عورتوں کا الگ اور مردوں کا الگ انتظام کروایا تھا۔۔۔۔

نکاح کے بعد تھوڑی دیر کیلیئے ان دونوں کو اذہان اور عرش کے پاس لا کر بیٹھانا تھا۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں کو اسٹیج پر لایا گیا تھا جہاں دونوں اپنا لہنگا سنبھالتی اسٹیج کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔

عالیہ نے میرون لہنگا پہنا ہوا تھا تو حیا نے وائٹ لانگ کوٹ کا لہنگا پہنا تھا۔۔۔۔۔۔آگے سے بڑے سے دوپٹے کو پن کر کے پھر اسی کلر کا دوسرا دوپٹہ سر سے لیکر کمر تک گھونگٹ اوڑھا ہوا تھا۔۔۔۔

اذہان نے ایک نظر حیا کو دیکھا جو گھونگٹ میں تھی وہ دل میں اپنی بیوی کے اس لباس پر بہت خوش ہوا تھا۔۔۔۔

چونکہ عالیہ کا صرف نکاح تھا۔رخصتی چار سال بعد تھی اسلئے وہ شیراز ہمدانی کے ساتھ جانا تھا۔۔۔۔۔۔

شیراز ہمدانی اپنی دونوں بیٹیوں کو دلہن کے لباس میں دیکھ خوش بہت خوش ہوئے تھے انکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔

حیا اور عالیہ بھی ان سے لپٹ کر بہت روئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

سب کی آنکھیں ان باپ بیٹی کی ملنے پر برسی تھی۔۔۔۔۔

سب نے حیا اور اذہان کی دائمی خوشیوں کیلئے دعا دی تھی۔۔۔۔۔۔رات گئے تک شادی کا فنکشن مکمل ہوا تو حیا کو اذہان کے کمرے میں لایا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

جہاں حیا نے سب سے پہلے جا کر وضو کیا تھا پھر نماز کیلئے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

اذہان جب کمرے میں آیا تو حیا کو نماز پڑھتے دیکھا تو خود بھی کپڑے چینج کر کے وضو کیا اور اسکے آگے نماز کیلئے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

حیا نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا تو اذہان کو بھی نماز پڑھتے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

آج اسکی نئی زندگی کا آغاز تھا اور وہ اپنے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہتی تھی۔جس نے اسے تپتا ہوا صحرا سے نکال کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک چھائوں میں لا کر کھڑا کیا تھا جہاں اسکے پائوں آبلہ پا نہی ہونے تھے جہاں اسے بھٹکنا نہی تھا کیونکی اسے اسکا شجر مل گیا تھا۔۔۔۔ایک باپ کی صورت میں تو دوسرا شوہر کی صورت میں وہ جان گئی تھی اسکا اللہ اسے کبھی تکلیف میں نہی دیکھ سکتا تھا۔۔۔۔جتنے تکلیف زخم اسنے سہے تھے اس سے کہی زیادہ خوشی اسکی تقدیر میں اسکے رب نے لکھ دیا تھا۔۔۔۔

آللہ کے بعد اسکی زندگی میں آنے والی بی تھی جنہوں نے اسے بھٹکنے سے بچایا تھا پھر اذہان تھا جو اگر آج اسے اپنی بیوی نہ بناتا تو آج وہ کہی اور ہوتی اور شائد زندگی بھر بھٹکتی ہوتی، لیکن تقدیر تو اس رب نے لکھا تھا اگر انسان کے ہاتھ میں تقدیر ہوتی تو شائد دنیا تہس نہس ہو چکی ہوتی۔۔۔۔۔وہ شکر ادا کرتی جائے نماز تہہ کر کے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

اذہان نے بھی آج اپنی محبت پالی تھی وہ خوش تھا رب کے آگے جھکے سر کے ساتھ شکر ادا کر رہا تھا کے اسے اسکی حیا کو لوٹایا تھا اور اسکی زندگی میں لکھ دیا گیا تھا ہمیشہ کیلئے۔۔۔۔۔۔۔

آذہان نے ایک مخملی سے ڈبی سے چین نکال کر حیا کے آگے کیا تھا۔۔۔یہ تمہارا رونمائی کا گفٹ ہے حیا۔۔۔۔

آور یہ مجھے ہمیشہ تمہارے گلے میں نظر آنی چاہئے آگر کبھی اسکو نکال کر پھینکا نہ تو مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا۔۔۔۔۔اذہان اسکے گلے میں چین پہناتے ہوئے کہنے لگا۔۔

تمہیں ڈر ہے نہ کے میں بینگلس اور رنگ کی طرح کہی یہ بھی نکال کر نہ پھینک دوں۔۔۔حیا کھلکھلا کر ہنسی تھی جسے اذہان نے پہلی بار ایسے ہنستے ہوئے دیکھا تھا۔۔ہاں تمہارا کیا بھروسہ کبھی بھی کچھ بھی کر دیتی ہو۔۔۔ہٹلر بیوی جو ہو۔۔۔۔۔لیکن مجھے پورا یقین ہے میں اپنی محبت سے اپنی بیوی کو پورا بدل دوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گا۔۔۔۔۔اور دل میں اسکی ایسی ہی ہنسی کو قائم رکھنے کی دعا کرتے اسکی پیشانی پر اپنی محبت کا ثبوت دیا تھا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ختم شد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tapta Sehra | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel